Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آبنوس

بقلم مرحا کنول

میرا نام عنائزہ ہے،،

میری پیدائش کے دو سال بعد میری ماں خالقِ حقیقی سے جا ملیں،،

میرے پاس اس دنیا میں صرف ایک ہی رشتہ ہے اور ہیں میرے پاپا"موسیٰ انصاری"،،

میرے مطابق دنیا میں شاید ہی کوئی باپ اپنی بیٹی سے اس قدر پیار کرتا ہو،،انہوں نے مجھے ماں اور باپ دونوں کے ہی پیار سے نوازہ،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہا جائے تو میرے پاپا میرے آئیڈیل ہیں،،

مگر آج یوں اچانک میرے پاپا نے مجھے خود سے بہت دور کر دیا،،

انہوں نے کہا کہ وہ آج سے اکیس سال پہلے کا کیا ہوا وعدہ نبھا رہے ہیں کہ میری پیدائش پر ان کے دوست نے مجھے اپنے بیٹے کے لیے مانگا تو پاپا نے وعدہ کیا وقت آنے پر میری بیٹی تمہارے بیٹے کی ہی دلہن بنے گی،،

Posted On Kitab Nagri

میری چھوٹی سے چھوٹی خوشی کا خیال رکھنے والے میرے پاپا جو مجھے کانٹا چبھنے پر خود تڑپ اٹھتے تھے آج ایک ہی بار میری تمام خوشیوں اور خواہشوں کا گلہ گھونٹ کر مجھے یہاں بھیج دیا ایک انجان شخص کے ساتھ پوری زندگی گزارنے لے لیے،،

نیویاک میں آج میرا پہلا دن ہے،،،

کچھ وقت پہلے میرا ایک ایسے شخص کے ساتھ نکاح ہو چکا ہے جس کے بارے میں کچھ جاننا تو دور کی بات مجھے اس کا نام بھی نکاح نامہ پر سائن کرتے وقت معلوم ہوا،،،

"روحان ارسم"

وہ شخص کیسا ہو گا؟

کیسا دکھتا ہو گا؟

کیسے مزاج کا ہو گا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے ساتھ اس کا کیسا رویہ ہو گا؟

وہ صوفے پر بیٹھی ٹھنڈ سے کپکپاتے ہوئے ہاتھوں کو مسلتی اس کے بارے میں سوچ رہی تھی جب ملازمہ اس کے سر پر آن کھڑی ہوئی،،،

بیگم صاحبہ آئیں آپ کو صاحب کے کمرے تک چھوڑ دوں،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ بھاری سرخ لہنگا سمبھالتے ہوئے اٹھی اور اس کے ساتھ چلنے لگی،،،

اس کے دل کی دھڑکن اس وقت عروج پر تھی،،

لاؤنج سے گزرتے ہوئے عنائزہ کی نظر ایک بڑی سی گلاس وال کی طرف پڑی جو نیویارک کا منظر پیش کر رہی تھی،،،

آسمان سے گرتی سنو جسے دیکھنے کا عنائزہ کو بچپن سے ہی شوق تھا آج وہ یہ منظر اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہی تھی مگر اس وقت اس کا دل کسی قسم کے بھی جذبات سے عاری تھا،،،

ان کی فیملی کہاں ہے عنائزہ سنو فالنگ سے نظر ہٹا کر گھر کو دیکھتے ہوئے بولی،،،

بڑی بیگم صاحبہ جو صاحب کی دادی تھیں کچھ دن پہلے ان کا انتقال ہو گیا،،،ملازمہ نے جواب دیا

اوہ بہت افسوس ہوا،،،عنائزہ کو اس وقت اپنی جان کے لالے پڑے تھے کسی اور کی فکر کہاں تھی،،،

"اور باقی فیملی" سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اس نے سرسری طور پر پوچھا

یہ رہا صاحب کا کمرہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر واپس مڑ گئی یہ بات عنائزہ کو کچھ عجیب لگی،،،

عنائزہ نے اپنا رخ کمرے کی طرف کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ شخص اس وقت کمرے میں موجود ہے یا نہیں،،،

اندر جانے کے خیال سے اس کی ہتھیلیاں بھیگنے لگیں،،،

ایک لمبا سانس کھینچتے ہوئے اس نے دروازے کا ہینڈل گھمایا اور ایک آواز کے ساتھ دروازہ کھلتا چلا گیا،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے کمرے کے اندر قدم رکھا،،،

اتنا سادہ کمرہ اس نے شاید پہلی بار دیکھا تھا

سفید بیڈ شیٹ، گلاس وال کے ساتھ لٹکے سفید پردے، فرنیچر میں یہاں صرف تین ہی چیزیں تھیں "بیڈ، صوفہ اور وارڈ ڈروب"

اوہ میرے خدایا نہ جانے یہ شخص کیسا ہو گا،،،ایک ڈر کے ساتھ عنائزہ نے اپنا دوسرا قدم اندر رکھا،،

اب وہ دروازہ بند کر کے کمرے کا مزید جائزہ لینے لگی جب صوفے کے پیچھے سے اسے کچھ آہٹ سنائی دی،،،

وہ بے آواز قدموں سے صوفے کی جانب بڑھنے لگی اور سامنے کا منظر دیکھ کر اس کا دل دہک کر رہ گیا،،،

ایک لڑکا جو اپنے گھٹنوں میں چہرہ چھپائے یوں ڈر رہا تھا جیسے کبوتر کا بچہ بلی کے ڈر سے آنکھیں موندے بیٹھا ہو،،،

کیا یہی وہ شخص ہے جس کے ساتھ میرا نکاح ہوا ہے؟ایک سوال جو عنائزہ نے خود سے کیا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون ہیں آپ؟

عنائزہ نے اسے مخاطب کرنے کی ناکام کوشش کی

وہ مزید اپنا چہرہ گھٹنوں میں چھپانے لگا اس کی دبی دبی سسکیوں کی آواز عنائزہ کی سماعت میں پڑی،،،

ر۔۔روحان،،

عنائزہ نے اس کا نام پکارا تاکہ وہ کنفرم کر سکے کیا یہی وہ شخص ہے جس کے وہ نکاح میں ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے ڈرتے ڈرے اپنا چہرہ گھٹنوں سے اوپر اٹھایا،،،

خوبصورتی کی ایک ایسی مثال جسے دیکھ کر عنائزہ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں،،،

ماتھے پر گرتے سنہری بال،،،ایسی سبز آنکھیں کہ جن کی خوبصورتی بیان نہ کی جاسکے،،،خوف سے کپکپاتے باریک سرخ لب جن کے نیچے بائیں جانب چھوٹا سا سیاہ تل تھا،،،دودھیا رنگت جو ہاتھ لگانے سے شاید میلی ہو جاتی،،،

پ۔۔پلیز مجھ سے دور رہو م۔۔۔میرے قریب مت آنا،،،وہ عنائزہ سے اس طرح خوف کھا رہا تھا جیسے وہ انسان نہیں ایک چڑیل ہو

عنائزہ اسے دیکھ کر پریشان ہونے لگی آخر ایسا کیسے ہو سکتا ہے تقریباً چھبیس سال کا ایک جوان لڑکا اس طرح سے کیسے ڈر سکتا ہے

روحان،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک بار پھر اسے مخاطب کیا

ن۔۔ نہیں پ۔۔پلیز پاس م۔۔مت آنا،،،وہ کسی بچے کی طرح ہچکیوں سے رونے لگا

حیرت زدہ ہو کر عنائزہ ایک ایک قدم اس سے پیچھے اٹھانے لگی جب وہ بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے ٹکرائی،،،

اس کی نظر ٹیبل پر پڑی جہاں ایک میڈیکل فائل تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے کپکپاتے ہاتھوں سے فائل اٹھا کر کھولی،،،

کہ اس کی نظر ایک جگہ آکر ٹھہر گئی

"Human phobia"

)یہ ایک ایسی بیماری ہے جس میں مریض انسانوں سے ہی ڈرتا ہے ان کے وجود سے خوف کھاتا ہے ان سے دور بھاگنا چاہتا ہے اور وہ ہر وقت اکیلا رہنا پسند کرتا ہے(

عنائزہ کے ہاتھ سے فائل گری وہ بیڈ سے ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی

کیوں پاپا آخر کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا،،اس کے خواب اس کی آنکھوں سے بہنے لگے تھے،،

اب کمرے میں ایک نہیں دو لوگ رو رہے تھے،،

روحان نے ہاتھ کی پشت سے اپنی سبز نم آنکھوں کو صاف کیا اور سہما ہوا عنائزہ کی طرف دیکھنے لگا،،

اس کو یہ تو معلوم تھا کہ آج اس کا عنائزہ نام کی لڑکی کے ساتھ نکاح ہوا ہے مگر اس نے یہ نکاح اپنی مرضی سے نہیں کیا تھا،،

روحان کی دادو دردانہ بیگم جو روحان کے قریب تھیں اس کا خیال رکھتی تھیں،،

روحان ان سے خوفزدہ نہیں ہوتا تھا ایک اس کی دادو ہی تو تھی اس کی دنیا جو اسے چھوڑ کر جا چکی تھیں،،

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے مرنے سے پہلے روحان سے وعدہ لیا کہ وہ پاکستان سے آنے والی عنائزہ نام کی لڑکی کے ساتھ نکاح کرے گا،،

روحان کے لاکھ انکار کے باوجود بھی دردانہ بیگم نے اسے راضی کر لیا تھا،،

اپنا کام پورا کرنے کے بعد ان کی زندگی کی مہلت ختم ہو گئی اور روحان اکیلا رہ گیا،،

آج دردانہ بیگم کو دنیا سے رخصت ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور ان سات دنوں کے دوران روحان ڈر کے مارے اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلا تھا،،

وہ نہ تو ڈھنگ سے کچھ کھا رہا تھا نہ ہی اپنا خیال رکھ رہا تھا تب سے اس کی زبان سے بس ایک ہی لفظ ادا ہو رہا تھا "دادو "،،،

اب بھی وہ روتے روتے دادو دادو کہہ رہا تھا کہ عنائزہ نے اس کی طرف حقارت بھری نظروں سے دیکھا،،،

پتہ نہیں میرے کس گناہ کی سزا ہو تم،،، عنائزہ نے روحان کی طرف دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان اس کی بات سن کر مزید خوفزدہ ہونے لگا اور کھسکتا ہوا دیوار کے کونے میں جا بیٹھا،،،

پاپا یہ کیا کیا آپ نے مجھے یہاں ایک مریض کی دیکھ بھال کے لیے آیا بنا کر بھیج کر دیا،،اس نے ماتھے پر ہاتھ رکھا

روحان نے اس کی باتیں سن کر پھر سے رونا شروع کیا اس کی سسکیاں پھر سے عنائزہ کے کانوں میں پڑنے لگیں،،

چپ کرو،،، عنائزہ چلائی

Posted On Kitab Nagri

روحان کی سسکی اس کے منہ میں ہی رہ گئی خوف سے وہ کانپنے لگا،،،

اس کے سرخ ہونٹ کانچلا تل ہونٹوں کی کپکپاہٹ کے ساتھ کپکپا رہا تھا،،،

اگر وہ ایک مریض نہ ہوتا تو عنائزہ اپنی قسمت پر رشک کرتی،،،

غصے کے ساتھ وہ اٹھی اور وارڈ روب کھولے ایک سادہ سا سوٹ نکالا اور واش روم گھس گئی،،،

روحان نے دھندلاتی آنکھوں سے اسے واش روم جاتے دیکھا اور اپنی آنکھیں صاف کیں،،،

تقریباً پندرہ منٹ بعد وہ ٹاول سے بال خشک کرتی نکلی اور روحان کو وہیں بیٹھا پایا،،،

اٹھو بیڈ پر سو جاؤ،،،وہ تلخ لہجے سے بولی

وہ معصوم جو ویسے ہی اس سے ڈر رہا تھا اس کے غصے سے مزید خوف کھانے گا،،،

روحان جانتا تھا کہ اسے عنائزہ کے ساتھ بیڈ شیئر کرنا پڑے گا اس ڈر سے اس نے عنائزہ کی ایک نہ سنتے ہوئے اپنے گھٹنوں میں چہرہ چھپایا،،،

تمہیں ایک بار میں بات سمجھ نہیں آتی کیا،،،وہ چلائی

روحان کی حالت بگڑ رہی تھی وہ چہرہ چھپائے بیٹھا رہا،،،

عنائزہ نے ٹاول ایک سائیڈ رکھا اور تیز قدموں سے اس کی طرف آئی،،،

ابھی اور اسی وقت اٹھو یہاں سے،،،وہ مسلسل چلا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان کی طرف سے کوئی ردِ عمل نہ پا کر عنائزہ نے اسے کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑا،،،

ایک دم سے روحان نے چہرہ اوپر کیا اور عنائزہ کو دھکا دے کر کمرے سے باہر نکل گیا،،،

عنائزہ کا ماتھا دیوار کے ساتھ لگا وہ اپنا سر پکڑتے ہوئے وہیں بیٹھ گئی،،،

ملازمہ نے روحان کو باہر کے گیٹ کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا تو فورن اس کے پیچھے بھاگی،،،

روحان بابا رک جائیں،،،اس نے آواز لگائی مگر روحان کسی کی سننے والا نہ تھا

وہ ہانپتا ہوا گیٹ کھول کر باہر نکل گیا،،،

اس وقت بھی سنو فالنگ ہو رہی تھی ملازمہ روحان کے لیے پریشان ہوئی،،

ملازمہ واچ مین (جو اس کا شوہر تھا) کے روم میں اس کے سر پر آن کھڑی ہوئی،،،

تم سو مر لو شفیق اور روحان بابا باہر نکل گئے ہیں پتہ ہے نا کتنا گھنا جنگل ہے باہر،،،

وہ اس کے پاس کھڑی یوں چلائی کہ شفیق ہڑبڑا کر اٹھا،،،

کیا ہوا عقیلہ کیوں نیند خراب کر رہی ہو،،،

روحان بابا بھاگ گئے ہیں جنگل کی طرف جلدی اٹھو اور ڈھونڈو انہیں،،، عقیلہ پریشانی سے بولی

کیا روحان بابا گھر سے باہر نکل گئے اللہ خیر کرے اب تو دردانہ بیگم بھی نہیں ہیں جو انہیں لاڈ پیار سے سمجھا کر واپس لے آتیں تھیں روحان بابا میری بات کیسے مانیں گے تمہیں تو پتہ ہی ہے کتنا ڈرتے ہیں وہ سب سے،،،

Posted On Kitab Nagri

شفیق یہ بات بڑی پریشانی کی ہے اب ہم کیا کریں ہم نے انہیں ڈھونڈ بھی لیا تو وہ کبھی ہمارے ساتھ نہیں آئیں گے،،، عقیلہ پریشان ہوئی

تم ایسا کرو بیگم صاحبہ کو بلا کر لاؤ وہی انہیں واپس لے کر آئیں گی،،،

ہاں یہ ٹھیک ہے میں ابھی بلا کر لاتی ہوں،،، شفیق کے کہنے پر عقیلہ اندر کی طرف بھاگی

عنائزہ اپنے ماتھے پر بینڈیج لگا رہی تھی جب عقیلہ تیزی سے کمرے میں داخل ہوئی،،،

بیگم صاحبہ روحان بابا جنگل کی طرف بھاگ گئے ہیں،،،

تو،،، عنائزہ لاپرواہی سے بولی

عقیلہ اس کی بات پر حیران ہوئی،،،

تو آپ ہمارے ساتھ چلیں انہیں ڈھونڈ کر واپس گھر لائیں،،،

میرے پاس فالتو وقت نہیں ہے مجھے نیند آ رہی ہے،،، وہ بیڈ کی طرف چل دی

عقیلہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی،،،

جاتے ہوئے دروازہ بند کر دینا،،، عنائزہ نے کمفرٹر اوپر لیتے ہوئے کہا

عقیلہ خاموشی سے مڑی اور دروازہ بند کیا،،،

اب وہ واپس شفیق کے پاس آئی،،،

Posted On Kitab Nagri

بیگم صاحبہ کدھر ہیں،،، شفیق نے پوچھا

انہوں نے تو آنے سے انکار کر دیا اور سو گئی ہیں،،،

کیا،،، شفیق کو عقیلہ کی بات سے صدمہ لگا

عقیلہ چلو ہمیں روحان بابا کو ڈھونڈ کر کیسے بھی گھر لے کر آنا ہو گا،،،

ہاں اللہ سب خیر کرے بس روحان بابا ہماری بات مان جائے،،،

وہ دونوں خیریت کی دعا کرتے ہوئے گیٹ سے باہر نکل گئے،،،

♥♥♥

روحان بابا،،،

روحان بابا،،،

وہ پچھلے ایک گھنٹے سے برف پہ چلتے ہوئے اسے آوازیں لگاتے ہوئے ڈھونڈ رہے تھے مگر روحان کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا،،،

روحان بابا کدھر ہو آپ اللہ کے لیے سامنے آجائیں گھر چلتے ہیں،،،

عقیلہ اونچی آواز میں بولی

رات کے دس بجے کا وقت تھا اور وہ ہاتھوں میں ٹارچ لیے اسے ڈھونڈنے کی کوشش میں لگے تھے،،،

Posted On Kitab Nagri

اس وقت اگر روحان مل جاتا تو یہ معجزہ ہی ہوتا،،،

جنگل میں جانور نہ ہونے کی وجہ سے انہیں کسی قسم کا ڈر نہیں تھا،،،

♥♥♥

عنائزہ ایک گھنٹے سے سونے کی کوشش کر رہی تھی مگر اسے نیند نہیں آ رہی تھی،،،

اس کی ازداوجی زندگی اس طرح کی ہو گی اس نے کبھی سوچا نہیں تھا،،،

اس نے اپنے شوہر کے بارے میں کیا کیا خواب دیکھ رکھے تھے،،،

روحان خوبصورت تو بے حد تھا مگر عنائزہ کے سامنے اس کی خوبصورتی کے آگے اس کی بیماری بھاری پڑ گئی،،،

اس نے لیمپ آن کر کے گھڑی کو دیکھا جو رات کے گیارہ بجا رہی تھی،،،

اسے روحان کا خیال آیا کہ نہ جانے وہ اتنی رات گئے کہاں ہو گا،،،

پھر اپنے ذہن کو جھٹکتے ہوئے پھر سے کمفرٹر اوڑھے لیٹ گئی،،،

دس منٹ تک لیٹے رہنے کے بعد بھی اس کے ذہن سے روحان کا خیال نہ گیا،،،

اس کے سامنے روحان کی روتی ہوئی سبز آنکھوں کا منظر آنے لگا،،،

افف کیا مصیبت ہے،،،وہ چڑتی ہوئی بستر سے اٹھی اور گلاس وال کی طرف آئی،،،

Posted On Kitab Nagri

سفید پردے ہٹا کر دیکھا تو سنو فالنگ ہو رہی تھی،،،اتنی ٹھنڈ دیکھ کر ہی عنائزہ کو کپکپی طاری ہوئی،،،

اتنی ٹھنڈ روحان کیسے برداشت کر رہا ہو گا اس نے تو کوٹ بھی نہیں پہنا،،،اس نے دل میں کہا

وہ مڑی اور وارڈ روب سے دو اوور کوٹ اٹھائے ایک خود پہنا اور دوسرا روحان کے لیے،،،

ایک ہاتھ میں کوٹ اور دوسرے ہاتھ میں ٹارچ پکڑے وہ کمرے سے باہر نکل گئی،،،

اس نے آس پاس ملازمہ کو دیکھا جو کہیں نظر آئی اس سے عنائزہ کو معلوم ہو چکا تھا کہ وہ روحان کو ڈھونڈنے کے لیے گئی ہے،،،

گھر کے اندرونی دروازے سے باہر نکلتے ہی ٹھنڈ نے اسے اپنے گھیرے میں لیا،،،

وہ کپکپاتی ہوئی گیٹ کی طرف بھاگی،،،

گیٹ سے نکلتے ہی دائیں جانب گھنے جنگل کو پایا،ایک پل کے لیے تو وہ خوفزدہ ہوئی پھر ہمت کرتی ہوئی جنگل میں داخل ہوئی،،،

ٹارچ کو دائیں بائیں پھیرتی وہ اسے ڈھونڈنے گی،،،

روحان،،،اس نے آواز لگائی

جنگل میں مکمل خاموشی تھی عنائزہ کا دل دھک دھک کر رہا تھا ایک تو وہ جنگل میں پہلی بار داخل ہوئی تھی دوسرا اتنی رات میں تو اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان بابا،،،

عنائزہ کو عقیلہ کی آواز آئی،،،

ملازمہ،،،

عنائزہ نے اسے پکارا کیوں کہ وہ اس کا نام نہیں جانتی تھی وہ آج ہی تو یہاں آئی تھی،،،

عقیلہ اس کی آواز سن کر اس کی طرف بڑھنے لگی اور عنائزہ بھی اس طرف چلنے لگی جہاں سے عقیلہ کی آواز آئی تھی،،،

اچانک عنائزہ کسی چیز سے ٹکرائی اور برف سے بھری زمین پر گری اس نے ٹارچ اس چیز کی طرف گھمائی،،،

روحان،،،بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا

روحان آدھا برف میں اور آدھا برف سے باہر بے ہوش پڑا تھا اس کا جسم کسی مردے کی طرح اکڑ چکا تھا،،،

ملازکہ جلدی یہاں آؤ روحان مل گیا ہے،،،عنائزہ نے آواز لگائی

عقیلہ بھی شفیق کو آوازیں لگاتی اس کی طرف بھاگی،،،

عنائزہ روحان کے اوپر سے برف ہٹا رہی تھی جب عقیلہ وہاں پہنچی،،،

یااللہ رحم،،بے ساختہ عقیلہ کے منہ سے نکلا وہ بھاگتی ہوئی روحان کے پاس آئی

Posted On Kitab Nagri

روحان بابا،،وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتی ہوئی رونے لگی اسے یوں روتا دیکھ کر عنائزہ حیران ہوئی کہ ایک ملازمہ ہو کر اسے روحان کی اتنی فکر کیسے،،،

شفیق پہنچا اور روحان کی حالت دیکھ کر پریشان ہوا،،،

تم روحان کو اٹھاؤ میں اسے کوٹ پہناتی ہوں،،،عنائزہ بولی

شفیق نے روحان کو اٹھایا اور عنائزہ نے اس کے اوپر کوٹ ڈال کر اسے ڈھانپا تاکہ وہ مزید ٹھنڈ اور برف سے بچ سکے،،،

اب ان کا رخ گھر کی طرف تھا،،،

دس منٹ کا سفر زمین پر پڑی برف کی وجہ سے پندرہ منٹ میں طے ہوا،،،

شفیق نے روحان کو اس کے کمرے میں لا کر بستر پر لیٹایا،،،

شفیق جلدی ڈاکٹر کو فون کر کے آؤ،،،عقیلہ بولی

شفیق باہر کی طرف بھاگا،،،

عقیلہ نے روحان کے اوپر کمفرٹر دیا اور ہیٹر تیز کیا،،،عنائزہ ان دونوں کا اتنا پریشان ہونا دیکھ کر حیران ہو رہی تھی

عقیلہ سگنل کا مسئلہ بن رہا ہے فون نہیں ہو سکتا میں ڈاکٹر کو بلانے جا رہا ہوں،،،شفیق بھاگتا ہوا دروازے میں کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ سگنل کا مسئلہ بھی آج ہی بننا تھا اچھا تم جاؤ کوشش کرنا جلدی آجاؤ،،، عقیلہ بولی

ہاں میں گاڑی لے کر ہی جارہا ہوں جلدی آجاؤں گا،،، شفیق کہہ کر مڑا

بیگم صاحبہ میں باہر جاتی ہوں آپ ڈاکٹر کے آنے سے پہلے روحان بابا کے کپڑے بدل دیں،،،

کیا،،،اس کی بات پر عنائزہ کو منہ کھلا

یہ کام صرف آپ ہی کر سکتی ہیں،،، وہ بیچارہ سا منہ بنا کر بولی

مگر،،،

دیکھیے بیگم صاحبہ یہ سوچنے کا وقت نہیں ہے وہ پہلے ہی ٹھنڈ سے بے ہوش ہو چکے ہیں میں باہر جارہی ہوں آپ ان کا چینج کروادیں،،، عقیلہ اس کی بات کاٹ کر اپنی سناتی ہوئی دروازہ بند کر کے باہر جاچکی تھی

عنائزہ پریشان سی کھڑی اب سوچ رہی تھی کیا کرے اس نے ایک نظر روحان کی طرف دیکھا

ٹھنڈ کی شدت سے اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا،،،

عنائزہ نے ایک لمبا سانس کھینچا اور وارڈ روب سے ایک ڈریس نکال کر بیڈ کی طرف آئی،،،

اس نے روحان کے اوپر سے کمفرٹر ہٹایا اور اسے دیکھنے لگی،،،

بے حد خوبصورت،،، عنائزہ کے دل نے کہا، پھر جلدی سے اپنے خیال کو جھٹکا

اس نے لائٹ آف کی اور روحان کی شرٹ کھولنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس کے سینے سے ٹکراتی عنائزہ کی انگلیاں اس کے دل کی دھڑکن کو بڑھا رہی تھیں،،،

اس نے پوری طاقت سے اٹھا کر روحان کا سر اپنے کندھے پر رکھا اور شرٹ اتار کر دوسری شرٹ پہنائی،،،

اب اس نے اسے لیٹایا اور شرٹ کے بٹن بند کیے،،،

دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے باقی کے کپڑے چینج کیے اور لائٹ آن کی،،،

روشنی ہوتے ہی اس کی نظر روحان کے ہونٹ کے نیچے کالے تل پر آ کر ٹھہر گئی،،،

کوئی اتنا خوبصورت کیسے ہو سکتا ہے،،، عنائزہ کا دل پھر سے بولا

بیگم صاحبہ ڈاکٹر آ گئے ہیں،،، باہر سے عقیلہ کی آواز آئی

لے آؤ اندر،،، عنائزہ نے کہتے ہوئے روحان کے اوپر کمفرٹر دیا

ڈاکٹر اندر داخل ہوا اور روحان کا چیک اپ کرنے لگا،،،

بخار بہت تیز ہے انہیں زیادہ سے زیادہ ہیٹ دیں ورنہ نمونیہ ہو سکتا ہے،،، ڈاکٹر بولا

اس نے اپنے باکس سے کچھ میڈیسنز نکال کر عنائزہ کو پکڑائیں اور سمجھانے لگا،،،

ڈاکٹر صاحب اور کوئی فکر کی بات تو نہیں،،، عقیلہ پریشانی سے بولی

اگر ہیٹ نہ ملی تو فکر کی بات ہے،،، ڈاکٹر نے کہتے ہوئے اپنا باکس اٹھایا اور شفیق کے ساتھ باہر ہو لیا

Posted On Kitab Nagri

بیگم صاحبہ،،،

عقیلہ ابھی بولی ہی تھی کہ عنائزہ نے اسے ٹوکا،،،

ہاں دے رہی ہوں میڈیسنز اور خیال بھی رکھوں گی اب تم جاؤ،،،

جی اچھا،،، عقیلہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی،،،

عنائزہ نے پانی میں ٹیبلیٹس ملا کر چمچ سے روحان کو پلائیں اور اس کے آس پاس کمفرٹر دباتی ہوئی اٹھی،،،

اپنی سائیڈ پر آ کر وہ لیٹ گئی اس کی نظریں اب بھی روحان پر ہی تھیں،،،

اس کے ذہن میں ڈاکٹر کی بات آئی کہ روحان کو ہیٹ نہ دی گئی تو اسے نمونیہ ہو سکتا ہے،،،

اس نے ہیٹر فل کیا اور پھر سے روحان کو دیکھنے لگی،،،

سنہری بال،،، اس کے سنہری بال دیکھ کر عنائزہ کا دل چاہا کہ ان میں انگلیاں پھیرے

دل کی مانتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ اس کے سنہری بالوں کی طرف بڑھایا اور آہستہ سے انگلیاں پھیرنے لگی،،،

روحان کے جسم میں ایک کپکپی طاری ہوئی شاید وہ اب بھی ٹھنڈ کے حصار میں تھا،،،

عنائزہ کھسک کر اس کے قریب ہوئی اور اسے اپنے حصار میں لیا،،،

کب اس پر نیند کا غلبہ طاری ہوا اسے خبر نہ ہوئی،،،

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥

گلاس وال سے آتی روشنی سے روحان کی آنکھیں آدھی کھلیں،،،

اسے اپنے ادر گرد کسی کا حصار محسوس ہوا اس نے جھٹ سے پوری آنکھیں کھولیں اور خود سے لپٹی عنائزہ کو دیکھا،،،

اس کا دل دھک دھک کرنے لگا شاید اس بار خوف کے ساتھ ایک اور احساس بھی شامل تھا،،،

روحان ایک جھٹکے کے ساتھ اس سے الگ ہوا اور خود کو نہ سمبھالتے ہوئے بیڈ سے نیچے فرش پر جا گرا،،،

دڑام کی آواز سے عنائزہ نے آنکھیں کھولیں اپنے ساتھ روحان کو نہ پا کر وہ اٹھ کر بیٹھی جب اس کی نظر فرش پہ گرے ہوئے روحان پر پڑی،،،

روحان کو پھر سے ڈرتا دیکھ کر عنائزہ کو برا لگا،،،

روحان جلدی سے اٹھ کر بیٹھا اور سہما ہوا اس کی طرف دیکھنے لگا کل رات عنائزہ کا اس کے ساتھ جو رویہ تھا اب وہ اس سے مزید ڈرنے لگا تھا،،،

نیچے کیا کر رہے ہو ٹھنڈ لگ جائے گی ادھر آ کر لیٹو،،، عنائزہ نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا

روحان نے اپنا سر نفی میں ہلایا،،،

کیا،،، عنائزہ نے ایک گھوری مزید روحان کی پیشِ خدمت کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ روحان کی آنکھوں میں ڈر دیکھ سکتی تھی،،،

اچھا ادھر آ کر لیٹو ٹھنڈ لگ جائے گی اور تمہیں بخار بھی ہے،،،اس بار وہ نرمی سے بولی تھی

اس کا نرم لہجا دیکھ کر روحان آہستہ سے اٹھا اور بیڈ کے بلکل کونے میں لگ کر کمفرٹر لیے دبک گیا،،،

عنائزہ اس کی اس حرکت پر غصے سے اٹھی اور فریش ہونے کے لیے واشروم چلی گئی،،،

روحان نے اس کے قدموں کی آواز سنی تو کمفرٹر سے ایک سبز آنکھ نکال کر اس کی طرف دیکھا تبھی عنائزہ اپنے کپڑے لینے کے لیے باہر نکلی اس کی نظر روحان کی نظر سے ٹکرائی،،،

اس نے جلدی سے اپنا چہرہ کمفرٹر میں چھپایا اور دوبارہ ایسی حرکت کرنے سے توبہ کر لی،،،

اس کے ڈرنے کی وجہ سے عنائزہ کو غصہ آ رہا تھا وہ وارڈ روب سے ڈریس نکالتی ہوئی واپس واش روم چلی گئی،،،

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عقیلہ کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی جب عنائزہ وہاں پہنچی،،،

ناشتے میں کیا بنا رہی ہو،،،اس نے عقیلہ سے سوال کیا

روحان بابا کو تو فرائی انڈہ،ٹوز اور چائے دوں گی آپ نے کیا کھانا ہے بتا دیں،،،

میرے لیے بھی یہی بنا دو،،،عنائزہ بولی

جی اچھا،،،عقیلہ نے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

اتنا بڑا گھر ہے یہ اور یہاں کیا بس روحان کے ساتھ اس کی دادو ہی رہتی تھیں،،، عنائزہ گھر کو دیکھتے ہوئے بولی وہ واقع ہی ایک خوبصورت اور بڑا گھر تھا

جی،،، عقیلہ نے مختصر جواب دیا

تم سے میں نے پہلے بھی روحان کی فیملی کے بارے میں پوچھا تھا تب بھی تم نے مجھے نہیں بتایا،،، عنائزہ کو اس کا جواب نہ دینا برا لگا

بیگم صاحبہ بڑی بیگم صاحبہ نے ہم سے وعدہ لیا تھا کہ ہم کبھی بھی روحان بابا کے ماں باپ کا ذکر اس گھر میں نہیں کریں گے اور نہ ہی وہ خود ان کا ذکر کرتی تھیں،،،

اچھا ایسی کیا بات ہے کہ کوئی ان کا ذکر ہی نہیں کرنا چاہتا،،، عنائزہ نے بات کو کریدا

ناشتہ بن گیا ہے میں روحان بابا کو دے کر آتی ہوں،،، عقیلہ نے ناشتے کی ٹرے اٹھائی

رہنے دو میں خود لے کر جاؤں گی تم میرا ناشتہ بھی رکھ دو اس میں،،، عنائزہ چِڑ کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عقیلہ نے ایک بڑی ٹرے اٹھائی جس میں روحان کے ساتھ عنائزہ کا بھی ناشتہ رکھا اور اسے پکڑایا،،،

عنائزہ ٹرے تھامتی ہوئی سیڑھیاں چڑھنے لگی،،،

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو روحان واش روم میں تھا،،،

عنائزہ نے ناشتہ ٹیبل پر رکھا اور اس کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان اپنے کپڑے لینا بھول گیا تھا اب وہ پریشان ہونے لگا کہ باہر کیسے جائے اسے آہٹ سے شک ہو گیا تھا کہ عنائزہ کمرے میں موجود ہے،،،

اس نے واشروم کا دروازہ اتنا کھولا کہ ایک آنکھ سے باہر دیکھا جا سکے،،،

وہ دروازے میں آنکھ لگائے دیکھ رہا تھا کہ عنائزہ کمرے میں ہے یا نہیں،،،

عنائزہ صوفے پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی روحان نے تیزی سے دروازہ بند کیا،،،

روحان جلدی آجاؤ باہر ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے،،،دروازہ بند ہونے کی آواز سے اسے معلوم ہوا کہ روحان نے اسے دیکھا ہے

روحان پریشان سا اندر کھڑا رہا کہ اب کیا کرے ایک کپڑے نہ ہونے کی پریشانی دوسرا عنائزہ کے ہونے کا ڈر،،،

وہ کھڑا ابھی سوچ ہی رہا تھا جب عنائزہ کی دوسری بار آواز اس کے کانوں میں پڑی،،،

روحان باہر آؤ،،،

اب نہ جانے کیا ہو گا اس ڈر سے روحان کانپنے لگا،،،

مزید دو منٹ گزرنے پر بھی جب روحان باہر نہ آیا تو عنائزہ اٹھ کر واش روم کے پاس آئی،،،

روحان تم اب بھی اگر باہر نہ آئے تو میں اندر آجاؤں گی،،،وہ دروازے کے پاس ہوتی بولی

Posted On Kitab Nagri

روحان نے دروازے کا لاک چیک کیا جو اس نے لگایا ہوا تھا وہ سوچنے لگا کہ لاک تو لگا ہے پھر عنائزہ اندر داخل نہیں ہو سکتی اس نے دل میں شکر ادا کیا،،،

روحان میرے پاس واش روم کی دوسری چابی ہے اگر تم ایک منٹ کے اندر اندر باہر نہ آئے تو پھر دیکھنا میں خود اندر آجاؤں گی،،،

عنائزہ کے پاس کوئی چابی نہیں تھی اس نے یہ جھوٹ روحان کو باہر نکالنے کے لیے بولا تھا،،،

اس کی چابی والی بات سن کر روحان کے پاؤں تلے سے زمین نکلی وہ دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھا اور ڈرنے لگا،،،

ایک،،

دو،،،

تین،،،

جیسے جیسے عنائزہ کاؤنٹنگ کر رہی تھی ویسے ویسے روحان کا خوف بڑھتا جا رہا تھا،،،

عنائزہ کاؤنٹنگ کرتے کرتے انسٹھ پر پہنچی جب واش روم کا لاک کھلا مگر دروازہ ابھی بھی بند تھا،،،

عنائزہ نے دروازہ دھکیلا تو اس کی طرف کمر کیے ہوئے دیوار کے ساتھ چپک کر کھڑے روحان کو دیکھا،،،

روحان نے اپنے جسم پر دو تاول لپیٹے ہوئے تھے ایک جو اس کے سینے اور کمر کو ڈھانپے ہوئے تھا دوسرا جو اس نے ٹانگوں کے گرد باندھا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کو اسے یوں دیکھ کر حیرت ہوئی،،،

اتنا تو لڑکیاں بھی نہیں شرماتیں جتنا تم شرما رہے ہو،،،عنائزہ نے تنز کیا

وہ وارڈڑاب کی طرف گئی اور روحان کے لیے پینٹ شرٹ نکالی،،،

یہ لو اور پہن کر ابھی باہر آنا،،،وہ اس کی طرف کپڑے بڑھاتے ہوئے بولی

روحان کا کانپتا ہوا ہاتھ اس کی طرف بڑھا اور تیزی سے کپڑے پکڑ کر اس نے دروازہ بند کیا،،،

عنائزہ واپس صوفے پر آ کر بیٹھی،،،

روحان باہر نکلا تو عنائزہ نے اس کی طرف دیکھا،،،

سنہری بال جن سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھی،سبز آنکھوں پہ بھیگی کالی پلکوں کی جھالر،وہ مبہوت سی اس کی طرف دیکھنے لگی،،،

روحان اس کی نظروں سے مزید گھبرانے لگا اس نے صوفے پر بیٹھنے کی جرأت نہ کی اور وہیں جم کر کھڑا رہا،،،

آؤ ادھر ناشتہ کریں،،،عنائزہ نے اس کی طرف سے دھیان ہٹایا

روحان بغیر جواب دیے خاموشی سے کھڑا رہا،،،

آؤ بھی،،،وہ پھر سے بولی

روحان نے آہستہ سے نفی میں سر ہلایا،،،

Posted On Kitab Nagri

تم آرہے ہو کہ نہیں،،، عنائزہ کا لہجہ تلخ ہوا

ابھی ایک سیکنڈ بھی نہ گزرا تھا کہ روحان کہ آنکھوں سے آنسو گرنے لگے، عنائزہ حیرت زدہ اسے دیکھتی رہ گئی،،،

روحان ادھر آؤ ناشتہ کر لو ورنہ بخار مکمل طور پر نہیں ختم ہو گا،،،

اس بار وہ پیار سے بولی تھی جیسے کسی روٹھے ہوئے بچے کو منایا جائے

روحان نے کن اکھیوں سے عنائزہ کی طرف دیکھا اور مردہ قدموں سے صوفے پر آکر بیٹھا،،،

عنائزہ نے اپنے اور اس کے درمیان ٹرے رکھی اور اسے ناشتہ کرنے کو کہا،،،

وہ پہلے ہی اس سے خوفزدہ تھا اس کے سامنے کھانا کیسے کھاتا،،،

عنائزہ نے ناشتہ شروع کیا مگر روحان ویسے ہی بیٹھا رہا،،،

بھوک نہیں ہے کیا،،، عنائزہ نے سوال کیا

روحان نے مثبت میں سر ہلایا،،،

تو شروع کرو ناشتہ ایسے کیوں بیٹھے ہو،،،

روحان نے کوئی ردِ عمل نہ کیا،،،

عنائزہ نے ٹوز کا نوالہ بنا کر روحان کی طرف بڑھایا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان نے ایک نظر نوالے کو دیکھا پھر ایک نظر عنائزہ کی طرف دیکھا،،،

منہ کھولو،،،وہ نرمی سے بولی

آہستہ سے لب کھلے اور عنائزہ نے اس کے منہ میں نوالا ڈالا

جب وہ نوالا چبا رہا تھا عنائزہ اس کی طرف دیکھنے لگی،،،

باریک سرخ لب جیسے جیسے گردش کرتے اسے کے ہونٹ کا نچلا تل بھی وہی عمل دوہراتا،،،

عنائزہ کے ذہن میں ایسے ویسے خیالات آنے لگے پھر جلد ہی اپنے ذہن کو جھٹکا اور ناشتہ کرنے لگی،،،

روحان بھی کپکپاتے ہاتھوں سے ناشتے میں مصروف ہوا،،،

♥♥♥

آج سنو فالنگ نہیں ہو رہی تھی اسی لیے دوپہر کے وقت شفیق لان میں بیٹھا پودوں کی کانٹ چھانٹ کر رہا تھا جب عنائزہ کوٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالتی ہوئی اس کے پاس آئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک بیل سے سفید پھول توڑا،،،یہ کونسے پودے ہیں میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھے،اس نے شفیق سے پوچھا

بیگم صاحبہ آپ پاکستان سے آئی ہیں نا اس لیے آپ کو ان کے بارے میں نہیں معلوم یہ یہاں کے مہنگے ترین پودے ہیں بڑی بیگم صاحبہ نے لگوائے تھے ان کو پودوں کا بڑا ہی شوق تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

ہمم،،،عنائزہ نے کہا

کب نیویارک میں سیٹل ہوئی تھیں آپ کی بیگم صحابہ،،،اس نے پھر اندر کی بات جاننا چاہی

روحان بابا کی پیدائش کے بعد سے ہی وہ یہاں آگئی اور ہم ان کے پرانے نوکر ہیں ہمارے باپ دادا بھی ان کے ہاں کام کرتے رہے ہیں اسی لیے وہ ہمیں بھی اپنے ساتھ لے آئیں،،،

اچھاااا،،،اور روحان کے ماں باپ اس وقت کہاں ہیں،،،وہ اسی موضوع پر آئی

مجھے اور عقیلہ کو مارکیٹ جانا ہے گھر کا بہت سا ضروری سامان ختم کو چکا ہے،،،اس نے کہتے ہوئے عقیلہ کو آواز لگائی

عنائزہ نے اس کے بات بدلنے پر دانت پیسے،،،

اندر کی کہانی تو میں بھی پتہ لگا کر ہی رہوں گی،،،اس نے دل میں کہا

عقیلہ چادر لیے شفیق کے پاس آئی،،،

ہاں ہاں چلو،،،اس نے جواب دیا

بیگم صاحبہ ہم بس ایک دو گھنٹوں میں واپس آجائیں گے آپ روحان،،،

ہاں ہاں خیال رکھوں گی بے فکر رہو،،،عنائزہ نے اس کی بات کو ٹوکا

عقیلہ منہ بسورتی ہوئی شفیق کے ساتھ چل دی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ واپس گھر میں داخل ہوئی اور سبھی کمروں کو چیک کرنے لگی،،،

آج کچھ تو پتہ لگا کر رہوں گی،،اس نے دو تین کمرے چیک کیے سبھی لاکڈ تھے،،،

افف یہ چابیاں پتہ نہیں کہاں ہیں،،،

ہاں عقیلہ کے کمرے میں ہوں گی،،،وہ بھاگتی ہوئی عقیلہ کے کمرے میں پہنچی

بستر دراز اور الماریاں چیک کرنے پر بھی اسے چابیاں نہ ملیں

شٹ میں یہ موقع ہاتھ سے نہیں گنوا سکتی،،،

اس نے پھر سے ہمت پکڑی اور ایک ایک چیز دھیان سے دیکھنے لگی کہ اسے "چھن" کی آواز آئی

یہ کیا ہے،،،خود کلامی کرتے ہوئے اس نے ایک چھوٹا سا باکس نکالا

وہ کافی پرانا لگ رہا تھا عنائزہ نے اسے کھولا تو چابیوں کا ایک گچھا ملا

خوشی سے اس کی آنکھیں چمکیں وہ ہر چیز کو اپنی جگہ پر سیٹ کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی،،،

گھر کے چار کمرے بند تھے وہ ایک ایک کمرے کا لاک کھولتی چیک کرتی گئی وہ تین کمرے دیکھ چکی تھی جن میں سوائے فرنیچر کے کچھ نہ تھا،،،

اس نے چوتھے کمرے کا لاک کھولا اور اندر داخل ہوئی،،،

کمرے کی تمام چیزیں سفید کپڑے سے ڈھانپی گئی تھیں اور بیڈ سے اوپر ایک بڑی سی تصویر لگی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

دھول مٹی کی وجہ سے عنائزہ کو تصویر میں کچھ نظر نہ آیا اس نے بیڈ سے کپڑا اہٹایا اور اوپر چڑھ کر تصویر اتاری،،،

وہ اسی سفید کپڑے سے تصویر کو جھاڑنے لگی دھول اڑنے کی وجہ سے وہ کھانسنے لگی،،،

مکمل طور پر صاف کرنے کے بعد اس کی نظریں اس تصویر پر جمی کی جمی ہی رہ گئیں،،،

وہ تقریباً 23 سالہ جوان لڑکی تھی، کمر تک آتے سنہری بال، بڑی سبز آنکھیں، سرخ و سفید اور باریک ہونٹوں کے نیچے دائیں جانب سیاہ تل،،،

خوبصورت بے حد خوبصورت،،، عنائزہ نے زیرِ لب کہا

وہ اسے دیکھتے ہی پہچان گئی کہ یہ روحان کی ماں ہے اسی لیے روحان بلکل اپنی ماں سے مشابہت رکھتا ہے،،،

تصویر کے کونے پر "مریم جمال رانا" لکھا تھا،،،

عنائزہ نے وہ تصویر کو بیڈ پر رکھا اور سائیڈ ٹیبل کے دراز کھولنے لگی،،،

دونوں دروازوں سے کچھ نہ ملا پھر تیز قدموں سے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھی،،،

پہلا دراز کھولتے ہی اس کی نظر ایک کتاب پر پڑی اس نے باہر نکال کر اسے صاف کیا،،،

اوہ تو یہ ایک ڈائری ہے،،، اس نے خود کلامی کی

عنائزہ نے وہ ڈائری اپنے دوپٹے میں چھپائی اور تصویر کو دیوار پر لگاتے ہوئے کمرہ لاک کر کے باہر نکلی،،،

اس نے عقیلہ کے کمرے میں جا کر اسی باکس میں چابیاں رکھیں اور اپنے کمرے کا رخ کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آئی تو روحان میگزین پر سر جھکائے بیٹھا تھا،،،

تم میگزین بھی پڑھ لیتے ہو میں تو سمجھی ڈرنے اور رونے کے سوا کوئی کام نہیں تمہیں،،،

عنائزہ نے روحان پر خوب تنز کیا

روحان پیج پلٹ رہا تھا کہ اس کے آنے سے سہم گیا اس کا ہاتھ ابھی تک پیج پکڑے وہیں پر ہی ٹکا ہوا تھا،،،

عنائزہ نے روحان کی اس حرکت تو دیکھا تو تنز سے سر ایک طرف جھٹکا،،،

میڈیسن لے لی تھی تم نے،،،

روحان نے نفی میں سر ہلایا،،،

کس خوشی میں،،،عنائزہ نے پھر سے تنز کیا

بیڈ پر بیٹھ کر اس نے چپکے سے ڈائری تکیے کے نیچے رکھی،،،

روحان عنائزہ کی طرف کمر کیے بیٹھ گیا عنائزہ کو یہ دیکھ کر تپ چڑھی،،،

کیا کوئی چڑیل ہوں میں جو تمہیں کھا جاؤں گی،،،اس نے اونچی آواز میں کہا

روحان کے جسم میں خوف سے کپکپی طاری ہوئی،،،یہ چیز عنائزہ نے نوٹ کی

ادھر میری طرف رخ کرو،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان بغیر ردِ عمل کیے بیٹھا رہا

روحان میں کیا کہہ رہی ہوں،،، عنائزہ بولی

روحان اس کی بات کان پیچھے پھینکتے ہوئے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا،،،

اوہ میرے خدایا یہ کس قسم کے انسان کی تو نے مجھے بیوی بنا دیا،،، اس نے اپنا ماتھا پیٹا

رات کا اندھیرا چھا چکا تھا عنائزہ کی گلاس وال پر نظر پڑی تو عقیلہ اور شفیق گھر آ رہے تھے،،،

♥♥♥

رات کا کھانا عنائزہ نے ٹیبل پر کھایا تھا اور روحان کے لیے کمرے میں بھجوا دیا تھا،،،

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو روحان میڈیسنز لے رہا تھا،،،

رکو میں دیتی ہوں،،، وہ میٹھی زبان بولی

روحان نے چور نظر سے اس کی طرف دیکھا مگر خاموش رہا،،،

عنائزہ نے اسے میڈیسنز نکال کر دیں جو کہ پکڑتے ہوئے روحان کے ہاتھ ڈر سے کانپنے لگے تھے عنائزہ نے دل ہی دل میں اسے کھری کھری سنائیں مگر زبان سے کچھ نہ بولی،،،

وہ بستر پر اپنی جگہ آ کر بیٹھی اور روحان کمفرٹر میں دبک گیا،،،

پل ہی میں وہ گہری نیند سو چکا تھا عنائزہ نے اسے میڈیسنز میں نیند کی ٹیبلیٹ دے دی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے روحان کو غور سے دیکھا وہ واقع ہی سو رہا تھا پھر اس نے تکیے کے نیچے سے ڈائری نکال کر کھولی،،،

عنائزہ نے ڈائری کھولی تو پہلے ہی ورق پر پوری فیملی کی تصویر تھی،،،

اس نے پر نفس کو غور سے دیکھا اسے یہ تصویر کسی تقریب کی لگ رہی تھی،،،

پھر اس نے ورق بدلا اور مریم کی کہانی سامنے آئی اور وہ دلچسپی سے پڑھنے لگی

ماضی

1991-10-1

پوری ہویلی مہمانوں سے بھری ہے چار سو خوشیوں کا سماہے،،،

آج میں "مریم جمال رانا" اپنے چچازاد "ارسم کمال رانا" سے منگنی کے رشتے میں منسلک ہونے جا رہی ہوں،،،

ہائے رے میری پیاری سی انار کلی آج تو آپ کو آپ کے خوابوں کا شہزادہ سلیم مل ہی گیا،،،اٹھارہ سالہ شہزادی نے مریم کو چھیڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہزادی چھوٹی ہو چھوٹی رہو اور ویسے بھی تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے آج ہی میری شادی ہونے والی ہے،،،مریم نے اسے پیار سے ڈانٹا

ہائے کاش آج آپ کی شادی ہوتی میں نے تو خوب ناچنا تھا بلکل پارو کی طرح یوں یوں کر کے،،،وہ ڈانس سٹیپ کرتے ہوئے مریم کو بتا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

شرم کرو امی جان آگئی نا تو تمہارا سارا ناچنا نکال کر رکھ دیں گی،،،اس نے شہزادی کے ڈانس سٹیپ کی طرح انگلی گھمائی

اوہو آپی ایک تو آپ مجھے دو پل ڈھنگ خوش بھی نہیں ہونے دیتی آپ تو جانتی ہیں نا مجھے ناچنے کا کتنا شوق ہے،،،

اچھا چھانا چ لینا میری شادی پر ابھی جاؤ اور دیکھو مہمان آگئے ہیں کیا،،،مریم کا مطلب ارسم کی طرف تھا

اووو،،تو ارسم بھائی کا انتظار کیا جا رہا ہے،،،اس نے بتیسی نکالی

شہزادی اب تم نے اور بکواس کی نا تو جان نکال لوں گی تمہاری،،،مریم اسے مارنے کے لیے اپنے آس پاس کوئی چیز ڈھونڈنے لگی

بس بس ناراض تو مت ہوں جا رہی ہوں دیکھنے،،،وہ مٹک مٹک کر چلتی باہر نکل گئی

♥♥♥

اوئے شفیق سب کام ہو گیا ہے کچھ رہ تو نہیں گیا نا،،،کمال صاحب نے آواز لگائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں صاحب جی سارے کام ہو گئے ہیں،،، شفیق نے جواب دیا

عقیلہ دیکھو زرا ارسم اور راحیل کہاں رہ گئے ہیں دیر ہو رہی ہے،،،دردانہ بیگم نے عقیلہ کو آواز لگائی

بیگم صاحبہ راحیل صاحب جی تو کسی کام سے ابھی ابھی باہر نکلے ہیں اور چھوٹے صاحب جی اپنے کمرے میں ہیں،،،

ایک تو یہ لڑکا تیار ہونے میں اتنا وقت کیوں لگاتا ہے،،،دردانہ بیگم ارسم کے کمرے کی طرف چلنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

ارسم ڈریسنگ کے آگے کھڑا خود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا جب دردانہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں،،،

ہائے میرا لال میرا چاند کا ٹکڑا ماں صدقے جائے کتنا پیارا لگ رہا ہے،،،دردانہ بیگم نے شیشے سے اسے دیکھتے ہوئے ہاتھوں سے اس کی نظر اتاری

ارسم نے اپنا رخ ان کی طرف کیا،،،

گھنے کالے بال جو اوپر کی طرف ٹکائے گئے تھے، موٹی آنکھیں، درمیانے سائز کے ہونٹوں کے اوپر باریک کالی مونچھیں جن کی نوکیں اس کی شخصیت کو دگنا کر رہی تھیں، سفید لٹھے کا سوٹ اور سیاہ کھیڑی پہنے وہ چھبیس سال کا جوان بہت پرکشش لگ رہا تھا،،،

ارے امی آپ کیوں آ گئیں میں نکل ہی رہا تھا،،،ارسم نے اپنی مونچھ کو بل دیتے ہوئے کہا

مجھے پتہ ہے تمہارا جب تک میں تمہارے کمرے میں نہ آؤں تم باہر نکلنے کا نام ہی نہیں لیتے،،،

ارے چلیں ابھی نکل جاتے ہیں باہر اور ٹائم دیکھیں ذرا آپ کی باتوں میں ہم لیٹ ہو گئے،،،اس نے سارا الزام دردانہ بیگم پر لگایا

کیا کہا میری وجہ سے،،،دردانہ بیگم نے ارسم کا کان کھینچا

امی چھوڑیں نا درد ہو رہا ہے،،،ارسم منہ کے زاویے بگاڑتا ہوا بولا

تم ہر بار میرے ساتھ ایسے کرتے ہو آج بتا دیر کس کی وجہ سے ہوئی،،،وہ مسکراتی ہوئی بولیں

Posted On Kitab Nagri

میری وجہ سے ہوئی اب چھوڑیں نا،،،ارسم کے بولتے ہی دردانہ بیگم نے اس کا کان چھوڑا

لو تم ماں پتر یہاں کھیلیں کھیل لو زرا وقت دیکھو کیا ہو گیا ہے بھئی میں تو جا رہا ہوں جس کو آنا ہوا آ جائے،،، کمال صاحب ہر بار کی طرح یہی دھمکی دیتے ہوئے چل دیے

دردانہ بیگم اور ارسم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر ہنسی دبائی کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ کمال صاحب باہر گاڑی کے پاس کھڑے ہو کر ان کا انتظار کریں گے

ماں بیٹا حویلی کے گیٹ سے باہر نکلے تو کمال صاحب واقع ہی اس بار بھی گاڑی کے پاس کھڑے ان کے آنے کا انتظار کر رہے تھے،،،

ایک گاڑی گیٹ کے پاس آ کر رکی جس میں سے راحیل باہر نکلا، وہ خوش اخلاق اور خوش شکل لڑکا تھا تھوڑا سانولا رنگ مگر پرکشش موٹی آنکھیں، سلم چہرے کے ساتھ ہلکی سی تیکھی ٹھوڑی، اوپر والا ہونٹ نیچے والے ہونٹ سے قدرے باریک تھا،،،

ارسم کی نسبت اس کے خیالات ذرا ماڈرن قسم کے تھے جیسے کہ ارسم قمیض شلوار پہنتا تھا اور راحیل پینٹ شرٹ پہننا پسند کرتا تھا ارسم کو گاؤں میں رہنا ہی پسند تھا اور راحیل شہر کو پسند کرتا تھا، ارسم تھوڑا سنجیدہ اور بارعب تھا اور راحیل نٹ کھٹ شرارتی سا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

راحیل دردانہ بیگم کی بہن فرزانہ کا بیٹا تھا،جب راحیل دس سال کا تھا فرزانہ اور اس کا شوہر ایک کار ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے تب سے ہی راحیل دردانہ بیگم کے گھر رہ رہا تھا کوئی بھی ارسم اور راحیل میں فرق نہ کرتا اور ارسم تو راحیل پر جان چھڑکتا تھا،ارسم راحیل سے دو سال بڑا تھا تو یوں راحیل چوبیس سال کا ہوا،،،

شکر کر تو بھی آ گیا ورنہ آج تیرے بغیر ہی میں نے ارسم کی منگنی کر دینی تھی،،کمال صاحب نے راحیل کو کہا

خالو جان ذرا ارسم بھائی سے تو پوچھ لیں میرے بغیر وہ منگنی کر بھی لے گا یا نہیں،،،راحیل ارسم کی بگل میں جا کر کھڑا ہوا

تو تو جان ہے میری تیرے بغیر تو میں کھانا نہیں کھاتا منگنی تو دور کی بات ہے،،،ارسم نے راحیل کے بالوں میں ہاتھ پھیرا

ارے بھائی کیا کر رہے ہیں اتنا اچھا ہیر سٹائل خراب کریں گے آپ،،،راحیل کی بات پر ارسم مسکرانے لگا

ہمیشہ تم دونوں کی وجہ سے مجھے دیر ہو جاتی ہے اب باتیں ختم ہو گئیں ہوں تو چلیں،،،کمال صاحب نے تنز کیا

ہاں ہاں کیوں نہیں،،،راحیل بولتا ہوا گاڑی میں بیٹھا اور اس کے ساتھ ارسم بیٹھ گیا،،

کمال صاحب اور دردانہ بیگم الگ گاڑی میں بیٹھے اور ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی،،،

ان کے پیچھے کھڑی مہمانوں کی پانچ گاڑیاں بھی سٹارٹ ہوئیں،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

ہر بار کی طرح کمال آج بھی آدھا گھنٹہ لیٹ ہے،،،جمال صاحب نے ہاتھ پہ بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا،

اوہو رانا صاحب آپ کو معلوم تو ہے کمال بھائی آپ کی طرح وقت کے پابند نہیں ہیں آتے ہوں گے راستے میں ہی،،،صفیہ بیگم بولیں

مگر آج کی بات اور ہے آج تو جلدی آجاتا بس ابھی آجائے اس کی دیکھنا کیسی خاطر تواضع کرتا ہوں،،،جمال صاحب نے اپنی موٹی لمبی مونچھوں کو بل دیا

تبھی حویلی سے کمال صاحب اپنے خاندان کے ساتھ داخل ہوئے،،،

میرا بھائی،،،جمال صاحب خوشی سے بازو پھیلاتے ہوئے اس کی طرف بڑھے

صفیہ بیگم نے اپنی ہنسی دبائی کیوں کہ آج بھی ہر بار کی طرح جمال صاحب کا غصہ کمال صاحب کو دیکھتے ہی ٹھنڈا ہو گیا تھا،،،

ویسے تو جمال صاحب کمال صاحب سے بڑے تھے لیکن ان دونوں کی شادی ایک ہی دن ہوئی تھی،،،

شادی کے ایک سال بعد کمال کے گھر ارسم پیدا ہوا اور جمال کے گھر چار سال تک اولاد نہ ہوئی اور پانچ سال بعد مریم پیدا ہوئی جس وجہ سے وہ ارسم سے چار سال چھوٹی تھی،،،

جب مریم چار سال کی ہوئی تو صفیہ بیگم کو اللہ نے ایک اور بیٹی سے نوازا جس کا نام انہوں نے شہزادی رکھا،،،

شہزادی بھاگتی ہوئی مریم کے کمرے میں داخل ہوئی،،،

Posted On Kitab Nagri

آپی آپی چچی جان اور چچا جان آ گئے ہیں،،،وہ خوشی سے کھلکھلا رہی تھی

کیا ارسم آ گئے،،،مریم کا دل زوروں سے دھڑکنے لگا

اچھا شہزادی بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں،،مریم کرسی سے اٹھی اور خود کو شیشے میں دیکھنے لگی،،،

پیروں تک آتی سبز اور گلابی رنگ کی فراک گلابی دوپٹہ سر پر ٹکائے ہوئے،سبز آنکھوں میں کاجل اور باریک چھوٹے ہونٹوں پر ہلکی سی لپ سٹک لگائے وہ پھر بھی اپسرا لگ رہی تھی،،،

ارے آپی آپ تو کمال لگ رہی ہیں فکر ہی نہ کریں ارسم بھائی تو ویسے بھی آپ پر پہلے سے ہی فدا ہیں،،،وہ بتیسی نکالتی ہوئی اسے پھر سے چھیڑنے لگی تھی

چپ کر شہزادی ورنہ،،،

اچھا بھئی میں چپ،،،شہزادی نے اس کی بات ٹوک دی

جمال صاحب اور صفیہ بیگم کے ساتھ دردانہ بیگم اور کمال صاحب مریم کے کمرے میں داخل ہوئے،،،

السلام علیکم چچا اور چچی جان،،،مریم نے ان کے آگے سر کرتے ہوئے سلام کہا

وعلیکم السلام،،،دونوں نے باری باری اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا

ماشاءاللہ کتنی پیاری ہے میری بچی پورے خاندان میں تمہارے جیسا نایاب ہیرا نہیں ہے،،،دردانہ بیگم نے مریم کی پیشانی پر بوسہ دیا

Posted On Kitab Nagri

میرا تو بس چلے تمہیں آج ہی دلہن بنا کر لے جاؤں،،،انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو سبھی اس کی بات پر مسکرانے لگے

بھئی ہے تو یہ تمہاری بیٹی جب چاہے لے جاؤ،،،صفیہ بیگم نے کہا

بات تو آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں بھابھی اب مجھے بھی اپنے گھر کی رونق کے لیے جلد ہی کچھ کرنا پڑے گا،،،

دردانہ بیگم کی بات پر شہزادی نے مریم کو چٹکی کاٹی،مریم معصوم بنی خاموشی سے بیٹھی رہی اب مہمانوں کے سامنے تو جوتا اٹھانے سے رہی

کمرے میں راحیل داخل ہوا اور کمال صاحب کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا،،،

شہزادی نے کن اکھیوں سے راحیل کی طرف دیکھا جس ٹائپ کا وہ تھا شہزادی بھی اسی ٹائپ کی تھی تھوڑی ماڈرن خیالات کی،،،

راحیل نے شہزادی کی نظروں کو نوٹ کیا مگر کوئی ردِ عمل نہ دیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دردانہ بیگم نے سونے کی انگوٹھی نکال کر مریم کی انگلی میں پہنائی اور کچھ رقم اس کے ہاتھ پر رکھی،،،

بہت بہت مبارک ہو مریم بھابھی آج سے آپ میرے ارسم بھائی کی منگ ہو گئی ہیں،،،راحیل نے سب کے سامنے مریم کو چھیڑا

Posted On Kitab Nagri

کسی کا لیحاظ بھی کر لیا کرو راحیل،،،دردانہ بیگم نے اس کے سر پر چت لگائی راحیل شرمندہ سا ہوا تو سب اسے دیکھ کر ہنسنے لگے

شہزادی نے مٹھائی کی پلیٹ اٹھائی اور سب کا منہ میٹھا کروانے لگی،،،

یہ لیں چچی جان منہ میٹھا کریں،،،اس نے دردانہ بیگم کی طرف گلاب جامن بڑھایا

باری باری سب کا منہ میٹھا کروانے کے بعد وہ راحیل کی طرف دیکھنے لگی کیوں کہ اب آخر پہ راحیل ہی رہ گیا تھا،،،

وہ اس کی طرف آئی اور پلیٹ راحیل کے آگے بڑھائی،راحیل نے گہری نظروں سے شہزادی کو دیکھا،،،

شہزادی نے راحیل کا ردِ عمل نہ پا کر اس کی طرف دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا شہزادی نے گھبرا کر آس پاس دیکھا تو سبھی باتوں میں مصروف تھے،،،

جیسے سب کو کھلائی ہے ویسے ہی مجھے کھلاؤ،،،راحیل نے آہستہ آواز میں کہا

ک۔۔کیا،،،شہزادی کے اوسان خطا ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو سنا وہی،،،راحیل بولا

مگر سب ہیں کوئی دیکھ لے گا،،،وہ پریشان ہوئی

تو ٹھیک ہے اکیلے میں کھلا دینا میں پچھلے گیٹ کے ساتھ والے کمرے میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں،،،وہ کہتا ہوا وہاں سے چل دیا اور شہزادی حیرت زدہ اس کی کمر کو دیکھتی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥

ارسم کے ساتھ منگنی کی تمام رسومات سرانجام دے دی گئیں تھیں،،،

دونوں خاندان اب حویلی کے صحن میں بیٹھ کر گپیں لگانے میں مصروف تھے،،،

کمال بھائی میں تو کہتا ہوں اسی مہینے کی آخری تاریخ شادی کے لیے پکی کر دیتے ہیں کوئی ہمارے گھر میں بھی بیٹی سے رونق لگے گی،،،

جیسا تمہیں ٹھیک لگے میں تو ویسا ہی کرنے کو تیار ہوں کمال،،،جمال صاحب نے کہا

لیکن رانا صاحب اتنی جلدی شادی کس لیے ہمیں ابھی اتنی تیاریاں کرنی ہیں اسی ماہ کے اندر اندر کیسے سب ہو گا،،، صفیہ بیگم بولی

ارے صفیہ سب کچھ ہو جائے گا اگر ہم ارادہ کر لیں تو،دیکھو صفیہ کمال صاحب بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں اب ہمیں اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھنے کا وقت آگیا ہے،،،دردانہ بیگم نے کہا

چلیں بھئی ٹھیک ہے کر لیتے ہیں اسی مہینے شادی،،،صفیہ بیگم نے ہتھیار پھینکے تو سبھی کے چہرے خوشی سے چمک اٹھے

♥♥♥

خاندان کو باتیں کرتا دیکھ کر شہزادی ہاتھ میں پلیٹ لیے پچھلے گیٹ کے ساتھ والے کمرے کی طرف چلنے لگی،،،

ارے شہزادی کدھر جا رہی ہے گلاب جامن لے کے،،،رشتہ داروں میں بیٹھی ایک موٹی سی عورت بولی

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔ کہیں نہیں خالہ پلیٹ کچن میں رکھنے جا رہی ہوں،،،اس نے بہانہ گھڑا

اچھالا پھر مجھے ہی دے دے،،،وہ بولی تو شہزادی اسے دل ہی دل میں گالیاں دیتی اس کی طرف بڑھی

عورت نے پلیٹ پکڑی اور مزے سے گلاب جامن کھانے لگی،،،

شہزادی ابھی سارا خاندان اکٹھا بیٹھا ہے ایسا موقع پھر نہیں آئے گا،،،اس نے سوچتے ہوئے راحیل کے کہے ہوئے کمرے کی طرف قدم اٹھائے

شہزادی آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی،،،

اس نے کمرے کو چاروں اور سے دیکھا مگر راحیل نظر نہ آیا وہ واپس جانے کے لیے مڑی تو راحیل دروازے کے ساتھ دیوار کے سے ٹیک لگائے کھڑا تھا،،،

شہزادی اسے اچانک اتنا قریب دیکھ کر ڈر گئی،،،

راحیل نے دروازہ بند کیا اور پھر سے شہزادی کی طرف رخ کیا،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مٹھائی میں لا رہی تھی کہ راستے میں خالہ نے مانگ لی،،،وہ گھبراہٹ سے ہاتھوں کو مسل رہی تھی

خیر ہے مٹھائی تو ایک بہانہ ہے اصل مقصد تو تمہیں بلانا تھا،،،

م۔۔ مگر کیوں،،اس نے پوچھا

شہزادی مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

جی پوچھیں،،،

میں جب بھی یہاں آتا ہوں تم ہمیشہ مجھے چھپ چھپ کے دیکھتی ہو پہلے تو میں اسے اپنا وہم سمجھتا رہا لیکن آج پھر خود کو تمہاری نظروں کے حصار میں پایا اس لیے میں نے سوچا تم سے پوچھ لیا جائے،،، وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

ک۔۔ کیا، میں نے کب دیکھا آپ کو یہ آپ کا وہم ہی ہے سنجیدہ مت ہوں،،، اس نے جھوٹ کہا مگر اس کی لڑکھڑاتی زبان اس کے جھوٹ کی گواہی دے رہی تھی،،،

اوہ تو مطلب تمہارے دل میں ایسا کچھ نہیں پھر میں ہی پاگل تھا جو خالہ جان سے رشتے کی بات کرنے والا تھا،،، اس نے اداس چہرہ بنایا

کیا آپ رشتے کی بات کرنے والے تھے،،، شہزادی چونک اٹھی

ہاں لیکن تم فکر مت کرو اب نہیں کروں گا،،،

ن۔۔ نہیں نہیں میں نے ایسا کب کہا،،، شہزادی کو جان کے لالے پڑے

تو کیا تمہارے دل میں کچھ ہے میرے لیے،،، اس نے شہزادی کی چوری پکڑی

شہزادی اپنی ہی بات سے پھنس چکی تھی اور آنکھیں موٹی کیے اسے دیکھنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

راحیل کی آنکھوں میں جزبات امڈے جنہیں دیکھ کر شہزادی اس کے سامنے مزید کھڑا نہ رہ پائی اور کمرے سے باہر بھاگ گئی،،،

راحیل بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے مسکرانے لگا،،،

♥♥♥

رات کے دس بجے جب سب گھر والے سو رہے تھے مریم ارسم کے خواب جاگتی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی،،،

وہ اپنے بالوں کی ایک لٹ کو پکڑے اسے انگلی سے گھماتے ہوئے مسکرا رہی تھی جب اسے دروازے کی طرف ایک سایہ دکھائی دیا،،،

مریم نے شہزادی کی طرف دیکھا تو وہ سو رہی تھی،اس نے پھر زمین پر نمودار ہوئے سائے کی طرف دیکھا

کون ہو سکتا ہے،،،اس نے دل میں سوچا

وہ اٹھ کر بیٹھی اس کی کلائی میں پہنی سبز گلابی چوڑیوں کی کھنکھناہٹ کمرے میں گونج اٹھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنے ہاتھ ایک جگہ ٹکائے تاکہ چوڑیوں کی آواز نہ پیدا ہو،،،

وہ پھر سے اس سائے کو دیکھنے لگی دیکھتے دیکھتے اس سائے نے ہاتھوں سے کچھ اشارے کرنے شروع کیے،،،

مریم نے جب غور سے دیکھا تو اس نے ہاتھ کی ایک انگلی اس کی طرف کر کے پھر اپنے سینے پہ رکھی،،،

خوف سے مریم کی بیٹھے ہوئے بھی ٹانگیں کانپنے لگیں وہ سایہ پیچھے کو مڑا اور مریم کی نظروں سے اوجھل ہو گیا،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم کو محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کا دل اچھل کر باہر آ جائے گا وہ سائے کے کیے گئے اشارے کو سوچنے لگی جس سے اس کے دماغ میں ایک بات آئی،،،

وہ سایہ مریم کو کہہ کر گیا تھا کہ "تم میری ہو"

خوف سے مریم وہیں جم گئی،،،

♥♥♥

رات کے بارہ بج چکے تھے اور نیند سے عنائزہ کو جھولے آنے لگے اس نے ڈائری تکیے تلے رکھی اور سو گئی،،،

عنائزہ کی آنکھیں اس کے کانوں میں گونجنے والی ایک میٹھی دھن کی وجہ سے کھلی تھیں،،،

اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے کلاک سے ٹائم دیکھا تو صبح کے سات بج رہے تھے،،،

وہ آنکھوں کو مسلتی ہوئی اٹھی اور گلاس وال کی طرف دیکھا آج نارمل سی سنو فالنگ ہو رہی تھی،،،،

عنائزہ کو ابھی بھی وہ دھن سنائی دے رہی تھی وہ اٹھ کر گلاس وال کے پاس کھڑی ہوئی،،،

ایک شخص وائٹ اوور کوٹ پہنے سر پر ہڈی لیے جنگل کی شروعات میں جہاں درخت قدرے فاصلے پر تھے، لکڑی کے بینچ پر بیٹھا سیلیو (🎻cello) بجا رہا تھا،،،

اس کی دھن عنائزہ کے دل کو چھونے لگی، اس نے گرم شال اٹھا کر کندھوں پر لی اور سر پر کیپ پہنے باہر کی جانب چل دی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ تیز تیز قدموں سے چل رہی تھی اس شخص کو دیکھنے کی جستجو نہ جانے کیوں اس کے دل میں جاگ اٹھی تھی،،،

گیٹ سے باہر نکل کر دس بارہ قدموں کے فاصلے پر وہ اس شخص کے پیچھے چپکے سے کھڑی ہو گئی،،،

ہلکی ننھی برف اس شخص کے اوپر پڑی سفید پھولوں کی مانند لگ رہی تھی، عنائزہ نے آنکھیں بند کیں اور اس کی دھن کو محسوس کرنے لگی،،،

ایک احساس ایک درد تھا جو کہ وہ شخص لفظوں کی بجائے اس دھن کے ذریعے اپنے اندر کا حال بیان کر رہا تھا،،،

کچھ دیر تک عنائزہ یوں ہی آنکھیں بند کیے سکون سے دھن سے سنتی کھڑی رہی کہ دھن کی آواز بند ہوئی،،،

عنائزہ نے آنکھیں کھولیں تو روحان سہما ہوا اس کی طرف دیکھ رہا تھا،،،

کیا یہی وہ شخص تھا،،، عنائزہ نے دل میں سوال کیا اور پھر روحان کے ہاتھوں کو دیکھا وہ ایک ہاتھ میں سیلیو گٹار پکڑے کھڑا تھا،،،

عنائزہ کے دل کو ٹھیس لگی کاش وہ شخص بھی عام انسانوں کی طرح ہوتا جو اس سے ڈرنے کی بجائے اس سے محبت کرتا،،، وہ اسے بنا کچھ کہے مڑی اور گھر میں داخل ہو گئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

دوپہر ہو چکی تھی مگر عنائزہ نے آج روحان کے ساتھ ایک لفظ بھی بات نہیں کی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ چور نظروں سے عنائزہ کو دیکھتا رہا اسے معلوم ہو چکا تھا کہ کوئی بات ہے جس کی وجہ سے وہ آج خاموش ہے مگر اس سے خود پوچھنے کی روحان میں ہمت نہ تھی،،،

عنائزہ کو آج اپنے پاپا کی بہت یاد آ رہی تھی جب سے وہ یہاں آئی تھی انہوں نے ایک بار بھی کال نہیں کی تھی،،،

ایک تو انہوں نے اس قسم کے انسان کے ساتھ عنائزہ کو باندھ دیا تھا جو اس سے بات تک نہیں کرتا تھا دوسرا انہوں نے خود بھی رابطہ نہ کیا،،،

وہ لاؤنج میں صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی کہ رات کو لیٹ سونے کی وجہ سے اس پر نیند کا غلبہ طاری ہوا،،،

روحان نے کمرے کا دروازہ کھول کر عنائزہ کو دیکھا تو اسے سوتا پایا،،،

وہ آس پاس نظریں پھیرتا بے آواز قدموں سے ایک ایک سیڑھی اترتا ہوا صوفے کے قریب کھڑا ہوا اور اسے دیکھنے لگا،،،

اسے وہ سوئی ہوئی بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس وقت روحان کو اس کے سوئے ہوئے ہونے کی وجہ سے ڈر بھی نہیں لگ رہا تھا،،،

وہ خوبصورت سبز آنکھوں سے اسے دیکھنے میں مصروف تھا،،،

وہ آج پہلی بار اسے غور سے دیکھ رہا تھا،اس نے عنائزہ کی گھنی اور اوپر کی جانب مڑی ہوئی پلکوں کو دیکھا پھر اس کی پتلی ناک کو پھر اس کے گول شیپ کے پنک ہونٹوں کو دیکھنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے قریب چہرہ کیے دیکھ رہا تھا کہ عنائزہ نے اپنی آنکھیں کھولیں،،،

روحان اچانک ڈر کر پیچھے ہوا اور معصوم سا بنا سیڑھیوں کا رخ کر گیا،،،

عنائزہ اس کی حرکت پر اسے حیرت سے دیکھتی رہی،،،

♥♥♥

عنائزہ وارڈ روب میں کپڑوں کی سیٹنگ کر رہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھٹکا،،،

آجائیں،،، عنائزہ بولی

بیگم صاحبہ آپ کا کھانا ٹیبل پر لگا دیا ہے،،، عقیلہ ہاتھ میں روحان کا کھانا لیے کمرے میں داخل ہوئی

عنائزہ نے پیچھے مڑ کر اس کی طرف دیکھا پھر روحان کی طرف، وہ سہما ہوا سر نیچے جھکائے بیٹھا تھا،،،

روحان کا کھانا لے جاؤ آج وہ ٹیبل پہ کھانا کھائے گا،،، عنائزہ نے کہا تو عقیلہ اور روحان دونوں نے ہی تیزی سے اس کی طرف دیکھا

جی مگر روحان بابا نے کبھی ٹیبل پر کھانا نہیں کھایا،،،

تو کوئی بات نہیں آج کھا لے،،، وہ لاپرواہی سے بولی

روحان کو جان کے لالے پڑے یہ سوچ سوچ کر کہ وہ کیسے باہر کھلِ عام بیٹھ کر عنائزہ کے ساتھ کھانا کھائے گا،،،

عقیلہ دروازہ بند کرتے ہوئے چلی گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

اٹھو روحان ہمیں نیچے ٹیبل پر جانا ہے،،،عنائزہ اب اپنے کام سے فارغ ہو چکی تھی

روحان بغیر کوئی ردِ عمل کے خاموش بیٹھا رہا،،،

روحان،،

اس کے دوبارہ پکارنے پر روحان نے آہستہ سے سبز آنکھیں اٹھا کر عنائزہ کی طرف دیکھا،،،

چلو،،،اس نے باہر کی طرف اشارہ کیا

روحان نے نفی میں سر ہلایا،،،عنائزہ نے آنکھیں کھولے اس کی طرف دیکھا

تم اٹھتے ہو یا میں آکر زبردستی اٹھاؤں،،،اس نے دھمکی لگائی

روحان ڈرتا سہما بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہوا،،،اس نے اپنی شکل بلکل کسی ناراض بچے کی طرح بنالی تھی

عنائزہ باہر نکلی اور وہ بھی آہستہ سے اس کے پیچھے چلنے لگا،،،

ٹیبل پر پہنچ کر عنائزہ کرسی کھسکائے بیٹھی اور روحان اس سے دور سب سے آخر والی کرسی پر بیٹھ گیا،،،

افففف،،،عنائزہ کو اس کا ڈرنا غصہ دلاتا تھا

وہ خود ہی اٹھ کر روحان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی،،،

روحان کی آنکھیں اسے اپنے اتنا قریب بیٹھتے دیکھ کر خوف سے پھیلیں،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے اس کی اس حرکت کو نظر انداز کیا اور کھانا ڈالنے لگی،،،

اس نے ایک پلیٹ روحان کی طرف بڑھائی اور ایک اپنے سامنے رکھی،،،

عنائزہ نے کھانا شروع کیا اور روحان ابھی تک ویسے ہی بت بنا بیٹھا رہا،،،

دو منٹ تک روحان کو ویسے ہی بیٹھا دیکھ کر عنائزہ نے ضبط سے آنکھیں بند کیں،،،

کھانا کیوں نہیں کھا رہے،،،اس نے تلخ لہجے میں پوچھا

روحان پریشان سا خاموش بیٹھا رہا،،،

عنائزہ نے نوالہ بنا کر اس کی طرف بڑھایا،،،روحان نے سہمی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھا

عنائزہ نے اپنے چہرے کے تاثرات نرم کیے تو روحان نے اس کے ہاتھ سے نوالا کھا لیا

نوالا کھاتے وقت روحان کے ہونٹ عنائزہ کی انگلیوں کو چھو گئے،،،

ایک احساس اس کے اندر جاگا مگر اس نے جلد ہی اپنا دھیان کھانے میں لگایا،،،

اب روحان آرام سے کھانا کھا رہا تھا،عنائزہ کی نظر اس کے نچلے ہونٹ کے تل کے دل پر پڑی جو کھانے کے وجہ سے آئلی ہو چکا تھا،،،

اس نے اپنے ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کا ہونٹ صاف کیا تو روحان کا چلتا منہ بند ہوا،،،

وہ ہاتھ میں نوالا لیے بت بنا بیٹھا رہا،،،

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھاؤ،،، عنائزہ نرمی سے بولی

روحان بمشکل حلق سے نوالا اتارا اور پانی پینے لگا،،،

عقیلہ نے کچن سے روحان کی طرف دیکھا، وہ اسے دیکھ کر خوش ہوئی آج پہلی بار وہ کمرے سے باہر ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھا رہا تھا،،،

کھانا ختم ہونے کے بعد عنائزہ اٹھی اور روحان وہیں بیٹھا رہا،،،

ہر بات کہہ کر کروانی ضروری ہے کیا،،، اس کا لہجہ سنجیدہ تھا

روحان اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے اٹھا اور اس کے ساتھ کمرے کی طرف چلنے لگا،،،

عقیلہ ٹیبل سے برتن اٹھانے لگی، وہ مسکراتے ہوئے روحان اور عنائزہ کو سیڑھیاں چڑھتا ہوا دیکھنے لگی،،،

♥♥♥

لیٹنے کے کچھ دیر بعد روحان نیند کی وادی میں گم ہو گیا مگر عنائزہ ابھی بھی جاگ رہی تھی،،،

اس نے لیمپ آن کیا اور تکیے تلے سے ڈائری نکالی،،،

ماضی

1991-10-15

Posted On Kitab Nagri

آج میری شادی کو ایک ہفتہ رہ گیا ہے ساری تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں،،، شہزادی کی تو خوشی کی حد نہیں وہ تو ناچنے کی تیاری میں کھانا پینا سب کچھ بھول چکی ہے،،،

راحیل "جمال رانا ہویلی" میں داخل ہوا،،،

صفیہ بیگم کے ساتھ مریم اور شہزادی برامدے میں بیٹھی کڑھائی کر رہی تھیں،،،

السلام علیکم چچی جان،،،

اس کو اچانک دیکھ کر شہزادی چونک اٹھی،،،

ارے راحیل تم کب آئے،،، صفیہ بیگم اسے یوں اچانک آتا دیکھ کر حیران ہوئی

بس چچی جان آپ کی یاد بہت ستا رہی تھی تو سوچا یہ کون سا بڑی بات ہے ابھی دیدار کر آتا ہوں،،، اس کا اشارہ شہزادی کی طرف تھا

آہ،،، اس کی معنی خیز بات سے شہزادی کے ہاتھ میں سوئی چبھ گئی، راحیل کی نظریں تیزی سے اس کی طرف اٹھیں

کیا ہو گیا ہے شہزادی دھیان کدھر ہے تمہارا،،، صفیہ بیگم نے کہا

ک۔۔ کہیں نہیں امی جان اچانک ہو گیا،،،

اچھا جاؤ راحیل کے لیے چائے بنا کر لاؤ،،، صفیہ بیگم نے کہا تو شہزادی اٹھ کر کچن کی جانب بڑھی

Posted On Kitab Nagri

اور بھابھی جان کیسے مزاج ہیں آپ کے،،،وہ بتیسی دکھاتا ہوا بولا

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے ہو،،مریم اس کے انداز پر مسکرانے گی

ارے میں تو آپ کے سامنے ہوں،،،اس نے بازو پھیلائے

کبھی سنجیدہ بھی ہو جایا کرایسی ہی حرکتیں کرتے رہے تو کسی نے اپنی بیٹی نہیں دینی،،،صفیہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

ارے چچی جان چھوڑیں آپ لڑکیاں بہت ہیں،،،اس نے کچن کی کھڑکی کی طرف کن اکھیوں سے دیکھا جہاں شہزادی چائے بناتی ہوئی اسے دکھائی دے رہی تھی،،،

اَسْتَغْفِرُاللہ،،،بڑے بدلیحاظ ہو راحیل میں لگاتی ہوں دردانہ آپا کو تمہاری شکایت

ارے ارے چچی جان کیسی باتیں کر رہی ہیں مجھ سا معصوم بھی بھلا آپ نے کہیں دیکھا ہو گا،،،

وہ بہانے سے اٹھ کر صفیہ بیگم کی چارپائی پر بیٹھا اور ان کے کندھے دبانے لگا،،،

اسی دوران اس نے مریم کی طرف ایک کاغذ کا ٹکڑا پھینکا اور اشارے سے "ارسم بھائی" کہا

مریم نے اسے اپنے دوپٹے کے نیچے چھپایا اور چارپائی سے اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب چل دی،،،

چل ہٹ شرارتی،،،صفیہ بیگم نے اس کے ہاتھ پر تھپکی لگائی

مریم نے کمرے میں آکر کاغذ کا ٹکڑا کھولا

Posted On Kitab Nagri

"آج رات گیارہ بجے تمہارے گھر کی چھت پر تمہارا انتظار کروں گا آنا ضرور"

تمہارا ارسم،،

مریم کا دل دھڑکنے لگا وہ آج تک ارسم سے اکیلے میں نہیں ملی تھی،،،

اسی ہفتے ان کی شادی تھی پھر ارسم کو ملنے کی کیا ضرورت آن پڑی،،،وہ پریشان سی سوچنے لگی اس کے لیے اکیلے میں ملنا اتنا آسان نہ تھا

♥♥♥

رات کے گیارہ بجے مریم نے ایک نظر سوئی ہوئی شہزادی کی طرف دیکھا پھر بے آواز اٹھنے کی کوشش کی،،،

اسے اپنے ہاتھ پاؤں کانپتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے اس طرح کا کام وہ پہلی بار کرنے چلی تھی،،،

کمرے سے نکل کر اس نے پوری ہویلی میں نظر دوڑائی ہر طرف سناٹا چھایا تھا،،،ایک بار تو مریم پر خوف طاری ہونے لگا پھر ہمت کرتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہویلی کی چھت کافی وسیع تھی مریم پہنچ کر ارسم کو تلاشنے لگی،،،

اسے دور کونے میں ارسم دکھائی دیا وہ اسے اشارے سے پاس بلا رہا تھا،،،

مریم کانپتے ہوئے جسم کے ساتھ اس کے پاس پہنچی،،،

ارسم،،،اس نے پکارا

Posted On Kitab Nagri

ارسم اس کے پاس آکر کھڑا ہوا،،،

اس نے مریم کو غور سے دیکھا،،

سنہری کمر تک آتے بال چاند کی روشنی میں چمک رہے تھے سفید دودھ جیسی رنگت سبز خوبصورت آنکھیں ہونٹ کے نیچے سیاہ تل،،،وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا

مجھے معلوم تھا کہ تمہارے لیے یہ مشکل ہے مگر پھر بھی یقین تھا تم آؤ گی،،،وہ مسکرایا

مگر آپ اس طرح میرے گھر کیوں آئے ایسی کیا بات ہے،،،

بات بس یہ ہے کہ پورا ایک ہفتہ میں تمہیں دیکھے بغیر نہیں گزار سکتا مریم،،،

مریم نے شرم نے چہرہ جھکایا،،،

ا۔۔ارسم آپ کو ایسے نہیں آنا چاہیے تھا،،،

کیا کروں دل کے ہاتھوں مجبور تھا،،،

مریم،،اس نے پکارا

جی،،،جواب ملا

ہم نے کبھی ایک دوسرے کو کچھ کہا نہیں آج تک صرف آنکھوں کی زبان سے ہی بات کی ہے،،،

میں آج سننا چاہتا ہوں تمہارے منہ سے کہ تم کتنا چاہتی ہو مجھے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شرم سے مریم کا چہرہ لال گلابی ہونے لگا

ا۔۔ارسم آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں،،،وہ بمشکل بول پائی تھی

عادت ڈال لو شادی کے بعد صرف باتیں ہی نہیں کروں گا،،،ارسم کی بات پر مریم نے چھم چھم کرتی چوڑیوں والے ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپایا،،،اس کی اس ادا پر ارسم مسکرانے لگا

ابھی سے شرما گئی،،،

ارسم ا۔۔ایسے مت کہیں ناورنہ میں واپس چلی جاؤں گی،،،اس نے ابھی تک اپنے ہاتھ چہرے سے ہٹائے نہیں تھے

ٹھیک ہے بس ایک بار کہہ دو تمہیں مجھ سے محبت ہے،،،ارسم نے ابھی بھی موضوع نہیں بدلا تھا

ا۔۔۔ارسم،،،

مریم کا دل چاہ رہا تھا وہ کہیں ایسی جگہ چھپ جائے جہاں ارسم اسے دیکھ نہ پائے

ارسم اس کے شرمانے پر مسکرانے لگا،،،

اچھا بابا جا رہا ہوں میں ہٹا لو ہاتھ،،،

نہیں پہلے آپ جائیں پھر میں اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹاؤں گی،،،

ٹھیک ہے جیسے تم کہو،،،وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ارسم آپ چلے گئے،،، مریم کے ہاتھ ابھی بھی اس کے چہرے پر تھے

ا۔۔ارسم،،،

ارسم کا جواب نہ ملنے پر اس نے اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹائے تو وہ جا چکا تھا مریم نے دل پر ہاتھ رکھ کے شکر ادا کیا،،،

وہ نیچے جانے کے لیے مڑی تو اسی سائے کو چھت پر پایا،،، مریم کے پاؤں وہیں جم گئے

اس نے اپنی سبز آنکھیں آس پاس گھما کر دیکھا اسے نظر نہیں آیا کہ وہ شخص کہاں کھڑا ہے جو اس کا سایہ ہویلی کی چھت پر پڑ رہا ہے،،،

سائے نے تھوڑی حرکت کی تو مریم نے اپنے منہ پر چیخ نکل جانے کے ڈر سے ہاتھ رکھا،،،

اس سائے نے پھر سے وہی اشارہ کیا

اپنی شہادت والی انگلی اٹھائی پھر ہاتھ سینے پر رکھا،،،

ایک رات کا وقت دوسرا وہ سایہ،،، مریم کے لیے اب اپنے پاؤں پر کھڑے ہونا بھی مشکل لگ رہا تھا

وہ سایہ اپنی بات کر کے غائب ہوا تو مریم بنا وقت ضائع کیے نیچے بھاگ گئی،،،

♥♥♥

عنائزہ ڈائری پڑھتے پڑھتے خوفزدہ ہونے لگی تو اس نے ڈائری بند کر کے تکیے تلے رکھی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے روحان کی طرف دیکھا وہ اس کی طرف کمر کیے ہوئے لیٹا تھا، عنائزہ کچھ دیر تک اسے دیکھتی رہی پھر کھسک کر اس کے قریب ہوئی،،،

اس نے آہستہ سے روحان کو کندھے سے پکڑ کر سیدھا کیا،،،وہ ابھی بھی گہری نیند میں تھا

عنائزہ ہاتھ پر سر ٹکائے اسے دیکھنے لگی،،،

تم کتنے خوبصورت ہو بلکل اپنی ماں کی طرح،،،

اور سوتے ہوئے تو اور بھی خوبصورت لگتے ہو بے عیب صورت بے عیب سیرت،،،وہ دل میں اس سے باتیں کر رہی تھی

جس وقت تم پر سکون ہوتے ہو اس وقت مجھے تم سے محبت کا احساس ہوتا ہے جیسے اس وقت،،،اس نے روحان کے دل پر ہاتھ رکھا جو دھک دھک کر رہا تھا

اس کی نظر پھر سے روحان کے ہونٹ کے تل پر پڑی بے ساختہ اس کا ہاتھ اس کے ہونٹوں کی طرف بڑھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک انگلی سے اس چھوٹے سیاہ تل کو چھوا،

پھر اس نے روحان کی بند آنکھوں کو دیکھا،،،

وہ آہستہ سے اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لائی اور نہایت نرمی سے اس کے تل کو چوم لیا،،،

اس دوران اس کے ہونٹوں نے روحان کے نچلے لب کو بھی چھو لیا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان کی نیند میں خلل پیدا ہوا تو وہ اس سے پیچھے ہو کر لیٹ گئی،،،

نیند میں روحان نے عنائزہ کی طرف رخ کیا اور اس کی گردن میں چہرہ چھپا لیا،،،

عنائزہ کی دھڑکن اتنی زور شور پہ تھی کہ اس کی سماعت اپنے دل کی دھڑکن کو سن سکتی تھی،،،

بیگم صاحبہ آج یکم ہے روحان بابا کا ہر پہلی تاریخ پر ڈاکٹر سے چیک اپ ہوتا ہے،،، عنائزہ کچن میں آئی تو عقیلہ نے اسے بتایا

کس چیز کا چیک اپ،،، عنائزہ نے پانی کا گلاس بھر کر ہونٹوں سے لگایا

جی وہ روحان بابا کو جو بیماری ہے اس کا،،، عقیلہ سر جھکائے بولی

ہمم کتنے بجے جانا ہے،،،

جی جانا کہیں نہیں ہے ڈاکٹر یہاں آئے گا،،،

لیکن آج ڈاکٹر یہاں نہیں آئے گا بلکہ روحان خود ڈاکٹر کے پاس جائے گا،،، وہ گلاس شیلف پہ رکھتے ہوئے کچن سے باہر نکلی

مگر،،،

عنائزہ اس کی بات سنے بغیر کچن سے باہر نکل گئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو روحان وارڈروب سے اپنے لیے ڈریس دیکھ رہا تھا،اس نے ایک سادہ سی پینٹ شرٹ نکال کر ہاتھ میں پکڑی،،،

کیا کر رہے ہو،،،عنائزہ نے دیکھنے کے باوجود پوچھا

روحان نے پیچھے مڑ کر عنائزہ کی طرف دیکھنے کی جرأت نہ کی اور بڑے آرام سے واش روم کی جانب چلنے لگا،،،

رکو،،،عنائزہ اس کی دیدہ دلیری پر حیران تھی

روحان کے قدم رکے،،،

عنائزہ اس کے قریب آ کر کھڑی ہوئی اور اس کے ہاتھ سے ڈریس پکڑا،،،

روحان خاموش کھڑا رہا،،،

عنائزہ نے وارڈروب سے کچھ ڈریسز نکال کر دیکھے،اس نے بلیو شرٹ اور بلیک پینٹ نکال کر وارڈروب کو بند کیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لو،،،اس نے روحان کے ہاتھ میں ڈریس تھمایا

ہم آج باہر جا رہے ہیں تمہیں ڈاکٹر کے پاس کے کر جانا ہے،،،

باہر جانے کا سنتے ہی روحان کی سبز آنکھیں خوف سے پھیلنے لگیں،،،

کیا ہوا،،،عنائزہ اسے گھورنے کے انداز میں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

روحان خاموش رہا مگر عنائزہ کے بدلتے تیور دیکھ کر وہ خوفزدہ ہونے لگا،،،

اور تم میری بات کا جواب کیوں نہیں دیتے ایک ہفتہ ہونے والا ہے مجھے یہاں آئے اور شادی کی پہلی اور منحوس رات کو ہی بس تمہاری آواز سنی تھی اس کے بعد آج تک تمہیں بولتے نہیں دیکھا،،، عنائزہ کو اس کا ڈرنا پھر سے غصہ دلا گیا تھا

روحان اسے یوں غصے میں بولتا دیکھ کر دو قدم پیچھے ہٹا،،،

عنائزہ اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر انگلیوں سے مسلنے لگی،،،

او کے جاؤ اب کھڑے کیوں ہو،،، وہ بغیر اس کی طرف دیکھتے بولی

روحان جلدی سے واش روم گھس گیا اور وہ بیڈ پر بیٹھی اپنی قسمت پہ افسوس کرنے لگی،،،

ایک یہی نمونہ بچا تھا میرے لیے،،، وہ زیرِ لب بڑبڑائی

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ کے ساتھ ڈاکٹر روحان کے کمرے میں داخل ہوا تو روحان اسے دیکھتے ہی خوفزدہ ہونے لگا،،،

ہیلو روحان کیسے ہو،،، ڈاکٹر پیار سے بولا

روحان بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا، اس کا جسم کانپ رہا تھا،،،

عنائزہ اسے دیکھ کر پریشان ہونے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان یہ وہی ڈاکٹر ہیں جو ہر ماہ تمہارا چیک اپ کرتے ہیں پہلے بھی کرواتے ہو نا ان سے چیک اپ تو آج بھی کروا لو،،،

روحان نے نفی میں سر ہلایا،،،

روحان ادھر آکر بیٹھو آرام سے،،، عنائزہ کو پھر سے غصہ آنے لگا تھا

وہ کانپتا ہوا لگاتار نفی میں سر ہلانے لگا، وہ آہستہ آواز میں نہیں نہیں بول رہا تھا،،،

عنائزہ اس کے پاس جانے لگی تو روحان بھاگ کر صوفے کے پیچھے چھپا اور رونے لگا،،،

عنائزہ کو اپنی شادی کی پہلی رات یاد آئی جب وہ اسی طرح اس سے چھپ کر صوفے کے پیچھے بیٹھا رو رہا تھا،،،

وہ اب صحیح معنوں میں پریشان ہوئی تھی،،،

روحان،،، وہ نہایت پیار سے بولی

روحان نے بھیگی پلکیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا،،،

میں ہوں نا تمہیں ڈاکٹر کچھ نہیں کریں گے،،،

روحان نے نظریں نیچے کیں اور موٹے موٹے آنسو اس کی آنکھوں سے پھسل رہے تھے،،،

عنائزہ نے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا،،،

روحان آجاؤ،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان کپکپاتا ہوا اسے دیکھتا رہا

میری خاطر،،، عنائزہ پھر سے پیار سے بولی تھی

اس نے عنائزہ کا ہاتھ تو نہیں پکڑا مگر آہستہ سے صوفے کے پیچھے سے نکل کر کھڑا ہوا،،،

ڈاکٹر اسے دیکھ کر حیران ہوا،،،

بیڈ پر لیٹ جاؤ،،، عنائزہ نے کہا

وہ اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا،،،

ڈاکٹر اس کے پاس آیا تو روحان نے زور سے اپنی آنکھیں بھینچ لیں اس کا کپکپاتا جسم اس کے قابو میں نہ تھا،،،

ڈاکٹر نے کچھ دیر لگا کر اس کا چیک اپ کیا اور عنائزہ کو اشارہ کرتا کمرے سے باہر آیا،،،

روحان نے آنکھیں کھولیں اور لمبے لمبے سانس لینے لگا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ ڈاکٹر کو گیٹ تک چھوڑنے آئی،،،

ڈاکٹر روحان کی یہ بیماری کب تک ہے میرا مطلب اس کے ٹھیک ہونے کے کتنے پرسینٹ چانسز ہیں،،،

دیکھیے دراصل بات یہ ہے کہ روحان کو یہ بیماری اب کی نہیں بلکہ جب وہ ماں کے پیٹ میں تھا تب سے ہے اس لیے اس کا ختم ہونا آسان نہیں،،،

عنائزہ کو حیرت کا جھٹکا لگا اگر روحان کبھی بھی نارمل نہ ہو سکا تو،،، وہ یہ سوچ کر پریشان ہونے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہاں ایک بات ہے میں نے اس بار روحان میں کچھ بہتری نوٹ کی ہے جیسے کہ اس نے آپ کی بات مان لی ورنہ مجھے اکثر اسے بے ہوش کر کے اس کا چیک اپ کرنا پڑتا تھا آج پہلی بار اس نے مجھ سے اپنے ہوش و ہواس میں چیک اپ کروایا ہے،،،

اس بیماری میں مریض سے غصے سے ہر گز پیش نہیں آنا چاہیے اس سے پیار سے نرمی سے بات کرنی چاہیے آپ نے بھی نوٹ کیا ہو گا جب تک آپ اسے غصے سے کہتی رہیں اس نے آپ کی بات نہیں مانی اور جیسے ہی آپ نے تھوڑی نرمی برتی تو اس نے آپ کی بات مان لی،،،

تو کیا اگر میں اس کے ساتھ اپنا رویہ نرم رکھوں تو وہ ٹھیک ہو سکتا ہے،،،

بلکل ہو سکتا ہے مگر آپ کو ثابت قدم رہنا ہو گا، کیوں کہ یہ بیماری اتنی آسانی سے جانے والی نہیں ہے،،،

میں پوری کوشش کروں گی،،، عنائزہ نے کہا تو ڈاکٹر گیٹ سے باہر نکل گیا،،،

♥♥♥

عنائزہ رات تک کمرے میں نہ گئی تھی تاکہ روحان خود کو ہینڈل کر سکے،،،

رات کا کھانا اس نے روحان کے کمرے میں بھیج دیا تھا،،،

اور خود ٹیبل پر کھانا کھانے لگی،،،

کھانے سے فارغ ہو کر اس نے ٹائم دیکھا تو آٹھ بج رہے تھے، وہ اپنے کمرے کی جانب چل دی،،،

Posted On Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو لائٹ آف تھی،اس نے بٹن کی طرف ہاتھ بڑھا کر لائٹ آن کی،،،

روحان سر سے پاؤں تک کمفرٹر میں چھپا ہوا تھا،،،

اس نے کھانے کے برتن دیکھے تو آدھا کھانا کھایا ہوا تھا،،،

عنائزہ نے سائیڈ ٹیبل سے لیمپ آن کیا اور لائٹ آف کی،،،

وہ اپنی جگہ پر لیٹی ہوئی روحان کو دیکھنے لگی،،،

پتہ نہیں یہ سو رہا ہے یا نہیں،،،عنائزہ نے دل میں سوچا

کچھ دیر تک لیٹے رہنے کے بعد جب روحان نے کوئی حرکت نہ کی تو اسے یقین ہوا کہ وہ سو رہا ہے،،،

اس نے تکیے تلے سے ڈائری نکال کر کھولی،،،

ماضی

1993-10-22

آج میری مہندی ہے جمال رانا ہویلی روشنیوں سے جگمگا رہی ہے،،،

گھر مہمانوں سے بھرا ہے،،،

شہزادی ہاتھوں پہ مہندی لگائے پورے گھر میں بھاگتی پھر رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ناچ ناچ کر اسے اپنا بھی ہوش نہ رہا تھا،،،

مریم نے پیلے رنگ کی کرتی شلوار پہنی ہوئی تھی،،، سر پر سبز دوپٹہ اوڑھے وہ ہاتھوں پر مہندی لگوا رہی تھی،،،

ارے میری پیاری سی آپی صبح آخر وہ دن آ ہی گیا جس کا آپ کو کب سے انتظار ہے،،، شہزادی بتیسی نکالتی ہوئی اسے چھیڑنے لگی،،،

شہزادی،،، مریم نے اسے آنکھیں دکھائیں کیوں کہ کمرے میں آس پاس ہمسائیوں کی لڑکیاں بھی موجود تھیں،،،

شہزادی نے منہ کو تالا لگایا اور مریم کی مہندی دیکھنے لگی،،،

دلہے کا کیا نام ہے،،، مہندی والی لڑکی نے پوچھا

ارسم،،، مریم سے پہلے شہزادی بولی

اس نے مہندی میں چھپا کر ارسم لکھ دیا،،،

اچانک سے پورے گھر کی لائٹ آف ہو گئی،،،

یہ کیا لائٹ کیسے چلی گئی،،، مریم نے کہا

میں باہر سے لالٹین لے کر آتی ہوں آپی،،، شہزادی کمرے سے باہر نکلی

باہر چاند کی روشنی تھی کمرے میں اندھیرا ہونے کی وجہ سے ایک ایک کر کے سبھی لڑکیاں باہر نکل گئیں،،،

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں شہزادی کہاں رہ گئی،،،مریم اکیلی کمرے میں بیٹھی تھی،،،

اسے کمرے میں کسی کے ہونے کا احساس ہوا،،،

شہزادی،،،اس نے پکارا

آگے سے کوئی جواب نہ ملا

کمرے کا دروازہ بند ہوا مریم چونک گئی،،،

شہزادی یہ تم ہو کیا،،،

آگے سے مکمل خاموشی تھی

د۔۔دیکھو مجھے ابھی بتادو مجھے ڈر لگ رہا ہے،،،

مریم کا ہاتھ کسی نے پکڑا خوف کی لہریں اس کے جسم میں دوڑنے لگیں،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔کون ہے،،،

اسے کسی کے سانس لینے کی آواز آرہی تھی،،،

اسے اپنے ہاتھ پر کچھ محسوس ہونے لگا جیسے کوئی اس کے ہاتھ پر کوئی چیز مسل رہا ہو،،،

ک۔۔کون ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ پھر سے ہمت کر کے بولی

میری(merry)

اس نے سرگوشی میں اس کا نام پکارا،،،

مریم کا جسم کانپنے لگا،،،

ک۔۔کون ہو تم،،،

شششششش،،،آگے سے سرگوشی ہوئی

اب مریم کے لیے واقع ہی ایک لفظ بھی بول پانا ناممکن تھا،،،

کچھ دیر بعد وہ سایہ مریم سے دور ہو گیا،،،

مریم ابھی بھی سکتے کی حالت میں بیٹھی تھی کہ لائٹ آن ہوئی،،،

کمرے کا دروازہ کھلا تھا مریم نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا تو دونوں ہاتھوں کہ مہندی مسلی جا چکی تھی،،،

پھر اس نے پاس پڑے مہندی کے تھال کو دیکھا جس میں سے مہندی اٹھائی گئی تھی، شاید اس نے وہاں سے مہندی لے کر مریم کے ہاتھوں پر مسل دی تھی،،،اب تو ارسم کا لکھا نام بھی پہچانا نہیں جا رہا تھا،،،

اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے مریم کے ہاتھ کانپنے لگے،،،

شہزادی کمرے میں داخل ہوئی،،،

Posted On Kitab Nagri

آپی یہ کیاہوامہندی کیسے خراب ہوئی،،،وہ حیران ہوئی

پ۔۔پتہ نہیں شہزادی کچھ دنوں سے میرے ساتھ عجیب سی چیزیں ہو رہی ہیں،،،خوف مریم کی آنکھوں سے واضح تھا

کیامطلب ہے آپ کا،،،شہزادی نے پوچھا

شہزادی رات کو دو بار مجھے کسی کا سایہ دکھائی دیاوہ مجھ سے اشاروں میں کچھ کہہ رہا تھامیں نے کسی کو بتایا نہیں کہ سب پریشان ہو جائیں گے ویسے بھی وہ جو بھی تھامیرے سامنے نہیں آیا تھا مگر،،،

مگر کیابتائیں،،،

مگر آج وہ میرے سامنے آیاہے ابھی ت۔۔ تھوڑی دیر پہلے جہاں تم بیٹھی ہو وہ بیٹھا تھااس نے میرے ہاتھوں کو پکڑا تھااس کی سانسوں کی آواز میں سن سکتی تھی،دیکھواس نے میری مہندی کا کیاحال کر دیا،،،مریم پریشانی سے رونے لگی

آپی آپ پریشان مت ہوں اللہ سب خیر کرے گا،،،شہزادی بھی پریشان تھی مگر مریم کو حوصلہ دینااس نے ضروری سمجھا،،،

ن۔۔ نہیں مجھے لگتاہے وہ ضرور کچھ نہ کچھ کرے گا مجھے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہاہے،،،

آپی ایسامت سوچیں اللہ پر بھروسہ رکھیں سب ٹھیک ہو گااور اٹھیں آپ یہ ہاتھ دھو کر آئیں،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم سوچ میں گم وہیں بیٹھی رہی کہ شہزادی نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور اس کے ہاتھ دھلوائے،،،

♥♥♥

اگلے دن بارات جانے کے لیے تیار کھڑی تھی،،،

آج تو ارسم وقت سے پہلے ہی تیار ہو گیا تھا،،،

دردانہ بیگم ارسم کی نظر اتار رہی تھیں جب کمرے میں راحیل داخل ہوا،،،

اس غریب کی بھی نظر اتار لے کوئی،،،

تیری میری ایک ہی بات ہے،،،ارسم نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ تو ہے بھائی جان،،،راحیل ارسم کے گلے لگا

اچھا اب دونوں ایک ساتھ کھڑے ہیں تو اکٹھے نظر اتارتی ہوں،،،دردانہ بیگم بولیں

رکو بھئی رکو،،، کمرے میں کمال صاحب داخل ہوئے

وہ بھی ان دونوں کے ساتھ آکر کھڑے ہوئے،،،

لو بھئی میری بھی نظر اتارو،،،

دردانہ بیگم کی ہنسی چھوٹی،،،

Posted On Kitab Nagri

ارسم اور راحیل بھی اپنی ہنسی دبانے لگے،،،

ایسا کیا کہہ دیا میں نے،،، کمال صاحب بھنویں اچکائے انہیں دیکھنے لگے،،،

کمال صاحب اس عمر میں آپ کو کس نے نظر لگانی،،، دردانہ بیگم بمشکل اپنی ہنسی روکتی ہوئی بولیں

کیوں بھئی مجھے کوئی نظر نہیں لگا سکتا کیا وہ ہے ناما سی بشیرا کی دھیج نظیرا روز مجھے چھپ چھپ کر دیکھتی،،،

کمرے میں سب دردانہ بیگم ارسم اور راحیل کے قہقے گونجنے لگے تھے،،،

دردانہ بیگم نے اپنی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے ان کی نظر اتاری،،،

♥♥♥

باہر سے بینڈ باجوں کی آواز پر سبھی بچے بارات دیکھنے کے شوق میں جمال رانا ہویلی کے باہر جمع ہو گئے،،،

شہزادی بھاگتی ہوئی گیٹ پر آئی اور باراتیوں کی گاڑیوں کو دیکھنے لگی،،،

پہلی گاڑی کی پچھلی سیٹ پر اسے راحیل دکھائی دیا،،،

شہزادی نے اس کی طرف دیکھا تو راحیل کی نظریں بھی اچانک گیٹ کی طرف اٹھیں،،،

شہزادی کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اس نے ایک آنکھ بند کی،،،

شرم کے ماری شہزادی واپس گھر کے اندر بھاگ آئی،،،

Posted On Kitab Nagri

آپی بارات آگئی،،،وہ اونچی آواز میں چلاّتی ہوئی مریم کے کمرے میں داخل ہوئی،،،

افف شہزادی کیا ہو گیا ہے آہستہ بولو میرے کان پھٹ جائیں گے،،،

مریم کھڑی ہوئی،،، سرخ رنگ کا لہنگا خوبصورت کڑھائی کے ساتھ سفید سٹونز سے سجایا گیا تھا، سلیقے سے سر پر دوپٹہ اٹکائے، سونے کے زیورات سے لدی وہ دلہن بنی ہوئی خوبصورتی کی حد پار کر چکی تھی،،،

آپی آپ کو نہیں پتہ میں کتنی خوش ہوں وہ مریم کا ہاتھ پکڑے گھومنے لگی،،،

شہزادی چھوڑو مجھے میں نے لہنگا پہنا ہوا ہے میں گر جاؤں گی،،،

شہزادی نے اسے چھوڑا اور شیشے میں خود کو دیکھنے لگی،،،

آپی بتائیں میں کیسی لگ رہی ہوں،،،

گول چہرہ، ہلکی سی ابھری ہوئی موٹی آنکھیں، ننھی سی ناک اور گلابی چھوٹے ہونٹ،،،وہ خوبصورت تو تھی مگر مریم بہت کم،،،

کیا بات ہے آج کل خوش بھی بہت نظر آرہی ہو اور آئینہ بھی دیکھا جا رہا ہے،،، مریم کو اس پر شک ہوا

ن۔۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں،،،

دیکھو تمہارا ی زبان لڑکھڑا رہی ہے اس کا مطلب تم جھوٹ بول رہی ہو چلو بتاؤ کون ہے وہ،،، مریم مدعے پر آئی

آپی،،،

Posted On Kitab Nagri

شہزادی بتاؤ،،،

آپی وہ ر۔۔راحیل،،،اس نے کہہ کر چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپایا

مریم کو راحیل کا نام سن کر اچھا لگا کیوں کہ راحیل خود بھی ایک تعلیم یافتہ اچھا لڑکا تھا،،،

ہمم تو یہ بات ہے،،،مریم مسکرائی

شہزادی نے ہاتھ چہرے سے ہٹائے اس کے رخسار سرخ ہو رہے تھے،،،

آپی آپ ہماری مدد کریں گی نا،،،

بلکل کروں گی میری چٹکی ابھی وقت تو آنے دو،،،

ہائے آپی آپ کتنی پیاری ہو،،،وہ مریم کے گلے سے لگی

ہاہا بس بس اتنی جذباتی مت ہو،،،مریم نے ہنستے ہوئے کہا

اچھا میں باہر جا رہی ہوں مہمانوں کے پاس،،،وہ کہتی ہوئی باہر بھاگ گئی،،،

♥♥♥

شہزادی گلاسوں میں ٹھنڈے جوس کی ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوئی جہاں دونوں خاندان اکٹھے بیٹھے باتیں کر رہے تھے،،،

باری باری سب کو جوس دینے کے بعد اس نے راحیل کے آگے ٹرے کی،،،

Posted On Kitab Nagri

راحیل نے گلاس اٹھاتے ہوئے ٹرے میں ایک چھوٹی سی پرچی رکھ دی،،،

شہزادی نے ادھر ادھر دیکھا اور پرچی ہاتھ میں پکڑے کمرے سے باہر نکلی،،،

وہ ایک خالی کمرے میں آئی اور پرچی کھول کر دیکھی،

"پانچ بجے اسی کمرے میں انتظار کروں گا"

شہزادی نے دیوار پر لگے کلاک پر ٹائم دیکھا تو چار تیس ہوئے تھے،،،

آدھا گھنٹہ مہمانوں میں گزارنے کے بعد وہ پچھلے گیٹ کے ساتھ والے کمرے میں داخل ہوئی،،،

راحیل نے اچانک اسے بازو سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا،،،

شہزادی کا دل دھک دھک کر رہا تھا،،،

بہت خوبصورت لگ رہی ہو،،،اس نے شہزادی کے جھمکے کو انگلی سے چھوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہزادی نے شرم سے نظریں جھکائیں،،،

پتہ نہیں میں کسی کو کیسا لگ رہا ہوں،،،وہ شہزادی سے اپنی تعریف سننا چاہتا تھا

بہت پ۔۔پیارے،،،وہ خاموش ہوئی

میری آنکھوں میں دیکھ کر کہو،،،

Posted On Kitab Nagri

شہزادی نے نظریں اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا،،،

اب بتاؤ کیسا لگ رہا ہوں میں،،،اس کی نظروں میں خمار آنے لگا تھا

بہت پیارے،،، شہزادی نے اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئے کہا

راحیل نے اپنے ہاتھ کا انگوٹھا شہزادی لے پنک لپسٹک سے سجے ہوئے نچلے ہونٹ پر پھیرا،،،

شہزادی نے شرم سے آنکھیں بند کیں اس کے ہونٹ کپکپا رہے تھے،،،

اس کی سانسیں راحیل سن سکتا تھا،،،

آنکھیں کھولو،،، وہ بولا

شہزادی نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں اور راحیل نے انگوٹھے کو چوم لیا اس کے ہونٹ لپ سٹک کی وجہ سے پنک ہو چکے تھے،،،

شرم سے شہزادی کا کھڑے ہونا محال ہو گیا تھا وہ بھاگنے کے لیے مڑی تو راحیل نے اس کا ہاتھ پکڑا،،،

جلد ہی خالہ جان کو بھیجوں گا ہمارے رشتے کے لیے،،،

شہزادی شرم سے مسکرائی اور ہاتھ چھڑواتی ہوئی باہر بھاگ گئی،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

شام کے سات بج چکے تھے مریم اپنی رخصتی پر خوب روئی تھی اور شہزادی کی رونے کی وجہ سے ہچکیاں ہی بند نہیں ہو رہی تھیں،،،

مریم کو ارسم کے ساتھ گاڑی میں بٹھایا گیا، سب کی آنکھیں اشک بار تھیں،،،

الوداع کے بعد ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی،،،

گاڑی میں ڈرائیور کے ساتھ ارسم اور پچھلی سیٹ پر مریم کے ساتھ دردانہ بیگم بیٹھی تھی،،،

راحیل اور کمال صاحب الگ گاڑی میں بیٹھے تھے،،،

رات کا اندھیرا چھا چکا تھا باراتیوں کی گاڑیاں اپنی منزل کو بڑھنے لگیں،،،

کمال صاحب والی گاڑی ایک الگ راستے کی طرف مڑ گئی،،،

یہ کون سا راستہ ہے،،،ارسم نے پوچھا

صاحب جی یہ شارٹ کٹ ہے،،،مولا بخش جو ڈرائیور تھا اس نے جواب دیا

اچھا ایسے کرو ہماری گاڑی بھی ادھر موڑ لو،،،

مگر صاحب جی یہ راستہ تھوڑا سنسان ہے،،،

مولا بخش نے کہا تو مریم خوفزدہ ہونے لگی،،،

ڈرتی کیوں ہو مریم ہم ہیں نا ساتھ،،،دردانہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑا

Posted On Kitab Nagri

مولا بخش نے گاڑی اس راستے موڑ لی کچھ دیر تک چلنے کے بعد اچانک گاڑی رک گئی،،،

ارے یہ کیا ہو گیا مولا بخش دیکھو ذرا،،،ارسم کے کہنے پر وہ گاڑی سے اترا اور چیک کرنے لگا

صاحب جی ٹائر کی ہوا نکل گئی ہے،،،

مگر کیسے کیا ہوا ہے،،،دردانہ بیگم بولیں

مریم نے خوف سے اپنی سبز آنکھیں گاڑی کی کھڑکی سے باہر سنسان راستے پر گھمائیں جہاں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بڑے بڑے پیپل کے پیڑ تھے،،،

ارسم گاڑی سے باہر نکل کر کھڑا ہوا،،،

دیکھو کوئی حل ہے اس کا،،،

نیا ٹائر لگے گا بس یہی حل ہے،،،مولا بخش بولا

رات بھی بہت ہو رہی ہے زیادہ دیر یہاں رکنا ٹھیک نہیں ہے،،،ارسم نے کہا

مولا بخش تم ایسے کرو جتنی جلدی ہو سکے چل کر گھر جاؤ اور وہاں سے گاڑی لے کر آؤ،،،

صاحب جی میں جاتا ہوں مگر وقت لگے گا،،،

ہاں تم جاؤ ہم یہاں زیادہ دیر تک نہیں رک سکتے،،،ارسم پریشان ہونے لگا تھا

چچی جان مجھے ڈر لگ رہا ہے،،،مریم کو اس جگہ سے خوف آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اللہ کا ذکر کرو میری بچی وہ ہماری مشکل حل کر دے گا،،،دردانہ بیگم نے کہا

مریم کو گھبراہٹ ہونے لگی اس نے کھڑکی نیچے کی اور خود کو نارمل کرنے لگی،،،

وہ خوفزدہ نظروں سے باہر دیکھ رہی تھی جب اس کی نظر پیپل کے پیڑ پہ پڑی،،،

ایک شخص بلیک پینٹ شرٹ پہنے سر پر ہڈی لیے کھڑا تھا اس کا رخ مریم کی طرف ہی تھا،،،

مریم کو اپنا جسم کانپتا ہوا محسوس ہونے لگا،،،

چ۔۔چچی ج۔۔جان،،،

کیا ہوا مریم،،،دردانہ بیگم نے اس کی طرف دیکھا

و۔۔وہ،،مریم نے اس شخص کی طرف اشارہ کیا

ارسم بھی مریم کی طرف متوجہ ہوا اور جدھر وہ انگلی سے اشارہ کر رہی تھی اس نے وہاں دیکھا،،،

وہ شخص زرا برابر بھی حرکت نہ کر رہا تھا کسی لکڑی کی مانند اٹک کر کھڑا تھا،،،

رات کے وقت سنسان سڑک پر ایک سیاہ پر سرار شخص کا ہونا مریم کے ساتھ ارسم اور دردانہ بیگم کو بھی خوفزدہ کرنے لگا تھا،،،

♥♥♥

ڈائری کے اوپر اچانک کسی کا ہاتھ پڑا تو عنائزہ کے منہ سے چیخ نکلنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ کو دبایا،،،

روحان نے نیند میں وہاں ہاتھ رکھا تھا،،،

عنائزہ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر لمبے لمبے سانس لینے لگی،اس نے کلاک پر ٹائم دیکھا تو رات کے بارہ بج رہے تھے،،،

اس نے ڈائری بند کی اور سر سے پاؤں تک کمفرٹر اوڑھ لیا،،،

اس کے ذہن میں بار بار وہ سیاہ کپڑوں والا شخص آرہا تھا،،،

کچھ دیر تک عنائزہ نے سونے کی کوشش کی مگر خوف نے اسے سونے نہ دیا،،،

اس نے کمفرٹر سے چہرہ باہر نکال کر روحان کی طرف دیکھا جو مزے کی نیند سو رہا تھا،،،

اس نے اپنا کمفرٹر اتار کر ایک سائیڈ رکھا اور آہستہ سے روحان کے کمفرٹر میں گھس گئی،،،

اس کے سینے پر سر رکھتے ہی وہ نارمل ہونے لگی اور نیند کی وادی میں کھو گئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

الارم کی آواز سے روحان اور عنائزہ دونوں کی آنکھیں کھلیں،،،

روحان کو اپنا سینہ بھاری محسوس ہوا تو اس کی نظر عنائزہ پر پڑی،،،

عنائزہ نے ایک ہاتھ سے آنکھیں مسلتے ہوئے اپنا چہرہ اوپر اٹھایا،،،

اس کا ہاتھ روحان کے دل کے مقام پر تھا،اس کے دھک دھک کرتے دل کو وہ محسوس کر سکتی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان لمبے لمبے سانس لیتا اس کی طرف دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں میں ڈر تو رہا تھا مگر اس بار وہ عنائزہ کے وجود سے دور نہیں بھاگا تھا،،،

عنائزہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی،،،

روحان کے بکھرے بال اس کے ماتھے اور کن پٹیوں پر آ رہے تھے، خوف سے سبز خوبصورت آنکھیں مزید بڑی لگ رہی تھیں، سرخ نرم لب اور بے داغ شفاف چہرہ،،،

عنائزہ بے خودی میں اس پر جھکی، اس کے ہونٹ ابھی روحان کے ہونٹوں کو چھوئے ہی تھے کہ روحان نے اسے کندھے سے پکڑ کر پیچھے کیا اور تیزی سے اٹھ کر واش روم میں گھس گیا،،،

عنائزہ کو اس کی یہ حرکت بہت بری لگی وہ اپنے غصے کو کنٹرول کرنے لگی،،،

♥♥♥

دوپہر کے وقت عنائزہ لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی ٹی وی کے چینل چینج کر رہی تھی جب عقیلہ آئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیگم صاحبہ آج شام کھانے میں کیا بناؤں،،،

عنائزہ نے اس کی طرف دیکھا اور کسی سوچ میں گم ہو گئی،،،

کیا سوچ رہی ہیں بیگم صاحبہ،،،

ہاں۔۔کچھ نہیں بس ایسے ہی،،،

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا بناؤں،،،اس نے سوال دوہرایا

جو مرضی بنالو،،،عنائزہ بے زاری سے بولی

جی اچھا،،،عقیلہ جانے کے لیے مڑی

سنو،،،

جی بیگم صاحبہ،،،

تم خود اور اپنے شوہر کے لیے بنالینا میں اور روحان آج باہر ڈنر کریں گے،،،

بیگم صاحبہ،،،عقیلہ پریشان ہوئی

ہاں اب جاؤ،،،عنائزہ نے پھر سے ٹی وی کا رخ کیا

عقیلہ پریشان سی وہاں سے چل دی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

روحان،،،

روحان بیڈ پر بیٹھا میگزین پڑھ رہا تھا جب عنائزہ کمرے میں داخل ہوئی،،،

روحان نے ترچھی نظروں سے اس کی طرف دیکھا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ میں کہہ رہی تھی کہ جب سے ہماری شادی ہوئی ہے ہم ایک بار بھی باہر گھومنے نہیں گئے نہ ہی کہیں ڈنر کیا ہے،،،اس نے اداس سا منہ بنایا

روحان نے اس کی بات سن کر مگزین پر چہرہ جھکا لیا،،،

آج ہم کہیں ڈنر کرنے چلیں پلیز،،،عنائزہ اس کے قریب آئی

روحان پیچھے کو کھسک کر بیٹھا اور پھر سے میگزین میں سر جھکا لیا،،،

عنائزہ کو غصہ آیا اس نے روحان کے ہاتھ سے میگزین کھینچ کر دور کونے میں پھینک دی،،،

روحان اس کے اچانک عمل پر ڈر کر تھوڑا اور پیچھے کھسکا،،،

کیوں ڈتے ہو ہاں،،،وہ اس پر جھک کر بولی

روحان آنکھیں کھولے اسے دیکھتا رہا،،،

کچھ دیر اسے یوں ہی دیکھتے رہنے کے بعد عنائزہ عنائزہ پیچھے ہٹی،،،

قصور تمہارا نہیں قصور میرا ہی ہے جو تم سے کوئی امید لگا لی میں نے،،،وہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی

اس کے جانے کے بعد روحان کی آنکھوں سے آنسو پھسلنے لگے اگر اسے یہ بیماری تھی تو اس میں اس کا کیا قصور تھا،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

شام کے سات بج رہے تھے عنائزہ کا موڈ پوری طرح خراب ہو چکا تھا وہ اپنے کمرے سے ڈائری اٹھا لائی اور گیسٹ روم میں آکر صوفے پر بیٹھ گئی،،،

ماضی

وہ شخص بے حس و حرکت اپنی جگہ پر جم کر کھڑا تھا ان سب کو ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ سانس تک نہ لے رہا ہو،،،

چ۔۔ چچی جان اس شخص سے مجھے بہت ڈ۔۔ڈر لگتا ہے اسے م۔۔ میں نے پہلے بھی دیکھا ہے،،، مریم رونے لگی تھی

دردانہ بیگم خود خوفزدہ ہو رہیں تھیں انہوں نے ورد پڑھنا شروع کر دیا،،،

ارسم تم جلدی گاڑی میں آکر بیٹھو،،، ارسم کھڑا اس شخص کو دیکھ رہا تھا تو دردانہ بیگم بولیں

اچانک ایک زوردار آواز سے شیشہ ٹوٹا اور گاڑی کے اندر اسکی کرچیاں بکھر گئیں،،،

مریم کی چینخیں فضا میں بلند ہونے لگیں،،،

ارسم کی نظریں گاڑی کے پار کھڑے شخص کی طرف اٹھیں وہ حیرت زدہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا،،،

شیشہ توڑنے والا شخص ہاتھ میں کلہاڑی لیے کھڑا تھا اس کا حلیہ بلکل ویسا ہی تھا جیسا پیڑ کے پاس کھڑے شخص کا تھا، بلیک پینٹ کوٹ سر پر بلیک ہڈی لیے اس کے صرف ہونٹ ہی دکھائی دے رہے تھے،،،

Posted On Kitab Nagri

ارسم،،،ارسم،،،

مریم اور دردانہ بیگم بے ساختہ چیخ رہی تھیں،،،

ارسم نے پیڑ کے پاس کھڑے شخص کو دیکھا وہ ابھی تک اپنی جگہ پر جما ہوا تھا،،،

ارسم اس کی طرف دیکھ ہی رہا تھا جب اس کے سر میں کسی نے پوری قوت سے کوئی چیز ماری،،،

آہ،،،ارسم کی چیخ سناٹے میں گونج اٹھی، مریم نے تیزی سے اس کی طرف دیکھا،،،

ارسم،،،وہ چلائی تھی

ارسم لہولہان سر کے ساتھ زمین پر گرا اس نے اپنے سر کی طرف کھڑے ہاتھ میں کلہاڑی لیے شخص کو دیکھا تو وہ بھی بلکل ویسے ہی دکھتا تھا جیسے باقی دونوں شخص،،،

پیڑ کے پاس کھڑا شخص اپنے قدم اٹھاتا ہوا گاڑی کے طرف بڑھنے لگا

ارسم،،،مریم چیختی ہوئی گاڑی سے باہر نکلی اس کے پیچھے دردانہ بیگم بھی روتی چلاتی ہوئیں باہر نکل کر ارسم کی طرف بھاگیں،،،

ارسم۔۔۔روتی ہوئی مریم نے ابھی اسے چھوا بھی نہ تھا جب اس شخص نے مریم کو بازو سے پکڑ کے اپنی طرف کھینچا،،،

چھوڑو مجھے،،،مریم چلانے لگی

Posted On Kitab Nagri

دردانہ بیگم مریم کو اس شخص کی گرفت میں دیکھ کر اس کی طرف لپکنے لگیں جب گاڑی کے پاس کھڑے شخص نے ان کا سر پکڑ کر گاڑی میں دے مارا،،،

مریم،،،ایک آواز کے ساتھ دردانہ بیگم زمین بوس ہو گئیں،،،

مریم نے ان کی آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا تو دردانہ بیگم بے ہوش پڑی تھیں،،،

چچی جان،،،مریم نے روتے ہوئے ان کی طرف ہاتھ بڑھا کر اونچی آواز میں کہا مگر اس شخص کو مریم پر ذرا برابر رحم نہ آیا وہ بے دردی سے اسے کھینچ رہا تھا،،،

ارسم۔۔۔چچی جان،،،مریم پیچھے رخ کیے ابھی بھی انہیں دیکھ رہی تھی

ارسم کے سر سے نکلتا خون سڑک بھیگونے لگا وہ ساکت نظروں سے مریم کی طرف دیکھ رہا تھا اس میں حرکت کرنے کی زرا برابر ہمت نہ تھی،درد کو برداشت نہ کرتے ہوئے اس کی آنکھیں بند ہونے لگیں اور ہوش کی دنیا سے غافل ہو گیا،،،

چھوڑو مجھے کون ہو تم،،،وہ اجڑی ہوئی دلہن کے روپ میں مسلسل چلا رہی تھی مگر اس شخص نے تو جیسے کان ہی بند کر لیے تھے،،،

میں کہتی ہوں چھوڑو مجھے ظالم انسان،،،وہ پھر سے چلائی

وہ شخص ایک پل کے لیے رکا تو مریم کے پاؤں بھی تھم گئے،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنا رخ مریم کی طرف کیا خوف سے مریم کا جسم کانپ رہا تھا،،،

وہ مریم کے بلکل قریب آکر کھڑا ہوا،،،

م۔۔مجھے جانے دو پلیز،،،وہ گڑگڑانے لگی

اس شخص نے اچانک مریم کو اپنی بانہوں میں بھرا اور پھر سے اپنے راستے کا رخ کیا،،،

مریم مسلسل رو رہی تھی آج ہی اس کی شادی ہوئی تھی اس کی شادی کی رات اتنی بھیانک ہو گی اس نے سوچا نہ تھا،،،

ارسم۔۔۔اس نے روتے ہوئے ارسم کا نام لیا

شششششش،،،اس شخص نے رک کر سرگوشی کی جیسے اسے مریم کے منہ سے یہ نام بھایا نہ ہو،،،

خوف سے مریم کی آواز بند ہوئی چاندنی رات میں مریم کو اس کے صرف ہونٹ ہی دکھائی دے رہے تھے باقی چہرہ ہڈی سے ڈھانپا ہوا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کے خاموش ہونے پر اس شخص کے ہونٹ مسکرائے،،،

مریم کو اسے دیکھ کر وحشت ہونے لگی،،،

مریم کی نظر اچانک پیچھے کی جانب اٹھی تو وہ دونوں شخص جو اسی شخص کی مانند دکھتے تھے ہاتھوں میں کلہاڑیاں لیے پیچھے پیچھے چل رہے تھے،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہونے لگا آخر کون تھے یہ لوگ اور اس سے کیا چاہتے تھے،،،

ان کے ہاتھ میں کلہاڑیاں دیکھے مریم کے ذہن میں ارسم کا لہولہان وجود گردش کرنے لگا،،،

اس کی سسکیاں پھر سے جاری ہوئیں مگر وہ شخص نہایت آرام سے اپنی منزل کی طرف بڑھ رہا تھا،،،

دوسری سڑک پر آکر پچھلے شخص نے سڑک پر کھڑی گاڑی جیپ کا دروازہ کھولا اور وہ شخص جس نے مریم کو اٹھایا ہوا تھا نرمی سے مریم کو گاڑی میں بیٹھا کر خود اس کے پاس بیٹھا،،،

م۔۔مجھے جانے دو،،، مریم گڑگڑائی اس کا کاجل بکھر کر آنسوؤں کے ساتھ اس کے رخساروں پر پھیل چکا تھا،،،

اس شخص نے مریم کی طرف دیکھا اور اس کے ہونٹوں پہ سجی سرخ لپ سٹک کو بے دردی سے مسل کر بکھیر دیا،،،

مریم اس خوف کو برداشت نہ کر سکی اور اس شخص کے بازوؤں میں جھول گئی،،،

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کو جب ہوش آیا وہ زمین پر لیٹی ہوئی تھی،اس نے اپنے ایک ہاتھ سے اپنے چکراتے سر کو پکڑا دوسرے ہاتھ کے سہارے سے اٹھ کر بیٹھی،،،

خود کو سمبھالتے ہوئے اس نے کمرے میں نظر دوڑائی،وہ ایک بڑے سے کمرے میں موجود تھی،،،

اس نے آس پاس دیواروں پر دیکھا تو اس کے خوف میں اضافہ ہوا،،،

Posted On Kitab Nagri

دیوار پر سیاہ رنگ سے کی گئی پینٹنگ انہی شخص میں سے ایک شخص کی تھی جو مریم کو یہاں لے کر آئے تھے،ایک جیسی مشابہت رکھنے کی وجہ سے وہ پہچان نہ پائی کہ یہ کونسا والا شخص ہے،،،

باقی دو دیوایں سیاہ رنگ سے بھری ہوئی تھیں،،،مریم لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے اٹھی اس کی ہلکی ہلکی سسکیاں کمرے میں گونج رہی تھیں،،،

وہ چلتے ہوئے اس بڑے سے کمرے کے درمیان میں آکر کھڑی ہوئی،اسے یوں احساس ہوا جیسے اس کے پیچھے کوئی کھڑا ہو،،،

اس نے خوف سے اپنے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کے پاؤں تلے سے زمین نکلی،،،

وہی سیاہ لباس والا شخص مریم کی طرف رخ کیے ساکت کھڑا تھا،،،

مریم کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی،،،

شششش۔۔۔اس شخص نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے سرگوشی کی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کا وجود لرزنے لگا اس نے اپنے منہ پر سختی سے ہاتھ رکھ لیا،،،

وہ شخص چہرے پر ہڈی لیے کھڑا تھا آنکھیں ڈھکی ہونے کے باوجود وہ مریم کو جیسے دیکھ رہا تھا اس کی حرکات کو نوٹ کر رہا تھا،،،

مریم کو لگا جیسے وہ انسان نہیں کوئی جن یا کوئی سایہ ہو،،،

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔کون،،،

وہ خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی بمشکل بول پائی،،،

ٹک۔۔

ٹک۔۔

ٹک۔۔

وہ ایک ایک قدم اٹھاتا ہوا اس کے قریب آرہا تھا اس کے قدموں کی آواز اس بند کمرے میں گونج رہی تھی،،،

مریم ایک ایک قدم پیچھے کی طرف اٹھانے لگی خوف سے اسکی سبز آنکھوں میں لا لگی آچکی تھی،،،

مریم دیوار کے ساتھ لگی اس نے بے ساختہ اپنے پیچھے دیوار کی طرف دیکھا اور جب سامنے دیکھا تو وہ شخص بلکل اس کے قریب کھڑا تھا اتنا کہ اس کی گرم سانسیں مریم اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرّی"Merry"

اس کی سرگوشی پر مریم نے اپنی آنکھیں سختی سے بھینچ لیں،،،

♥♥♥

کمرے کا دروازہ کھلنے پر عنائزہ نے تیزی سے ڈائری کو اپنے پیچھے چھپایا،،،

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں روحان داخل ہوا تھا عنائزہ منہ کھولے حیرت سے اسے دیکھنے لگی آج وہ پہلی بار خود اس کے پاس آیا تھا،،،

روحان سبز آنکھیں جھکائے دروازے کے پاس کھڑا ہو گیا اس کا رخ عنائزہ کی طرف تھا،،،

کیسے آنا ہوا،،،وہ بے رخی سے بولی

ر۔۔ریسٹورنٹ چلیں،،،وہ نظریں جھکائے بمشکل بولا تھا اپنے دھڑکتے دل کو وہ کیسے قابو کر رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا

عنائزہ کو لگا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے،،،

کیا واقع ہی تم سچ کہہ رہے ہو،،،وہ خوشی سے صوفے سے اٹھ گئی

روحان نے سہمی ہوئی نظریں اٹھا کر عنائزہ کی چمکتی آنکھوں کو دیکھا اسے وہ آنکھیں بہت دلکش لگ رہی تھیں،،،

بتاؤ نا کیا تم سچ کہہ رہے ہو،،،وہ چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئی اس کے قریب آئی

روحان کا دل پہلے سے بھی تیز دھڑکنے لگا مگر اپنے ڈر پر قابو پاتے ہوئے وہ اس بار پیچھے نہیں ہٹا تھا اور وہیں کھڑا رہا،،،

ہاں،،،اس نے عنائزہ کی طرف دیکھے بغیر کہا

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو سو مچ میں آج بہت خوش ہوں،،،عنائزہ نے ہنستے ہوئے روحان کے گال کھینچے اور گیسٹ روم سے باہر نکل گئی،،،

روحان منہ بسورتے ہوئے جاتی ہوئی عنائزہ کو دیکھنے لگا،،،

ہوں میں کوئی بچہ تھوڑی ہوں،،،اس نے ناراضگی سے چہرہ ایک طرف جھٹکا

♥♥♥

عنائزہ سرخ رنگ کی پاؤں تک آتی لانگ فراک پہنے کمرے سے باہر نکلی،اس نے سیاہ چادر اپنے کندھوں کے گرد لپیٹی ہوئی تھی،،،

روحان لاؤنج میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا جب اس کی نظر سیڑھیاں اترتی عنائزہ پر پڑی،،،

وہ پہلی بار عنائزہ کو پلکیں جھپکے بغیر دیکھ رہا تھا آج وہ اسے معمول سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی،،،

عنائزہ اس کے پاس آکر کھڑی ہوئی اس نے نوٹ کر لیا تھا کہ روحان اسے کس طرح دیکھ رہا ہے،،،

چلیں،اس نے روحان کے قریب آکر کہا

ہمم،،روحان اتنا ہی بول پایا اور باہر کی جانب چلنے لگا،،،

عقیلہ کچن سے باہر نکل رہی تھی جب اس کی نظر روحان اور اس کے ساتھ سجی سنوری عنائزہ پر پڑی،،،

عقیلہ حیرت سے روحان کو آرام سے اس کے ساتھ جاتا ہوا دیکھ کر حیران ہوئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے چہرے پر حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات تھے اس نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا اور روحان کی حفاظت کی دعا کرنے لگی،،،

کچھ دنوں سے سنو فالنگ بھی بند تھی مگر رات کے وقت ہلکی ہلکی شروع ہو جاتی،،،

اس وقت رات کے نو بج رہے تھے جس وجہ سے سنو فالنگ ابھی شروع ہی ہوئی تھی،،،

روحان اور عنائزہ گاڑی کے پاس آ کر کھڑے ہوئے،،،

عنائزہ ڈرائیونگ سیٹ کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھنے لگی جب اس نے پریشان چہرے کے ساتھ کھڑے روحان کو دیکھا،،،

کیا ہوا بیٹھ کیوں نہیں رہے،،،

وہ مجھے ڈرائیونگ نہیں آتی،،،روحان یہ کہہ کر مزید پریشان ہونے لگا

کیا،،،عنائزہ کا حیرت سے منہ کھولا

روحان نے شرمندگی سے چہرہ جھکا لیا،،،

اچھا تم ادھر آ کر بیٹھو،،،وہ کہتی ہوئی خود ڈرائیونگ سیٹ کی طرف بڑھ گئی

روحان خاموشی سے چلتے ہوئے سیٹ پر آ کر بیٹھا،،،

عنائزہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی اور گاڑی گیٹ سے باہر نکالی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو یہاں کے ریسٹورنٹس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تم بتاو کہاں جانا ہے،،،عنائزہ نے گاڑی میں ڈیرہ جمائی ہوئی خاموشی کو توڑا

میں کبھی باہر نہیں گیا،،،روحان نے کہہ کر کھڑکی سے باہر دیکھا

عنائزہ کے لیے یہ دوسرا جھٹکا تھا،وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی مگر روحان نے اس کی طرف رخ نہ کیا،،،

چلیں پھر مارکیٹ چلتے ہیں ریسٹورنٹ کا بھی پتہ چل ہی جائے گا،،،

چونکہ روحان کا گھر شہر سے کچھ فاصلے پر تھا جہاں آس پاس جنگل تھا اور دور دور تک کوئی گھر نہ تھا،،،

دردانہ بیگم نے یہ گھر صرف روحان کے لیے خریدا تھا تاکہ یہاں سے لوگوں کا گزر نہ ہو اور اس سے روحان پر سکون رہے گا،،،

گاڑی جیسے ہی آبادی میں داخل ہوئی روحان کی طبیعت بگڑنی شروع ہو گئی مگر وہ یہ بات عنائزہ کو شو نہیں کرنا چاہتا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ نے ایک ریسٹورنٹ کے آگے گاڑی روکی،،،

چلیں،وہ روحان کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی

روحان نے مثبت میں سر ہلایا اور وہ دونوں گاڑی سے باہر نکلے،،،

ریسٹورنٹ میں داخل ہوتے ہی روحان کو لگا جیسے سبھی لوگ اس کی طرف دیکھ رہے ہوں،وہ مزید گھبرانے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

اوہ میں اپنا موبائل گاڑی میں بھول آئی ہوں تم رکو میں ابھی لے کر آئی،،،

عنائزہ باہر کے گیٹ کی طرف بڑھ گئی جب تین لڑکے ریسٹورنٹ سے باہر نکلتے ہوئے روحان کے پاس آکر رکے،،،

Look at him what a handsome boy he is.

ایک لڑکے نے روحان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،،،

He is really so handsome that my intension is getting worse.

)واقعی یہ تو اتنا خوبصورت ہے کہ میری نیت خراب ہو رہی ہے(

دوسرے لڑکے نے کہا تو تینوں نے قہقہ لگایا،،،

روحان کا جسم کانپنے لگا وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتا تھا اس نے ایک نظر باہر کے دروازے کی طرف دیکھا کہ کب عنائزہ آئے گی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Why are you so scared we won't eat you tasty boy,

ایک لڑکا روحان کے قریب آکر بولا،،،

come with us and you will forget to be afraid.

اس نے روحان کے کان میں کہا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان باہر کی طرف بھاگا اور وہ لڑکے بھی اس کے پیچھے بھاگ پڑے،،،

روحان بھاگتا ہوا گاڑی کے پاس آرہا تھا جب وہ عنائزہ سے ٹکرا گیا،،،

روحان کا پورا جسم کانپ رہا تھا عنائزہ کو اس کی حالت دیکھ کر جھٹکا لگا،،،

روحان کیا ہوا،،،

وہ۔۔وہ،،روحان نے ان لڑکوں کی طرف اشارہ کیا جو بھاگتے ہوئے روحان اور عنائزہ کے قریب آکر کھڑے ہو گئے تھے،،،

Who are you guys?

عنائزہ نے انہیں گھورتے ہوئے پوچھا

Hey give this boy to us.

ان میں سے ایک نے کہا،

Why do you look like his father?

عنائزہ نے غصے سے کہا،

Listen to us quickly, otherwise the outcome will not be good.

اس لڑکے نے جیکٹ کے اندر سے گن نکالی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے روحان کا کپکپاتا ہوا ہاتھ مظبوتی سے تھاما،روحان نے سہمی ہوئی نظروں سے عنائزہ کی طرف دیکھا اور اس کے ہاتھ میں اپنے ہاتھ کی گرفت سخت کی،،،

Now give this boy to us.

اس لڑکے نے اپنی بات دوہرائی،

روحان بھاگو،،،

عنائزہ اس کا ہاتھ پکڑے ریسٹورنٹ کی طرف بھاگنے لگی تو روحان بھی اس کے ساتھ بھاگنے لگا،،،

Security security help us,,

وہ اونچی آواز میں چلا رہی تھی،،،

عنائزہ کے اچانک عمل پر ان لڑکوں کو سمجھ نہ آیا کہ یہ کیا ہو گیا اور وہ کھڑے ان دونوں کو بھاگتے ہوئے دیکھتے رہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریسٹورنٹ کے باہر موجود سیکیورٹی فوراً ان کی طرف بڑھی،،،

سیکیورٹی کو دیکھ کر وہ لڑکے بھاگے اور منٹوں میں ہی ہوا ہو گئے،،،

روحان لمبے لمبے سانس لینے لگا اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں اگلے ہی پل وہ زمین پر گر گیا،،،

روحان،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کا چہرہ تھپتھپانے لگی،،،

روحان آنکھیں بند نہیں کرنا پلیزہ۔۔ہم ابھی گھر چلتے ہیں ہاں سب ٹھیک ہو جائے گا،،،اس کو شدید پچھتاوا ہو رہا تھا روحان کو باہر لا کر

اس نے سیکیورٹی گارڈ کی مدد سے روحان کو گاڑی میں لیٹایا اور گاڑی سٹارٹ کی،،،

فل سپیڈ سے ڈرائیو کرتے ہوئے پندرہ منٹ بعد گاڑی گھر کے سامنے رکی،،،

شفیق نے گیٹ کھولا،،،

جلدی ادھر آؤ روحان کو اٹھا کے کمرے تک چھوڑو،،،عنائزہ گاڑی سے باہر نکل کر بولی

کیا ہوا روحان بابا کو،،، شفیق بھاگتا ہوا گاڑی کے پاس آیا

سوال جواب نہیں کرو روحان کو کمرے تک پہنچاؤ،،،

شفیق نے روحان کو اٹھایا اور گھر کے اندر داخل ہوا،،،

عنائزہ گاڑی پارک کر کے تیز قدموں سے گھر کے اندرونی حصے میں داخل ہوئی،،،

وہ کمرے میں پہنچی تو شفیق کے ساتھ عقیلہ بھی کمرے میں موجود تھی،،،

بیگم صاحبہ میں نے آپ کو روکا بھی تھا مگر آپ نہیں رکیں اب نتیجہ دیکھ لیا نا کیا حالت ہو گئی ہے روحان بابا کی،،، عقیلہ کی آنکھیں بھر آئیں

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کو اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا وہ اپنی ذات کے لیے روحان کی ذات کو تکلیف پہنچا چکی تھی،،،

عنائزہ روحان کی طرف بیڈ پر آ کر بیٹھی اور دراز کھول کر فوبیا کی ٹیبلیٹس نکالنے لگی،،،

روحان کا جسم ابھی تک کانپ رہا تھا اتنی ٹھنڈ کے باوجود اس کی کن پٹیاں پسینے سے بھیگ چکی تھیں،،،

عنائزہ نے اسے ٹیبلیٹس کھلائیں،،،

عقیلہ اور شفیق کمرے سے باہر نکل گئے،،،

عنائزہ بیڈ کے دوسری سائیڈ پر آ کر لیٹی اس کا رخ روحان کی طرف تھا،،،

ٹیبلیٹس کے زیرِ اثر روحان پر سکون طاری ہونے لگا،،،

آئم سوری روحان،،،

آئندہ کبھی کسی بات کے لیے تنگ نہیں کروں گی،،،عنائزہ نے دکھی لہجے سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان نے اس کی بات کا جواب نہ دیا اور خاموشی سے لیٹا رہا،،،

عنائزہ روحان کی طرف کمر کر کے لیٹی آنسوؤں کی لڑیاں اس کی آنکھوں سے بہنے لگیں،،،

کیا رشتہ تھا یہ جس میں نہ محبت تھی نہ کوئی خوشی،،،

کیسے گزار پائے گی وہ اپنی تمام عمر اس برائے نام رشتے کے ساتھ،،،

Posted On Kitab Nagri

یہ سوچ آتے ہی وہ اپنی سسکیوں کو دبانے کی پوری کوشش کر رہی تھی لیکن پھر بھی روحان کو معلوم ہو گیا کہ وہ رو رہی ہے،،،

دل کی تکلیف کو برداشت نہ کرتے ہوئے روحان کے آنسو بھی گال بھیگونے لگے،،،

کیا تھا وہ،،،

کیا مقصد تھا اس کا اس دنیا میں،،،

نہ وہ عنائزہ سے محبت کر سکتا تھا،،،

نہ وہ اس کی خواہشوں کو پورا کر سکتا تھا،،،

شاید وہ کبھی ایک اچھا شوہر ثابت نہ ہو پائے گا،،،

یہ سب سوچ سوچ کر روحان کے تکلیف زدہ دل میں مزید ٹیسیں اٹھنے لگیں،،،

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات لیٹ تک جاگنے کے سبب وہ دونوں صبح دیر سے اٹھے تھے،،،

ان دونوں کی آنکھوں کا حال رات کی حالت بیان کر رہا تھا مگر دونوں نے ہی ایک بار بھی ایک دوسرے سے نظریں نہ ملائی تھیں،،،

دوپہر کا وقت تھا عنائزہ بار بار اپنے پاپا کو کال ملا رہی تھی مگر آگے سے کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ پریشان ہونے لگی آخر اپنی مرضی کی جگہ بیاہنے کے بعد بھی اب کیا وجہ تھی جو اس کے پاپا نے اس سے ایک بار بھی رابطہ نہ کیا،،،

عنائزہ کو اچانک ڈائری کا یاد آیا،،،

اوہ وہ تو میں کل رات گیسٹ روم میں ہی بھول آئی تھی،،،خود کلامی کرتے ہوئے وہ جلدی سے اٹھی اور گیسٹ روم میں پہنچی

ڈائری ابھی بھی صوفے پر ہی پڑی تھی عنائزہ نے شکر ادا کیا کہ ڈائری عقیلہ یا شفیق کے ہاتھ نہیں لگی،،،

اس نے بیٹھ کر ڈائری کھولی وہ اسی صفحے پر بند تھی،،،

ماضی

ک۔۔ کیوں لائے ہو تم مجھے یہاں ک۔۔ کون ہو تم،،،

مریم سسکتی ہوئی آواز میں اس سے سوال کر رہی تھی،،،

اس شخص نے ایک ہاتھ بڑھا کر اپنے چہرے سے ہڈی کو ہٹایا،،،

اسے دیکھ کر مریم کے پاؤں تلے سے زمین نکلی،،،

راحیل،،،وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی

راحیل نہیں ڈیول"Devil"

Posted On Kitab Nagri

اس نے مریم کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھتے ہوئے کہا

ک۔۔کیا مطلب ہے

اورت۔۔تم مجھے اتنے دنوں سے خوفزدہ کر رہے تھے،مجھے اغواہ کیا،ارسم کو مارا،،،

یہ۔۔یہ تم تھے،،،وہ سسکنے لگی

شششش،،،ڈیول نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

مریم سہم گئی،،،

آج کے بعد میں تمہارے منہ سے ارسم کا نام نہ سنوں،،،اس نے سرگوشی کی

مریم کو کہیں سے بھی وہ راحیل نہیں لگ رہا تھا،کہاں وہ راحیل جو ہر وقت ہنستا مسکراتا تھا سب سے مزاح کرتا تھا اور کہاں یہ راحیل جو اس کو فناک ہیلیے میں اس کے سامنے موجود کوئی دوسری خوفناک مخلوق ہی لگ رہا تھا،،،

کیوں کیا تم نے یہ سب،،،مریم نے اس کی بڑی بڑی آنکھوں میں دیکھا

تمہیں پانے کے لیے،،،اس نے مریم کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود کے قریب کیا

ک۔۔کیا،،،مریم کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا،وہ اپنا آپ ڈیول سے چھڑانے لگی

راحیل ت۔۔تم ہوش میں تو ہو،،اور چھوڑو مجھے،،،وہ سخت مزاحمت کرنے لگی

کہا نا راحیل نہیں ہوں میں،،،وہ چہرے پر ناگواری لاتے ہوئے مریم کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

مریم کو اس سے پھر سے خوف آنے لگا،،،

ڈیول نام ہے میرا ڈیول،،،اس نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

مریم سہمی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی،،،

کیا نام ہے میرا بولو،،،اس نے اپنی گردن ایک طرف موڑتے ہوئے آہستہ سے کہا

مریم کو اس وقت وہ کوئی جن زادہ ہی محسوس ہو رہا تھا

مریم خاموش رہی،،،

بولو،،،ڈیول نے اس کی کمر میں گرفت کو سخت کیا

ڈ۔۔ڈیول،،،مریم سے اس کی قربت برداشت نہیں ہو رہی تھی

ڈیول نے اپنا چہرہ مریم کے مزید قریب کیا مریم نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے مریم کے کان کے ساتھ اپنے ہونٹ لگائے،،،

اور تم میری۔۔ صرف ڈیول کی میری،،،یہ کہہ کر اس نے مریم کے کان کی لو کو اپنے دانتوں سے دبایا،،،

مریم کے منہ سے سسکی نکلی تو ڈیول کے ہونٹوں پر پر کشش مسکراہٹ رونما ہوئی،،،

اس کی عادت ڈال لو کیوں کہ بہت جلد تم میری دسترس میں ہو گی میری بیوی بن کر،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے مریم کو اپنی گرفت سے آزاد کیا اور دروازہ کھولے باہر نکل گیا،،،

مریم ابھی بھی سکتے کی حالت میں وہیں کھڑی تھی،وہ تو ارسم کے نکاح میں تھی پھر کیا مطلب تھا اس کا کہیں وہ ارسم کی جان۔۔۔ نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا،،،

وہ سسکتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئی،،،

مولا بخش گاڑی لے کر آیا تو اپنے سامنے ارسم اور دردانہ بیگم کو زخمی پایا،وہ بھاگتا ہوا گاڑی سے باہر نکلا،،،

بیگم صاحبہ کیا ہوا آپ کو،،،اس نے دردانہ بیگم کا چہرہ تھتھپایا،،،

چھوٹے صاحب جی،،،وہ بھاگتا ہوا ارسم کے پاس آیا،،اس نے سڑک پر پھیلا ہوا خون دیکھا تو مزید پریشان ہوا،،،

اس نے ارسم اور دردانہ بیگم کو گاڑی میں لیٹایا اور ہوسپٹل کی طرف گاڑی کا رخ کیا،،،

♥♥♥

دونوں خاندان ہوسپٹل پہنچ چکے تھے وہ شدید پریشان تھے کہ ایسے کیسے ہو سکتا ہے ان سب کی تو کسی سے دشمنی بھی نہ تھی،،،

صفیہ بیگم تب سے روئے جا رہی تھیں کیوں کہ ان کی بیٹی لاپتہ تھی،،،

چچی جان مت روئیں مریم مل جائے گی،،،راحیل نے صفیہ بیگم کو حوصلہ دینا چاہا

Posted On Kitab Nagri

ارے کیسے نہ روؤں ارسم اور دردانہ کی حالت تو دیکھ رہے ہو ناصاف صاف پتہ چل رہا ہے کہ وہ جو کوئی بھی تھا میری مریم کے پیچھے تھا،،،

چچی جان اللہ سب خیر کرے گا،،،

صفیہ بیگم کے ساتھ بیٹھی شہزادی نے رو رو کر اپنی حالت بگاڑ لی تھی،،،

اسے مہندی کی رات والی بات یاد آ رہی تھی جب مریم نے اسے بتایا تھا کہ کوئی ہے جو اسے ڈراتا ہے اسے تنگ کرتا ہے مگر شہزادی نے اس بات کو سنجیدہ نہ لیا اب اسے سخت پچھتاوا ہو رہا تھا کہ یہ بات سب کو بتا دینی چاہیے تھی،،،

ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلا،،،

ڈاکٹر صاحب میری بیوی اور بیٹا کیسا ہے،،، کمال صاحب نے پوچھا

مرئضہ کو ہوش آ چکا ہے ان کے بس سر میں چوٹ لگی ہے اور پریشانی کی کوئی بات نہیں،،،

اور میرا بیٹا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے سر میں کوئی تیز چھری جیسی چیز لگی ہے زخم بہت گہرا ہے خون بھی کافی حد تک بہہ چکا ہے آپ میں سے جس کا خون میچ کر گیا اسے مریض کو خون دینا ہو گا،،،

ڈاکٹر میں دوں گا خون میرا اور ارسم بھائی کا ایک ہی بلڈ گروپ ہے،،، راحیل کھڑا ہو کر بولا

ٹھیک ہے اپ کمرے میں چلیے،،، ڈاکٹر نے کہا

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر صاحب میرا بیٹے کو کب تک ہوش آجائے گا،،، کمال صاحب کی آنکھیں بھرنے لگیں

بس دعا کیجیے،،، ڈاکٹر کہتا ہوا واپس کمرے میں چلا گیا اور راحیل بھی اس کے پیچھے چل دیا

نہ جانے کس کی نظر لگ گئی ہماری خوشیوں کو اللہ سب خیر کرے گا کمال،،، جمال صاحب نے کمال کو حوصلہ دیا

کمال اور صفیہ بیگم دردانہ بیگم سے ملنے کے لیے کمرے میں آئے،،،

دردانہ کیسی ہو تم،،، کمال صاحب نے ان کے پاس بیٹھ کر پوچھا

مر۔۔۔ مریم،،، وہ سرگوشی میں بولیں

کیا ہوا میری بچی کو دردانہ کہاں ہے وہ،،، صفیہ بیگم بولیں

ت۔۔ تین آدمی تھے مر۔۔ مریم کو لے گئے،،، انہوں نے کہہ کر لمبا سانس لیا

کیا لیکن کہاں،،، صفیہ بیگم کے پاؤں تلے سے زمین نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ن۔۔ نہیں معلوم،،،

پیشینٹ سے زیادہ بات مت کریں،،، کمرے میں نرس داخل ہوئی،،،

صفیہ بیگم روتے ہوئے کمرے سے باہر آگئیں اور کمال صاحب ان کے پاس ہی رہے،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

رات کا ایک بج رہا تھا جب ارسم کو بلڈ دینے کے بعد راحیل کمرے سے باہر نکلا،،،

راحیل چلو ہمیں پولیس میں رپورٹ درج کروانے جانا ہے،،، جمال صاحب نے کہا،،،

کس چیز کی رپورٹ چچا جان،،،

مریم کے اغواہ کی،،، یہ کہتے ہوئے جمال صاحب کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے

چچا جان آپ پریشان مت ہوں مریم کو کچھ نہیں کو گا انشاءاللہ وہ ہمیں صحیح سلامت مل جائے گی،،،

آمین اللہ کرے ایسا ہی ہو،،،

صفیہ شہزادی اٹھو تم دونوں کو گھر چھوڑ دوں پھر مجھے اور راحیل کو پولیس سٹیشن جانا ہے،،،

صفیہ بیگم اور شہزادی اٹھیں اور ان کے ساتھ چل دیں،،،

انہوں نے ان دونوں کو گھر چھوڑا اور پولیس سٹیشن پہنچے،،،

آیئے رانا جمال صاحب آج یہاں کا رخ کیسے کیا،،،

چونکہ رانا جمال اور کمال دونوں ہی گاؤں کے سب سے امیر بندے تھے گاؤں کی آدھے سے زیادہ زمین ان دونوں بھائیوں کی تھی اس لیے لوگ ان کے پاس اپنے کام لے کر آتے اور وہ اپنی طاقت کے بلبوتے پر ان کا کام آسانی سے کروا دیتے ان کاموں کو پورا کرنے میں اکثر انہیں انسپیکٹر شرافت خان سے رابطہ کرنا پڑتا تھا،،،

جمال صاحب خاموشی سے کرسی پر بیٹھ گئے شرافت خان انہیں یوں پریشان دیکھ کر حیران ہوا،،،

Posted On Kitab Nagri

راناصاحب خیر تو ہے آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں،،،اس نے پوچھا

رپیورٹ لکھوانی ہے،،،جمال صاحب بولے

رپیورٹ لیکن کس چیز کی،،،شرافت خان نے پوچھا

میری بیٹی کے اغوا کی رپیورٹ،،،وہ سر جھکائے بولے

کیا،،،مریم بیٹی اغوا ہو گئی لیکن کیسے،،،انسپیکٹر حیران ہوا

جمال صاحب میں تو پوری بات بتانے کی ہمت نہ تھی اس لیے راحیل نے جتنا سنا تھا اتنا انہیں بتا دیا،،،

لیکن جمال صاحب جب سب گاڑیاں ایک ہی راستے سے جا رہی تھیں تو ارسم نے وہ سنسان شارٹ کٹ راستہ کیوں استعمال کیا،،،انسپیکٹر کو اس بات نے حیران کیا

ارسم سے آگے ہماری گاڑی تھی پہلے ہم نے وہ راستہ استعمال کیا شاید ہمیں ہی دیکھ کر ارسم نے بھی ایسے ہی کیا،،،
جمال صاحب نے کہا

تو پھر میرا یہی سوال آپ سے ہے رانا صاحب آپ نے وہ راستہ کو چنا جو سنسان ہے اور اکثر وہاں پر وارداتیں بھی ہوتی ہیں یہ سب تو آپ کو بھی معلوم تھا،،،

راحیل میرے ساتھ تھا اس کی طبیعت خراب ہونے لگی تھی اس نے کہا کہ اس راستے سے چلتے ہیں گھر جلدی پہنچ جائیں گے،،،

Posted On Kitab Nagri

انسپیکٹر نے راحیل کی طرف دیکھا،،،

آپ کو اچانک کیا ہوا تھا جو اس راستے سے آنے کا رسک لیا،،،

کھانا کھانے کے بعد میری طبیعت بگڑنے لگی تھی شاید بد ہضمی ہو گئی تھی اسی لیے میں جلد از جلد گھر پہنچنا چاہتا تھا لیکن مجھے کیا معلوم تھا مجھے دیکھ کر ارسم بھائی بھی اسے راستے پر آ جائیں گے،،،راحیل نے کہا

ہمم تو اب آپ کی طبیعت کیسی ہے مطلب آپ کو دیکھ کر لگتا تو نہیں کچھ دیر پہلے آپ کی طبیعت خراب دی ماشاءاللہ بلکل ٹھیک ٹھاک بیٹھے ہیں،،،انسپیکٹر نے راحیل کا اچھی طرح جائزہ لیتے ہوئے کہا

آپ مجھ پر شک کر رہے ہیں،،،راحیل کو غصہ آنے لگا

دیکھو میاں ہم پولیس والے تو جب تک ملزم مل نہ جائے ہر ایک کو شک کی نظر سے دیکھتے ہیں اگر ایک دو سوال میں نے آپ سے کر لیے تو یہ کوئی بڑی بات نہیں،،،

شرافت خان یہ ہمارے گھر کا بچہ ہے اس کے بچپن سے یہ ہمارے ساتھ ہے آپ اس کی طرف سے بے فکر رہیں اور جتنی جلدی ہو سکے مریم کو ڈھونڈیں،،،

ٹھیک ہے رانا صاحب آپ کہتے ہیں تو میں آپ کی فیملی میں سے کسی سے سوال جواب نہیں کروں گا لیکن آپ نے پنجابی کی وہ مثال تو سنی ہی ہو گی،

"گھر دی کتی چوراں نال ملی"

Posted On Kitab Nagri

بس بہت ہو گیا چچا جان میں اب یہاں ایک منٹ نہیں رکنا چاہتا،،،راحیل غصے سے اٹھا

ارے ارے کیا ہو گیا بچے بیٹھو تو صحیح،،،انسپیکٹر نے کہا

انسپیکٹر شرافت میں نے جب آپ سے کہہ دیا کہ راحیل کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں تو آپ اس پر شک کیوں کر رہے ہیں،،،جمال صاحب نے کہا

ٹھیک ہے رانا صاحب جیسے آپ کی مرضی اور میں اپنی طرف سے پوری کوشش کروں گا کہ آپ کی بچی جلد از جلد مل جائے،،،

مہربانی ہو گی آپ کی، چلو راحیل،،،جمال صاحب اٹھے اور وہ دونوں پولیس سٹیشن سے نکل گئے،،،

♥♥♥

صبح ہونے والی تھی راحیل اور جمال صاحب پولیس سٹیشن سے واپس ہوسپٹل آ گئے تھے،،،

ڈاکٹر نے ارسم کا پھر سے چیک اپ کیا اور کمرے سے باہر نکل کر ان کی طرف بڑھا،،،

ہم نے اپنی پوری کوشش کی لیکن،،،،

لیکن کیا ڈاکٹر صاحب ڈاکٹر ابھی بول ہی رہا تھا جب کمال صاحب بولے،،،

مریض قومہ میں چلا گیا ہے اس کا زندگی کی طرف واپس لوٹنا مشکل ہی لگ رہا ہے،،،،

کیا میرا بیٹا قومہ میں،،،کمال صاحب کرسی پر گرتے گرتے بیٹھے

Posted On Kitab Nagri

چچا جان سمبھالیں خود کو،،،راحیل نے انہیں پکڑ کر بیٹھایا

ڈاکٹر کوئی تو طریقہ ہو گا جس سے اسے ہوش آجایے،،،راحیل نے کہا

ایک ہی راستہ ہے اور وہ صرف دعا ہے،،،ڈاکٹر نے جواب دیا

کمال صاحب رونے لگے تھے ان کا جوان بیٹا اس حال میں پہنچ چکا تھا اور وہ بے بس تھے،،،

♥♥♥

مریم کل رات سے اسی کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی،،،

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے فوراً سے دروازے کی طرف دیکھا،،،

ایک لڑکا اس کے سامنے آیا اس کا لباس عام آدمیوں کے جیسا تھا،،،

اٹھیں،،،وہ نہایت ادب سے بولا

ن۔۔ نہیں،،،وہ خود میں سمٹنے لگی

اگر آپ نہ اٹھیں تو ڈیول مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا مجھے اس کا حکم ہے کہ آپ کو کسی اچھے کمرے میں لے جاؤں،،،

ل۔۔ لیکن کہاں لے جانا ہے م۔۔مجھے،،،وہ ابھی بھی رو رہی تھی

بس ایک کمرے سے دوسرے کمرے تک،،،لڑکے نے جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مریم ہچکچاتی ہوئی اٹھی اور اس کے پیچھے چلنے لگی وہ ویسے بھی اس کمرے میں خوف زدہ ہو رہی تھی،،،

عجیب خوفناک سی راہداری سے گزرتے ہوئے وہ دنوں ایک بڑے سے حال میں داخل ہوئے،،،

بہت سے لڑکے شرٹ اتارے جم کرنے میں مصروف تھے،،،

کوئی گنز کو صاف کر رہا تھا کوئی کلہاڑی کو کو تیز کر رہا تھا،،،

ان سب نے ایک نظر بھی مریم کی طرف نہ دیکھا لیکن پھر بھی مریم انہیں دیکھے خوف سے کانپنے لگی،،،

دل ہی دل میں وہ اللہ کو یاد کرتی ہوئی حال سے باہر نکلی،،،

آگے ایک اور راہداری آئی جس میں کوئی سات آٹھ کمرے تھے،،،

ان کمروں کو کراس کر کے وہ لڑکا مریم کو لیے ایک اور حال میں داخل ہوا جو چھوٹا اور خالی تھا،،،

حال کے سامنے دو کمرے تھے وہ لڑکا ایک کمتے کی طرف ہو لیا ان کمروں کے دروازے کافی بڑے تھے،،،

وہ لڑکا دروزہ کھول رہا تھا جب مریم نے ہمت کرتے ہوئے اس سے بات کرنے کی کوشش کی،،،

بھ۔۔بھائی آپ پلیزم۔۔مجھے یہاں سے جانے دیں آ۔۔آپ مجھے ان سب سے الگ لگے ہیں پ۔۔پلیز مجھے جانے دیں سب میرے لیے پریشان ہوں گے،،، مریم اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر گڑگڑائی

لڑکے نے دروازہ کھول کر مریم کی طرف رخ کیا،،،

آپ کو کیسے لگا کہ میں اچھا ہوں،،،اس نے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

آپ سے مجھے اتنا ڈ۔۔ڈر نہیں لگ رہا،،،

حال میں لڑکے کا قہقہ گونجا،،،مریم حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگی

وہ میں ہی تھا جو آپ کو اٹھا کر یہاں لایا تھا،،،

اس کی بات سنتے ہی مریم حرت زدہ اسے دیکھتی ہی رہ گئی،،،

یہ ہمیں ڈیول کا حکم تھا اور ڈیول کی حکم ادولی سمجھو ہماری موت ہے،،،

اندر جائیں،،،اس نے مریم کا راستہ صاف کیا

مریم کا جسم خاف سے کانپنے لگا تھا اور مردہ قدموں سے کمرے کے اندر داخل ہوئی اور لڑکے نے دروازہ باہر سے لاک کیا،،،

یااللہ یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے،،،وہ زمین پر بیٹھی رونے لگی،،،

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم زمین پر بیٹھی رو رہی تھی جب اس کو کمرے کے باہر قدموں کی آواز آئی،،،

وہ تیزی سے اٹھی اور آس پاس کوئی چیز ڈھونڈنے لگی،،،

اس ٹیبل پر پڑا ایک قیمتی گلدان نظر آیا،وہ گلدان اٹھائے دروازے کے پیچھے چھپ گئی،،،

دروازہ کھلا،،،

Posted On Kitab Nagri

ٹک،،

ٹک،،

ٹک،،

ڈیول کمرے میں داخل ہوا،،،

وہی سیاہ لباس اور سر پر ہڈی لیے وہ پینٹ کہ پاکٹس میں ہاتھ ڈالے کھڑا ہو گیا،،،

میرّی،،،

مائے میرّی،،،

کہاں ہو تم،،،

وہ پر سرار سی آواز نکالے اسے پکار رہا تھا،،،

مریم کے ہاتھ پاؤں کانپنے لگے اس نے ہمت کرتے ہوئے قدم آگے بڑھایا،،،

جیسے ہی اس نے اپنا گلدان والا ہاتھ اونچا کیا ڈیول بجلی کی تیزی سے مڑا اور میرّی کا گلدان والا ہاتھ پکڑے اسے دیوار کے ساتھ لگایا،،،،

مریم کا سانس پھولنے لگا اس نے ایک کوشش کی تھی اور وہ بھی ناکام ہو گئی،،،

اوہ مائے میرّی اب تم مجھے مارنے کی کوشش کرو گی،،، وہ اپنی پر کشش آنکھوں سے میرّی کو دیکھتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

ن۔۔ نہیں،،، مریم ڈرنے لگی

اوہ رئیلی تو پھر یہ کیا ہے،،، اس نے گلدان کہ طرف اشارہ کیا

مریم خوفزدہ سبز آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی،،،

تمہیں معلوم ہے جب تم یوں ڈرتی ہو تو مجھے بے حد خوبصورت لگتی ہو،،، ڈیول نے اپنا چہرہ اس کے قریب کیا

پ۔۔ پلیز پیچھے ہٹیں،،، وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی،،،

ڈیول نے اس کے ہاتھ سے گلدان پکڑ کر ساتھ ٹیبل پر رکھا اور اس کے نرم ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے دیوار کے ساتھ لگایا،،،

ان دونوں کے درمیان جو ایک قدم کا فاصلہ تھا ڈیول نے وہ بھی ختم کر دیا،،،

مریم اپنے چہرے کو مزید پیچھے کرنا چاہتی تھی مگر پیچھے دیوار کے سوا کچھ نہ تھا،،،

اسے ڈیول کی انگلیاں اپنے پیٹ پر رینگتی ہوئی محسوس ہوئیں،،،

خوف سے مریم کے منہ سے ہلکی ہلکی آوازیں نکل رہی تھیں جو کہ ڈیول کو سننے میں لطف دے رہی تھیں،،،

خدا کا واسطہ ہے پ۔۔ پیچھے ہٹیے،،، وہ سسکنے لگی

پہلے میرا نام پکارو،،، وہ پر سرار سا بولا

مریم خاموش رہی،،،

Posted On Kitab Nagri

کیا تم چاہتی ہو تمہارے پیٹ پر رینگنے والی میری انگلیاں تمہاری کمر تک پہنچیں،،،

ن۔۔ نہیں،،، مریم کی نظروں میں کل رات والا منظر گھومنے لگا

ہمم،، تو کہو

ڈ۔۔۔

اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب ڈیول نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اس کے نازک ہونٹوں کو اپنی گرفت میں لیا،،،

مریم نے اپنی آنکھوں کو سختی سے بھینچ لیا،،،

ڈیول کو اس کے لمس سے جتنا لطف آرہا تھا مریم کی تکلیف میں اتنا ہی اضافہ ہو رہا تھا،،،

وہ اس کے سینے پہ ہاتھ مارتی خود سے الگ کرنے کی کوشش کرنے لگی،،،

وہ جتنی مزاحمت کر رہی تھی ڈیول کے لمس میں اتنی ہی شدت آرہی تھی، اس نے مریم کا ہاتھ چھوڑ کر اس کی گردن میں ہاتھ ڈالا،،،

کچھ دیر بعد وہ پیچھے ہوا تو مریم نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپایا،،،

وہ مسلسل سسک رہی تھی اور ڈیول نہایت آرام سے اسے دیکھنے کا شغل فرما رہا تھا،،،

کھانا بھیج رہا ہوں کھا لینا ورنہ یہی عمل دوبارہ دوہرایا جائے گا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے سے باہر نکل گیا،، مریم زمین پر اپنے گھٹنوں میں چہرہ چھپائے اونچی آواز میں رونے لگی،،،

♥♥♥

شام کا وقت ہو چکا تھا عنائزہ ڈائری پڑھتے ہوئے اتنا کھو چکی تھی کہ اسے وقت کا اندازہ ہی نہ ہوا،،،

وہ ڈائری کوٹ کے اندر چھپائے گیسٹ روم سے باہر نکل گئی،،،،

رات کے وقت آسمان نے اپنا رنگ بدلا، بادل سفید سے سیاہ ہوئے، ہوا طوفان میں تبدیل ہو گئی،،،

بادل پورے زور و شور سے گرجا تو سوتی ہوئی عنائزہ ایک چیخ کے ساتھ اٹھی،،،

روحان بھی اس کی چیخ سن کر جاگا،،،

عنائزہ نے لائٹ آن کی اور بیڈ سے بھاگ کر گلاس وال کی طرف جا کر باہر کا ماحول دیکھنے لگی،،،

یا میرے اللہ رحم،،، وہ ہاتھ جوڑتی ہوئی شدید گھبرائی ہوئی تھی،،،

بادل کی ایک اور گرج پر وہ بھاگتی ہوئی بیڈ پر آ کر بیٹھی،،،

روحان حیرت زدہ اس کی طرف دیکھ رہا تھا کیوں وہ عنائزہ کو ہر لیحاظ سے بہادر لڑکی سمجھتا تھا،،،

بادل کے گرجنے کی مسلسل آواز آ رہی تھی عنائزہ اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھے کمفرٹر میں خود کو چھپائے گھس گئی،،،

روحان پریشان بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا کہ وہ کیا کرے جس سے عنائزہ کا ڈر ختم ہو وہ سوچ ہی رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

ر۔۔روحان،،،وہ گھبرائی ہوئی آواز میں بولی

روحان خاموش رہا تو عنائزہ نے اپنا چہرہ کمفرٹر سے باہر نکالا،،،

ر۔۔روحان مجھے بہت ڈر،،،وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب پھر سے بادل گرجا اور عنائزہ کی چینخ نے روحان کے کان کا پردہ پھاڑا،،،

روحان پلیز میرے ساتھ لیٹ جاؤ مجھے کچھ حوصلہ ہو گا،،،

روحان معصوم سبز آنکھوں کو کھولے اسے دیکھنے لگا،،،

پلیز،،،عنائزہ نے پھر سے التجا کی

باہر سے تیز طوفان کے چلنے کی آوازیں آرہی تھیں،،،

روحان اپنی جگہ بیٹھا رہا عنائزہ نے ایک مایوسی کے ساتھ اپنا چہرہ پھر سے کنفرٹر میں چھپا لیا،،،

اچانک لائٹ آف ہو گئی، عنائزہ نے جلدی سے کمفٹر ہٹا کر دیکھا تو ساتھ ہی بادل گرجا،،،

وہ زور سے چینخی اور روحان کا ہاتھ پکڑا،،،

روحان پلیز میرے ساتھ لیٹ جاؤ مجھے تمہاری ضرورت ہے مجھے بچپن سے ہی طوفان اور بادل کے گرجنے سے بہت ڈر لگتا ہے،،،وہ شدید پریشانی کے حالت میں بولی

روحان کو اب کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے اور کیا نہ کرے،،،

Posted On Kitab Nagri

جیسے تیسے کر کے وہ خود پر قابو پاتا ہوا اس کے کمفرٹر میں گھس کر لیٹ گیا،،،

عنائزہ سختی سے اس کے سینے سے چپک گئی،،،

روحان نے اس کے وجود کی اس قدر قربت پر اپنا سانس بند کیا اسے اپنے دل میں کچھ ہل چل سی محسوس ہو رہی تھی،،،

جیسے بادل گرجتے ویسے ویسے وہ روحان کے اور قریب ہوتی جا رہی تھی،،،

عنائزہ نے اچانک اپنا ہاتھ روحان کے دل کے مقام پر رکھا،،،

دھک،دھک،دھک،

روحان کی دھڑکنوں نے شور مچا رکھا تھا،،،

عنائزہ نے اپنی بند آنکھوں کو کھولا،،،

روحان،،اس نے پکارا

روحان خاموش رہا،،،

روحان،،اس نے پھر سے پکارا

ج۔۔جی،،اس نے جواب دیا

تمہارا دل،،،وہ خاموش ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سن کر روحان کے دل نے مزید سپیڈ پکڑی،،،

بادل گرجنا بند ہو گئے تھے اب باہر زور و شور سے بارش ہو رہی تھی،،،

عنائزہ تو پر سکون ہو گئی تھی مگر روحان کا حال برا تھا،،،

روحان،،اس نے ایک بار پھر پکارا

اس بار بھی روحان خاموش رہا،،،

روحان،،وہ پھر سے بولی

ج۔۔جی،،،آخر اس نے جواب دیا

ایک بات پوچھوں،،

جی،،،

تمہیں میں۔۔۔کیسی لگتی ہوں،،،عنائزہ نے رک کر کہا

روحان پریشان ہونے لگا اب وہ اسے کیا جواب دے،نہ کرے تو یہ جھوٹ ہو گا اور عنائزہ کو بھی اچھا نہیں لگے گا اگر ہاں کرے تو اس کے دل کی بات عنائزہ کو معلوم ہو جائے گی،،،

بتاؤ نا روحان،،،وہ پھر سے بولی

پ۔۔پتہ نہیں،،،آخر روحان نے جواب سوچ ہی لیا

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے نہیں پوچھو گے کہ تم مجھے کیسے لگتے ہو،،،

نہیں،،،روحان فٹ سے بولا کیوں کہ وہ جانتا تھا عنائزہ کی فیلینگز کو

کیوں،،وہ پھر سے بولی

پ۔۔پتہ نہیں،،،اس نے نہایت معصومیت سے کہا

اگلے ہی پل وہ روحان پر ہاوی ہوئی،،،

عنائزہ کے اس عمل پر روحان کا جسم ساکت ہو گیا،ابھی تو اندھیرا تھا اس نے شکر ادا کیا ورنہ روشنی میں اس کا نہ جانے کیا حال ہوتا،،،

ع۔۔عنائزہ،،،

روحان نے آج پہلی بار اس کا نام لیا تھا عنائزہ کو اس کی آواز میں اپنا نام آج پہلی بار اتنا خوبصورت لگا تھا،،،

کیا،تم نے میرا نام لیا،،،اس کی آواز میں خوشی تھی

روحان خاموش رہا،،،

پلیز ایک بار اور کہو،،،

روحان کی طرف سے اس بار بھی خاموشی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے اندھیرے میں روحان کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کی پیشانی سے بال ہٹا کر اپنے ہونٹ رکھے،،،،

عنائزہ،،وہ پھر سے بولا

اب عنائزہ کے ہونٹ اس کی ایک رخسار پر تھے،اور پھر دوسری رخسار پر،،،

روحان کبھی کسی انسان کے اتنا قریب نہیں آیا تھا کہ ان کے درمیان زرا سا بھی فاصلہ نہ ہو اور یہاں تو پھر بھی بات کسی اور ہی قسم کی تھی،،،

عنائزہ نے روحان کی ٹھوڑی کو نرمی سے چوما تو روحان نے اسے کندھے سے پکڑ کر اس کا چہرہ پیچھے کیا،،

ع۔۔۔عنائزہ مت کرو،،،وہ دھڑکتے دل پر بمشکل قابو پا رہا تھا

عنائزہ نے اس کے ہاتھوں کو ہٹایا اور اس کے ہونٹوں پر جھکی،،،

روحان کے پاؤں تلے سے زمین نکلی وہ کیا کر رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا،اسے اس بارے کچھ بھی معلوم نہیں تھا،بس کچھ تھا جو روحان کو اس وقت محسوس ہو رہا تھا ایسا کہ اس نے پہلے کبھی محسوس نہ کیا تھا،،

عنائزہ نرمی سے اپنا لمس چھوڑ رہی تھی اس نے ایک ہاتھ روحان کے دل کے مقام پر رکھ لیا،،

روحان نے اسے ہٹانے کی کوشش کی لیکن اسے اس وقت خود کا بھی ہوش نہ رہا تھا اسے اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ سانس لینے کے لیے پیچھے ہوئی تو روحان فوراً پلٹا اور عنائزہ بیڈ پر آ گری،،،

روحان،،،اس نے خمار بھری آواز سے پکارا

عنائزہ پلیز نہیں کرو،،،وہ تیز تیز سانس لے رہا تھا

ڈر لگ رہا ہے کیا،،،

نہیں،،

تو پھر کیوں نہیں آتے میرے قریب،،،

مجھے نہیں معلوم،،،

میں اچھی نہیں لگتی کیا،،،

روحان خاموش رہا،،،

بتاؤ پلیز روحان،،،

ا۔۔ایسی بات نہیں،،،

تو کیسی بات ہے،،،

اچھی لگتی ہو،،،اس نے اعتراف کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر اپنا حق استعمال کیوں نہیں کرتے،،،

م۔۔مجھے اس بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں،،،

کیا،،،عنائزہ کی حیرت سے آنکھیں کھلیں،،،

روحان خاموش رہا،،،

تمہیں نہیں پتہ رومانس کیا ہوتا ہے،،،

ن۔۔ نہیں،،وہ بے حد معصومیت سے بولا

تم نے کبھی کوئی لوّسٹوری مووی نہیں دیکھی کیا،،،

وہ کیا ہوتا ہے،،،اس بار پہلے سے بھی زیادہ معصومیت

روحان آر یو سیریس،،،

لاؤنج میں اتنا بڑا ٹی وی ہے تم نے کبھی نہیں دیکھا کیا،،،

یہ پہلے نہیں تھا،،،

مطلب میرے آنے پے لایا گیا ہے،،،

ج۔۔جی

Posted On Kitab Nagri

افففف،،، عنائزہ نے اپنا ماتھا پکڑا،،،

لیکن تم کیوں نہیں دیکھتے،،، عنائزہ نے پوچھا

ٹی وی میں ان۔۔انسان ہوتے ہیں،،، وہ گھبرایا ہوا بولا

تو کیا ہماری لائف ایسے ہی چلتی رہے گی،،،

روحان خاموش رہا،،،

کل تم میرے ساتھ رومانٹک سی مووی دیکھو گے اور انکار بلکل نہیں چلے گا آئی سمجھ،،،

جی،،، اس نے ہاں تو کر دی مگر پریشان بھی بہت تھا

لائٹ آگئی اور باہر موسم بھی صاف ہو چکا تھا،،،

عنائزہ نے لائٹ آف کی اور روحان کو ہگ کیے سونے لگی،،،

کچھ دیر تک عنائزہ سوچکی تھی مگر روحان کی جان کو لالے پڑے ہوئے تھے،،،،

♥♥♥

سورج کی پہلی کرن نے کمرے میں اپنی آمد کا احساس دلایا،،،

عنائزہ آنکھیں مسلتی ہوئی اٹھی اور گلاس وال کی طرف دیکھا،،،

Posted On Kitab Nagri

واؤ آج دھوپ نکلی ہے،،،وہ اچھل کو بیڈ سے اتری اور پوری گلاس وال سے کرٹین کو پیچھے ہٹایا،،

پورا کمرہ روشنی سے نہا گیا،روحان نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں اور اٹھ کر بیٹھا،،،

گڈ مارننگ مائے سویٹ ہبی،،،اس نے روحان کی طرف پیار سے دیکھ کر کہا

روحان نے نظریں جھکالیں،،عنائزہ واش روم گھس گئی،،،

اس کے جانے کے بعد روحان ہلکا سا مسکرایا،،،

♥♥♥

آج میں مارکیٹ جاؤں گی کمرے کے لیے نیو فرنیچر لینا ہے اور تمہارے لیے شاپنگ بھی کرنی ہے،،،ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ کرتے ہوئے عنائزہ نے روحان کو کہا

روحان خاموشی سے ناشتہ کرتا رہا،،،

عقیلہ تم میرے ساتھ چلو گی،،،

اچھا بیگم صاحبہ،،،اس نے جواب دیا

ناشتے کے بعد عنائزہ روحان کو پکڑے لان میں لے آئی،،،

کتنے دن بعد دھوپ نصیب ہوئی ہے،،،وہ خوشی سے بازو پھیلائے بول رہی تھی

روحان ادھر بیٹھو،،،وہ زمین پر جہاں ہری بھری گھاس اگی ہوئی تھی وہاں بیٹھ کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھ گیا،،،

تمہیں پتہ ہے روحان کالج میں میری ایک دوست تھی اس کا نام تانیہ تھا ہم فری پِریڈ میں یوں ہی گراؤنڈ میں بیٹھ کر بہت ساری باتیں کرتے تھے،،،

اب نہ جانے وہ کیسی ہو گی پتہ نہیں اس کی بھی میری طرح شادی ہو گئی ہو گی یا نہیں،،،

وہ باتیں کرتی کرتی اداس ہو گئی،،،

روحان غور سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا،،،

اس کا فون نمبر نہیں ہے،،،روحان نے اس کی بات پر ردِ عل دینا ضروری سمجھا

نہیں،جب میں یہاں آئی تو میرے موبائل میں سم نہیں تھی شاید پاپا نے نکال لی ہو گی،،،

وہ خاموش ہوئی،،،

وہ تو مجھے بھول ہی گئے ہیں ایسے تو کوئی دشمن کی بیٹی کے ساتھ بھی نہیں کرتا ہو گا جس طرح انہوں نے میرے ساتھ کیا،،،عنائزہ کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے

روحان کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اسے کس طرح سے تسلی دے،،،

جب سے یہاں آئی ہوں ایک بار بھی پاپا نے کال نہیں کی یہ بھی نہیں خبر لی کہ ان کی بیٹی مر گئی ہے یا زندہ،،،وہ سسکنے لگی

Posted On Kitab Nagri

روحان نے ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھا کر اس کے دونوں رخساروں کو شہادت کی انگلی سے صاف کیا،،،

عنائزہ نے نظریں اٹھائے اس کی طرف دیکھا،،اسے یوں لگا ہوا جیسے روحان اس کا دکھ محسوس کر رہا ہو،،،

عنائزہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا،،،

روحان،،

جی،،

جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تو مجھے اپنی قسمت پر بہت افسوس ہوا تھا کہ مجھے تم جیسا کمزور ذہن اور بیمار انسان ملا،،،

لیکن جیسے جیسے میں تمہیں جانتی گئی تو مجھے احساس ہوا کہ تم سے زیادہ پاک ذہن اور معصوم اس وقت شاید ہی کوئی دنیا میں ہو،،،

جیسے جیسے تمہیں جانتی گئی تم سے محبت ہوتی چلی گئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا تم سے وعدہ ہے میں تمہیں اس بیماری سے نجات ضرور دلاؤں گی کیوں کہ اس بیماری کا علاج میں نے ڈھونڈ لیا ہے،،،

وہ مسلسل اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہی تھی اس نے نوٹ کیا کہ روحان نے ایک بار بھی نظریں نہیں جھکائیں اور نہ ہی اس کا ہاتھ کانپ رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

تمہیں مجھ پر یقین ہے نا روحان،،،

روحان نے مثبت میں سر ہلایا،،،

تو بس پھر یقین کر لو کہ بہت جلد تم ایک نارمل انسان کی طرح بیحیو کرنے لگو گے باہر جاو گے گھومو پھرو گے زندگی کو انجوائے کرو گے بلکہ ہم دونوں مل کر اپنی دنیا کو خوشحال بنائیں گے،،،وہ مسکرائی تو روحان بھی مسکرانے لگا

عنائزہ کی نظر اس کے ہونٹوں پر پڑی باریک سرخ ہونٹوں کے نیچے چھوٹا سیاہ تل بھی مسکرا رہا تھا،،،

Oh my God how much charming smile u have.

اس کی بات پر روحان شرماتے ہوئے نظریں جھکا گیا،،

♥♥♥

عنائزہ نے اچھا سا فرنیچر گھر ڈیلیور کروادیا تھا،روحان اور اپنے لیے خوب ساری شاپنگ کر لی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات ہونے سے پہلے پہلے اس نے کمرے میں فرنیچر سیٹ کروایا اور اپنی پسند کے ساتھ سیٹنگ کیے اب وہ روحان کو کمرہ دکھانے کا سوچ رہی تھی،،،

روحان،،،عنائزہ نے کمرے کے دروازے پر کھڑے ہو کر آواز لگائی

روحان لاؤنج میں صوفے پر بیٹھا تھا اٹھ کر سیڑھیاں چڑھنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

عقیلہ روحان کے اس اچھے بدلاؤ پر بہت خوش ہوئی،،،

روحان اس کے پاس پہنچا،،،

پہلے اپنی آنکھیں بند کرو پھر روم دکھاؤں گی،،،

اس کے کہنے پر بھی روحان بڑے آرام سے آنکھیں مٹکتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا،،،

افو بند کرو بھی،،،وہ ضدی بنی

روحان نے جھجکتے ہوئے آنکھیں بند کیں اور عنائزہ نے دروازہ کھولا،،،

جب تک میں نہ کہوں آنکھیں نہیں کھولنی ٹھیک ہے نا،،،

ٹھیک ہے،،،روحان نے جواب دیا

عنائزہ اسے پکڑتے ہوئے ایک جگہ کھڑا کیا،،،

چلو اب آنکھیں کھولو،،،

سبز آنکھوں کے دروازے کھلے اور روحان کمرے کو دیکھتا ہی رہ گیا،،،

یہ تو اس کا کمرہ لگ ہی نہ رہا تھا،خوبصورت قیمتی بیڈ میچنگ صوفہ سیٹ اور ماڈرن قسم کا وارڈ ڈروب،گلاس وال سے لٹکتے پرپل کلر کے خوبصورت پردے،زمین پر سرخ قالین،،،

روحان کی نظر بیڈ سے اوپر دیوار پر پڑی تو وہ حیران ہوا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان اور عنائزہ کی ایک تصویر بڑے سے فریم میں لگائی گئی تھی،،،

یہ،،،روحان نے عنائزہ کی طرف دیکھا کیوں اس نے تو کبھی پکس بنوائی ہی نہیں تھیں

ہو گئے ناشوکڈ،،،عنائزہ مسکرائی

میرے پاس صرف یہی نہیں تمہاری اور بھی بہت ساری پکس ہیں جب تم کسی چیز میں مصروف ہوتے تھے تو میں تمہاری پکس بنا لیتی تھی،،،

روحان نے آج پہلی بات اپنی تصویر دیکھی تھی اسے وہ بہت اچھی لگی اور عنائزہ کے ساتھ اور بھی اچھی لگ رہی تھی، عنائزہ نے ان پکس کو اس طرح سے جوڑا تھا کہ ایسے لگ رہا تھا جیسے ان دونوں نے ایک ساتھ پک بنوائی ہو،،،

روحان نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی تو اسے ڈریسنگ ٹیبل دکھائی دیا،،،

تمہیں خود کے عکس سے ڈر لگتا ہے نا،،،عنائزہ نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان سر جھکا گیا

آؤ میرے ساتھ،،،وہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے لے آئی

دیکھو خود کو،،،

میں نے تم سے زیادہ خوبصورت لڑکا اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا اور شاید ہی کبھی دیکھ سکوں،،،

Posted On Kitab Nagri

اتنی خوبصورتی کے باوجود بھی تم خود کے عکس سے ڈرتے ہو،،،

روحان آئینے میں اسے باتیں کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا،،،

عنائزہ نے اس کے بازو میں اپنا بازو ڈالا،،،

جب تم میرے ساتھ ہوتے ہو تو میں مکمل ہوتی ہوں مجھے کسی اور کی ضرورت نہیں رہتی،،،

تو کیوں ناجب میں تمہارے ساتھ ہوتی ہوں تو تم بھی خود کو مکمل سمجھو،،،اس نے روحان کے کندھے پر سر رکھا

ایسا ہی تو ہوتا ہے یہ رشتہ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے بغیر بلکل نامکمل ہوتے ہیں اور جب وہ ایک ساتھ ہوتے ہیں تو ایک جان ہوتے ہیں،،،

عنائزہ کی باتیں روحان کے دل پر اثر کر رہی تھیں وہ حیرت سے اس کی باتیں سن رہا تھا،،،

بتاؤ اب ڈر لگ رہا ہے تمہیں اپنے عکس سے،،، عنائزہ نے سوال کیا

روحان نے خود کا عکس غور سے دیکھا اور بولا۔۔"نہیں" ،،،

اس کے جواب پر عنائزہ مسکرائی،،،

اچھا اب ادھر آؤ تمہیں ہماری شاپنگ دکھاتی ہوں،،،وہ اس کا ہاتھ پکڑتی بیڈ کی طرف لے آئی

وارڈ ڈروب سے اس نے دس بارہ ڈریسز روحان کے اور دس بارہ اپنے نکال کر پورے بیڈ پر پھیلا دیے،،،

روحان کی نظر ابھی اپنے ڈریسز پر تھی وہ تو انہیں دیکھتا ہی رہ گیا،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے اس کی آنکھوں میں آنے والی چمک کو نوٹ کیا،،،

روحان نے بٹنوں والی ایک ریڈ شرٹ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اسے اٹھا کر دیکھنے لگا،،،

یہ زیادہ پسند آئی ہے کیا،،،عنائزہ نے پوچھا

روحان نے مسکراتے ہوئے مثبت میں سر ہلایا،،،

اس کے ساتھ یہ بلیک جینز کی میچنگ اچھی رہے گی چلو اب پہن کر دکھاؤ،،،اس نے روحان کے ہاتھ میں جینز کی پینٹ دی

روحان پہلے تو اس کی طرف دیکھتا رہا پھر پینٹ پکڑے واش روم چلا گیا،،،

عنائزہ اپنے ڈریسز کو دیکھ رہی تھی کچھ دیر بعد روحان واش روم سے نکلا،،،

اسی نظر روحان پر ٹھہر گئی،سنہری بال سبز آنکھیں دودھیا سفید رنگت پر ریڈ شرٹ اس پر بہت زیادہ جچ رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

You are looking most handsome my hubby.

وہ اس کے قریب آئی اور اس کے بال اپنے ہاتھوں سے سیٹ کرنے لگی،،،

اب ادھر آؤ،،،اس نے روحان کو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا کیا

روحان کو تو آج معلوم ہوا تھا کہ اللہ نے اسے کتنا حسن عطا کیا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے عنائزہ کی طرف اپنا رخ کیا اور جھجکتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا،،،

وہ اسے لیے بیڈ کی طرف لے گیا جہاں ان دونوں کے ڈریسز پڑے تھے،روحان نے بلیک کلر کی میکسی اٹھا کر اس کے ہاتھ میں دی،،،

عنائزہ نے مسکراتی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا وہ سمجھ گئی تھی اس کا مطلب، مگر اس کے منہ سے سننا چاہتی تھی،،،

کیا،،عنائزہ نے آئیبرو اچکائے

یہ تم پہنو،،،روحان آہستہ سا بولا

عنائزہ نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ سے میکسی پکڑی اور واش روم چلی گئی،،،

روحان بیڈ پر بیٹھا اس کا انتظار کرنے لگا،،،

عنائزہ کچھ دیر بعد باہر نکلی، پاؤں تک آتی بلیک میکسی جس میں عنائزہ کے گلر کی بناوٹ بہت خوبصورتی سے واضح ہو رہی تھی، بالوں کا جوڑا بنا کر ایک لٹ گردن میں لٹکائے ننگے پاؤں وہ باہر نکلی،،،

روحان اسے مبہوت سا دیکھتا ہوا کھڑا ہو گیا،،،

وہ ننگے پاؤں چلتی ہوئی روحان کے قریب آ کر کھڑی ہوئی،،،

روحان اس کی مسلسل آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھ رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

کچھ تھا جو اس کے دل میں اٹھ رہا تھا شاید کوئی احساس جیسے محبت کا احساس،،،

کیسی لگ رہی ہوں میں،،، بالآخر عنائزہ نے بولنے میں پہل کی

روحان ابھی بھی خاموش کھڑا اسے دیکھ رہا تھا،،،

یہ بات تو عنائزہ کو کنفرم ہو چکی تھی کہ وہ کبھی کبھی پہلی بار کہنے سے بات نہیں مانتا،،،

روحان،،اس نے پکارا

جی،،جواب ملا

کیسی لگ رہی ہوں میں،،

بہت خوبصورت،،دل کی بات ہونٹوں پہ آئی

عنائزہ ایک قدم اس کے اور قریب ہوئی اور اس کے سینے سے لگ گئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان ساکت ہوا اور اپنی سانسیں روک لیں،،،

سانس لو روحان،،،وہ آنکھیں بند کیے بول رہی تھی

روحان ابھی بھی ویسے ہی کھڑا تھا اس بار کوئی خوف کوئی ڈر نہ تھا جو بھی روحان کو محسوس ہو رہا تھا اس کی سمجھ سے باہر تھا،،،

روحان سانس لو،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کے دوسری بار کہنے پر روحان نے ایک لمبا سانس لے کر خارج کیا جو کہ عنائزہ کو اپنی گردن پر محسوس ہوا ایک احساس کے ساتھ عنائزہ نے اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کیا،،،

روحان بازو لٹکائے کھڑا تھا اس میں اتنی ہمت تو تھی نہیں کہ عنائزہ کے گرد بازو پھیلائے،،،

دروازے پر دستک ہوئی تو عنائزہ روحان سے الگ ہوئی،،،

آجائیں،،

عنائزہ کی اجازت پر عقیلہ نے دروازہ کھولا،،،

بیگم صاحبہ کھانا تیار ہے ٹیبل پر لگا دیا ہے،،،

تم ایسے کرو ہمارا کھانا یہاں لے آؤ آج ہم اپنے کمرے میں کھانا کھائیں گے،،،

جی اچھا بیگم صاحبہ،، عقیلہ کی نظر روحان اور عنائزہ کے خوبصورت ڈریسز پر پڑی وہ ہلکا سا مسکراتی ہوئی دروازہ بند کر گئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے تو روحان بابا کو ایسی بیوی دی جو اس کا اتنا خیال کرتی ہے اس کے آنے سے روحان بابا میں کتنی تبدیلیاں آگئی ہیں،،، وہ سیڑھیاں اترتی ہوئی اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی کہ لاؤنج میں کھڑے شفیق نے اس کی طرف دیکھا،،،

خود سے ہی کیا باتیں کیے جا رہی ہو عقیلہ،،،

Posted On Kitab Nagri

عقیلہ شفیق کے پاس آکر کھڑی ہوئی،،،

تمہیں پتہ ہے شفیق ماشاءاللہ سے ہمارے روحان بابا ٹھیک ہو رہے ہیں،،،

ہاں میں نے بھی دیکھا ہے آج لان میں عنائزہ بی بی کے ساتھ بیٹھے تھے،،،

اللہ کا شکر ہے،،،اگر بڑی بیگم صاحبہ زندہ ہوتیں تو کتنا خوش ہوتیں،،،عقیلہ کی آنکھیں بھیگنے لگیں

کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو اپنی زندگی میں وہ روحان بابا کا سکھ نہ دیکھ سکیں لیکن دیکھو عنائزہ بی بی سے روحان بابا کی شادی کا فیصلہ وہ اس دنیا سے جانے سے پہلے کر گئیں جیسے انہیں پتہ تھا کہ کچھ تو ہو گا عنائزہ بی بی میں جو روحان بابا کو ایک عام انسان کی طرح بنانے میں مدد کرے گی،،،

ہاں شفیق صحیح کہہ رہے ہو تم،،اوہ مجھے تو یاد آیا میں نے ان کے کمرے میں کھانا دینے جانا تھا تم نے اتنی دیر سے مجھے باتوں میں لگایا ہوا ہے،،،

ہاں ہاں جلدی دے کے آؤ،،، شفیق کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عقیلہ ٹیبل پر کھانا رکھے واپس آنے لگی جب عنائزہ نے کچھ اسے اشارہ کیا،،،

وہ آنکھوں کی زبان سے اچھا کہتی ہوئی باہر چلی گئی،،،

پانچ منٹ بعد وہ اور شفیق ایک بڑی سی ایل ای ڈی اٹھائے کمرے میں داخل ہوئے،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے پہلے ٹی وی کو دیکھا پھر عنائزہ کو،، عنائزہ نے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر تسلی دی اور آنکھوں سے کہا "میں ہوں نا "،،،

ٹی وی رکھنے کے بعد وہ دونوں چلے گئے اور عنائزہ نے روحان کو کھانا کھانے کا کہا،،،

کچھ دیر تک وہ دونوں کھانے سے فارغ تھے،،،

تو تمہیں یاد ہے نا کل رات میں نے تمہیں کہا تھا تم میرے ساتھ رومانٹک مووی دیکھو گے،،، عنائزہ نے روحان کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہا

روحان اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا مگر خاموش رہا،،،

ادھر آکر بیٹھو، وہ بڑے صوفے پر بیٹھی جہاں سامنے ٹی وی تھا،،،

روحان خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھ گیا وہ ڈر رہا تھا مگر اس نے عنائزہ سے کچھ نہ کہا،،،

عنائزہ نے انگلش مووی لگائی اور روحان کے کندھے پر سر رکھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مووی کے سٹارٹ ہوتے ہی روحان نے کپکپاتی پلکوں کی باڑ کو آنکھوں پر گرایا اور آنکھیں موندے بیٹھ گیا،،،

چونکہ عنائزہ کا سر روحان کے کندھے پر تھا اس لیے وہ دیکھ نہیں سکتی تھی کہ روحان آنکھیں موندے بیٹھا ہے،،،

ڈر تو نہیں لگ رہا نا،،، دو منٹ بعد عنائزہ نے پوچھا

نہیں،،، آنکھیں بند کیے ہوئے روحان نے نہایت آرام سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

دس منٹ تک مووی چلتی رہی اب اس میں فرینچ سین آیا تھا عنائزہ ہلکا سا مسکرائی اور روحان کا ہاتھ پکڑا،،،

کیسا لگ رہا ہے،،، عنائزہ نے پوچھا

اچھا،،،اس کی آنکھیں ابھی تک بند تھیں

عنائزہ کو حیرانگی ہوئی کہ فرینچ سین پر روحان کا کوئی ردِ عمل کیوں نہیں کیوں کہ اسے تو ان باتوں کا پتہ نہیں تھا،،،

عنائزہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا وہ حیرت سے اسے دیکھتی رہ گئی،،،

رو،،اس نے پکارنے کے لیے لب کھولے پھر ذہن میں کچھ آتے ہوئے خاموش ہو گئی،،،

اگلے منٹ وہ روحان کی گود میں اس کی طرف رخ کیے ہوئے بیٹھی تھی اور اس کے ہونٹ روحان کی آنکھوں پر،،،

اچانک اس کے لمس سے روحان ہڑبڑا گیا جیسے ہی عنائزہ نے ہونٹ اس کی آنکھوں سے اٹھائے وہ آنکھیں کھولے عنائزہ کو دیکھنے لگا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تمہاری سزا ہے جو تمہیں مجھ سے جھوٹ بولنے پر مل رہی ہے یہ کہنے کے بعد اس نے روحان کی نرم رخسار کو چوم لیا،،،

روحان نے عنائزہ کو کندھوں سے پکڑ کر دور کیا اور پریشان سا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا،،،

کیا ہوا،،

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔کچھ نہیں،،

وہ معصوم سا عنائزہ کو اس وقت بہت خوبصورت اور پرکشش لگ رہا تھا،،،

عنائزہ اس پر جھکی اور دو سینکڈ کے لیے ہونٹوں کو اس کے ہونٹوں سے ملایا اور پیچھے ہوئی،،،

آؤ سو جائیں،،،وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی

روحان خاموشی سے اٹھا بیڈ کی طرف چل دیا،،،

عنائزہ نے ٹی وی بند کیا اور نائٹ ڈریس لیے واش روم چلی گئی،،،

چینج کر کے وہ اپنی جگہ پر آ کر لیٹ گئی،،،

آج کے لیے معافی ہے لیکن اگلی بار تمہیں مووی دیکھنی ہو گی،،،

روحان خاموش رہا اور فوراً سے کمفرٹر اوڑھ لیا اس ڈر سے کہ عنائزہ پھر سے اس کے قریب نہ آ جائے،،،

اس کی حرکت پر عنائزہ مسکرائی اور لائٹ آف کی،،،

کچھ دیر تک روحان سو چکا تھا اس کی لمبی لمبی سانسوں کی آواز عنائزہ کی سماعت میں پڑ رہی تھی،،،

عنائزہ کو ابھی تک نیند نہیں آ رہی تھی اس کے ذہن میں ڈائری کا آیا تو اس نے تکیے تلے سے ڈائری نکالی،،،

ماضی

Posted On Kitab Nagri

کھانااور کچھ کپڑے مریم کے کمرے میں پہنچادیے گئے تھے ڈیول کے ڈر سے اس نے کچھ نوالے اپنے حلق سے نیچے کانٹوں کی طرح اتارے تھے اور کپڑے چینج کیے وہ بیڈ پر لیٹ گئی،،،

اس کو اپنے جسم میں شدید درد محسوس ہو رہا تھا لیکن یہ درد دل کے درد کے آگے نہ ہونے کے برابر تھا،،،

مریم کو نیند آنے لگی اور وہ اپنے ہواسوں پر قابو نہ پا سکی شاید کھانے میں کچھ ملایا گیا تھا،،،

♥♥♥

مریم کو کسی کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہو رہیں تھیں اس نے آہستہ سے نیند سے چور اپنی سبز آنکھوں کو کھولا،،،

بے ساختہ مریم کے منہ سے چیخ نکلی کیوں کہ ڈیول کے ساتھ سو رہا تھا،،،

ڈیول نے اپنی آنکھیں کھولیں اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر مریم کو خوف آنے لگا،،،

مریم بیڈ کے دوسے کنارے پر جا بیٹھی تھی وہ سہمی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر آؤ،،،وہ مریم کی طرف دیکھ کر بولا

مریم خوف سے کپکپاتی اس کی سرخ آنکھوں کو دیکھ رہی تھی،،،

میرّی،،،

اس نے پھر سے پکارا لیکن مریم ابھی بھی وہیں بیٹھی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

دس سیکنڈ میں تم یہاں آکر نہ لیٹی تو میں وہاں آکر تمہارے ساتھ بہت کچھ کروں گا اس لیے بہتر ہے کہ خاموشی سے یہاں لیٹ جاؤ،،،

مریم کو یہ تو معلوم تھا وہ دھمکی نہیں لگاتا، آنکھوں سے آنسو گراتی دل پر پتھر رکھتی ہوئی وہ آہستہ سے اس کے پاس آکر لیٹ گئی،،،

جیسے ہی مریم لیٹی ڈیول اس پر حاوی ہوا،،،

اس کے عمل پر مریم کے رونگٹے کھڑے ہوئے،،،

کیوں اٹھی تھی مجھے دیکھ کر،،،وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

مریم خاموش رہی،،،

ڈیول کی ایک انگلی مریم کی گردن پر گردش کرنے لگی،،،

اب بتاؤ کیوں اٹھی تھی،،،

خوف سے مریم کا جسم کانپنے لگا اس کو ڈیول کی انگلی اپنی شہ رگ پر چلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی،،،

اگر تم نے ابھی اور اسی وقت میرے سوال کا صحیح جواب نہ دیا تو تمہاری گردن پر میری انگلی کی بجائے ہونٹ ہوں گے،،،

و۔۔وہ میں ڈ۔۔ڈر گئی تھی،،،اس کی مزید قربت کے ڈر سے مریم بولی

Posted On Kitab Nagri

اور کیوں ڈر گئی تھی،،،وہ ابھی بھی اس کی شہ رگ پر انگلی پھیر رہا تھا

مریم خوف زدہ ہوئی اور اس نے جھوٹ بولا تو ڈیول کیا کرے گا وہ بتا چکا تھا،،،

بولو آ۔۔آپ کو دیکھ کر،،، بالآخر مریم نے سچ بولا

مجھے دیکھ کر تمہیں ڈر لگتا ہے،،،ڈیول نے اپنی گردن موڑ کر کہا

مریم اس کے اس انداز سے اور خوف زدہ ہونے لگی،،،

م۔۔مجھے نیند آ رہی ہے،،،مریم نے جھوٹ کہا

تو سو جاؤ میں یہی ہوں،،،وہ اس پر حاوی تھا مریم سکون سے سانس بھی نہیں لے پا رہی تھی

ن۔۔ نہیں آپ بستر پر،،،وہ خاموش ہوئی

کوئی بات نہیں ابھی سے عادت ڈال لو شادی کے بعد تو اس کے علاوہ بھی بہت کچھ کرنا ہے،،،ڈیول نے مریم کے سنہری بالوں کو اس کے کان پیچھے دھکیلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم نے اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری وہ کیسے اک نامحرم کی اس قدر قربت کو سہہ رہی تھی یہ وہی جانتی تھی،،،

ڈیول نے جیسے ہی اپنے ہونٹ مریم کی گردن کے قریب کیے وہ تیزی سے بولی،،،

ایسا مت کریں میں نکاح میں ہوں یہ غلط ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

نکاح کا سن کر ڈیول کی آنکھوں میں وحشت اترنے لگی اس نے اپنا چہرہ مریم کے مقابل کیا،،،

اس کا مطلب جلد ہی تمہیں اس برائے نام رشتے سے آزاد کرنا ہو گا،،،وہ مریم کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر بولا

ک۔۔کیا مطلب،،،مریم گھبرائی

مطلب یہ کہ میرے راستے کے کانٹے کو اب جلد ہی ہٹانا ہو گا آخر مجھے تم سے نکاح جو کرنا ہے اور مجھ میں صبر تھوڑا کم ہی ہے،،،

ڈیول کی بات سے مریم کے سر پر آسمان آ گرا،،،

ی۔۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں،،،

وہی جو حقیقت ہے،،،

ن۔۔نہیں آپ میرے ساتھ ا۔۔ایسا نہیں کر سکتے،،،اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

اب تک جو کیا ہے تمہیں پانے کے لیے ہی تو کیا ہے،،،وہ شیطانی انداز میں ہلکا سا مسکرایا

پ۔۔پلیز مت کریں،،،وہ گڑگڑانے لگی

ڈیول نے مریم کی گردن کے پاس منہ کر کے ایک لمبا سانس لیا جیسے اس کے جسم کی خوشبو کو اندر تک اتار رہا ہو،،،

اس کے اس عمل پر مریم نے اذیت سے اپنی آنکھیں بند کیں،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے ہوااور کھڑا ہو گیا،،

صرف تمہارے لیے میرّی ورنہ ارادہ تو میرا کچھ اور تھا،،اسے آنکھ مارتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا،،،

مریم نے اٹھ کر دروازہ لاک کیااور دروازے کے ساتھ لگے بیٹھ کر سسکیاں بھرنے لگی،،،

♥♥♥

انسپیکٹر شرافت خان نے واردات ہونے والی جگہ اور آس پاس کا پورا ایریہ چھان مارا تھا مگر اسے کوئی بھی سوراغ نہ ملا اسے شک تھا تو صرف راحیل پہ لیکن کمال صاحب کی وجہ سے وہ بظاہری طور پر تو خاموش ہو گئے لیکن اس پہ نظر رکھے رکھی،،،

رات کے پچھلے پہر تین بجے راحیل ہوسپٹل میں داخل ہوا کمال صاحب کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ آج رات گھر میں ہی رکے تھے اور راحیل کو ہوسپٹل میں ارسم کا خیال رکھنے کا کہہ گئے،،،

انسپکٹر شرافت کا آدمی جو سیول کپڑوں میں راحیل پر نظر رکھنے کے لیے بھیجا گیا تھا،راحیل ہوسپٹل سے کب نکلا یہ اسے معلوم نہ ہوا لیکن اسے ہوسپٹل آتا دیکھ کر اس نے فورن شرافت خان کو کال ملائی،،،

ہاں اکرم بولو،،،انسپیکٹر شرافت نے کہا

سر راحیل اس وقت کہیں سے آرہا ہے،،،

کیا مطلب کہیں سے آرہا ہے جب وہ گیا تھا تب تم کہاں تھے،،،شرافت خان کو غصہ آیا

Posted On Kitab Nagri

وہ سر جی مجھے بھوک لگی تھی سوچا باہر سے کچھ لے آؤں تو پتہ ہی نہیں چلا وہ کب نکل گیا،،،

شرافت خان نے اپنے غصہ کو ضبط کیا،،،

اکرم اگلی بار ایسا نہیں ہونا چاہیے سمجھ آئی تمہیں،،،وہ عضہ سے غرائے

جی جی سر پکا ایسا نہیں ہو گا،،،اکرم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا

کل کی رات اس پہ نظر رکھنا اگر وہ کہیں جائے تو اس کا پیچھا کرنا اور دیکھنا وہ کہاں جاتا ہے،،،

جی سر جو آپ کا حکم،،،

شرافت خان نے کال بند کی اور راحیل کے بارے میں سوچنے لگا،،،

چونکہ مریم غائب تھی جس وجہ سے شرافت خان کو شک ہوا کہ راحیل نے جو کیا ہے مریم کو حاصل کرنے کے لیے کیا ہے،،،

اب انہیں راحیل کے اگلے قدم کا انتظار تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

اگلا پورا دن مریم کمرے میں بند رہی وہاں نہ ہی کوئی کھڑکی تھی اور نہ ہی وہ باہر جا سکتی تھی یہاں رہنا اس کے لیے قید جیسا تھا وہ سارا دن ارسم کی زندگی کے لیے دعائیں کرتی رہی،،،

Posted On Kitab Nagri

پورا دن ڈیول اس کے کمرے میں نہیں آیا تھا جس وجہ سے مریم کچھ سکون میں تھی ورنہ اس کی موجودگی میں مریم کے لیے سانس لینا بھی محال ہوتا تھا،،،

مریم حیران تھی اس بات پر کہ ڈیول راحیل ہے تو وہ اس بات کو مانتا کیوں نہیں،،اس نے سوچا کہ اب اگر وہ اس کے پاس آیا تو وہ ضرور اس کے منہ سے سن کر رہے گی کہ وہ راحیل ہی ہے،آخر ایک شکل کے دو انسان تو ہو نہیں سکتے،،،

♥♥♥

رات کے دو بجے ہوسپٹل میں ایک شخص داخل ہوا،،،

بلیک پینٹ کوٹ سر پر بلیک ہڈی لیے اس کے صرف ہونٹ ہی دکھائی دے رہے تھے،،،

ہوسپٹل میں سناٹا چھایا ہوا تھا اچانک پورے ہوسپٹل کی لائٹ آف ہو گئی،،،

ارسم کے کمرے کے باہر راحیل صوفے پر سویا تھا کمال صاحب ارسم کے کمرے میں موجود تھے،،،

انہوں نے راحیل کو گھر جانے کا کہا تھا مگر اس نے ضد کی کہ وہ اپنے ارسم بھائی کو چھوڑ کر نہیں جائے گا،،،

ہاتھ میں لائٹر لیے وہ شخص بے آواز قدموں سے راحیل کے پاس سے گزر کر ارسم کے کمرے کے باہر کھڑا ہوا،،،

آہستہ سے دروازے کا ہینڈل گھوما اور وہ شخص کمرے کے اندر داخل ہوا،،،

Posted On Kitab Nagri

اس شخص نے پورے کمرے میں لائٹر گھمایااور سوئے ہوئے کمال صاحب کو دیکھا،،،

اب روشنی کارخ ارسم کی طرف تھا،،،

ارسم کا سر پٹیوں سے جکڑا ہوا تھاوہ بے جان سا بستر پر لیٹا تھا،،،

وہ شخص قدم بڑھاتا ہوا ارسم کے قریب آیا،،،

اس نے بستر سے تکیا اٹھا کر ارسم کے منہ پر رکھا،،،

ابھی اسے تکیہ رکھے کچھ ہی پل ہوئے تھے کہ کمرے کا دروازہ کھلا اور راحیل اندر داخل ہوا،،،

کون ہو تم،،،وہ چلایا

اس شخص نے لائٹر بند کیااور ارسم سے دور ہٹا،،،

کمال صاحب نے راحیل کی آواز سنی تو جلدی سے اٹھ کر بیٹھے،،،

راحیل کیا ہوااور یہ اندھیرا کیوں ہے،،،کمال صاحب پریشان سے بولے

چچا جان خود کی حفاظت کریں یہاں کوئی ہے،،،

کوئی ہے کیا مطلب،،،

یہاں کوئی ہے جو ارسم بھائی کو مارنے کی کوشش کر رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

راحیل کی بات پر کمال صاحب کے پاؤں تلے سے زمین نکلی،،،

یہ۔۔یہ کیا کہہ رہے ہو تم راحیل،،، کمال صاحب کا حلق خشک ہونے لگا

راحیل اندھیرے میں قدم بڑھاتا ہوا ارسم کے قریب ہونے لگا،،،

چچا جان آپ باہر جائیں ابھی اور پولیس کو بلا کر لائیں،،،

لیکن راحیل ارسم،،،

چچا جان بھائی کی فکر مت کریں میں سمبھال لوں گا،،،

کمال صاحب چلنے لگے تو اچانک ان کو کسی نے جکڑ لیا،،،

راحیل مجھے بچاؤ،،، وہ چلاّئے

چچا جان،،، راحیل اندھیرے میں ان کی آواز سنتا ہوا ان کی طرف بھاگا کہ وہ اس شخص کی کمرے سے جا لگا،،،

راحیل نے اس شخص کو مضبوطی سے پکڑ لیا،،،

چچا جان آپ جائیں میں نے اسے پکڑ لیا ہے جلدی کسی کو بلا کر لائیں،،،

کمال صاحب اندھیرے میں ہاتھ مارتے ہوئے کمرے سے باہر نکل کر بھاگنے لگے تو اکرم ہاتھ میں ٹارچ لیے کمرے کی طرف آ رہا تھا،،،

کمال صاحب خیر تو ہے بڑے پریشان لگ رہے ہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔کون ہو،،،

کمال صاحب میں ہوں پولیس کا سپاہی اکرم انسپیکٹر شرافت خان نے مجھے یہاں ڈیوٹی پہ لگایا ہوا ہے،،،

ش۔۔شکر ہے تم آ گیے جلدی چلو ارسم کے کمرے میں کوئی آیا تھا اسے جان سے مارنے،،،

کیا جلدی چلیں میں ابھی دیکھتا ہوا،،،

وہ دونوں تیزی سے کمرے کی طرف بڑھے اچانک پورے ہوسپٹل کی لائٹ آن ہوئی اور کمرے میں ارسم کے علاوہ صرف راحیل تھا،،،

راحیل کے ماتھے سے خون نکل رہا تھا،،،

راحیل کیا ہوا تمہیں تم ٹھیک تو ہو،،، کمال صاحب اس کی طرف بھاگے

چچا جان میں ٹھیک ہوں مگر وہ شخص بھاگ گیا ہے،،،

کیا کیسے بھاگ گیا،،،اکرم جلدی سے بولا

کمال صاحب ارسم کی طرف بھاگے اور دیکھنے لگے کہ وہ ٹھیک ہے کہ نہیں،،،ارسم کی سانسیں چل رہی تھیں انہوں نے شکر ادا کیا،،،

اندھیرا تھا اس نے مجھے دھکا دیا میرا سر دیوار پر لگا اور وہ بھاگ نکلا،،،راحیل اپنے ماتھے سے خون صاف کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

کمال صاحب آپ نے اس آدمی کو دیکھا تھا کیا،،،چانکہ اکرم خود یہاں راحیل کی جاسوسی کے لیے آتا تھا اس لیے صرف راحیل کی بات پر یقین کرنا اس کے لیے نا ممکن تھا،،،

ہاں ہاں اس شخص نے مجھے پکڑا تھا پھر راحیل نے مجھے اس سے چھڑوایا یہاں واقع ہی کوئی شخص آیا تھا،،،

اچھاااا،،،اب اکرم سوچ میں پڑ گیا

ٹھیک ہے میں تھانے چلتا ہوں اور انسپیکٹر کو ساری بات بتاتا ہوں،،،

لیکن اگر وہ شخص پھر سے آگیا تو،،،کمال صاحب پریشان ہوئے

پریشان مت ہوں ابھی تو وہ نہیں آئے گا،،،اکرم کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

♥♥♥

راحیل کے سر پر پٹی بندھی تھی اس کے ساتھ کمال صاحب اور ان کے سامنے شرافت جان بیٹھا تھا،،،

اکرم نے شرافت خان کو پوری بات بتادی تھی لیکن اسے ابھی بھی راحیل مشکوک لگ رہا تھا،،،

جی تو شروع سے بتائیں،،،اس نے راحیل کی طرف دیکھ کر کہا

راحیل نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا،،،

ہاں اکرم نے مجھے مختصر سی بات بتائی تھی آپ بتائیں کیسے وہ شخص آیا کیسے آپ نے اسے دیکھا کیسے پکڑا اور کیسے وہ آپ کے مظبوتی بازوؤں سے آزاد ہو گیا،،،

Posted On Kitab Nagri

راحیل کو اسپیکٹر پر غصہ آرہا تھا وہ ہر بار کی طرح اب بھی اسی پر شک کر رہا تھا،،،

میں آپ کو بتاتا ہوں،،،

آپ نہیں کمال صاحب،،، کمال صاحب ابھی بولے ہی تھے کہ شرافت خان نے انہیں ٹوک دیا

اس شخص کو آتے ہوئے تو راحیل صاحب نے دیکھا ہے تو یہی بتائے گا کہ کیا ہوا تھا،،،

راحیل نے اپنا غصہ کو ضبط کرت ہوئی بات شروع کی،،،

راحیل نے پوری بات شرافت خان کو بتانے لگا اور شرافت خان خاموشی سے اس کی بات سنتا رہا،،،

ٹھیک ہے میں اب چلتا ہوں اور ارسم کی سیکیورٹی کے لیے دو آدمی بھیج دیتا ہوں،،،

شرافت خان کو راحیل پر ابھی بھی شک تھا کیوں کہ اس کے مطابق وہ شخص راحیل کا ہی آدمی تھا لیکن ابھی تک شرافت خان کے ہاتھ کوئی ثبوت نہیں لگ رہا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

دوپہر کا کھانا دینے کے لیے مریم کے کمرے میں ایک شخص داخل ہوا اور کھانا رکھے باہر نکل گیا،،،

مریم جائے نماز پر بیٹھی نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگ رہی تھی،،،

یا اللہ میرے ارسم کی حفاظت کرنا اور مجھے یہاں سے نجات دلا،،، وہ روتی ہوئی اللہ سے دعا مانگ رہی تھی جب اس کی نظر دروازے پر پڑی،،،

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھلا دیکھ کر وہ بھاگتی ہوئی دروازے کے پاس پہنچی اس نے دروازہ کھول کر دیکھا تو وہ کھلا تھا،،،

حیرت اور خوشی کے مارے وہ پاگلوں کی طرح بار بار دروازے کو دیکھ رہی تھی،،،

ہوش آنے پر وہ کمرے سے باہر نکل گئی،،،

♥♥♥

د۔۔دادو،،،

عنائزہ کو روحان کے نیند میں بڑبڑانے کی آواز آئی تو اس نے ڈائری بند کی اور روحان کے قریب ہوئی،،،

د۔۔دادو،،،وہ تیز تیز سانسیں لیتا ہوا دادو کہہ رہا تھا

روحان،،،عنائزہ نے اس کے چہرے سے کمفرٹر اٹھا کر اسے پکارا

روحان،،،

اس کے دوسری بار پکارنے پر بھی وہ ہوش میں نہ آیا،،،

عنائزہ نے اسے کندھے سے پکڑ کر ہلایا،،،

روحان،،،اس کے پکارتے ہی روحان نے آنکھیں کھولیں اور ہوا اس باختہ سا عنائزہ کی طرف دیکھنے لگا،،،

تم ٹھیک ہو،،،عنائزہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

روحان پہلے تو اس کی طرف دیکھتا رہا پھر عنائزہ کے قریب ہو کر اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپا لیا،،،

عنائزہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اسے ریلیکس کرنے لگی اسے معلوم ہو چکا تھا روحان نے کوئی برا خواب دیکھا ہے،،،

روحان نے عنائزہ کو یوں جکڑا ہوا تھا جیسے اسے کھو دینے سے ڈر رہا ہو،،،

کچھ دیر بعد روحان پر سکون ہو چکا تھا عنائزہ کی انگلیاں اب بھی اس کے بالوں میں چل رہی تھیں،،،

روحان،،،اس نے نہایت پیار سے پکارا

جی،،،وہ آہستہ سا بولا

ڈر گئے تھے،،،

جی،،،

برا خواب آیا کیا،،،

جی،،،

کیا دیکھا،،،

داد و چھوڑ کر جا رہی تھیں،،،عنائزہ کو اپنی گردن میں روحان کے آنسو محسوس ہونے لگے،،،

اچھا تم پریشان مت ہو میں ہوں نا تمہارے ساتھ،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ت۔۔تم بھی چھوڑ گئی تو،،،روحان کی بات سن کر عنائزہ نے اس کا چہرہ اپنے مقابل کیا

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا اس بات کو اپنے دماغ سے نکال دو،،،وہ دوحان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

روحان پریشان سا اس کی طرف دیکھ رہا تھا جب عنائزہ نے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھے،،،

روحان نے سکون سے آنکھیں بند کیں،،،

عنائزہ روحان کو سینے سے لگائے لیٹ گئی اور ایک ہاتھ سے لیمپ آف کیا،،،

♥♥♥

چمکتے ہوئے سورج کی کرنوں سے کمرہ روشن ہوا عنائزہ اور روحان آنکھیں مسلتے ہوئے نیند سے بیدار ہوئے،،،

گڈ مارننگ،،عنائزہ نے مسکرا کر کہا

روحان بھی اس کی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا،،،

روحان اٹھ کر بیٹھا تو عنائزہ نے اس کا ہاتھ پکڑا،،،

کہاں جا رہے،،،

فریش ہونے،،،اس نے اپنی گردن موڑ کر عنائزہ کو دیکھ کر کہا

میں بھی آؤں،،،اس نے روحان کو آنکھ ماری

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پر روحان اپنی معصوم آنکھوں کو کھولے اس کی طرف دیکھنے لگا،،،

اس کے دیکھنے کے انداز پر عنائزہ کو ہنسی آنے لگی،،،

مذاق کر رہی ہوں میرے انوسینٹ ہبی،،،اس نے روحان کے رخسار کو ہاتھ کے انگوٹھوں سے کھینچا

روحان نے اپنا چہرہ آگے کیا اور عنائزہ سے چھپ کر شرمانے لگا،،،

عنائزہ کو شک ہوا وہ تیزی سے اٹھ کر بیٹھی اور اس کی طرف دیکھا،،،

اووو تو شرمایا جا رہا ہے،،،وہ مسکراتی ہوئی بولی

اپنی چوری پکڑی جانے پر روحان نے اپنا منہ ایسا سیریس بنایا جیسے شرمانے کا پتہ ہی نہ ہو،،،

وہ نہایت آرام سے اٹھا اور واش روم گھس گیا،،،

اس کی اداکاری پر عنائزہ نے لب دانتوں تلے دبایا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان،،

عنائزہ پورے گھر میں روحان کو آوازیں لگاتی ہوئی ڈھونڈ رہی تھی،،،

روحان کدھر ہو تم،،

بیگم صاحبہ روحان بابا باہر درختوں کے پاس ہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

اچھا لیکن وہاں کیا کر رہا ہے وہ بھی اکیلا،،،

پتہ نہیں جی،،، عقیلہ نے جواب دیا

ٹھیک ہے تم جاؤ،،، عنائزہ گھر کے باہر درختوں والی جگہ پر آئی جہاں اسے روحان لکڑی کے بینچ پر بیٹھا ہوا دکھائی دیا،،،

روحان میں پورے گھر میں تمہیں ڈھونڈ رہی تھی اور تم ہو کہ مجھے بنا بتائے یہاں بیٹھے ہو،،، عنائزہ اس کے ساتھ بینچ پر بیٹھی

روحان خاموش بیٹھا رہا اس نے عنائزہ کی بات پر کوئی رد عمل نہ دیا،،،

روحان کیا ہوا بات کیوں نہیں کر رہے،،، عنائزہ اس کے قریب ہو کر بیٹھی

کوئی بات پریشان کر رہی ہے کیا،،،

عنائزہ کے سوال پر روحان نے اس کی طرف دیکھ کر نظریں جھکائیں،،،

آج دادو کی بہت یاد آ رہی ہے میں ان کی قبر پر جانا چاہتا ہوں،،،

عنائزہ ایک طرف سے اداس ہوئی کہ روحان اپنی دادو کو مس کر رہا ہے دوسری طرف وہ خوش بھی ہوئی کہ آج روحان نے پہلی بار خود باہر جانے کا کہا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

تم پریشان مت ہو تمہیں پتہ ہے نا میں تمہیں اداس نہیں دیکھ سکتی ہم ابھی چلتے ہیں ان کی قبر پر ٹھیک ہے،،، عنائزہ نے اس کے نرم رخسار کو انگلیوں سے سہلایا

ایک گھنٹہ بعد وہ اسے قبرستان لے آئی تھی سنسان راستے کی وجہ سے روحان کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوئی تھی وہ دونوں گاڑی سے نکل کر قبرسان کے اندر داخل ہوئے،،،

قبروں پر نام پڑھتے ہوئے اور کچھ عقیلہ نے سمجھایا تھا جس وجہ سے انہیں جلد ہی دردانہ بیگم کی قبر مل گئی تھی،،،

روحان اپنی دادو کی قبر دیکھ کر رونے لگا تھا اور زمین پر بیٹھ گیا،،،

عنائزہ نے کچھ دیر تک اسے رونے دیا تاکہ وہ دل کا بوجھ ہلکا کر سکے پھر اسے کندھوں سے پکڑ کر کھڑا کیا،،،

بس روحان اب میں تمہیں اور روتا ہوا نہیں دیکھ سکتی،،اس نے ہاتھ سے روحان کے آنسو صاف کیے،،،

عنائزہ نے اس کا ہاتھ پکڑا،، تم اکیلے نہیں ہو میں ہوں تمہارے ساتھ اور ہمیشہ تمہارے ساتھ ہی رہوں گی،،،

روحان کچھ دیر اس کی طرف دیکھتا رہا اگلے ہی پل وہ اس کے گلے سے لگ گیا،،،

عنائزہ نے اس کے گرد بازوؤں سے باڑ کی،،،

کچھ دیر وہ دونوں یوں ہی کھڑے رہے پھر عنائزہ نے اسے کندھوں سے پکڑ کر الگ کیا،،،

اب یہ کیوٹ سا فیس جو لٹکایا ہوا ہے سیدھا کرو اسے،،،وہ مسکراتی ہوئی بولی

روحان بھی اس کی بات پر ہلکا سا مسکرا یا دیا،،،

Posted On Kitab Nagri

چلو تمہیں کہیں لے کر جاتی ہوں،،،

کہاں،،روحان نے پوچھا

سرپرائز،،،عنائزہ نے مسکرا کر کہااور اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی طرف چلنے لگی،،،

روحان اپنی آنکھیں بند کرو،،،آدھا گھنٹہ ڈرائیو کرنے کے بعد عنائزہ نے کہا

روحان نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا،،،

افوروحان آنکھیں بند کرونا،،،

دوسری بار کہنے پر روحان نے اپنی آنکھیں بند کیں،،،

اب اگر تم نے آنکھیں کھولیں تو اچھا نہیں ہو گا سن لو،،،عنائزہ نے دھمکی لگائی

روحان خاموشی سے اچھے بچوں کی طرح بات مانتے ہوئے آنکھیں بند کیے بیٹھا رہا،،،

عنائزہ نے گاڑی روکی،،باہر مت نکلنا میں خود تمہیں نکالوں گی،،،

ٹھیک ہے،،،روحان نے جواب دیا

عنائزہ گاڑی سے اتر کر روحان والی سائیڈ پر آئی اور دروازہ کھول کر اسے پکڑ کر باہر نکالا،،،

وہ بار بار روحان کی طرف دیکھ رہی تھی کہ کہیں اس نے آنکھیں تو نہیں کھولیں،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے روحان کو ایک جگہ کھڑا،،،

چلو اب آنکھیں کھولو،،،

روحان نے اپنی آنکھیں کھولیں تو مبہوت سا اس جگہ کو دیکھتا رہ گیا،،،

دور دور تک پھیلا سمندر تیز ہوائیں جن کی وجہ سے پانی کی ایک کے بعد ایک اٹھتی ہوئی لہر اس منظر کو خوبصورت بنا رہی تھی،،،

یہ بیچ ہے،،،اس نے حیرت سے عنائزہ سے پوچھا

ہاں،،عنائزہ نے روحان کا ہاتھ پکڑا

روحان پھر سے اس منظر کو دیکھنے لگا وہ اپنی زندگی میں پہلی بار بیچ دیکھ رہا تھا،،،

یہ بیچ کی وہ جگہ ہے جہاں لوگ نہیں آتے یہ میں نے آج ہی نیٹ سے سرچ کی ہے،،،

اس کی بات پر روحان نے عنائزہ کی طرف دیکھا،،،

اچھا لگا نا یہاں آکر،،،

روحان نے اثبات میں سر ہلایا،،،

چلو اب شوز اتارو یہاں ننگے پاؤں چلنے کا اپنا ہی مزہ ہے،،،

ان دونوں نے اپنے شوز اتارے اور ریت پر اپنے پاؤں رکھے،،،

Posted On Kitab Nagri

دھوپ بھی اچھی خاصی نکلی تھی جس وجہ سے ٹھنڈی ہواؤں کا ان پر خاص اثر نہیں ہو رہا تھا،،،

چلتے ہوئے عنائزہ نے روحان کے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھسائیں،،،

پتہ ہے روحان مجھے شروع سے ہی بہت شوق تھا کہ میں اپنے ہسبینڈ کے ساتھ بیچ پر آؤں گی خوب انجوائے کروں گی،،،

وہاں بھی ہے بیچ،،،روحان نے سوال کیا

ہاں میں کراچی میں رہتی تھی وہاں بھی سمندر ہے بیچ پر بہت سے لوگ انجوائے کرنے آتے تھے،،،

میں بھی بہت بار گئی ہوں کبھی بابا کے ساتھ اور کبھی تانیہ کے ساتھ،،،

اور آج تمہارے ساتھ،،،اس روحان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

آج کا دن میرے لیے بہت سپیشل ہے آج ہم دونوں باہر آئے ہیں انجوائے کر رہے ہیں،،،

تم خوش ہونا روحان،،،

خوش ہوں،،،روحان مسکرایا

عنائزہ مسلسل باتیں کر رہی تھی مگر روحان اس کی باتیں کم اور اس کی طرف دیکھنے پر زیادہ توجہ دے رہا تھا،،،

تیز ہوا سے عنائزہ کے بال بار بار اس کے چہرے پر آ رہے تھے اور وہ انہیں پکڑ کر بار بار پیچھے کر رہی تھی،،،

اس کے بال پھر سے آگے آئے مگر عنائزہ نے انہیں پیچھے نہ کیا اور باتیں کرتی رہی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان پہلے تو اس کی طرف دیکھتا رہا پھر خود بہ خود اس کا ہاتھ عنائزہ کی طرف بڑھا،،،

اس نے عنائزہ کے بالوں کو اس کے چہرے سے پیچھے کیا اور اس کی رخسار پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگا،،،

عنائزہ کی چلتی زبان کو ایک دم سے بریک لگی،،،

وہ ایک قدم روحان کے قریب آئی روحان اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا،،،

عنائزہ نے اپنا چہرہ روحان کے چہرے کے قریب کیا،،،

وہ روحان کا ردعمل دیکھ رہی تھی روحان اس بار پیچھے نہیں ہوا تھا نہ ہی اس نے اپنا رخ بدلا تھا،،،

عنائزہ دو سیکنڈ اس کے ہونٹوں کو چوم کر پیچھے ہوئی،،،

وہ روحان کی طرف دیکھ رہی تھی روحان آنکھیں بند کیے کھڑا تھا،،،

عنائزہ نے اس کے دھک دھک کرتے دل پر ہاتھ رکھا اور پھر سے اس کے قریب ہوئی،،،

اس نے اپنے ہونٹوں کو پھر سے روحان کے ہونٹوں سے ملایا،،،

کچھ دیر تک اس کی سانسیں اپنے اندر اتارنے کے بعد وہ الگ ہوئی،،،

روحان نے آہستہ سے اپنی آنکھوں کو کھولا مگر عنائزہ سے نظریں نہ ملائیں،،،

عنائزہ نے سر اس کے سینے پر رکھا اور بازوؤں کو اس کے گرد حائل کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥

شام ہونے تک وہ دونوں گھر آ گئے تھے،،،

دونوں فریش ہو کر فارغ ہوئے،،،

آج تو مجھے ابھی سے بھوک لگ گئی،،، عنائزہ نے بالوں کو سمیٹتے ہوئے کہا

تمہیں بھوک لگی ہے روحان،،،

روحان نے اثبات میں سر ہلایا،،،

چلو پھر ککنگ میں کروں گی بہت مزے کی ککنگ ہوں میں،،،

اس کی بات پر روحان بس اسے دیکھتا رہا،،،

اچھا تم کیا کھاؤ گے،،،

جو تم کھاؤ گی،،،

میرا تو پاستہ کھانے کا موڈ ہو رہا ہے،،،

میں بھی کھالوں گا،،،

اچھا تم پھر ویٹ کرو میں ابھی بنا کر لاتی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی،،،

وہ کچن میں کھڑی پاستہ بوائل کر رہی تھی جب روحان کچن میں داخل ہوا،،،

ارے تم یہیں آ گئے میں آ جاتی کچھ دیر تک،،،

روحان خاموشی سے اس کے پاس آ کر شیلف سے ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا،،،

عنائزہ جان تو گئی تھی کہ روحان کا اب اس کے بغیر گزارا ممکن نہیں لیکن خاموش رہی،،،

جب تک وہ پاستہ بناتی رہی روحان کی ایک سیکنڈ کے لیے بھی اس سے نظر نہیں ہٹی تھی،،،

روحان دل ہی دل میں بے چین ہو رہا تھا کہ عنائزہ اسے توجہ کیوں نہیں دے رہی،،،

پاستہ بن چکا تھا لیکن عنائزہ نے اس کی طرف ایک بار بھی نہ دیکھا اور نہ ہی کوئی بات کی جس کی وجہ سے روحان کا منہ کسی ناراض بچے کی طرح پھول چکا تھا،،،

وہ کچھ کہے بنا کچن سے باہر نکل کر روم میں چلا گیا،،،

عنائزہ اس کی حرکت پر مسکرائی اور پاستہ پلیٹ میں ڈالتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی،،،

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو روحان منہ پھلائے بیٹھا تھا، عنائزہ نے اسے دیکھ کر اپنی ہنسی پر بمشکل کنٹرول کیا،،،

ہمم دکھنے میں تو بہت ہی ٹیسٹی لگ رہا ہے،،،

آ جاؤ روحان مل کے کھاتے ہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان خاموش بیٹھا رہا،،،

روحان آجاؤنا مجھ سے صبر نہیں ہو رہا،،،

مجھے بھوک نہیں ہے،،،اس نے پھولے ہوئے منہ کے ساتھ جواب دیا

عنائزہ کو وہ اس وقت بہت کیوٹ لگ رہا تھا،،،

لیکن تھوڑی دیر پہلے تو تمہیں بھوک لگی تھی نا،،،

لیکن اب نہیں ہے،،،وہ ایک طرف دیکھتا ہوا بول رہا تھا

عنائزہ پیلٹ اٹھائے اس کے پاس بیڈ پر آئی،،،

دیکھو میں ہم دونوں کے لیے ایک ہی پلیٹ میں لائی ہوں،،،

روحان نے ایک نظر پلیٹ کی طرف دیکھا بھوک تو اسے بھی بہت لگ رہی تھی لیکن اپنی ناراضگی کو یاد کرتے ہوئے اس نے پھر سے نظروں کا زاویہ بدلا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان کھاؤنا مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے مگر تم کھانا شروع کرو گے تو میں کھاؤں گی،،،

نہیں کھاؤں گا،،،

ارے میرا بے بی ناراض ہے،،،عنائزہ نے اپنی ہنسی دبائی

بے بی نہیں ہوں میں،،،وہ ناراضگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

اچھاتو پھر کیاہو،،،

بڑالڑکاہوں،،،اس نے ابھی تک عنائزہ کی طرف نہیں دیکھا تھا،،،

اوہو توجناب بڑے لڑکے ہیں،،،عنائزہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے روحان کے کان کھڑے ہوئے،،،

ک۔۔کیا مطلب،،،روحان نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے عنائزہ کی طرف دیکھ کر کہا

مطلب وہی جو تم سمجھ رہے ہو،،،وہ ہنسنے لگی

ا۔۔ایسا نہیں ہوں میں،،،وہ شرم سے لال ہوا

اس کا چہرہ دیکھ کر کمرے میں عنائزہ کا قہقہ گونجا،،،

افف میرا ہبی کتنا کیوٹ ہے،،،اس نے روحان کے گال کھینچے

اچھااب مان جاؤنا آئندہ اپنے کیوٹ ہبی کو اگنور کرکے تنگ نہیں کروں گی،،،

روحان نے اس کی بات پر کوئی رد عمل نہ دیا،،،

سوری،،،عنائزہ نے روحان کے کان پکڑ کر کہا

اس کی حرکت پر روحان کھلکھلا کر ہنسا عنائزہ مبہوت سی اسے ہنستے ہوئے دیکھتی رہی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے پاستہ کا سپون عنائزہ کی طرف بڑھایا اس نے مسکراتے ہوئے سپون منہ میں لیا،،،

کچھ دیر تک دونوں نے پلیٹ خالی کر دی تھی،،،

آج موووی دیکھو گے کیا،،،

روحان نے نفی میں سر ہلایا،،،

کیوں،،،

تھکا ہوا ہوں نیند آ رہی ہے،،،وہ معصوم سا منہ بنائے بولا

اچھا سو جاؤ،،،

روحان اپنے بستر پر لیٹ گیا،،،

عنائزہ برتن کچن میں رکھ کر آئی اور اپنی جگہ پر آ کر بیٹھی،،،

روحان سو چکا تھا عنائزہ نے محبت سے اس کی پیشانی پر لب رکھے،،،

اب اس کا ارادہ ڈائری پڑھنے کا تھا،،،

ماضی

مریم کمرے سے باہر نکلی آس پاس دیکھتے ہوئے اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈر رہی تھی لیکن یہ اس کے لیے سنہری موقع تھا یہاں سے بھاگنے کے لیے اگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئی تو اس کے سامنے ایک روشن زندگی تھی اور اگر وہ ناکام ہو گئی تو ہو سکتا ہے ڈیول اس کو ساری عمر قید کر کے اس کی زندگی کو سیاہ بنا دے،،،

اپنے دوپٹے کو سمبھالتی ننگے پاؤں وہ حال عبور کر چکی تھی،،،ہواس باختہ حالت میں وہ جوتا پہننا بھی بھول چکی تھی،،،

اب وہ اس راہداری میں تھی جہاں تقریباً آٹھ کمرے تھے وہ ڈر رہی تھی کہیں ان کمروں میں سے کوئی نکل نہ آئے،،،

بے آواز قدموں سے وہ راہداری سے گزری،،،

اب اسے بڑے حال سے گزرنا تھا جہاں پچھلی بار بہت سے لڑکے جم کر رہے تھے،،،

وہ اللہ کو یاد کرتی ہوئی آگے بڑھی پورا حال خالی تھا مریم کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا شاید قسمت اس پر مہربان ہونے والی تھی،،،

www.kitabnagri.com

اس نے ایک بار پیچھے مڑ کر دیکھا اور پھر اپنا رخ آگے کیا،،،

اگلے لمحے وہ حال کے دروازے پر تھی جو کہ پہلے سے ہی کھلا تھا،،،

وہ گھر تھا یا کچھ اور کافی الجھا ہوا اور عجیب قسم کا تھا مریم کو سمجھ نہیں آ رہی تھی اب وہ کس رخ بھاگے،،،

Posted On Kitab Nagri

یہاں کھلا آسمان نظر آرہا تھا لیکن اس جگہ کا دروازہ اسے نہیں مل رہا تھا،،،

مریم کو وہ کمرہ بھی دکھائی دیا جہاں اسے پہلی بار رکھا گیا تھا،،،

ایک پکڑے جانے کا خوف دوسرا دروازے کا نہ ملنا مریم مزید گھبرانے لگی،،،

اسے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی تو وہ بھاگتی ہوئی ایک دیوار کے پیچھے چھپ گئی،،،

ایک سیاہ لباس والا انسان اندر کی جانب گیا اور ہاتھ میں کلہاڑی لیے واپس آیا،،اسے دیکھ کر مریم کا سانس بند ہونے لگا،،،

وہ اسی جگہ چھپی رہی،،،

کلہاڑی سے ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ آج بھی کہیں کسی کام کو پورا کرنے جا رہے ہیں،،،

اس کے جانے کے بعد تین آدمی اندر آئے اور کچھ دیر گزرنے تک وہ واپس نہیں آئے جس سے مریم کو شک ہوا کہ وہ شاید اس کی نگرانی کے لیے رکے ہوں اب مریم کا زیادہ دیر یہاں رکنا مناسب نہ تھا اسے جلد از جلد یہاں سے بھاگنا تھا،،،

اس نے تیزی سے باہر کا دروازہ ڈھونڈنا شروع کیا مگر یہاں تو کوئی دروازہ تھا ہی نہیں،،،

وہ اپنے ناکام ہونے پر رونے لگی پتہ نہیں کبھی یہاں سے نکل بھی پائے گی کہ نہیں،،،

ڈھونڈو اسے کہاں گئی ورنہ ڈیول ہمیں جان سے مار دے گا،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم کو ایک لڑکے کی آواز آئی، وہ جلدی سے کھڑی ہوئی،،،

وہ یہاں سے باہر نہیں نکلی ہو گی اسے باہر جانے کا راستہ نہیں پتہ وہ اندر ہی ہے،،،دوسرا لڑکا بولا

مریم چھپنے کے لیے بھاگنے لگی وہاں بہت سے کمرے اور راہ داریاں تھیں مریم کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہاں جائے وہ ایک راہ رادی میں گھس گئی،،،

راہ داری کافی لمبی تھی مریم بس بھاگتی چلی گئی،،،

وہ سانس لینے کے لیے رکی تو اسے دور استے دکھائی دیے اللہ کو یاد کرتی ہوئی وہ ایک طرف اندر چلی گئی،،،

وہ راستہ بہت تنگ تھا اور نیچے کی طرف جارہا تھا مریم کو وہاں سے خوف بھی بہت آرہا تھا،،،

جیسے جیسے وہ نیچے کی طرف جارہی تھی روشنی کم سے کم ہوتی جارہی تھی،،،

وہ مسلسل اللہ کا ذکر کر رہی تھی وہ راستہ کہیں پر آکر تو رکنا ہی تھا،،،

دس منٹ اندھیرے میں چلتے رہنے کے بعد مریم کو تھوڑی سی روشنی دکھائی دی اس کے چلنے میں تیزی آنے لگی جیسے امید کی کرن دکھائی دی ہو،،،

وہ اختتام پر پہنچی تو اوپر کی جانب ایک جگہ سے ہلکی ہلکی سی روشنی نظر آرہی تھی،،،

اس نے دھکا لگایا تو لکڑی کا ڈھکن اوپر کی جانب اٹھا مریم نے اسے سائیڈ پر کیا تو اندر کی جگہ روشنی سے نہا گئی،،،

خوشی سے مریم کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگ گئے،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر نکلی تو عجیب جھاڑیوں جیسا علاقہ تھا مریم نے یہ جگہ پہلے کبھی نہ دیکھی تھی،،،

لیکن وہ وہاں سے بھاگ آئی تھی اب یہاں سے بھاگنا شاید اس کے لیے آسان تھا لیکن "شاید"،،،

مریم اس علاقے کو نہیں جانتی تھی نہ جانے یہ کونسی جگہ تھی وہ پاگلوں کی طرح بس بھاگتی ہی چلی جا رہی تھی،،،

نوکیلی جھاڑیوں کی وجہ سے اس کے کپڑے پھٹ کر جسم خون آلود ہو چکا تھا لیکن اس کو پرواہ کب تھی وہ جلد از جلد یہاں سے نکل کر اپنے گھر جانا چاہتی تھی،،،

مسلسل دو گھنٹے بھاگ لینے کے بعد وہ ایک خشک پیڑ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی اس کا حلق خشک ہو چکا تھا اس میں بھاگنے کی اور ہمت نہ تھی،،،

لمبی لمبی جھاڑیوں کی وجہ سے مریم دیکھ بھی نہ سکتی تھی کہ یہ علاقہ کہاں تک ختم ہو رہا ہے،،،

اس کو اپنے جسم سے جان جاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی وہ تھکاوٹ سے بے حال ہو چکی تھی،،،

سورج غروب ہو رہا تھا اندھیرا چھانے لگا تھا مریم نے ہمت پکڑی اور چلنے لگی،،،

ننگے پاؤں کی وجہ سے اس کے پاؤں خون رسنے لگے تھے اور سبز آنکھوں سے آنسو جاری تھے،،،

کچھ دیر چلنے کے بعد مریم کی پریشانی میں اضافہ ہوا کیوں کہ یہ جھاڑیوں کا جنگل تو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اب یا تو وہ صحیح راستے پر تھی یا راستے سے مزید دور جا رہی تھی،،،

اندھیرا ہو چکا تھا جو مریم کے لیے پریشانی کی سب سے بڑی بات تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

تن تنہا وہ گھبرائی ہوئی ایک جگہ ٹھہر گئی اس کی دھیمی دھیمی سسکیاں رات کے سناٹے میں ہلکی ہلکی گونج رہی تھیں،،،

وہ نڈھال سی زمین پر بیٹھ گئی اسے بیٹھے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی جب اسے دور سے روشنی دکھائی دی جیسے ٹارچ کی روشنی ہو،،،

مریم کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اسے معلوم ہو چکا تھا کہ ڈیول کے آدمی اسے ڈھونڈ رہے ہیں اور جس راستے سے وہ نکلی تھی جلدی میں وہ لکڑی کا ڈھکن دوبارہ اپنی جگہ پر رکھنا بھول گئی تھی اگر اس نے یہ غلطی نہ کی ہوتی تو شاید ان لوگوں کو پتہ نہ چلتا کہ مریم جھاڑیوں کے جنگل میں ہے،،،

مریم اٹھ کر بھاگنے لگی اندھیرے کی وجہ سے وہ دیکھ نہ پا رہی تھی اور جھاڑیاں اس کے جسم کو مسلسل چیر رہی تھیں،،،

اسے اب ایک نہیں کئی جگہوں سے روشنیاں آتی دکھائی دے رہی تھیں شاید وہ صرف تین نہیں پورا گینگ تھا جو مریم کو ڈھونڈنے نکل پڑا تھا،،،

مریم پیچھے روشنی کی طرف دیکھتی ہوئی بھاگ رہی تھی جب وہ کسی سے ٹکرا گئی رات کے سناٹے میں اس کی چیخ گونج اٹھی،،،

سیاہ لباس میں ایک شخص اس کے سامنے تھا اس کا رخ مریم کی طرف ہی تھا،،،

پ۔۔پلیز مجھے جانے دو س۔۔سب میرے لیے پریشان ہوں گے آپ کو ا۔۔اللہ کا واسطہ ہے مجھے جانے دو،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوئی گڑگڑا رہی تھی مگر سامنے والے پر اس کی باتوں کا اثر کہاں تھا،،،

مریم کی چیخ سن کر بہت سے سیاہ لباس والے اشخاص وہاں پہنچ چکے تھے،،،

اب مریم کا یہاں سے بچ کر نکلنا ناممکن ہو چکا تھا،،،

وہ زمین پر بیٹھی رو رہی تھی جب اس کے سامنے والا شخص اس کے قریب آیا،،،

چلو ہمارے ساتھ ڈیول تمہارا انتظار کر رہا ہے،،،وہ سرد آواز میں بولا

ن۔۔ نہیں میں واپس نہیں جاؤں گی پلیز مجھ پر رحم کریں،،،وہ اونچی آواز میں رونے لگی تھی

اگر تم آج ڈیول کے سامنے نہیں پہنچی تو وہ ہر چیز تہس نہس کر کے رکھ دے گا تم نے ابھی ڈیول کا اصلی روپ دیکھا نہیں ہے،،،مریم کے پیچھے کھڑا سیاہ لباس والا شخص غصے سے بولا

گھر پہنچنے پر ڈیول اسے کیا سزا دے گا یہ سوچ کر مریم کی کن پٹیوں سے پسینہ بہنے لگا،،،

مریم کے نہ اٹھنے پر سامنے والے لڑکے نے آگے بڑھ کر مریم کا بازو سختی سے پکڑا اور اسے کھڑا کیا،،،

وہ تیز تیز قدموں سے چل رہا تھا اور مریم میں اتنی ہمت نہ تھی اگلے ہی پل وہ بے ہوش کو کر زمین پر گر چکی تھی،،،

♥♥♥

مریم کو جب ہوش آیا تو بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اس کا سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

ہمت کرتے ہوئے وہ اٹھ کر بیٹھی بے ہوشی سے اٹھنے کی وجہ سے اسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا،،،

جیسے جیسے اسے ہوش آتا گیا اسے سب یاد آگیا اس کا یہاں سے بھاگنا اور ناکام ہو جانا،،،

مریم کی اچانک نظر اپنے کپڑوں پر پڑی یہ وہ کپڑے نہ تھے جو مریم نے پہن رکھے تھے،،،

اس کے کپڑے کس نے چینج کیے یہ سوچ کر مریم کے لیے مرنے کا مقام ہو چکا تھا،،،

میرّی،،،

مریم کو ایک طرف سے آواز آئی اس نے جلدی سے اس طرف دیکھا تو ڈیول کرسی پر بیٹھا جھول رہا تھا،،،

خوف سے مریم کا جسم کانپنے لگا وہ آنکھیں کھولے ڈیول کو دیکھتی رہی،،،

ڈیول کرسی سے اٹھ کر بیڈ کی طرف بڑھنے لگا،،،

میرّی کہاں گئی تھی،،،وہ مریم کے بلکل پاس بیٹھ کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوف سے مریم کی آواز اس کے حلق میں اٹک گئی،،،

ہمم بولو،،،وہ پھر سے بولا

مریم خاموش بیٹھی رہی وہ اسے کیا جواب دیتی چاہے جو بھی کہتی یہ بات تو ڈیول کو معلوم تھی وہ یہاں سے بھاگنے کی کوشش میں نکلی تھی اور اس کی سزا آج اسے ہر حال میں ملنی تھی،،،

ک۔۔ کہیں نہیں،،،مریم نے کپکپاتی آواز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

ڈیول کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ رونما ہوئی،،،

اس نے مریم کے جھکے چہرے کو ٹھوڑی سے پکڑ کر اوپر کیا،،،

مجھ سے بھاگنا چاہتی ہو میرّی،،،

مریم جواب میں کچھ نہ بولی وہ بس خوفزدہ ہو رہی تھی،،،

کیوں نہ کچھ ایسا کروں کی تمہیں بھاگنے کی ضرورت نہ پڑے،،،وہ سرد آواز میں بولا

م۔۔مجھے معاف کر دیں،،،آنکھوں میں آنسو لیے مریم گڑگڑائی

تمہیں آج معاف کیا تو،،،اس نے مریم کی ایک رخسار سے آنسو صاف کیا

تم کل بھی بھاگنے کی کوشش کرو گی،،،اب اس کے دوسری رخسار سے آنسو صاف کیا تھا

ت۔۔تو آپ م۔۔مجھے سزا دیں گے،،،

بلکل،،،ڈیول نے اس کی آنکھوں میں دیکھا

آج تمہاری وجہ سے ہمارا مشن کینسل ہو جانا تھا اب میں تمہیں کسی اور کے بھروسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا اس لیے سب کو وہاں بھیج کر خود تمہارے پاس ہوں اپنی میرّی کے پاس،،،

مریم خوفزدہ آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نکاح کا انتظار نہیں کر سکتا آج نہیں کل نکاح تو ہو ہی جائے گا ابھی مجھے بس تمہیں اپنا بنانا ہے تاکہ یہاں سے جانے کی تمہارے تمام امیدیں ختم ہو جائیں،،،

ا۔۔ایسا مت کریں پلیز،،،اس کی بات سے مریم مزید رونے لگی

تمہارا خوبصورت جسم تو میں دیکھ ہی چکا ہوں تمہارے ہر زخم پر اپنے ہاتھوں سے مرحم لگائی ہے،،،

اس کی بات پر مریم نے اذیت سے آنکھیں بند کیں،،،

میرا خیال ہے اب تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے،اس نے مریم کے سنہری بالوں کو گردن سے پیچھے کیا،،

اپنی بے بسی پر مریم کا دل چاہ رہا تھا چیخ چیخ کر روئے نہ جانے اسے کس گناہ کی سزا مل رہی تھی،،،

ڈیول نے اپنے ہونٹ مریم کی گردن پر رکھے،مریم کو اس کے ہونٹ نہیں گرم لوہا محسوس ہو رہا تھا جو اس کے جسم کو پگھلا رہا تھا،،،

گردن کا سفر طے کر کے ڈیول اس کی ٹھوڑی کو چومتا ہوا اس کے ہونٹوں تک پہنچا،،،

اس کے لمس میں شدت تھی جیسے واقع ہی وہ مریم کو سزا دے رہا ہو،،،

کچھ دیر بعد وہ پیچھے ہوا تو مریم کا ہونٹ خون رسنے لگا تھا،،،

اس نے اپنے دونوں ہاتھوں میں مریم کا چہرہ لیا اور اس کے آنسو صاف کیے،،،

اس نے نرمی سے مریم کو بیڈ پر لیٹایا اور اس پر حاوی ہوا،،،

Posted On Kitab Nagri

نہیں مریم تم اتنی آسانی سے ہار نہیں مان سکتی یہ گھٹیا شخص اپنے گندے ارادوں میں جیت نہیں سکتا،،،

مریم نے دل میں سوچا اور ایک وقت کے لیے وہ اپنے خوف سے باہر نکلی،،،

ڈیول اس کی گردن میں اپنا لمس چھوڑنے پر مصروف تھا مریم نے اپنے آس پاس دیکھا تو اسے سائیڈ ٹیبل پر پڑا کانچ کا گلدان نظر آیا،،،

مریم نے ڈیول کا ساتھ دینا شروع کیا اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی وہ اسے مدہوش کرنے کی کوشش کر رہی تھی،،،

کچھ دیر بعد وہ ڈیول پر ہاوی ہوئی،،،

اس کے ہونٹ چومتے ہوئے مریم نے ایک ہاتھ میں گلدان اٹھایا،،،

ڈیول کی آنکھیں بند تھیں وہ اس کے لمس سے مدہوش ہو چکا تھا،،،

مریم نے ایک سیکنڈ نہ ضائع کرتے ہوئے اپنی پوری قوّت سے اس کے سر پر گلدان مار دیا،،،

ڈیول نے اس خلافِ توقع علمل پر اپنی آنکھیں پھاڑیں،،،

ایک چیخ کے ساتھ مریم نیچے اتری وہ بے ہوش نہیں ہوا تھا مریم کو اب اپنی جان کی فکر ہونے لگی تھی،،،

ڈیول نے اپنے پاؤں فرش پر رکھے اور کھڑا ہو کر مریم کی طرف چلنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم مسلسل چلا رہی تھی،ڈیول کے سر سے رستا خون اس کے چہرے تک آ چکا تھا جس کی وجہ سے وہ مزید خوفناک سا دکھائی دے رہا تھا،،،

وہ مریم کے پاس آیا اور اسے بالوں سے جکڑا،،،

مریم نے اس کی طرف دیکھا تو اس کی ایک گال پہ شیشے سے گہرا کٹ لگ چکا تھا،،،

چھوڑو مجھے،،،وہ روتے ہوئے چلائی

اگلے ہی پل ڈیول بے ہوش ہو کر زمین بوس ہو گیا،،،

مریم سکتے میں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی،،،،

مریم کو معلوم تھا یہاں کوئی نہیں ہے سب کسی مشن پر نکلے ہیں وہ دروازے کی طرف بھاگی،،،

باہر نکل کر اس نے دروازے کو باہر سے لاک کیا تاکہ اگر ڈیول کو ہوش آ بھی جائے تو اس کے پیچھے نہ آئے،،،

قسمت نے اسے دوسرا موقع دیا تھا اب کی بار اسے تسلی سے کام لینا تھا،،،

وہ دھیان سے ہر دیوار چیک کر رہی تھی کہ کہیں تو اسے دروازہ دکھے گا اور وہ یہاں سے باہر نکل سکے،،،

دیواریں عجیب پتھر نما تھیں مریم کو دروازہ نہیں مل رہا تھا،،،

وہ سبھی دیواروں پر ہاتھ سے دھکیل رہی تھی کہ ایک دیوار کی اینٹ مریم کے دھکیلنے کی وجہ سے اندر کو دھنس گئی اور دیوار گھوم گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

باہر جانے کا راستہ کھل چکا تھا مریم کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اس نے یہ کر دکھایا،،،

وہ باہر کو بھاگی اور باہر کی دیوار کو بھی دھکیلنے لگی تاکہ کسی کو یہ پتہ نہ چل سکے کہ وہ دروازے سے باہر گئی ہے،،،

دروازہ بند ہوا اور مریم بھاگنے لگی،،،

یہ سوکھے ہوئے درختوں کا جنگل تھا لیکن یہاں سے دور تک دیکھنا آسان تھا اب بس مریم کو سڑک کی تلاش تھی وہ اپنی منزل سے دور نہ تھی،،،

♥♥♥

پرندوں کی چہچہاہٹ سے عنائزہ کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر پاس سوئے ہوئے روحان پر پڑی،،،

اس نے روحان کے بالوں میں انگلیاں پھیریں تو روحان کی سبز آنکھوں کے دروازے کھلے،،،

گڈ مارننگ،،، عنائزہ نے مسکراتے ہوئے کہا

روحان کی نظر بیڈ پر پڑی ڈائری کی طرف گئی،،،

یہ کیا ہے،،، اس نے بے ساختہ پوچھا

کیا،،، عنائزہ نے اپنے پاس بیڈ پر دیکھا وہ رات ڈائری پڑھتے پڑھتے سو گئی تھی جس وجہ سے وہ ڈائری چھپا نہ سکی،،،

یہ کچھ نہیں بس سٹوریز کی بک ہے،،، اس نے جلدی سے ڈائری اٹھ کر دراز میں رکھی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان کو تھوڑا عجیب لگا کیوں کہ اسے وہ بک کافی خستہ حال اور پرانی لگ رہی تھی تو ایسی بک کا عنائزہ کے پاس کیا کر رہی ہے مگر وہ خاموش رہا،،،

اٹھو فریش ہو جاؤ،،، عنائزہ نے اسے کہا

روحان اٹھ کر واش روم چلا گیا اور عنائزہ نے دراز لاک کیا تا کہ روحان ڈائری نہ اٹھا سکے،،،

♥♥♥

عنائزہ فریش ہونے کے بعد طبیعت خراب ہونے کے بہانے سے بیڈ پر لیٹ گئی،،،

روحان لان کا چکر لگا کر واپس کمرے میں آیا تو عنائزہ سر پر ہاتھ رکھے لیٹی ہوئی تھی وہ اسے دیکھ کر پریشان ہوا،،،

روحان میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے تم عقیلہ سے کہو کہ مجھے ناشتے میں سوپ بنا دے،،،

عنائزہ نے پلین بنایا تھا کہ یوں طبیعت خراب کا بہانہ لگا کر وہ روحان کو ملازموں سے بات کرنے پر مجبور کرے اور اس طرح سے آہستہ آہستہ روحان کا لوگوں سے ڈر ختم ہو گا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان پریشان ہوا یہ پریشانی عنائزہ کی طبیعت بگڑنے کی نہیں تھی بلکہ عقیلہ سے مخاطب ہونے کی تھی،،،

روحان تم پریشان مت ہو میں جلدی ٹھیک ہو جاؤں گی،،، عنائزہ نے جان بوجھ کر کہا تا کہ روحان کو لگے کہ عنائزہ کو اس کے ڈرنے کی وجہ نہیں معلوم،،،

لیکن ابھی تو ٹھیک تھی،،، آخر روحان نے بھی دماغ میں آئی بات پوچھ لی

Posted On Kitab Nagri

ہاں اچانک ہی خراب ہو گئی طبیعت کا کیا ہے کبھی بھی خراب ہو سکتی ہے نا،،، عنائزہ نے بیماروں والی خوب ایکٹنگ کی

خیر روحان پریشان حال سا کمرے سے باہر نکلا اس کا رخ کچن کی جانب تھا،،

کچن کے پاس کھڑے ہو کر اس نے سات آٹھ لمبے لمبے سانس لیے مگر اندر جانے کی ہمت پھر بھی نہ ہوئی وہ تقریباً چھبیس سال کا تھا اور ان چھبیس سالوں میں اس نے ایک بار بھی عقیلہ یا شفیق سے بات نہ کی تھی،،

عقیلہ عنائزہ کو کھانے کا کہنے کیلئے کچن سے باہر نکلی جب سامنے ہی روحان کو پریشان کھڑا دیکھ کر حیران ہوئی،،

روحان بابا آپ یہاں کچھ چھاہیے کیا،،

روحان کی ہتھیلیاں نم ہونے لگیں یہ تو وہ جانتا تھا کہ عقیلہ اور شفیق اس کا بہت خیال رکھتے ہیں مگر جو اس کے اندر خوف تھا اس کی وجہ سے وہ کسی سے بات نہ کر پایا تھا،،

روحان بابا،، عقیلہ نے پھر سے مخاطب کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان نے اپنا خشک حلق تر کیا اور بمشکل آواز نکالی،،

و۔۔وہ عنائزہ کے لیے سوپ بنا دیں،،، اتنا کہتے ہی وہ ایک منٹ بھی وہاں نہ رکا اور کمرے کی طرف بھاگ گیا،،

عقیلہ ہکی بکی جاتے ہوئے روحان کو دیکھ رہی تھی اسے اپنی سماعت پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ آج پہلی بار روحان نے اس سے بات کی ہے،،

Posted On Kitab Nagri

ادھر روحان کمرے کا دروازہ بند کر کے لمبے لمبے سانس لے رہا تھا،،،

عنائزہ نے اس کی حالت کو نوٹ کیا لیکن جان بوجھ کر آنکھوں پر بازو رکھے لیٹی رہی جیسے اس نے روحان کو دیکھا ہی نہ ہو،،،

اس کی حالت سے وہ جان چکی تھی کہ وہ عقیلہ سے بات کر آیا ہے اگر نہ کی ہوتی تو وہ اب بھی کنفیوژن کی حالت میں ہوتا،،،

عقیلہ بھاگتی ہوئی شفیق کے پاس آئی،،،

شفیق شفیق،،،وہ خوشی سے چلا رہی تھی

ارے کیا ہو گیا کیوں آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے،،، شفیق بیٹھا پودوں کو پانی دیتا ہوا بولا

شفیق تمہیں نہیں پتہ آج کیا ہوا ہے تم سنو گے تو تم بھی خوشی سے پاگل ہو جاؤ گے،،،

ہیں بھئی ایسا کیا ہو گیا،،، شفیق کھڑا ہوا

آج آج روحان بابا نے مجھ سے خود بات کی ہے،،،

کیا،،، شفیق غیر یقینی کی حالت میں شفیق کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے

ہاں خدا قسم سچ کہہ رہی ہوں ابھی دو منٹ پہلے کی بات ہے،،،

مجھے یقین نہیں ہو رہا عقیلہ ایسا کیسے،،،

Posted On Kitab Nagri

اللہ نے عنائزہ بیگم کو فرشتہ بنا کر روحان بابا کی زندگی میں بھیجا ہے ان کے آنے سے روحان بابا میں کتنا اچھا بدلاؤ آرہا ہے کاش آج بڑی بیگم صاحبہ زندہ ہوتیں تو کتنا خوش ہوتیں،،، عقیلہ کی آنکھیں نم ہونے لگیں

ٹھیک کہتی ہو تم اگر وہ زندہ ہوتیں تو خوشی سے ڈھیروں چیزیں غریبوں میں تقسیم کرتیں،،،

تو دیر کس بات کی شفیق ان کے حصے کا کام ہم کریں گے آج ہی غریب لوگوں میں اناج بانٹو،،،

ہاں انشاءاللہ یہ نیک کام میں آج ہی کر دوں گا،،،

♥♥♥

عقیلہ کمرے میں سوپ اور روحان کے لیے ناشتہ دے گئی،،،

روحان،،، عنائزہ نے پکارا

روحان نے اس کی طرف دیکھا،،،

مجھے سوپ پلا دو چکر آرہے ہیں خود نہیں پی سکوں گی،،،

کچھ سوچتے ہوئے روحان ہاتھ میں سوپ لیے اس کے پاس آکر بیٹھا عنائزہ بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی،،،

اس نے چمچ بھر کر عنائزہ کی طرف بڑھایا عنائز بڑے آرام سے سوپ پی رہی تھی،،،

ایک ایک چمچ کر کے اس نے سوپ ختم کر لیا تھا،،،

روحان ادھر سے صاف کر دو، عنائزہ نے اپنے ہونٹ کی طرف اشارہ کیا جس پہ سوپ لگا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے ٹشو سے اس کا ہونٹ صاف کیا اور اٹھ گیا،،،

جلدی ناشتہ کر لو پھر مجھے لان میں لے جانا فریش ایئر لینے کو دل کر رہا ہے،،،

روحان ناشتہ کرنے کے لیے صوفے پر آ کر بیٹھا اور ایک نظر گلاس وال سے باہر کے منظر پر ڈالی جہاں شفیق پودوں کا کام کرنے میں مصروف تھا،،،

روحان معصوم آنکھوں کو موٹا کیا اور واپس عنائزہ کی طرف دیکھا عنائزہ نے جلدی سے اپنا رخ سیدھا کیا،،،

وہ روحان کے کمرے سے جانے کے بعد ہی شفیق کو لان میں کام کرتا دیکھ چکی تھی اب اس کے پلین کے مطابق روحان کو شفیق سے مخاطب کرنا تھا،،،

روحان عنائزہ کا ہاتھ پکڑے اسے لان میں لے کر آیا آج موسم کافی خوشگوار تھا دھوپ کے ساتھ سرد ہوائیں دل کو بھا رہی تھیں،،،

وہ دونوں لکڑی کے جھولے پر بیٹھے جو عنائزہ نے کمرے کے فرنیچر کے ساتھ ہی ڈیلیور کروالیا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا اچھا موسم ہے روحان،،، عنائزہ نے آنکھیں بند کر کے لمبا سانس لیا

روحان خاموش رہا لیکن ایک نظر عنائزہ کی طرف ضرور دیکھا،،،

کتنے اچھے پھول لگے ہیں نا،،، اس نے لان میں لگے مختلف اقسام کے بے شمار پھولوں کی طرف دیکھ کر کہا،،،

مجھے وہ والا توڑ کے دو،،، عنائزہ نے چھوٹا مگر کھلا ہوا سفید پھول کی طرف اشارہ کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے وہ سفید پھول توڑ کر عنائزہ کو دیا،،،

خوبصورت،،، عنائزہ نے پھول کو بالوں میں اٹکالیا جو روحان کو بہت اچھا لگا

بہت،،، روحان نے عنائزہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس کا مطلب عنائزہ جان چکی تھی

روحان وہ کس چیز کا پیڑ ہے،،، عنائزہ نے ایک طرف دیکھا

کونسا،، روحان نے اس طرف دیکھا

ارے وہ وائٹ والا،،،

وہ چھوٹا سا،،،

ہاں ہاں وہی والا،،،

وہ بادام کا پیڑ ہے،،،

بادام کا واؤ،،،

اس پر بادام لگے ہیں کیا،،،

اتنے چھوٹے پر کیسے لگیں گے، اس کی بات پر روحان مسکرایا،،،

ارے ہاں میں بھی نا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا، جانتی تو وہ سب تھی مگر صرف روحان سے زیادہ باتیں کروانے کا بہانہ تھا،،،

یہاں امرود کا پودا ہے کیا،،، عنائزہ کچھ دیر بعد بولی

امرود،،، روحان نے اپنا منہ بگاڑا

کیوں تمہیں پسند نہیں،،، عنائزہ نے اس کے بگڑے ہوئے منہ کو دیکھ کر پوچھا

بلکل نہیں،،،

کیوں لیکن مجھے تو بہت پسند ہیں چھوٹے چھوٹے کچے امرود کاٹ کر اوپر نمک مرچ ڈال کر اور لیمن نچوڑ کر جب کھائیں تو آہہہ،،، مزہ آجاتا ہے

عنائزہ مزے لیتی ہوئی ایسے بتا رہی تھی جیسے وہ واقع ہی اس وقت امرود کھا رہی ہو اور روحان مزے سے اس کی باتوں کو انجوائے کر رہا تھا،،،

روحان کیوں نہ ہم یہاں امرود کا پودا لگوائیں،،،

ٹھیک ہے،،، روحان نے جواب دیا

اچھا تم ایسا کرو جاؤ شفیق کو کہو کہ آج ہی یہاں امرود کا پودا لگائے اور جب پودا لینے جائے گا تو میرے لیے امرود بھی لیتا آئے،،،

کیا۔۔ میں،،، روحان پریشان ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھئی تم اور کون بھلا،،، عنائزہ نے آنکھیں کو پھیلایا

تم کہو،،،

روحان کی بات پر عنائزہ اسے دیکھتی ہی رہ گئی،،،

کیا میں کہوں دیکھو نہ وہ کتنی دور بیٹھا ہے اور میں بیمار ہو کر کیسے اتنی دور چل کر جاؤں،،،اس نے ساتھ ہی بیماروں والا منہ بنایا

عنائزہ کے منہ سے بیمار کا لفظ سن کر روحان ایک پل کے لیے اسے دیکھتا ہی رہ گیا

لیکن ابھی تو اتنی باتیں کر رہی تھی،،،آخر وہ بھی بول پڑا

عنائزہ باتوں میں بھول ہی گئی تھی کہ وہ بیمار ہونے کا ڈرامہ کر رہی تھی اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا جواب دے،،،

ہاں نا باہر کا موسم اتنا اچھا ہے کہ میں تو بھول ہی گئی تھی میں بیمار ہوں اب ٹھیک ہے اگر میں باتیں کر رہی تھی اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ میں بیمار نہیں ہوں آہ دیکھو کمر میں درد ہو رہا ہے،،،اس نے ساتھ ہی اپنی کمر کو پکڑا

روحان پریشان سا اس کی باتیں سن رہا تھا اسے شک تو ہوا کہ دال میں کچھ کالا ہے مگر وہ معصوم اس سے پوچھ نہ سکا اس ڈر سے کہ اگر وہ واقع ہی بیمار ہوئی تو کہیں وہ اس سے خفا نہ ہو جائے،،،

جاؤ نا روحان اسے کہو،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان کھڑا ہوا اب کبھی وہ شفیق کی طرف دیکھ رہا تھا اور کبھی عنائزہ کی طرف کہ عنائزہ اسے کہہ ہی دے رہنے دو جانے کو لیکن عنائزہ بھی انجان بنی اپنی کمر کو پکڑے ہوئے بیٹھی رہی،،،

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا وہ شفیق کے پاس کھڑا ہوا شفیق خاموشی سے اپنے کام میں مصروف تھا،،،

روحان کو اب یہ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ شفیق کو کیا کہہ کر پکارے اس نے کبھی اس سے بات کی ہو تو ہی پتہ ہو،،،

کچھ دیر کھڑے رہنے کے بعد بھی روحان میں بولنے کی ہمت نہ ہوئی وہ واپس مڑا اور گھر کے اندرونی حصے میں چلا گیا،،،

ارے یہ کہاں چلا گیا،،، عنائزہ بڑبڑائی

کچھ دیر بعد روحان باہر نکلا اور شفیق کی طرف جا کر کچھ قدم دور کھڑا ہوا،،،

یہ کیا کر رہا ہے،،، عنائزہ سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی جب اگلے ہی پل اس کا حیرت سے منہ کھلا رہ گیا،،،

روحان نے شفیق کی طرف ایک کاغذ پھینکا تھا جو شفیق نے اٹھا کر پڑھنا شروع کیا،،،

"عنائزہ کے لیے ایک عدد امرود کا پودا اور کھانے کے لیے چھوٹے چھوٹے اور کچے امرود لے آئیں "

شفیق نے پڑھ کر پہلے روحان کی طرف دیکھا اور پھر عنائزہ کی طرف،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان کے بچے تم اتنے بھی معصوم نہیں جتنا میں تمہیں سمجھتی تھی،،،اپنا پلین فیل ہونے پر عنائزہ ہاتھ مسلتی رہ گئی

کوئی بات نہیں اگلی بار تو میں تمہیں بلوا کر رہی رہوں گی،،،

روحان عنائزہ کے پاس آکر بیٹھا،،،

کہہ آئے شفیق کو،،،وہ انجان بنی

کہہ دیا،،،روحان نے نظریں جھکائے جواب دیا

اس کے "کہہ "پر عنائزہ نے دانت پیسے،،،

اب طبیعت کیسی ہے،،،روحان نے اس کی طرف دیکھا

ہاں اب بہتر ہوں،،،

شفیق امرود لے آیا تھا چھوٹے چھوٹے اور کچے امرود جیسا کہ روحان نے اسے لکھ کر دیا تھا،،،

عنائزہ نے امرود کاٹ کر نمک مرچ چھڑک کر اوپر لیمن نچوڑا اور پلیٹ لیے کمرے میں روحان کے پاس آگئی،،،

آجاؤ روحان کھائیں بڑے مزے کے ہیں،،،

نہیں مجھے پسند نہیں،،،روحان نے میگزین پر سر جھکایا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

اچھا کوئی بات نہیں میں اکیلی کھا لیتی ہوں،اس نے فروٹ فورک سے امرود کا ٹکڑا منہ میں رکھا،،،

ہمم اٹس ڈیلیشیئس،،،وہ مزے سے منہ چلاتی ہوئی کچے امرودوں کو کڑچ کڑچ کر رہی تھی

روحان نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا آخر اسے ان کچے امرودوں میں کیا ڈیلیشیئس لگ رہا تھا،،،

وہ ایک کے بعد ایک ٹکڑا اٹھاتی ہوئی پلیٹ خالی کرنے میں مصروف تھی اب روحان کا بھی دل کرنے لگ گیا کہ یہ ڈیلیشیئس چیز چیک کر کے تو دیکھے کیسی ہے،،،

وہ کھسک کر عنائزہ کے قریب ہو گیا جس سے عنائزہ سمجھ گئی کہ وہ کیا چاہتا ہے،،،

اس نے فورک میں امرود اٹکا کر روحان کی طرف بڑھایا،،،

اب دیکھنا تمہیں کتنا ٹیسٹی لگے گا،عنائزہ مزے سے بولی

روحان نے ٹکڑا منہ میں لیا اور چبانے لگا،،،

اب اس کے منہ سے بھی عنائزہ کی طرح کڑچ کڑچ کی آواز آ رہی تھی،،،

عنائزہ غور سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی تاکہ روحان کے فیس ری ایکشن سے معلوم ہو سکے کہ اسے امرود کیسے لگے،،،

روحان وہ ٹکڑا کھانے کے بعد واپس اپنی جگہ پر آ گیا،،،

ہیں۔۔۔کیا ہوا اچھا نہیں لگا کیا،،،عنائزہ حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

لڑکیوں کے کھانے والی چیز ہے،،،روحان نے پھر سے مگزین کھولتے ہوئے کہا

ہاہاہا۔۔۔اس کی بات پر کمرے میں عنائزہ کا قہقہ گونجا،،،

♥♥♥

رات سونے کے وقت عنائزہ نائٹ ڈریس پہنے واش روم سے باہر آئی،،،

روحان اوپر کمفرٹر لینے لگا تھا جب اس کی نظر عنائزہ کے ڈریس پر پڑی،،،گ

وائٹ کلر کا ملائم چمکتا ہوا ڈریس جو اس کے گھٹنوں تک تھا،،،

روحان نے اسے ایسے ڈریس میں دیکھ کر فوراً نظروں کا رخ بدلا اور کمفرٹر میں گھس کیا،،،

عنائزہ ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی ہوئی اور ہاتھوں پہ لوشن لگانے لگی وہ ابھی ابھی روحان کی طرف دیکھ رہی تھی،،،

فارغ ہونے کے بعد وہ روحان کی طرف آئی اور کمفرٹر اٹھائے لیٹنے لگی،،،

روحان ایک دم سے اچھل کر بیٹھا،،،

تم یہاں کیوں لیٹ رہی ہو یہ میری جگہ اور میرا کمفرٹر ہے،،،عنائزہ نے اس کا بوکھلایا ہوا لہجہ نوٹ کیا

تو کیا ہو گیا ہسبینڈ ہو میرے کیا میں تمہارے کمفرٹر میں نہیں سو سکتی،،،عنائزہ نے معصوم منہ بنایا

ٹھیک ہے سو جاؤ،،،روحان کے اتنی آسانی سے ماننے پر عنائزہ کو شوکڈ لگا لیکن اگلے ہی پل اسے دوسرا شوکڈ لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان بڑے آرام سے عنائزہ کے کمفرٹر میں گھس چکا تھا،،،

آج تو تمہیں نہیں چھوڑوں گی،،،عنائزہ نے دل میں کہااور اس کی طرف بڑھی

روحان کو جیسے ہی شک ہوا کہ عنائزہ اس کی طرف آرہی ہے تو اس نے دونوں سائیڈز سے کمفرٹر کو اپنے نیچے دبالیا

یہ دیکھ کر عنائزہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا،،،

واہ اتنی تو بیویاں بھی اپنے شوہروں سے نہیں چھپتی ہوں گی جتنا میرا شوہر مجھ سے چھپتا ہے،،،عنائزہ منہ میں بڑبڑائی جو کہ کچھ حد تک روحان کو سمجھ آچکی تھی مگر اس پہ اثر پھر بھی نہ ہوا

عنائزہ نے اسے سر سے پاؤں تک دیکھا تو پاؤں والی سائیڈ سے کمفرٹر ڈھیلا تھا وہ دانتوں تلے لب دباتی ہوئی اس سائیڈ آئی اور کمفرٹر اٹھا کر اندر گھسنے لگی،،،

اس کی حرکت پر روحان کی سبز آنکھیں پھیلیں،،،

عنائزہ کھسکتی ہوئی اس کے سینے تک پہنچ چکی تھی اب اس کا چہرہ روحان کے چہرے کے مقابل تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔کیا ہے،،،روحان ہمت کر کے بولا

تم سے پیار،،،عنائزہ بھی بے شرموں کی سردار بنی

اس کی بات پر روحان نے آنکھیں مزید موٹی کیں،،،

سونا ہے مجھے،،،

Posted On Kitab Nagri

تو سو جاؤ میں نے کب کہا مت سو،،،

تم پیچھے ہٹو،،،

کیوں،،،

تو پھر میں سوؤں گا کیسے،،،

جیسے سوتے ہیں ویسے ہی،،،

عنائزہ،،،وہ تنگ آ کر بولا

ہائے بولو عنائزہ کی جان،،،اس نے روحان کو آنکھ مار کر کہا

روحان کا چہرہ سرخ ہونے لگا جو دیکھ کر عنائزہ بہت انجوائے کر رہی تھی،،،

پلیز سونے دو،،،

ٹھیک ہے ایک شرط پر،،،

وہ کیا،،،روحان نے اس کی طرف دیکھا

پہلے میرے ساتھ ڈانس کرو

ڈانس لیکن مجھے ڈانس نہیں آتا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں میں سیکھادوں گی،اس نے کمفرٹر اتارااور بیڈ سے اتری،،،

روحان منہ بناتاہوا کھڑا ہوا،،،

عنائزہ نے موبائل پر انگلش سونگ لگایااور روحان کا ہاتھ پکڑے کھلی جگہ پر آئی،،،

روحان کاایک ہاتھ اپنی کمر پہ رکھااور دوسرے میں اپناہاتھ دیا،،،

اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کراس نے ڈانس شروع کیا،،،

روحان بھی اسے دیکھتاہوا جیسے تیسے کر رہا تھا،،،

میری آنکھوں میں دیکھو،،،روحان نیچے پاؤں کی طرف دیکھ رہا تھاجب عنائزہ نے کہا

اس نے اپنی نظروں کارخ عنائزہ کی طرف کیا،،،

کچھ دیر تک وہ یوں ہی ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے ڈانس کرتے رہے،،،

عنائزہ نے محسوس کیا کہ روحان نے بے خودی میں اس کی کمر کو دبایاہے،،،

عنائزہ کاہاتھ اس کے کندھے سے گردن تک آچکا تھا،،،

وہ اس کے مزید قریب ہو گئی،،،

اگلے پل وہ اس کے سینے سے لگی اور اپنی گرفت کو سخت کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

جذبات روحان پر بھی ہاوی ہوئے اس نے عنائزہ کی کمر میں بازو ڈال کر اسے دبالیا،،،

روحان نے پہلی بار رد عمل دیا تھا عنائزہ کا دل دھڑکنے لگا،،،

اس نے روحان کی گردن پر ہونٹ رکھے،،،

سونگ ختم ہونے پر روحان ہوش میں آیا،،،

ہو گیا ڈانس،،،اس نے عنائزہ کو خود سے الگ کیا

عنائزہ کو اس کی یہ حرکت بلکل بھی اچھی نہیں لگی،،،

سو جاؤ،،،وہ اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئی

روحان خاموشی سے اپنی جگہ پر آ کر لیٹ گیا یہ عجب جذبات وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا،،،

کمرے کی لائٹ آف کر دی گئی تھی کچھ دیر تک روحان سو چکا تھا اور عنائزہ کروٹیں بدل رہی تھی،،،

ایک تو روحان اس کا موڈ خراب کیے خود سکون کی نیند سو رہا تھا عنائزہ کو اس پر شدید غصہ آ رہا تھا،،،

آدھا گھنٹہ کروٹیں بدلنے کے بعد عنائزہ چپکے سے اٹھی اور لیمپ آن کیا،،،

دراز کھول کر ڈائری نکالی اور پڑھنا شروع کی،،،

ماضی

Posted On Kitab Nagri

تقریباً فجر کا وقت تھا جب مریم سوکھے جنگل میں مسلسل بھاگ رہی تھی،،،

اندھیرے میں ہلکی سی روشنی شامل تھی مریم راستہ دیکھ سکتی تھی،،،

وہ ایک جگہ سانس لینے لیے رکی جب اس کو بہت سی آہٹیں سنائی دیں،،،

وہ جلدی سے ایک درخت سے پیچھے چھپ گئی،،،

اس نے دیکھا کہ سیاہ لباس والے پانچ چھ شخص ہاتھوں میں کلہاڑیاں لٹکائے چل رہے تھے،،،

مریم کو یہ پہچاننے میں دیر نہ ہوئی کہ وہ ڈیول کے آدمی ہیں لیکن اگلا منظر دیکھ کر اس کے پاؤں تلے سے زمین کھسک گئی،،،

ان کے پیچھے آنے والے ان ہی جیسے تقریباً دس سیاہ لباس والے شخص تھے ہر ایک شخص کے کندھے پر ایک جوان لڑکی تھی جنہیں شاید انہوں نے بے ہوش کر رکھا تھا،،،

مریم کو یاد آیا کہ ڈیول کسی مشن کی بات کر رہا تھا اس نے اپنے منہ پر چیخ نکلنے کے ڈر سے سختی سے ہاتھ رکھا وہ خوف سے کانپ رہی تھی،،،

ان سب کے گزرنے کے بعد مریم درخت کی آڑ سے باہر آئی اب اسے صحیح راستہ بھی معلوم ہو چکا تھا کیوں جہاں سے وہ سب آ رہے تھے یقیناً وہی راستہ سڑک تک جاتا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم نے بھاگنا شروع کیا اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا،دن کی روشنی بڑھتی جا رہی تھی جس وجہ سے اسے راستہ دیکھنے میں کافی آسانی ہو رہی تھی،،،

کچھ دیر تک اس کے سامنے سڑک تھی خوشی سے مریم کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے وہ سڑک کی طرف بھاگی،،،

♥♥♥

ان کے سر کا زخم بلکل ٹھیک ہو چکا ہے آج میں انہیں ڈسچارج کر رہا ہوں آپ انہیں گھر لے جا سکتے ہیں،،،ڈاکٹر نے کمال صاحب سے کہا

مگر ڈاکٹر میرا بیٹا کب تک ہوش میں آ جائے گا،،،کمال صاحب کو ارسم کے کومہ میں ہونے کی وجہ سے شدید پریشانی تھی،،،

دیکھیے ہم اس بارے کچھ نہیں کہہ سکتے ہو سکتا ہے یہ کچھ ہی دن میں کومہ سے نکل آئیں اور ہو سکتا ہے کہ ساری عمر ہی نہ نکل پائیں بس آپ دعا کرتے رہیے باقی جو اللہ کو منظور،،،

ڈاکٹر اپنی بات کر کے جا چکا تھا لیکن کمال صاحب کو پریشان کر گیا،،،

♥♥♥

آپی کہاں چلی گئی آپ،میں کتنا یاد کرتی ہوں آپ کو،،،شہزادی مریم کی تصویر دیکھ کر رو رہی تھی

یا اللہ میری آپی کی حفاظت کرنا،،،اس نے مریم کی تصویر کو سینے سے لگایا

دروازہ کھٹکھٹانے کی زوردار آواز نے شہزادی کی توجہ لی،،،

Posted On Kitab Nagri

اتنی صبح صبح کون آگیا،وہ آنکھیں صاف کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی،،،

اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے والے شخص کو دیکھ کر اس کا جسم ساکت ہو گیا،وہ بے یقینی کی حالت میں اسے دیکھتی ہی رہی،،،

شہزادی،،،مریم نے روتے ہوئے اسے پکارا

آپی،،،ہوش آنے پر شہزادی بھاگ کر اس کے گلے لگی

وہ دونوں بلند آواز سے رو رہی تھیں کمرے میں بیٹھے جمال صاحب اور صفیہ بیگم پریشانی سے باہر بھاگے،،،

کہاں چلی گئی تھیں آپ آپی،،،شہزادی ہچکیاں لیتی ہوئی بولی

مریم کی نظر اپنے ماں باپ پر پڑی وہ شہزادی سے الگ ہوئی اور ان کی طرف بھاگی،،،

امی جان،،،وہ روتی ہوئی ان کے سینے سے لگ گئی

صفیہ بیگم کو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ ان کی بیٹی مریم جس کے لیے وہ دن رات دعائیں مانگ رہی تھیں آج وہ ان کے سامنے ہے،،،

مریم،،،انہوں نے مریم کو خود سے الگ کر کے اس کی طرف دیکھا جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہوں کہ کیا واقع ہی وہ مریم ہے،،،

وہ بے یقینی سے اس کا چہرہ چھو کر دیکھ رہی تھیں،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم میری بچی،،،یقین آنے پر وہ دیوانہ وار مریم کا منہ چومنے لگیں

جمال صاحب بے بس سے ٹوٹے ہوئے باپ کی طرح سر جھکائے کھڑے تھے،،،

ابو جان،،،مریم نے انہیں پکارا

جمال صاحب چہرے پر ہاتھ رکھے رونے لگے مریم نے آگے بڑھ کر ان کے چہرے سے ہاتھ ہٹایا،،،

ابو جان مت روئیں،،،وہ روتی ہوئی بولی

جمال صاحب نے اپنی بیٹی کو سینے سے لگا لیا ان کے رونے کی آواز بلند ہو چکی تھی،،،

♥♥♥

مریم نے نہا کر کپڑے بدلے اور شہزادی نے اس کے زخموں پر مرہم لگائی،،،

صفیہ بیگم نے مریم کو بہت مشکل سے کھانا کھلایا تھا ورنہ وہ جب سے آئی تھی بس روئے جا رہی تھی،،،

کمال صاحب کی ہویلی سے شفیق نے آکر خبر دی کہ ارسم کو گھر لے آئے ہیں،،،

جمال صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور بتایا،،،

ابو جان مجھے ابھی ارسم کے پاس لے چلیں،،،مریم نے پھر سے رونا شروع کیا

لیکن مریم تم اپنی حالت دیکھو تم بیمار ہو اور ابھی تو ہم سب نے تمہیں جی بھر کے دیکھا بھی نہیں ہے ابھی یہاں رہو ہمارے پاس،،،صفیہ بیگم نے کہا

Posted On Kitab Nagri

امی میرا جانا بہت ضروری ہے بلکہ آپ سب بھی میرے ساتھ چلیں اور وہیں رہیں یہاں آپ سب محفوظ نہیں ہیں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے،،،

جمال صاحب نے صفیہ بیگم کو مریم سے سوال جواب کرنے پر روک دیا تھا کیوں کہ مریم کی جو حالت تھی ابھی اس سے کسی قسم کے سوال کر کے وہ اسے مزید پریشان اور خوفزدہ نہیں کرنا چاہتے تھے،،،

لیکن آپی یہاں ہمیں خطرہ کیسے ہو سکتا ہے،،، شہزادی نے کہا

مریم کو یاد آیا کہ راحیل شہزادی کو بھی پھنسانے کے چکر میں تھا یہ سوچ کر اس کی پریشانی میں اضافہ ہوا،،،

امی جان ابھی اور اسی وقت آپ سب میرے ساتھ چچا جان کے گھر چلیں ہم یہاں محفوظ نہیں ہیں و۔۔وہ مجھے ڈھونڈتے ہوئے یہاں ضرور آئے گا،،،

کون آئے گا،،، جمال صاحب نے پوچھا

وہ را۔۔۔مریم کچھ سوچتے ہوئے خاموش ہوئی

ابو جان میری بات مان لیں ابھی اٹھیں چچا جان کے گھر چلتے ہیں،،، وہ پھر سے رونے لگی

اچھا تم رو نہیں ہم ابھی چلتے ہیں،،،

♥♥♥

کمال صاحب اور دردانہ بیگم سے ملنے کے بعد مریم ارسم کے کمرے میں داخل ہوئی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹا تھا مریم کو کمال صاحب نے بتا دیا تھا کہ ارسم کے سر میں گہری چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ کومہ میں جا چکا ہے،،،

وہ بیڈ پر اس کے قریب بیٹھی،،،

ارسم،،،ایک سسکی کے ساتھ مریم نے اس کا نام پکارا

اس نے ارسم کا ہاتھ پکڑ کر چوم لیا اس کی سسکیاں ارسم کی سماعت میں پڑ رہی تھیں مگر وہ ہوش کی دنیا سے بے خبر تھا،،،

ارسم مجھے معاف کر دیں،،،وہ روتی ہوئی بولی

مجھے معاف کر دیں میری وجہ سے آج آپ اس حال میں ہیں،،،

اس نے ارسم کے بالوں میں ہاتھ پھیرا اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے ارسم ابھی آنکھیں کھولے گا اور اسے سینے میں چھپا کر محفوظ کر لے گا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کا ہاتھ پکڑے رو رہی تھی جب باہر سے راحیل کی آواز سنائی دی،،،

وہ بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی،،،

کیا واقع تایا جان بھابھی آگئی ہیں وہ ٹھیک تو ہیں نا،،،راحیل جمال صاحب سے بات کر رہا تھا مریم کی طرف اس کی کمر تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

راحیییل،،،مریم اتنی زور سے چلائی کہ سب ہی اس کی طرف متوجہ ہوئے

میں تمہیں جان سے مار دوں گی،،،وہ اس کی طرف بھاگی اور اسے کندھے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا

اگلے ہی پل مریم کے سر پر ساتوں آسمان ایک ساتھ ٹوٹ پڑے،،،

راحیییل،،،مریم اتنی زور سے چلائی کہ سب ہی اس کی طرف متوجہ ہوئے

میں تمہیں جان سے مار دوں گی،،،وہ اس کی طرف بھاگی اور اسے کندھے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا

اگلے ہی پل مریم کے سر پر ساتوں آسمان ایک ساتھ ٹوٹ پڑے،،،

راحیل کے سر اور چہرے پر زخم تو کیا ایک خروچ کا بھی نشان نہ تھا،،،

ن۔۔۔ نہیں ا۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے،،،مریم بے یقینی کی حالت میں اس سے دور ہوئی

کیا ہوا مریم کیوں راحیل کے ساتھ ایسا رویہ کر رہی ہو،،،صفیہ بیگم بولیں

یہ۔۔۔یہ راحیل نہیں یہ توڈی۔۔۔

بھابھی آپ ٹھیک تو ہیں اتنی حیران کیوں ہیں،،،مریم بول رہی تھی جب راحیل نے اس کی بات کاٹ دی

ت۔۔تم راحیل نہیں ہو بتاؤ سب کو،،،وہ بے یقینی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ اس کا چہرہ بلکل ڈیول جیسا تھا مگر وہ راحیل تھا ابھی رات کو ہی وہ ڈیول کو زخمی کر کے آئی تھی مگر راحیل تو بلکل ٹھیک تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

ت۔۔تم راحیل ہی ہونا،،،مریم اس کشمکش میں الجھ کر رہ گئی تھی

ہاں بھابھی میں راحیل ہوں کیا ہوا کیا گیا ہے آپ کو،،،راحیل اس کے رویے پر پریشان ہونے لگا

آپی آپ کو کیا ہو گیا ہے یوں پاگلوں والی حرکتیں کیوں کر رہی ہیں،،،شہزادی مریم کو دیکھ کر رونے لگی

ت۔۔تم چلو اندر آج کے بعد تم کمرے سے نکلی نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،،،وہ شہزادی کا ہاتھ پکڑ کر کمرے کی طرف لے جانے لگی

آپی آپ کو کیا ہو گیا ہے،،،شہزادی اب صحیح میں رونے لگی تھی

سارے گھر والے مریم کی باتوں اور اس کی پاگلوں جیسی حرکتوں پر منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے،،،

مریم نے شہزادی کو کمرے میں بند کر کے باہر سے لاک کر دیا،،،

آپی دروازہ کھولیں کیا ہو گیا ہے آپ کو،،،شہزادی مسلسل دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی

صفیہ بیگم پریشانی سے جمال صاحب کی طرف دیکھنے لگیں،،،

جمال ہماری بیٹی کو کیا ہو گیا ہے،،،

جمال صاحب خود پریشانی اور حیرت کی ملی جلی کیفیت میں ساکت کھڑے تھے،،،

مریم بیٹا شہزادی کو کیوں کمرے میں بند کیا ہے،،،آخر دردانہ بیگم نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

چ۔۔ چچی جان شہزادی کو بھی وہ لے جائے گا۔۔اس لیے میں نے اسے یہاں بند کر دیا ہے اب میری بہن محفوظ ہے،،، مریم کی آنکھو سے بہہ رہے تھے مگر اس کا چہرہ بے تاثر تھا

لیکن کون لے جائے گا،،، دردانہ بیگم پریشان ہونے لگیں

و۔۔وہ ن۔۔ نہیں یہ۔۔یہ،،، اس نے راحیل کی طرف اشارہ کیا

سب راحیل کی طرف دیکھنے لگے،،

مریم یہ کیا کہہ رہی ہو تم یہ راحیل ہے یہ ایسا کیوں کرے گا،،، صفیہ بیگم بولیں

ا۔۔امی جان یہ راحیل نہیں ہے،،، مریم بھاگ کر صفیہ بیگم کے پاس آئی

یااللہ میری بچی پہ رحم کر،، مریم میری بچی تمہیں کیا ہو گیا ہے،،، صفیہ بیگم رونے لگیں

صفیہ مریم کو کمرے میں لے کر جاؤ،،، جمال صاحب بولے

صفیہ مریم کو لیے اسی کمرے میں چلی گئی جہاں شہزادی تھی،،،

جمال مجھے مریم کی دماغی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی،،، کمال صاحب نے کہا

اللہ ہم پر رحم کرے،،، جمال صاحب خود پریشانی سے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کرسی پر بیٹھے

صاحب جی پولیس آگئی ہے،، شفیق آکر بولا

ان کو کس نے بلایا،،، کمال صاحب نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے بلایا ہے،،،جمال صاحب نے جواب دیا

ٹھیک ہے اندر آنے دو،،جمال صاحب نے شفیق کو کہا

انسپکٹر شرافت گھر میں داخل ہوا جمال اور کمال سے سلام دعا کر کے مدعے پر آیا،،،

مریم کو باہر بلایا گیا وہ ہاتھ مسلتی ہوئی کرسی پر بیٹھی،،،

گھر کی عورتیں کمرے میں تھیں اور مرد کرسیوں پر بیٹھے تھے،،،

تو مریم بیٹا بتاؤ وہ کون تھا جس نے تمہیں اغواہ کیا،،شرافت خان بولے

مریم کی نظریں راحیل کی طرف اٹھیں مگر اس کے چہرے پر زخم نہ ہونے کی وجہ سے وہ الجھن کا شکار ہو چکی تھی،،،

انسپکٹر نے مریم کی نظروں کا مرکز نوٹ کیا،،،

بتاؤ بیٹا تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے تم اس شخص کو سلاخوں کے پیچھے دیکھو گی،،،

و۔۔وہ شخص،،،مریم شدید گھبرائی ہوئی تھی

ہاں بتاؤ کون تھا وہ شخص،انسپکٹر مریم کے منہ سے راحیل کا نام سننا چاہتا تھا کیوں کہ اسے خود بھی راحیل پر شک تھا،،،

م۔۔میں نہیں جانتی،،،مریم رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

لیکن تم نے اس شخص کو دیکھا ہو گا آخر تم ایک ہفتہ وہاں رہی ہو کچھ تو معلوم ہوا ہو گا،،،

نہیں مجھے کچھ معلوم نہیں ہے،،،

بیٹا تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں،،،انسپکٹر نے ایک بار پھر کوشش کی

کہانا مجھے کچھ نہیں معلوم تو مطلب نہیں معلوم،،،وہ چلانے لگی

جمال صاحب جلدی سے مریم کے پاس آئے،،،

انسپکٹر آپ ابھی چلیں جائیں مریم کی حالت ٹھیک نہیں ہے،،،جمال صاحب مریم کو سینے سے لگائے ہوئے تھے

انسپکٹر نے ایک نظر راحیل کی طرف دیکھا وہ خاموشی سے اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اس کا چہرہ بے تاثر تھا،،،

ٹھیک ہے جمال صاحب میں ابھی چلتا ہوں لیکن مریم کا بیان بہت ضروری ہے جیسے ہی اس کی طبیعت بہتر ہو آپ مجھے ٹیلی فون کر دیجیے گا،،،

جی ضرور،،،جمال صاحب نے جواب دیا تو شرافت خان گھر سے باہر نکل گئے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

ارسم آپ کب ہوش میں آئیں گے آپ کو پتہ ہے مجھے آپ کی بہت ضرورت ہے میں بہت مشکل میں ہوں ارسم پلیز جلدی ہوش میں آجائیں،،،مریم ارسم کے پاس بیٹھی رو رہی تھی

اس نے ارسم کے چہرے پر ہاتھ پھیرا،،،

Posted On Kitab Nagri

ارسم آپ مجھ سے سننا چاہتے تھے نا کہ میں آپ سے محبت کا اظہار کروں دیکھو میری بھی ایک شرط ہے میں آپ سے اپنی محبت کا اظہار کروں گی اور آپ ہوش میں آجانا ٹھیک ہے،،،

ارسم میں آپ سے م۔۔ محبت کرتی ہوں صرف آپ سے محبت کرتی ہوں،،،اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

میری زندگی میں کوئی اور نہیں آسکتا ارسم کوئی میرے دل میں آپ کی جگہ نہیں لے سکتا اور وہ ڈیول تو کبھی بھی نہیں،،،

آپ کو پتہ ہے اس نے مجھے کتنا مجبور کیا کہ میں آپ کو بھول جاؤں ل۔۔۔ لیکن میں تو آپ سے محبت کرتی ہوں نا تو آپ کو کیسے بھول سکتی ہوں آ۔۔آپ تو میرے نس نس میں بسے ہو آپ کے بغیر تو میں ادھوری ہوں ارسم،،، آنسو اس کی آنکھوں سے مسلسل بہہ رہے تھے

ارسم اب اٹھ جایئے نا دیکھیں میں نے آپ سے محبت کا اظہار کر دیا،،،

ارسم پلیز اٹھ جائیں مجھے آپ کی ضرورت ہے میں کمزور ہوں ارسم میری طاقت آپ ہو،،،اس نے روتے روتے ارسم کے سینے پر سر رکھا

♥♥♥

اگلی رات ڈیول اور اس کے سبھی آدمی بڑے حال میں اکٹھے ہوئے تھے،،،

دیول کے سر پر پٹی بندھی تھی اور اس کے ایک رخسار پر کانچ کا ٹکڑا گہرا کٹ چھوڑ گیا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اپنے ہاتھ کی مٹھی کو سختی سے جکڑا،،،

میرّی تمہیں یہاں آنا ہی پڑے گا چاہے اس کے لیے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے.... کچھ بھی،،،ڈیول نے سرگوشی نما کہا

حال

جمائی لیتے ہوئے عنائزہ نے ڈائری کو پھر سے دراز میں رکھا اور روحان کے کندھے پر سر رکھ کر سو گئی

♥♥♥

روحان میں بہت بور ہو رہی ہوں چلو نا جنگل میں کھیلتے ہیں،،،دوپہر کے وقت عنائزہ روحان کو بار بار تنگ کر رہی تھی

میرا دل نہیں کر رہا،،،روحان کو آج نہ جانے کس چیز کی سستی پڑی تھی

افففف روحان تم اٹھ رہے ہو کہ نہیں،،،عنائزہ نے پھر سے تنگ کیا

آخر روحان ہتھیار پھینکتا ہوا اٹھ ہی گیا،،،

اوییس،،،عنائزہ خوشی سے اچھل پڑی

گیٹ سے بار دائیں جانب جنگل تھا جس کے سیدھے لمبے پیڑ بلندی کو چھوتے تھے،،،

عنائزہ روحان کو لیے جنگل میں داخل ہوئی یہاں سے پیڑ کافی فاصلے پر تھے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان چلو تم آنکھیں بند کر کے دس تک کاؤں مٹنگ کرو پھر میں چھپوں گی اور تم مجھے ڈھونڈو گے،،،

روحان آئبرو اچکاتا ہوا بنا کچھ کہے پیڑ کی طرف رخ کیے آنکھیں بند کر کے کھڑا ہو گیا،،،

ون،

ٹو،

تھری،

روحان نے کاؤنٹنگ سٹارٹ کر دی تھی،،،

عنائزہ دبے پاؤں دور جا کر ایک پیڑ کے پیچھے چھپ گئی،،،

ایٹ،

نائن،

ٹین،

اب روحان مڑا اور دیکھنے لگا عنائزہ کس پیڑ کے پیچھے ہے،،،

ایک کے بعد ایک پیڑ چیک کرتا ہوا وہ آگے بڑھ رہا تھا اور اسے دیکھ کر عنائزہ بھی دبے پاؤں اگلے سے اگلے پیڑ کی طرف بھاگتی ہوئی چھپ جاتی،،،

تین سے چار منٹ گزر چکے تھے اب روحان بور ہو چکا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ میں بور ہو رہا ہوں،،،روحان ڈھیلا سا منہ لیے بولا

عنائزہ نے اس کی طرف دیکھ کر ہنسی دبائی،،،

روحان نے پھر سے اسے ڈھونڈنے کی کوشش جاری کی،،،

کھیلنے کے چکر میں وہ گھنے جنگل میں داخل ہو چکی تھی،،،

عنائزہ کہاں ہو،،،روحان کا اب بلکل موڈ بگڑ چکا تھا

عنائزہ نے ہنستے ہوئے اپنا رخ سیدھا کیا تو اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا،،،

وہ ساکت کھڑی اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھتی رہی یہ کیسے ممکن تھا عنائزہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا،،،

وہی سیاہ لباس، سیاہ ہڈی سر پر لیے وہ شخص اس کے سامنے کھڑا تھا اس کے صرف ہونٹ ہی نظر آ رہے تھے،،،

کون ہو تم،،،عنائزہ نے حیرت سے پوچھا

وہ شخص خاموش رہا،،،

پھر اس کے دیکھتے دیکھتے ہی وہ شخص مڑا اور تیز قدموں سے چلنے لگا،،،

رکو،،عنائزہ نے اسے آواز لگائی

اس شخص کے قدموں میں مزید تیزی آئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ بھی اس کے پیچھے بھاگنے لگی عنائزہ کے قدموں کی آواز سن کر وہ شخص بھی بھاگنے لگا،،،

میں کہتی ہوں رک جاؤ،،،

وہ بنا پیچھے مڑے بھاگے جا رہا تھا،،،

عنائزہ بھاگتی ہوئی پیڑ سے ٹکرائی اور زمین پر گر گئی،،،

آہ...اس کے سر پر چوٹ لگ چکی تھی،،،

وہ ہمت کر کے اٹھی اور پھر سے بھاگنے لگی مگر اب وہاں اس شخص کا نام و نشان نہ تھا

عنائزہ گھر کی طرف واپس آ رہی تھی جب روحان نے اسے دیکھا،،،

چوٹ کیسے لگی،،،اس نے پریشانی سے پوچھا

کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہوں میں،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ،،،روحان نے پھر سے اسے پکارا

عنائزہ چپ چاپ گھر میں داخل ہو گئی،،،

اپنے کمرے میں آ کر وہ پریشانی سے بیڈ پر بیٹھی سوچنے لگی،،،

کیا یہ میرا وہم تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ وہی شخص تھا،،،

اگر یہ وہی شخص تھا تو یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے،،،

وہ شخص یہاں کیسے،،،

عنائزہ نے پریشانی سے اپنے سر پر ہاتھ رکھا،،،

♥♥♥

شام تک عنائزہ نے روحان سے کوئی بات نہ کی تھی روحان بہانے بہانے سے کئی بار کمرے میں آیا لیکن عنائزہ خاموش رہی،،،

روحان پریشان تھا کہ یوں اچانک ایسا کیا ہو گیا کہ عنائزہ کا اچھا بھلا موڈ بگڑ گیا،،،

شاید میں عنائزہ کو ڈھونڈ نہیں پایا اسی لیے وہ مجھ سے خفا ہے،،،روحان لان میں بیٹھا سوچ رہا تھا

مگر اس کے سر پر چوٹ کیسی،،،اس بات سے وہ شدید پریشان تھا

ایک بار پھر سے کوشش کرتے ہوئے وہ روم کی طرف چل پڑا،،،

چوروں کی طرح کمرے میں داخل ہوا اور بیڈ پر بیٹھ گیا،،،

تھوڑی تھوڑی دیر بعد وہ کن اکھیوں سے عنائزہ کی طرف دیکھتا،،،

عنائزہ کو اس کی سبھی حرکتوں کا پتہ چل رہا تھا مگر اپنی پریشانی کی وجہ سے خاموش بیٹھی رہی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے اس کی پیشانی کی طرف دیکھا عنائزہ نے ابھی تک وہاں بینڈ یج نہیں لگائی تھی،،،

وہ اٹھا اور وارڈ ڈراب سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر عنائزہ کے پاس آکر بیٹھا،،،

عنائزہ ابھی بھی خاموش بیٹھی تھی،،،

روحان نے باکس کھولا اور بینڈ یج نکال کر عنائزہ کے زخم پر لگائی،،،

عنائزہ کی نظریں روحان پر اٹھیں،،،

اسے روحان کے اندر اس کی ماں مریم کا عکس نظر آرہا تھا،،،

روحان کی دادو اسے یہاں کیوں لے کر آئیں کیا روحان کی زندگی کو کسی سے خطرہ تھا،،،

اگر تھا بھی تو کس سے،،،

کہیں یہ شخص وہی تو نہیں،،،

کہیں وہ اب روحان کے پیچھے،،،

مریم روحان کی طرف دیکھتی ہوئی سوچ رہی تھی،،،

روحان تم جاؤ مجھے کچھ دیر اکیلے رہنا ہے،،،

مریم کی بات پر روحان اداس چہرہ لیے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے ڈائری نکالی اور پھر سے پڑھنا شروع کی،،،

ماضی

شہزادی کھانا مل سکتا ہے،،،شہزادی کچن میں کھڑی کھانا بنا رہی تھی جب راحیل بولا

جی دیتی ہوں،،،

مریم کچن میں پانی پینے آئی جب اس نے راحیل کو شہزادی سے بات کرتے دیکھا،،،

کیا بات کر رہے تھے میری بہن کے ساتھ،،،مریم شہزادی کے ساتھ جا کر کھڑی ہو گئی

کچھ نہیں بھابھی میں تو ...

میں تو کیا ہاں کیا میں تو،،،مریم چلاّنے لگی

آپی کیا ہو گیا ہے راحیل صرف کھانا لینے آئے تھے،،،

تو عقیلہ سے کہے نا تمہیں کیوں کہہ رہا ہے،،،وہ غصے سے بولی

آپی،،،شہزادی حیران ہوئی

تم چپ رہو تم آئندہ مجھے اس شخص کے پاس دکھائی مت دینا،،،مریم نے انگلی دکھا کر شہزادی کو وارن کیا

اور تم،،،اب اس کی انگلی راحیل کی طرف اٹھی

Posted On Kitab Nagri

تم آئندہ میری بہن کے قریب بھی آئے نا تو اچھا نہیں ہو گا سمجھ آئی تمہیں،،،وہ چلائی

کیا ہو گیا ہے کیوں چلا رہے ہو سب،،،دردانہ بیگم کچن میں داخل ہوئیں

چچی جان اس شخص کو گھر سے نکال دیں ورنہ سب پچھتائیں گے سب پچھتائیں گے،،،مریم بوکھلائی ہوئی تھی

مریم بیٹا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تم آرام کرو،،،دردانہ بیگم نے اسے کندھے سے پکڑا،،،

میں ٹھیک ہوں چچی جان مگر یہ یہ وہ نہیں ہے جو آپ سب سمجھ رہے ہو یہ کوئی اور ہے،،،مریم بول رہی تھی اور راحیل حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا

شہزادی تم بھی آؤ میرے ساتھ،،،

شہزادی بھی مریم کے ساتھ کچن سے باہر نکل گئی،،،

♥♥♥

میں تو بہت پریشان ہوں میری بچی کو پتہ نہیں کیا ہوتا جا رہا ہے کیسی بہکی بہکی باتیں کرتی ہے عجیب پاگلوں جیسی حرکتیں کرنے لگ گئی ہے،،،صفیہ بیگم روتی ہوئی کہہ رہی تھیں

حوصلہ رکھو صفیہ اللہ سب ٹھیک کر دے گا،،،دردانہ بیگم نے اسے سمجھایا

جمال بھائی مریم نے انسپکٹر کو بھی کچھ نہیں بتایا آخر وہ وہاں ایک ہفتہ رہ چکی ہے اسے کچھ تو معلوم ہوا ہو گا ان لوگوں کو دیکھا ہو گا ان سے بات کی ہو گی لیکن وہ نہ جانے کیوں نہیں بتا رہی،،،کمال بھائی نے کہا

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہا کہ وہ راحیل کے بارے میں نہ جانے کیا کیا بول رہی ہے،،،دردانہ بیگم نے کہا

نہ جانے اسے کیا ہو گیا ہے کونسا راز دل میں چھپائے بیٹھی ہے جو اندر ہی اندر اسے کھائے جا رہا ہے،،،صفیہ بیگم پھر سے رونے لگیں

ہمیں اس سے پوچھنا ہو گا کہ آخر ایسا کیا ہوا ہے جس کا اثر اس کے دماغ پر بھی پڑ رہا ہے،،،

رات کے وقت مریم ارسم کے ساتھ بیڈ پر اور اسی کمرے میں ایک سائیڈ شہزادی چارپائی پر سو رہی تھی،،،

مریم کسی بھی صورت ارسم اور شہزادی کو خود سے دور نہیں کرنا چاہتی تھی،،،

مریم سو رہی تھی جب ایک لفظ اس کی سماعت میں پڑا،،،

"میرّی "

مریم ایک دم سے اٹھ کر بیٹھی اور اپنے آس پاس دیکھنے لگی،،،

اس نے سونے سے پہلے لائٹ آف نہیں کی تھی تاکہ رات کو اسے ڈر نہ لگے،،،

مریم نے ارسم کی طرف دیکھا وہ ساکت لیٹا ہوا تھا پھر اس نے شہزادی کی طرف دیکھا جو سو رہی تھی،،،

مریم اسے اپنا وہم سمجھ کر لیٹ گئی کچھ دیر لیٹے رہنے کے بعد اسے پھر سے آواز آئی،،،

"میرّی "

مریم جھٹ سے آنکھیں کھول کر اٹھی اب اسے معلوم ہو چکا تھا یہ اس کا وہم نہیں حقیقت ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

تو کیا ڈیول اس وقت یہاں موجود تھا، یہ سوچ کر خوف سے اس کا جسم کانپنے لگا،،،

وہ بے آواز قدموں سے اٹھی اور دروازہ کا لاک چیک کیا کھڑکی کو لاک لگایا اور واپس اپنے بستر پر آئی،،،

اب مریم کی آنکھوں پر نیند حرام ہو چکی تھی اس نے باقی کی ساری رات جاگ کر گزاری جیسے ہی صبح ہونی شروع ہوئی مریم پر نیند کا غلبہ طاری ہوا،،،

آپی اٹھ جائیں دس بج گئے ہیں اور کتنا سوئیں گی آپ،،، شہزادی پورے آدھے گھنٹے سے بار بار مریم کو جگانے کے لیے کمرے میں آچکی تھی،،،

شہزادی سونے دو میں ساری رات نہیں سوئی،،، مریم غنودگی کی حالت میں بولی

کیوں آپی ایسا کیا ہوا کہ آپ پوری رات نہیں ہوئی،،، شہزادی حیران ہوئی

مریم اٹھ کر بیٹھی،،

شہزادی وہ کل رات یہاں آیا تھا،،

وہ کون آپی،،،

وہ ڈیول،،،

ڈیول۔۔۔ مگر وہ کون ہے،،،

راحیل،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیارا حیل آپی آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں،،،

نہیں راحیل نہیں ہے وہ۔۔وہ راحیل جیسا ہے،،،

کیا مطلب راحیل جیسا ہے،،،

شہزادی اس کا چہرہ بلکل راحیل جیسا ہے تم دیکھو گی نا تم بھی یہی کہو گی،،،

مگر آپی ایسا کیسے ہو سکتا ہے،،،

ا۔۔ایسا ہی ہے تم میرا یقین کرو،،،

مگر آپی،،،

شہزادی ضرور کچھ ایسا ہے جس کے بارے میں ہم نہیں جانتے،،،

مگر آپی ایک شکل کے دو انسان کیسے ہو سکتے ہیں،،،

ا۔۔اگر ایسا نہیں ہے نا تو راحیل ہی ڈیول ہے،،،

لیکن راحیل کیسے۔۔ نہیں آپی آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے،،،

مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی ہے شہزادی وہ بلکل راحیل جیسا ہے،،،

اوہ میرے خدایا آپی آپ آرام کرو آپ کو آرام کی ضرورت ہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ت۔۔تم مجھے بیمار سمجھ رہی ہو تمہیں میں بیمار لگتی ہوں،،،

نہیں آپی ایسا نہیں ہے آپ بس دماغی طور پر تھکی ہوئی ہیں آرام کرنے سے ٹھیک ہو جائیں گی،،،

نہیں میرا دماغ بلکل ٹھیک ہے میں جو کچھ بھی بول رہی ہوں اپنے ہوش وہواس میں بول رہی ہوں،،،

ٹھیک ہے آپی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں مجھے آپ پر یقین ہے،،،شہزادی نے مریم کا ہاتھ پکڑا

چلیں اب آپ سو جائیں،،اس نے مریم پر کمفرٹر ڈالا

ت۔۔تم ہمیشہ میری بات پر یقین کرنا،،،

میں ہمیشہ آپ کی بات کا یقین کروں گی اب آپ سو جائیں،،،

مریم نے آنکھیں بند کیں اور شہزادی کمرے سے باہر نکل آئی،،،

♥♥♥

Kitab Nagri

راحیل آپی کہہ رہی ہیں کہ اس کو اغواہ کرنے والا بلکل آپ جیسا دکھتا ہے،،،

شہزادی نے راحیل کو ایک الگ کمرے میں بلایا تھا تاکہ اس سے بات کر سکے،،،

کیا مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے،،،راحیل حیرت زدہ شہزادی کو دیکھنے لگا

یہی تو مسئلہ ہے میں بھی آپی کی اس بات کا یقین نہیں کر سکتی کیوں کہ وہ دماغی طور پر ٹھیک نہیں لگ رہی ہیں،،،،

Posted On Kitab Nagri

یہ بات تو تم بلکل ٹھیک کہہ رہی ہو وہ جب سے آئی ہیں عجیب حرکتیں کر رہی ہیں،،،راحیل نے کہا

بس اللہ سے دعا ہے کہ ان کو پہلے جیسا کر دیں اور ارسم بھائی بھی کومہ سے باہر نکل آئیں،،،

آمین،،،شہزادی کی بات پر راحیل نے کہا

چکھ دیر کمرے میں خاموشی چھائی،،،

شہزادی،،

جی،،

میں نے تو سوچ رکھا تھا ارسم بھائی کی شادی کے بعد تمہارے لیے خالا جان کو بھیجوں گا مگر حالات ہی،،،وہ خاموش ہوا

جی حالات اب پہلے جیسے نہیں رہے،،،شہزادی نے سر جھکایا

ویسے تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے نا،،،راحیل نے اس کی طرف دیکھا

ن۔۔ نہیں،،،شہزادی سر جھکائے بولی

کیا تم مجھ سے محبت،،،وہ رکا

شہزادی خاموش رہی،،،

بولو،،،

Posted On Kitab Nagri

ر۔۔راحیل یہ وقت نہیں ان باتوں کا،،،

تم ٹھیک کہہ رہی ہو مگر ہمیں ان کے ساتھ ساتھ اپنے بارے میں بھی کچھ سوچنا ہو گا،،،

شہزادی خاموش رہی،،،

بولو کیا اپنے بارے میں کچھ سوچنا غلط ہے،،،

نہیں ایسی بات نہیں،،،

تو کیس بات ہے،،،وہ اس کے قریب آیا

را۔۔راحیل،،،شہزادی نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

مجھے تم سے محبت ہے شہزادی صرف تم سے،،،اس نے شہزادی کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیا

ا۔۔ابھی ان سب کا وقت نہیں ہے راحیل،،،شہزادی کے دل کی دھڑکن بڑھنے لگی

مجھ سے یہ دوری زیادہ برداشت نہیں ہوتی بتاؤ میں کیا کروں،،،راحیل نے اپنا چہرہ اس کے مزید قریب کیا

شہزادی،،،

باہر سے مریم کی آواز آئی،،،

شہزادی تیزی سے راحیل سے دور ہوئی،،،

Posted On Kitab Nagri

راحیل آپ چھپ جاؤ آپی نے آپ کو دیکھ لیا تو مسئلہ کھڑا ہو جائے گا،،،وہ شدید پریشان ہونے لگی

لیکن،،،راحیل بولنے ہی والا تھا جب شہزادی نے اسے زبردستی پکڑتے ہوئے پردے کے پیچھے چھپا دیا،،،

شہزادی،،،مریم نے دروازہ کھولا

ج۔۔جی آپی آپ اتنی جلدی اٹھ گئی،،،

ہاں بس زیادہ نیند نہیں آئی،،،

اور تم یہاں کیا کر رہی ہو،،،مریم نے کمرے میں نظر دوڑائی

کچھ نہیں آپی صفائی کرنے آئی تھی،،،شہزادی نے خود کو نارمل کیا

اچھا جلدی باہر آجاؤ میں انتظار کر رہی ہوں،،،

ٹھیک ہے آپی میں ابھی آئی،،،

مریم کے جاتے ہی شہزادی پردے کی طرف بھاگی،،،

راحیل آپ کھڑکی سے کود جائیں اگر دروازے سے باہر نکلے تو آپی نے دیکھ لینا ہے،،،

ٹھیک ہے،،راحیل نے کہا اور کھڑکی سے باہر صحن میں کود گیا،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

مریم بیٹا اگر تم کہتی ہو تو ہم انسپکٹر شرافت کو بلا لیتے ہیں آخر ہم ایسے ہاتھ پہ ہاتھ دھرے تو نہیں بیٹھ سکتے نا،،،

مریم اپنے کمرے میں ارسم کے ساتھ بیٹھی تھی جب کمال صاحب ان کے پاس آئے،،،

لیکن چچا جان،،،

مان جاؤ بیٹا ہم اس انسان کو ایسے نہیں چھوڑ سکتے جس نے ہمارے گھر کی خوشیوں کو آگ لگائی،،،

ٹھیک ہے چچا جان،،، آخر مریم نے ہامی بھری

مریم کی ہاں پر کمال صاحب نے شکر ادا کیا اور کمرے سے نکل گئے،،،

♥♥♥

تو بتاؤ بیٹا اس رات وہ تمہیں کہاں لے کر گئے،،، ہویلی کے ایک کمرے میں انسپکٹر شرافت اور مریم بیٹھے تھے تو انہوں نے پوچھا

ج۔۔جب وہ مجھے لے کر جا رہے تھے تو م۔۔میں بے ہوش گئی تھی پھر،،، وہ ر کی

جی جی بتاؤ پھر،،،

پھر مجھے جب ہوش آیات۔۔تو ایک خالی کمرہ تھا جو خ۔۔خوفناک سا تھا،،،

پھر،،،

Posted On Kitab Nagri

پ۔۔پھر ایک سیاہ لباس والا لڑکا مجھے ایک اور کمرے میں لے گیا وہاں جاتے ہوئے ہم ا۔۔ایک ہال سے گزرے اور میں نے وہاں بہت سے لڑکوں کو دیکھا،،،

کتنے لڑکے تھے،،،انسپکٹر نے پوچھا

شاید پندرہ سولہ،،،

اور کیا دیکھا،،،

پھر وہ مجھے ایک کمرے میں لے گیا۔۔اور،،،وہ رکی

ہاں اور کیا،،،

اور رات کو ک۔۔کمرے میں ایک لڑکا آیا،،،

کون لڑکا،،،

اس کا نام ڈ۔۔ڈیول ہے،،،

ڈیول اور بتاؤ اس کے بارے میں وہ دکھتا کیسا تھا،،،

و۔۔۔وہ را،،،

باہر سے ایک لڑکی کی زوردار چیخ کی آواز نے مریم اور انسپکٹر شرافت کی توجہ کھینچی،،،

وہ دونوں بھاگ کر کمرے سے باہر نکلے،،،

Posted On Kitab Nagri

شہزادی بے ہوش جسم کے ساتھ سیڑھیوں سے پھسلتی ہوئی زمین پر گری،اس کے سر سے خون بہہ کر فرش کو لال کر رہا تھا،،،

شہزادی،،،مریم چیختی ہوئی اس کے پاس آئی اور باقی گھر والے گھر والے بھی فوراً وہاں پہنچے،،،

شہزادی میری بہن کیا ہوا تمہیں،،،مریم ہواس باختہ اس کا چہرہ تھپتھپا رہی تھی

انسپکٹر شرافت تیزی سے سیڑھیوں کی طرف بھاگا تاکہ دیکھ سکے چھت پر شہزادی کے علاوہ کون تھا،،،

چھت پر آکر اس نے پوری چھت کا اچھے سے جائزہ لیا مگر کوئی دکھائی نہ دیا،،،

واپس آتے ہوئے اسے سیڑھیوں کے پاس ایک بٹن پڑا دکھائی دیا اس نے وہ بٹن اٹھایا اور گھما کر دیکھنے لگا،،،

جلدی گاڑی نکالو اسے ابھی ہسپتال لے کر جانا ہے،،،جمال صاحب اونچی آواز میں چلائے

♥♥♥

ہمارے گھر پہ ایک کے بعد ایک مصیبت ٹوٹ رہی ہے یہ کیا ہو رہا ہے میرے تو سمجھ نہیں آرہا،،،صفیہ بیگم شہزادی کے پاس بیٹھی رو رہی تھی،،،

شہزادی کے سر پر پٹی بندھی تھی جمال صاحب اسے گھر واپس لے آئے تھے،،،

م۔۔میں آپ سب کو کہتی تھی نا کہ شہزادی کو اکیلا نہیں چھوڑنا اب آپ سب کو یقین آگیا میری بات کا دیکھو کیا حال ہو گیا ہے میری بہن کا،،،مریم بھی شہزادی کے ساتھ بستر کے دوسری طرف بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ سب کون کر رہا ہے ہمارا تو کوئی دشمن بھی نہیں ہے،،، کمال صاحب نے کہا

راحیل کہاں ہے،،، اچانک مریم کے ذہن میں راحیل کا خیال آیا

وہ ضروری کام سے شہر گیا ہے،،، دردانہ بیگم نے کہا

نہیں وہ یہیں ہے وہ شہر نہیں گیا،،، مریم نے دردانہ بیگم کی طرف دیکھا

لیکن آج دوپہر اس نے خود مجھے کہا تھا،،،

نہیں چچی جان میں کہہ رہی ہوں نا وہ یہیں ہے،،، مریم نے دانت پیسے

اچھا ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو تمہارے لیے بھی پریشانی ٹھیک نہیں ہے بہت کمزور ہو چکی ہو،،، دردانہ بیگم نے بات ختم کرنے کت لیے کہا

باقی سب کو باہر آنے کا اشارہ کرتے ہوئے دردانہ بیگم کمرے سے باہر نکل آئیں،،،

دوسرے کمرے میں سب ایک ایک کر کے اکٹھے ہوئے،،،

یہ مریم بار بار راحیل کے بارے کیا کہتی ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آتا،،، دردانہ بیگم نے کہا

پتہ نہیں میری تو اپنی سمجھ سے باہر ہے یہ بات اور دوسرا انسپکٹر شرافت کو بھی شروع میں راحیل پر شک تھا،،، جمال صاحب بولے

Posted On Kitab Nagri

لیکن بھائی صاحب راحیل ہمارے گھر کا بچہ ہے وہ ایسا کیوں کرے گا بھلا اسے سب یہاں کتنا پیار دیتے ہیں اور وہ تو ارسم پر جان چھڑکتا ہے ہم اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتے،،،دردانہ بیگم نے کہا

بات تو آپ کی ٹھیک ہے مجھے تو خود راحیل پر کسی قسم کا شک نہیں ہے،،،

کمال تم بھی کچھ بولو،،،جمال صاحب نے کہا

بھائی جان میں کیا بولوں میرا دماغ تو الجھ کر رہ گیا ہے اب میں کچھ بھی سوچنے سمجھنے سے کی صلاحیت سے عاری ہوتا جا رہا ہوں نا جانے یہ سب کیا ہو رہا ہے،،،

ہم صبح پورے گاؤں میں صدقہ خیرات کریں گے تاکہ ہمارے سر سے یہ مصیبتیں ٹل جائیں،،،صفیہ بیگم بولی

سب نے اس بات میں ہامی بھری،،،

♥♥♥

عنائزہ کو قدموں کی چاپ سنائی دی تو اس نے جلدی سے ڈائری کو دراز میں رکھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان ہاتھ میں کھانے کی ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوا،،،

اس نے ٹیبل پر ٹرے رکھی اور عنائزہ کی طرف آ کر کھڑا ہوا،،،

عنائزہ نے اس کی طرف دیکھا،وہ ڈھیلا سا منہ لیے خاموش کھڑا تھا جیسے وہ عنائزہ سے خفا بھی ہو مگر اس کے بغیر رہ بھی نہ پا رہا ہو،،،

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا،،،عنائزہ نے پوچھا

کھانا کھالو،،،وہ ڈھیلا سا بولا

اور تمہارا منہ کیوں لٹکا ہوا ہے،،،عنائزہ نے اس کے منہ کی طرف اشارہ کیا

نہیں تو،،،روحان نے عنائزہ کی طرف دیکھا

نہیں تو کیا صاف دکھ رہا ہے،،،

روحان خاموش رہا،،،

عنائزہ بیڈ سے اٹھی اور چلتی ہوئی صوفے پر آکر بیٹھی روحان بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا،،،

بریانی کی دو پلیٹوں کے ساتھ رائتہ سلاد وغیرہ رکھا ہوا تھا،،،

آج صبح میں سوچ رہی تھی شام کو عقیلہ سے بریانی کا کہوں گی لیکن میں نے کہا نہیں اور اس نے خود ہی بنادی،،،
عنائزہ نے ایک پلیٹ روحان کے آگے رکھی اور دوا سری اپنی طرف کھسکائی

اس نے خود نہیں بنائی،،،روحان بولا

تو،،،عنائزہ نے سوال کیا

میں نے کہا تھا اسے،،،

روحان کی بات پر عنائزہ حیرت سے اسے دیکھتی رہی کیوں کہ روحان نے خود عقیلہ سے بات کی بنا اس کے کہے،،،

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں نے کھانا شروع کیا،روحان بار بار چور نظروں سے عنائزہ کو دیکھ لیتا اور عنائزہ کو بھی یہ بات معلوم تھی،،،

کھانے سے فارغ ہو کر روحان خود برتن کچن میں رکھ کر آیا عنائزہ تو اس کا مے بچے کو حیرت سے دیکھتی رہی،،،

کہاں وہ کمرے کی جان نہیں چھوڑتا تھا اور کہاں وہ ان کاموں کو لگ گیا تھا،،،

پتہ ہوتا تو پہلے ہی موڈ بنا لیتی تا کہ یہ کمرے سے باہر تو نکلتا،،،عنائزہ نے دل میں سوچا اور بیڈ پر جا کر بیٹھی

روحان کمرے میں داخل ہوا اور بیڈ پر بیٹھ گیا،،،

کچھ دیر کمرے میں خاموشی چھائی رہی،،،

تمہارا زخم کیسا ہے پین تو نہیں کرتا،،،آخر روحان بولا

نہیں چھوٹا سا تو زخم ہے،،،عنائزہ نے جواب دیا

کمرے میں پھر سے خاموشی چھائی،،،

عنائزہ نے روحان کی طرف دیکھا وہ ابھی بھی اداس دکھ رہا تھا،،،

تمہیں کیا ہوا ہے،،،عنائزہ نے پوچھا

مجھے۔۔۔مجھے کیا ہونا،،،روحان نے فوراً اپنا بگڑا منہ ٹھیک کیا

عنائزہ کو وہ اس حرکت سے بہت معصوم لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں تم پریشان ہو بتاؤ کیا ہوا،،،

میں کیا بتاؤں خود تم صبح سے مجھ سے بات نہیں کر رہی مجھے کمرے سے بھی باہر نکال دیا پھر دیکھا بھی نہیں کیسا ہے کیسا نہیں،،،وہ عنائزہ سے اس ہی کی خوب شکائتیں لگا رہا تھا

اس کی باتوں سے عنائزہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری،،،،

تو تم اس وجہ سے ناراض ہو،،،عنائزہ نے پوچھا

ابھی بھی بتانے کی ضرورت ہے کیا،،،روحان نے ناراضگی سے چہرہ ایک طرف جھٹکا

عنائزہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب آئی،،،

تو اب کیسے منایا جائے اپنے ہبی کو،،،وہ مسکراتے ہوئے بولی

روحان خاموش رہا،،،

بتاؤنا کیسے منایا جائے،،،

وہ اب بھی منہ لٹکائے بیٹھا تھا،،،

رومانس کر کے مناؤں کیا،،،عنائزہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر دبایا

روحان کی سبز موٹی آنکھیں پھیل گئی اور اس نے عنائزہ کی طرف دیکھا،،،

ارے تم تو لال ٹماٹر ہو رہے ہو،،،عنائزہ نے اسے آنکھ ماری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے،،،روحان نے خود کو نارمل ظاہر کیا

آہاں تو کیسی بات ہے،،،اس نے ہاتھ پر مزید زور دیا

چھوڑو میرا ہاتھ مجھے تنگ مت کرو،،،روحان نے اپنا ہاتھ چھڑونا چاہا کہ عنائزہ نے گرفت سخت کی،،،

ویسے ہم دونوں کی سٹوری بھی تاریخ میں لکھی جائے گی،،،

A Romantic wife and her shy husband...

یہ بول کر کمرے میں اس کا قہقہ گونجا،،،

روحان شرماتے ہوئے ہلکا سا مسکرایا،،،

کیوں نا آج ایک رومانٹک مووی دیکھی جائے،،،عنائزہ نے روحان کو کہا

روحان خاموش رہا،،،

بتاؤ دیکھو گے کہ نہیں،،،

ٹھیک ہے دیکھوں گا،،،آخر روحان نے ہامی بھری

عنائزہ اسے لیے صوفے پر آئی اور ٹی وی آن کیا،،،

اس نے انگلش مووی لگائی اس بار عنائزہ نے روحان کے کندھے پر سر نہیں رکھا کہ کہیں پچھلی بار کی طرح روحان آنکھیں نہ بند کر لے،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے روحان کے ہاتھ کی انگلیوں میں انگلیاں پھنسائیں،،،

روحان نے آنکھیں بند نہیں کی تھیں اس بار اس نے سوچ لیا کہ وہ عنائزہ کی یہ خواہش ضرور پوری کرے گا،،،

عنائزہ بار بار روحان کی طرف دیکھ رہی تھی،،،

روحان کبھی بھیڑ میں نہیں گیا تھا اور مووی میں ایک پارٹی کا سین چل رہا تھا جس میں بہت سے انسان ایک ساتھ تھے اس کا سانس تھوڑا تھوڑا پھولنے لگا مگر اس نے خود پر کنٹرول کیا،،،

عنائزہ نے نوٹ کیا کہ روحان کے ہاتھ کی گرفت سخت ہو رہی ہے جس سے اسے معلوم ہو گیا کہ وہ اپنے آپ پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے،،،

اب مووی میں ہیرو ہیروئن کو لیے ایک الگ روم میں آ گیا تھا،،،

جیسے ہی وہ ہیروئن کے کے قریب ہوا روحان نے جھٹ سے عنائزہ کی طرف دیکھا،،،

عنائزہ اس کی معصوم آنکھوں کا پریشان حال سمجھ چکی تھی مگر خاموش رہی،،،

اب مووی میں فرینچ کس سین چل رہا تھا روحان نے شرم سے اپنی آنکھیں بند کیں،،،

آنکھیں کیوں بند کی ہیں کھولو،،، عنائزہ نے اس کی طرف دیکھا

نہیں کھولوں گا،،، وہ نہایت آرام سے بولا

کیا کہا،،، عنائزہ اس کی دیدادلیری پر حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

میں نے پھر وہی کرنا ہے جو پچھلی بار کیا تھا،،،

عنائزہ کی دھمکی پر روحان نے فٹ سے آنکھیں کھول لیں اور سامنے کا سین دیکھ کر اس کا چہرہ لال ہوا،،،

تم ایسے کر سکتے ہو کیا،،، عنائزہ نے پوچھ

ن۔۔ نہیں،،، روحان تو سین دیکھ کر ہی اتنا شرما رہا تھا وہ ایسا کر کیسے سکتا تھا

اگر میں کہوں کہ ایسے کرو تو میری بات نہیں مانو گے،،،

اب روحان پریشان ہونے لگا کہ عنائزہ کی بات کیسے ٹالے،،

بتاؤ نا،،، وہ پھر سے بولی

م۔۔ میں نہیں کر سکتا،،،

کیوں نہیں کر سکتے آخر تم ایک لڑکے ہو اور شرمانا تو لڑکیوں کا کام ہے نا،،،

اس کی بات سن کر روحان خاموش ہوا،،،

اچھا پھر مجھے یہ بتاؤ کہ اگر یہ سین میں تمہارے ساتھ کروں تو،،،

اس کی بات سن کر روحان نے معصوم سبز آنکھوں کو بڑا کیا،،،

اب بولو،،، اس نے پھر سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں،،،روحان صوفے سے اٹھنے لگا

ارے کدھر جارہے ہو بیٹھو ادھر،،،عنائزہ نے اسے کھینچ کر دوبارہ صوفے پر بیٹھایا

ایک تو تمہاری شرم بھی نا،،،عنائزہ نے ماتھا پیٹا

اب بیٹھ کر مووی دیکھو میرے ساتھ او کے کچھ نہیں کرتی میں میرے شائے ہبی،،،وہ مسکرائی

روحان کو سٹارٹ سے مووی دیکھتے ہوئے بہت گھبراہٹ ہوئی لیکن عنائزہ کے ساتھ ہونے سے اس کو تسلی ہو رہی تھی کہ اسے کچھ نہیں ہو گا،،،

آدھی مووی گزر چکی تھی اور روحان نے اب کافی حد تک اپنے خوف پر قابو پالیا تھا،،،

عنائزہ دل ہی دل میں خوش تھی کہ روحان نے آخر اس کی بھی کوشش کرلی،،،

روحان،،،عنائزی نے پکارا

جی،،،اس نے جواب دیا

ڈر تو نہیں لگ رہا نا،،،

نہیں،،،

اس کے جواب پر عنائزہ مسکرائی،،،

ٹھنڈ لگ رہی ہے،،،روحان بولا

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے بیڈ سے کمفرٹر اٹھا کر اپنے اور روحان پر اوڑھ لیا،،،

روحان کے سینے سے لگی وہ مووی دیکھنے لگی،،،

رومانٹک ہونے کی وجہ سے مووی میں کافی سینز آرہے تھے،،،

ایک تو روحان پہلی بار یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا دوسرا عنائزہ اس کے سینے سے چپکی ہوئی تھی،،،

وہ اپنی فیلنگز پر کنٹرول کرنے لگا،،،

عنائزہ نے اس کی شرٹ کے دو بٹن کھولے اور اس کے سینے پر انگلیاں چلانے لگی،،،

عنائزہ کے اس عمل پر روحان کا سانس اٹک گیا،،،

کیا ہوا،،،عنائزہ نے اسے سانس روکنے کی وجہ پوچھی

ک۔۔کچھ نہیں،،،روحان نے اپنی سانسوں کو بحال کیا

مووی کیسی ہے،،،عنائزہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی

اچھی ہے،،،اس نے مختصر جواب دیا

عنائزہ نے اس کے گرد بازوؤں کی گرفت ڈالی،،،

مجھے تو بہت اچھا لگ رہا ہے تمہارے ساتھ یوں وقت گزارنا،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کی خوشی دیکھ کر روحان روحان بھی مسکرایا،،،

اور کیا کیا اچھا لگتا ہے تمہیں،،،روحان نے پوچھا

تمہارے ساتھ مووی دیکھنا، تمہارے ساتھ گھومنا پھرنا، تمہارے ساتھ باہر ڈنر کرنا،اور۔۔وہ رکی،،

اور کیا،،،روحان نے پوچھا

اور تمہارے ساتھ رومانس کرنا،،،اس نے روحان کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھ مار کر کہا

عنائزہ کی آخری بات پر روحان نے نظریں جھکائیں،،،

افففف کب اترے گی یہ شرم،،،عنائزہ نے ہنستے ہوئے کہا

اس کے ساتھ روحان بھی مسکرانے لگا،،،

کچھ دیر اور وہ دونوں مووی دیکھتے رہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹائم کیا ہوا ہے،،،روحان نے پوچھا

عنائزہ نے موبائل اٹھا کر ٹائم دیکھا،،،

گیارہ بج گئے ہیں،، کیوں تمہیں نیند آرہی ہے کیا،،،

ہاں،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے اس کی طرف دیکھا روحان کی آنکھوں میں لالگی تھی،،،

اچھا چلو سوتے ہیں،،،عنائزہ نے ٹی وی بند کیا

وہ دونوں بیڈ پر آکر لیٹے،عنائزہ نے لائٹ آف کی اور روحان کے سینے پر سر رکھے لیٹ گئی،،،

♥♥♥

صبح عنائزہ کی آنکھیں کھلیں تو روحان کمرے میں موجود نہ تھا،،،

وہ آنکھیں مسلتی ہوئی اٹھی اور واش روم چیک کیا،،،

دروازہ کھلا تھا اور روحان اندر نہ تھا پھر اس نے گلاس وال کی طرف دیکھا تو روحان جنگل کی طرف سے آرہا تھا،،،

یہ کہاں گیا تھا،،،عنائزہ نے خوف کلامی کی

وہ بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کرنے لگی،،،

روحان کمرے میں داخل ہوا اور عنائزہ کو اٹھا ہوا دیکھ کر تھوڑا پریشان ہوا،،،

کہاں گئے تھے اتنی صبح،،،عنائزہ نے پوچھا

کہیں نہیں،،،وہ واش روم جانے لگا

رکو روحان،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کی آواز پر وہ رکا،،،

تم اکیلے باہر نہیں جاؤ گے،،،عنائزہ سیریئس ہوئی

ٹھیک ہے،،،روحان کہہ کر واش روم چلا گیا

عنائزہ کو اس دن والا شخص یاد آنے لگا اب وہ نہیں جانتی تھی وہ کون تھا کون نہیں مگر وہ شخص یہاں ان کے گھر کے قریب کیا کر رہا تھا،،،

یہ سوچ عنائزہ کو پھر سے پریشان کرنے لگی اسے ڈر تھا تو صرف روحان کا، کہ کہیں وہ شخص روحان کو نقصان نہ پہنچائے،،،

♥♥♥

ناشتہ کرنے کے بعد عنائزہ لان میں چہل قدمی کر رہی تھی،،،

اس نے آس پاس دیکھ کر روحان کو تلاش کیا مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہ دیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ آج روحان کہاں گم ہے ورنہ وہ تو میرا پہلو ہی نہیں چھوڑتا،،،اس نے خود کلامی کی اور گھر کے اندرونی حصے کی جانب بڑھ گئی

عقیلہ،،،

جی بیگم صاحبہ،،،عنائزہ کی پکار پر عقیلہ نے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

روحان کہاں ہے،،،

پتہ نہیں بیگم صاحبہ میں نے تو انہیں ناشتے کے بعد سے نہیں دیکھا،،،

اچھا ٹھیک ہے،،،عنائزہ مڑنے لگی

اچھا وہ شفیق آج کہیں نظر نہیں آرہا کدھر ہے وہ،،،شفیق کا یاد آنے پر وہ رکی

ابھی تو یہیں تھا باہر لان میں اب نہیں ہے کیا،،،

نہیں میں لان سے ہی آرہی ہوں وہ تو نہیں کے باہر،،،

پھر شاید مارکیٹ گیا ہو کہہ تو رہا تھا کچھ ضروری سامان لانا ہے،،،

ٹھیک ہے،،،عنائزہ کہہ کر اپنے کمرے میں آگئی

اس نے ڈائری اٹھا کر کھولی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماضی

شہزادی کو ہوسپٹل میں ہوش آیا تو کمال اور جمال صاحب اس کے پاس تھے،،،

کیسی ہو میری بیٹی،،،جمال صاحب نے پوچھا

ٹھیک ہوں ابو جان،،،

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کمرے میں داخل ہوا، آپ انہیں گھر لے جا سکتے ہیں کچھ میڈیسنز میں لکھ رہا ہوں وہ ٹائم پر انہیں دیتے رہیئے گا،،،

ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحب،،، کمال صاحب نے جواب دیا

شام تک وہ شہزادی کو گھر لے آئے تھے،،،

شہزادی تم ٹھیک ہو نا،،، مریم بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی

میں ٹھیک ہوں آپی آپ پریشان مت ہوں،،، وہ آہستہ سا بولی

اسے بستر پر لیٹایا گیا سب گھر والے اس کے آپ پاس موجود تھے،،،

میری بچی کیسے گر گئی تھی تم سیڑھیوں سے خیال کرنا تھا،،، صفیہ بیگم بولیں

امی جان میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں مجھے اکیلا چھوڑ دیں،،،

شہزادی کے کہنے پر سب گھر والے کمرے سے باہر نکل آئے لیکن مریم وہیں بیٹھی رہی،،،

شہزادی مجھے بتاؤ تمہیں کسی نے دھکا دیا تھا نا،،،

آپی آپ یہ کیسے کہہ سکتی ہیں،،،

دیکھو میں جانتی ہوں کوئی ہے یہاں جو ہم پر نظر رکھے ہوئے ہے بس میں ابھی کنفرم نہیں کر پا رہی ہوں، دیکھو میں نے تمہیں کہا تھا نا کہ تمہیں حفاظت کی ضرورت ہے اب دیکھو تم کس حال میں ہو،،،

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں میں سیڑھیوں سے خود نہیں گری مجھے کسی نے دھکا دیا تھا،،،

کیا، کس نے، تم نے اسے دیکھا تھا کیا،،، مریم نے ایک ساتھ کئی سوال کیے

نہیں آپی میں اسے دیکھ نہیں پائی،،،

کچھ تو نوٹ کیا ہو گا نا مجھے بتاؤ پوری بات،،،

میں چھت سے خشک کپڑے اتارنے گئی تھی اور جب میں واپس آ رہی تھی کسی نے مجھے دھکا دیا،،،

پھر کیا ہوا بتاؤ،،، مریم نے پوچھا

میں نے خود کو گرنے سے سمبھالا اور پیچھے مڑ کر دیکھنے ہی لگی تھی جب اس نے میرے منہ پر کپڑا ڈال دیا اور میں کچھ دیکھ نہ سکی،،،

پھر کیا ہوا،،،

میں نے اس شخص کو پکڑا بھی تھا لیکن اس نے اپنا آپ مجھ سے چھڑوایا اور مجھے پھر سے دھکا دے دیا،،، شہزادی بتاتے ہوئے خوف زدہ ہو رہی تھی

اوہ میری بہن،،، مریم نے روتے ہوئے اسے گلے سے لگایا

آپی کون ہے وہ شخص ہے جو ہماری خوشیوں کے پیچھے پڑ گیا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

شہزادی تم میرا یقین کرو وہ ڈیول جس نے مجھے اغواہ کروایا تھا وہ بلکل راحیل کے جیسا دکھتا تھا مگر راحیل کے سر پر وہ زخم نہیں جو میں نے بھاگنے سے پہلے ڈیول کے سر پر کانچ مارنے سے لگایا تھا،،،

لیکن آپی راحیل ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ مجھے سے محبت کرتا ہے وہ مجھے موت کے منہ میں نہیں دھکیل سکتا،،،

وہ تم سے محبت نہیں کرتا ہے وہ تمہارا بھروسہ جیت رہا ہے دیکھنا وہ کہیں نا کہیں تمہارے بھروسے کا ناجائز فائدہ ضرور اٹھائے گا،،،

آپی پلیز آپ راحیل کے خلاف کچھ نہ کہیں وہ کبھی مجھے تکلیف نہیں دے سکتا،،،

میری بہن تم ابھی صرف اٹھارہ سال کی ہو اس لیے تمہیں صحیح اور غلط کی پہچان نہیں ہے،،،

آپی مجھے اکیلا چھوڑ دیں،،، شہزادی نے رخ بدلا

ٹھیک ہے تمہیں میرا یقین نہیں کرنا تو مت کرو لیکن خدا کے واسطے راحیل سے دور ہی رہو تو تمہارے لیے بہتر ہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کمرے سے باہر چلی گئی اور شہزادی اسی کشمکش میں الجھ گئی کہ مریم صحیح ہے یا راحیل غلط ہے،،،

♥♥♥

شہزادی رات کو سو رہی تھی جب اس کی چارپائی پر کوئی چیز آکر گری اس نے آنکھیں کھولیں اور آس پاس دیکھنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی چارپائی پر ایک کاغذ پڑا دکھائی دیا اس نے کھول کر دیکھا،،،

"باہر آؤ میں راحیل ہوں"،،

شہزادی نے کھڑکی کی طرف دیکھا تو وہ کھڑا اسے دکھائی دے رہا تھا،،،

ایک نظر مریم پر ڈالتے ہوئے وہ آہستہ سے اٹھی اور بے آواز قدموں سے چلتی ہوئی دروازہ کھولا باہر نکل گئی،،،

راحیل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور سیڑھیوں کی طرف لے گیا، یہاں انہیں کوئی دیکھ نہیں سکتا تھا،،،

تم ٹھیک ہو نا شہزادی،،،راحیل نے فکرمندی سے پوچھا

جی اب بہتر ہوں میڈیسنز کی وجہ سے درد نہیں ہو رہا،،،

مجھے تمہاری بہت فکر تھی تمہیں معلوم ہے سارا دن تم سے ملنے کا موقع ڈھونڈتا رہا ہوں لیکن مریم بھابھی ایک پل کے لیے بھی تم سے دور نہیں ہوئی،اس لیے جیسے ہی رات ہوئی میں نے سوچا بھابھی سو رہی ہیں تو تم سے مل لوں،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا کیا آپ نے میرا خود کا دل چاہ رہا تھا آپ سے ملنے کو،،،شہزادی سیڑھیوں پر بیٹھی تو راحیل بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا

مریم آپی نہ جانے کیوں آپ پر شک کرتی ہیں مجھے بلکل بھی اچھا نہیں لگتا جب وہ آپ کے خلاف بولتی ہیں،،،

میں بھی اسی بات سے پریشان ہوں ان کی وجہ سے میں سب گھر والوں کی نظر میں مشکوک بن کر رہ گیا ہوں،،،

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ فکر مت کریں راحیل ہم ضرور اس کا حل ڈھونڈ نکالیں گے،،، شہزادی مسکرائی

ہاں مجھے بس تمہارے ساتھ کی ضرورت ہے پھر میرے لیے کچھ مشکل نہیں،،، راحیل نے بھی مسکراتے ہوئے کہا

♥♥♥

شام ہونے پر عنائزہ نے ڈائری رکھی اور کمرے سے باہر نکلی،،،

سامنے ہی روحان بکھرے بالوں کے ساتھ رف کپڑے پہنے سیڑھیاں چڑھتا ہوا آرہا تھا،،،

روحان کہاں تھے تم صبح سے،،، عنائزہ نے حیرت سے پوچھا

اندر آؤ،، روحان اس کا ہاتھ پکڑے کمرے میں لے گیا،،،

ارے کیا ہوا اور بتاؤ تم کہاں تھے اور یہ حالت کیا بنا رکھی ہے،،، عنائزہ پریشان ہونے لگی تھی

روحان خاموشی سے وارڈ روب کی طرف بڑھا اور سرخ میکسی نکال کر عنائزہ کے ہاتھ میں تھمائی،،،

فریش ہو کر یہ پہن لو،،،

لیکن کیوں ہم کہیں جا رہی ہیں کیا،،،، عنائزہ حیران ہوئی

بس پہن لو جلدی کرو میں نے بھی فریش ہونا ہے،،، روحان کی باتوں پر عنائزہ حیران پریشان تھی آج وہ اتنا نارمل بی ہیو کیسے کر رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

دس منٹ میں عنائزہ فریش ہو کر باہر نکلی تو روحان بلیو تھری پیس سوٹ پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا بازوؤں کے بٹن بند کر رہا تھا،،،

عنائزہ اس کے ٹشن دیکھ کر حیران رہ گئی،،،

تم کہاں فریش ہوئے،،، عنائزہ نے پوچھا

گیسٹ ہاؤس کے واش روم میں، وہ اب بلکل تیار کھڑا تھا،،،

لکنگ ہینڈسم،،، عنائزہ نے اس کی تعریف کی

تم میک اپ کرو،،، روحان نے کہا

لیکن کس لیے بتاؤ پہلے،،،

بس سرپرائز ہے تم میک اپ کرو دس منٹ میں تیار رہنا میں ابھی آیا، وہ کہتا ہوا کمرے سے باہر بھاگ گیا

ارے،،، عنائزہ کو شوکڈ پر شوکڈ کر رہا تھا

دس منٹ بعد روحان کمرے میں داخل ہوا تو عنائزہ فل ریڈی کھڑی تھی،،،

ریڈ میکسی کے نیچے سلور کلر کی ہائی ہیلز پہنے، بالوں کا جوڑا بنا کر ریڈ لپ سٹک لگائے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی،،،

ایک پل کے لیے روحان اسے دیکھتا ہی رہ گیا،،،

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا،،،عنائزہ نے اس کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی،،،

ہاں کچھ نہیں بہت خوبصورت لگ رہی ہو،،،اس نے تعریف کی

عنائزہ کو پھر سے شوکڈ لگا،،،

روحان نے اپنی پاکٹ سے رومال نکال کر اس کی آنکھوں پر باندھنا شرور کیا،،،

ارے روحان یہ کیا کر رہے ہو تم،،،وہ پھر سے حیران ہوئی

تھوڑی دیر میں معلوم ہو جائے گا،،،وہ اس کی آنکھوں پر رومال باندھ کر فارغ ہوا،،،

اب مجھے دکھائی نہیں دے رہا میں چلوں گی کیسے،،،

وہ میرا کام ہے تم ٹینشن نہ لو،،،روحان مسکرایا

وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا اور دھیان سے اسے ایک ایک کر کے سیڑھیاں اتارتا ہوا لاؤنج میں لے کر آیا،،،

روحان کہاں لے کر جا رہے ہو،،،

ابھی خاموش رہو،،،روحان نے اسے ٹوک دیا

روحان نے گیٹ سے باہر نکل کر عنائزہ کو بازوؤں میں بھر لیا،،،

عنائزہ پر حیرت کا پہاڑ ٹوٹا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان تم ہوش میں تو ہو نا،،،اسے روحان کے ہواسوں پر شک ہونے لگا

ہاں میں ہوش میں ہوں،،،

کچھ قدم چل کر اسے نے عنائزہ کو نیچے اتارا اور اس کی آنکھوں سے رومال ہٹایا،،،

سامنے کا منظر دیکھ کر عنائزہ حیران رہ گئی،،،

بہت سے درختون پر لائٹنگ کر کے انہیں سجایا گیا تھا اور گزرنے والے راستے پر قالین بچھا کر آس پاس لائٹنگ سے سٹریٹ بنائی گئی تھی،،،

وہ اس کا ہاتھ تھامتی ہوئی چل رہی تھی اس کی نظر آس پاس کے منظر سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی جب روحان بولا،،،

سامنے دیکھو،،،

عنائزہ نے سامنے دیکھا تو یہ اس کے لیے سب سے بڑا شوک تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لکڑی کا چھوٹا سا سٹیج بنائے اوپر قالین بچھا کر درمیان میں ایک ٹیبل اور ساتھ دو کرسیاں رکھی گئی تھیں،،،

وہ دونوں سٹیج کے اوپر چڑھے آس پاس سفید اور سرخ پردے لٹک رہے تھے جو روشنیوں میں لہلہاتے ہوئے بہت خوبصورت منظر پیش کر رہے تھے،،،

واؤ روحان دس از امیزنگ،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کو یہ کوئی خوابوں کی دنیا ہی لگ رہی تھی،،،

تمہاری ایک خواہش میں نے پوری کرنے کی کوشش کی ہے، کہ تم میرے ساتھ باہر ڈنر پر جانا چاہتی ہو،،،

روحان،،، عنائزہ کو روحان پر اس وقت بہت پیار آرہا تھا اسے اب معلوم ہو رہا تھا کہ روحان صبح سے کہاں مصروف تھا،،،

تم صبح سے یہ سب کرنے میں مصروف تھے،،،

روحان نے اثبات میں سر ہلایا،،،

اوہ روحان تھینک یو سو مچ یہ واقع ہی بہت خوبصورت ہے،،، عنائزہ نے ایک بار پھر سے پوری جگہ کا جائزہ لیا،،،

تم نے یہ سب کس کی ہیلپ سے کیا،،،

شفیق کی،،

اب یہ عنائزہ کے لیے سب سے بڑا شوکڈ تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان کیا سچ میں،،، عنائزہ کو یقین نہیں آرہا تھا کہ روحان نے شفیق کے ساتھ مل کر یہ سب کچھ کیا ہے،،،

ہاں سچ میں،،، روحان عنائزہ کو خوش دیکھ کر خوشی سے بولا

عنائزہ خوشی سے اس کے گلے سے لگ گئی، اس کی آنکھیں بھیگنے لگی تھیں مگر وہ روحان کو دکھانا نہیں چاہتی تھی،،،

تم خوش ہو نا میرے سرپرائیز سے،،، روحان نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں بہت خوش ہوں روحان،،،عنائزہ نے اس سے الگ ہو کر اس کی طرف دیکھ کر کہا

یہاں بیٹھو،،روحان نے اس کے لیے چیئر کھینچی

عنائزہ مسکراتے ہوئے بیٹھ گئی،،،

روحان دوسری چیئر پر آ کر بیٹھا،،،

واؤ اتنی ساری ڈشز،عقیلہ سے بنوائی ہیں کیا،،،اس نے ڈشز سے فل ٹیبل دیکھ کر کہا

جی اسی نے بنایا ہے سب کچھ،،،روحان نے پلیٹ میں کباب نکال کر عنائزہ کے آگے رکھے

اٹس ڈیلیشیئس،،،عنائزہ نے کباب منہ میں رکھ کر کہا

آج میرا سب سے اچھا دن ہے آج تم نے میرے لیے اتنا سب کچھ کیا،،،

عنائزہ میں تمہاری ہر وِش پوری کرنا چاہتا ہوں،ابھی صرف یہی میرے بس میں تھی جو پوری کر دی،،،روحان اداس ہوا

روحان،،،عنائزہ نے اپنی چیئر روحان کے پاس کی

میں بہت خوش ہوں تمہارے ساتھ تم پریشان کیوں ہو،،،عنائزہ نے اس کا ہاتھ تھاما

ت۔۔تم سچ میں خوش ہو نا میرے ساتھ،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں روحان مجھے تم سے محبت ہے اس لیے میں تمہارے ساتھ بہت خوش ہوں تم اپنے دل میں کسی قسم کا وہم مت پالو،،،

اس کی بات پر روحان مسکرایا،،،

چلو اب کھانا شروع کرو صبح سے کام کو لگے ہو کچھ کھایا بھی نہیں ہو گا،،، عنائزہ اس کے کیے پلیٹ میں کباب نکالتی ہوئی بول رہی تھی

دونوں نے کھانا شروع کیا، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں ماحول میں خوشگواری پیدا کیے ہوئے تھیں،،،

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد روحان نے کوٹ کی پاکٹ سے ڈبیہ نکال کر اس میں سے ڈائمنڈ کی رنگ نکالی،،،

Oh my God it's beautiful...

رنگ کو دیکھ کر عنائزہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا،،،

پسند آئی،،، روحان نے پوچھا

بہت،،، اس نے مسکراتے ہوئے روحان کی طرف دیکھا

روحان نے اس کی فنگر میں رنگ ڈال کر اس کا ہاتھ چوم لیا،،،

عنائزہ حیرت سے اسے دیکھتی رہ گئی،،،

آج میرے شائے ہبی میں بھی تھوڑی سی ہمت آگئی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کی بات پر روحان مسکرا کر نظریں جھکا گیا،،،

وہ اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا ٹیبل سے تھوڑا دور لے آیا،،،

عنائزہ نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا،،،

آج سونگ لگاؤ،،،

روحان کی بات سے عنائزہ سمجھ گئی وہ کیا کہہ رہا ہے اس نے موبائل پر سونگ لگا کر ٹیبل پر رکھا،،،

عنائزہ کی کمر میں ہاتھ ڈالے اس نے ڈانس شروع کیا،،،

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا سٹیپ سے سٹیپ ملا رہا تھا،،،

تم نے ڈانس کی پریکٹس کی ہے کیا،،،عنائزہ کو اس کے سٹیپس سے ایسا لگا

ہاں جب تم کمرے میں ہوتی ہو میں تم سے چھپ کر پریکٹس کرتا ہوں،،،

تم تو چھپے رستم نکلے،،،عنائزہ اس کی بات پر حیران ہوئی

اس کی بات پر روحان ہنسنے لگا،،،

عنائزہ کی نظر اس کے نچلے ہونٹ کے سیاہ تل پر پڑی،،،

عنائزہ نے مسکرانا بند کیا اور اس کے تل کی طرف دیکھنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھ کر روحان بھی سیریس ہوا،،،

وہ دونوں ڈانس کرتے کرتے ایک دوسرے کے مزید قریب آنے لگے،،،

عنائزہ نے آنکھیں بند کیں تو روحان نے بھی آنکھوں کے پردے گرائے،،،

عنائزہ نے اس کے تل پر لب رکھے،اور دونوں بازو اس کے کندھوں پر سخت کیے،،،

روحان نے عنائزہ کی کمر کو دبایا اور اسے محسوس کرنے لگا،،،

کچھ دیر تک وہ دونوں یوں ہی ایک دوسرے سے سکون حاصل کرتے رہے پھر عنائزہ نے روحان کے کندھے پر سر رکھا اور روحان نے اس کی کمر کے گرد گرفت کو سخت کیا،،،

♥♥♥

صبح سات بجے سورج کی روشنی سے عنائزہ کی آنکھیں کھلیں اس نے اپنے ساتھ سوئے ہوئے روحان کو دیکھا،،،

محبت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اس نے روحان کے ماتھے پر لب رکھے اور فریش ہونے کے لیے اٹھ گئی،،،

دس منٹ بعد گیلے بالوں کے ساتھ وہ واش روم سے باہر نکلی روحان ابھی تک سو رہا تھا،،،

عنائزہ کے دماغ میں شرارت آئی وہ روحان کے پاس کھڑی ہو کر اس پر جھکی،،،

اس کے بالوں سے گرتے پانی کے قطرے روحان کے چہرے پر گرنے لگے،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے نیند میں اپنا چہرہ صاف کیا جیسے اسے لگا کہ کوئی چیز اس کے چہرے پر رینگ رہی ہے،،،

مسلسل پانی گرنے کی وجہ سے روحان نے اپنی آنکھیں کھولیں،،،

اس کی نظر مسکراتی ہوئی عنائزہ پر پڑی،،،

اٹھ جایئے جناب صبح ہو گئی ہے،،،

سونے دو مجھے،،،روحان نے اپنے اوپر کمفرٹر لیا،،،

ارے اٹھو روحان بہت سو لیا،،،

نہیں نا مجھے نیند آئی ہے،،،

افف میں نیچے جا رہی ہوں جلدی اٹھ جانا،،،

اس نے بال خشک کیے اور ریڈی ہو کر نیچے چلی گئی،،،

کچھ دیر تک روحان فریش ہو کر نیچے آیا تو عنائزہ کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی،،،

روحان اس کے پاس آ کر کھڑا ہوا،،،

عقیلہ کہاں ہے اس نے ناشتہ نہیں بنایا،،،

نہیں آج اس کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے،،،عنائزہ نے پراٹھے کی سائیڈ چینج کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بنا رہی ہو،،،روحان پہلی بار دیکھ تھا

یہ آلو کے پراٹھے ہیں کیوں تم نے کبھی نہیں کھائے کیا،،،عنائزہ نے حیرت سے پوچھا

پراٹھے تو کھائے ہیں مگر ایسے نہیں،،،روحان نے جواب دیا

کیا واقع ہی چلو آج میں تمہیں پاکستان کے مشہور آلو والے پراٹھے کھلاتی ہوں،،،

تم بیٹھو باہر میں لاتی ہوں ابھی،،،

روحان باہر ٹیبل پر آکر بیٹھا اور کچھ دیر تک عنائزہ پراٹھوں کے ساتھ چائے کی ٹرے لیے ٹیبل پر آئی،،،

ہمم تو کھاؤ اور بتاؤ کیسا لگا تمہیں،،،اس نے روحان کے آگے پراٹھا رکھا

روحان نے لقمہ بنا کر منہ میں رکھا،،

اب عنائزہ اس کی طرف دیکھ رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسا لگا،،،عنائزہ نے پوچھا

یہ تو بہت ٹیسٹی ہے میں ایک اور لوں گا،،،

اوہ ریئلی مجھے پتہ تھا تمہیں ضرور پسند آئے گا،ساتھ چائے کا سپ بھی لو نا پھر آئے گا اصلی مزہ،،،

اب روحان مزے سے پراٹھا کھا رہا تھا اور ساتھ ساتھ چائے کا سپ لے رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے بھی ناشتہ شروع کیا،،،

♥♥♥

عنائزہ اور روحان چہل قدمی کے لیے لان میں داخل ہوئے تو بہت سے نئے پودے لان میں پڑے تھے،،،

ارے یہ کون لے کر آیا،،، عنائزہ پودوں کی طرف چلنے لگی اور روحان بھی اس کے ساتھ چل دیا

شفیق لے کر آیا ہو گا،،، روحان نے ایک چھوٹے سے پودے کو ہاتھ میں اٹھایا

کتنے پیارے ہیں یہ کس چیز کے ہیں،،، عنائزہ نے پوچھا

شاید پھولوں کے ہیں،،، روحان نے کہا

ارے یہ والے تو امرود کے پودے ہیں،،، عنائزہ نے سائیڈ پر پڑے پودوں کی طرف اشارہ کیا

اچھا تب کا کہا ہوا اور یہ آج لے کر آیا ہے،،، روحان نے امرود کا پودا چیک کیا

بیگم صاحبہ پودے لگانے کا موسم اب آیا ہے موسم بہار شروع ہو رہا ہے،،، اوپر سے شفیق آ کر بولا

ہاں یہ تو تم ٹھیک کہہ رہے ہو موسم بہار تو اب شروع ہوا ہے،،، عنائزہ نے کہا

تو روحان کیوں نہ یہ پودے ہم لگائیں،،، عنائزہ مسکرائی

ہاں بلکل،،، روحان نے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

ارے بیگم صاحبہ اور روحان بابا آپ دونوں تھک جاؤ گے میں خود لگالوں گا،،، شفیق بولا

نہیں شفیق یہ امرود کے پودے میں اور روحان خود لگائیں گے،،، عنائزہ نے کہا

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی،،، وہ کہتا ہوا اندر چلا گیا

روحان اور عنائزہ نے گڑھا کھودنا شروع کیا وہ دونوں مٹی سے کھیلتے ہوئے پودے لگانے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے پر صاف مٹی بھی پھینک رہے تھے،،،

دونوں کے کھلکھلا کر ہنسنے کی آوازیں اندر گھر تک جا رہی تھیں،،،

عقیلہ اور شفیق کھڑکی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگے،،،

دو تین گھنٹوں بعد وہ فارغ ہوئے تو مٹی سے بھرے ہوئے تھے اور فریش ہونے کے لیے کمرے میں آئے،،،

کتنا مزہ آیا نا آج کھیلنے کا،،، عنائزہ نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں بہت،،، روحان بھی ہنس رہا تھا

چلو تم فریش ہو جاؤ پھر میں بھی ہوتی ہوں،،،

روحان وارڈ ڈراب سے اپنے کپڑے نکال کر واش روم چلا گیا اور عنائزہ اس کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگی،،،

کچھ دیر بعد وہ باہر نکلا تو عنائزہ واش روم چلی گئی،،

جب وہ باہر آئی تو روحان کمرے میں موجود نہیں تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے گلاس وال سے باہر دیکھا تو اسے وہ شفیق کے پاس کھڑا دکھائی دیا،،،

عنائزہ کو تھکن محسوس ہونے لگی اس نے کچھ دیر ریسٹ کرنے کا سوچا،،،

اب وہ ڈائری نکالے بستر پر لیٹ گئی،،،

ماضی

دردانہ ہم کیا کریں مریم کو جس بات کا شک تھا وہ صحیح نکلا کہ شہزادی کی حفاظت ضروری ہے،،،صفیہ بیگم سبزی بناتے ہوئے دردانہ بیگم سے کہہ رہی تھیں

اب وہ چاہتی ہے کہ ہم یہاں اس گھر میں رہیں تاکہ جب سب اکٹھے ہوں گے تو زیادہ مظبوت ہوں گے،،،

ہاں وہ ٹھیک کہہ رہی ہے،،،دردانہ بیگم نے کہا

لیکن ہم کب تک یہاں آپ کے گھر رہیں گے ایسے اچھا نہیں لگتا،،،صفیہ بیگم نے کہا

صفیہ آپا آپ ایسا کیوں سوچ رہی ہیں مجھے ہم سب کی جان پیاری ہے میں نہیں چاہتی کہ ہم میں سے کسی کو بھی نقصان پہنچے آپ تینوں ہمارے ساتھ رہو گے جب تک ہماری خوشیوں کا قاتل پکڑا نہیں جاتا،،،دردانہ بیگم نے صفیہ کو ڈانٹنے کے انداز میں کہا

مگر دردانہ،،،

Posted On Kitab Nagri

بس آپا آپ یہاں رہو گے اللہ ہم سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے،،،صفیہ بولنے لگی جب دردانہ نے اسے ٹوک دیا

آمین،،،صفیہ نے کہا

کمال صاحب کی ہویلی کا ٹیلی فون رنگ ہوا تو کمال صاحب نے فون اٹھا کر کان کو لگایا،،،

کمال صاحب مجھے آپ کا مجرم مل گیا ہے،،،انسپکٹر شرافت بولا

اچھا کون ہے وہ،،،

کمال صاحب خیریت آپ کی آواز کو کیا ہوا ہے،،،انسپکٹر شرافت کو ان کی آواز بدلی بدلی لگی

ہاں میرا گلا کچھ خراب ہے تم بتاؤ کون ہے وہ شخص،،،کمال صاحب بولے

جب شہزادی سیڑھیوں سے گری تو میں چھت پر گیا تھا جہاں مجھے سیڑھیوں کے پاس سے ایک بٹن ملا جس سے مجھے معلوم ہوا کہ ایسے بٹن صرف شرٹ پر لگے ہوتے ہیں جبکہ آپ کے خاندان کے سبھی مرد سوٹ پہنتے ہیں سوائے،،،انسپکٹر خاموش ہوا

جی بتایئے سوائے کس کے،،،کمال صاحب نے کہا

سوائے راحیل کے،،،

کیا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں،،،کمال صاحب کو یقین نہیں آرہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کمال صاحب یا آپ مجھ سے ملنے آجایئے یا میں آپ سے ملنے آجاتا ہوں پھر آپ کو پوری بات صحیح سے سمجھاؤں گا،،،

ٹھیک ہے انسپکٹر صاحب میری طبیعت تو ٹھیک نہیں ہے بہتر ہوتا اگر آپ مجھ سے ملنے آجاتے،،،

اوکے میں ایک گھنٹے میں آپ کے پاس پہنچتا ہوں،،،انسپکٹر شرافت نے فون رکھا

♥♥♥

رات کے وقت آٹھ تھا جب انسپکٹر شرافت اکیلے گاڑی چلاتے ہوئے کمال صاحب کی ہویلی جارہے تھے جب اچانک آسمان پر بادل گرجنے کی آواز آئی،،،

یہ اچانک موسم کو کیا ہو گیا،،،انسپکٹر شرافت نے گاڑی کی کھڑکی سے باہر کی طرف دیکھا

اب آدھا سفر طے کر چکے تھے انہوں نے واپس جانے سے آگے جانا ہی بہتر سمجھا،،،

کچھ دیر بعد بارش شروع ہو گئی انسپکٹر نے اپنی گاڑی کی رفتار تیز کی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تیز گاڑی چلاتا ہوا جارہا تھا جب اسے سامنے سڑک پر کوئی کھڑا ہوا دکھائی دیا،،،

اس نے دو بار اسے ہاتھ سے سائیڈ پر ہونے کا اشارہ کیا مگر وہ شخص ویسے ہی اپنی جگہ پر جم کر کھڑا رہا،،،

اس نے گاڑی دوسری طرف کی تو وہ شخص اس طرف آگیا، مجبوراً اسے تیز بارش میں بھی گاڑی سے باہر نکلنا پڑا،،،

ارے کون ہو بھائی راستہ چھوڑو،،،انسپکٹر بارش میں بھیگتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

وہ شخص ایک ایک قدم اٹھاتا ہوا اس کی طرف بڑھنے لگا،،،

انسپکٹر کو وہ شخص مشکوک لگا اس نے اپنی گن کور سے نکال کر ہاتھ میں پکڑی،،،

کون ہو تم،،،وہ ہھر سے بولا مگر سامنے والا جیسے بہرا تھا وہ ابھی بھی چپ چاپ اس کی طرف بڑھ رہا تھا،،، جیسے ہی وہ گاڑی کے قریب آیا اس کا جسم گاڑی کی لائٹس سے روشن ہونے لگا،،،

بلیک پینٹ کوٹ اور سر پر بلیک ہڈی لیے وہ شخص اس کے بلکل مقابل کھڑا تھا،،،

انسپکٹر کو مریم کی باتیں یاد آنے لگی جس سے اسے شک ہوا کہ یہ بھی ان ہی میں سے ایک ہے یا خود ڈیول ہے،،،

وہیں رک جاؤ،،،انسپکٹر نے گن کا رخ اس کی طرف کیا

وہ شخص ایک پل کے لیے رکا،،،

ایک طرف سے کلہاڑی گھومتی ہوئی آئی اور انسپکٹر جس ہاتھ میں گن تانے کھڑا تھا اس ہاتھ کو کاٹتی ہوئی سڑک پر گری،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گرجتے بادلوں کے ساتھ انسپکٹر کی چیخیں آسمان تک پہنچ رہی تھیں،،،

اس کا ہاتھ لہولہان سڑک پر گرا ہوا تھا،،،

آس پاس کی جگہ سے دس پندرہ سیاہ لباس والے اس شخص کے پیچھے آکر کھڑے ہو گئے،،،

وہ دو قدم آگے بڑھ کر ایک گھٹنے کے بل زمین پر بیٹھا اور اپنا ہڈ اوپر کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھ کر انسپکٹر کے رہے سہے ہوش بھی اڑ گئے،،،

پہچانا مجھے،،،وہ شخص اس کے قریب ہو کر بولا

میری دنیا میں مجھے کہتے ڈیول ہیں،،،وہ بارش سے بھیگتا ہوا بول رہا تھا

تم میرا راز فاش کرنے چلے تھے نا تاکہ مجھے میری میرّی سے دور رکھ سکو،،،

لو آج میں تمہیں اس دنیا سے ہی بہت دور پہنچا دوں گا اتنا دور کہ تم کبھی لوٹ کر واپس نہیں آسکو گے،،،

نہیں پلیز مجھے مت مارو میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گا،،،انسپکٹر کو اپنی جان پر بن گئی

بتا تو تم نے دیا یہ تو اچھا ہوا کہ فون میں نے اٹھایا تھا،،،

فلیش بیک

کمال صاحب مجھے آپ کا مجرم مل گیا ہے،،،انسپکٹر شرافت بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا کون ہے وہ،،،راحیل نے فون کان کو لگا کر بولا

کمال صاحب خیریت آپ کی آواز کو کیا ہوا ہے،،،انسپکٹر شرافت کو ان کی آواز بدلی بدلی لگی

ہاں میرا گلا کچھ خراب ہے تم بتاؤ کون ہے وہ شخص،،،راحیل نے اپنی آواز بھاری کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جب شہزادی سیڑھیوں سے گری تو میں چھت پر گیا تھا جہاں مجھے سیڑھیوں کے پاس سے ایک بٹن ملا جس سے مجھے معلوم ہوا کہ ایسے بٹن صرف شرٹ پر لگے ہوتے ہیں جبکہ آپ کے خاندان کے سبھی مرد سوٹ پہنتے ہیں سوائے،،،انسپکٹر خاموش ہوا

جی بتایئے سوائے کس کے،،،

سوائے راحیل کے،،،انسپکٹر کے منہ سے اپنا نام سنتے ہی راحیل کی آنکھوں میں خون اترنے لگا

فلیش ناؤ

بہت کر لیا لیحاظ اب جو بھی میرے اور میرّی کے درمیان آئے گا اسے اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا،،،اس نے اپنے آدمی کی طرف اشارہ کیا

ان میں سے ایک آدمی ہاتھ میں مظبوتی سے کلہاڑی پکڑے انسپکٹر کی طرف بڑھنے لگا،،،

نہیں مجھے معاف کر دو میری جان بخش دو میں وعدہ کرتا ہوں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں بلکہ م۔۔میں اپنا ٹرانسفر کروا لوں گا پلیز میری جان بخش دو،،،

وہ مسلسل اپنی جان کی بھیک مانگ رہا تھا جب تیز کلہاڑی کے ایک ہی وار سے اس کا سر اس کے جسم سے جدا ہو کر دور جا گرا،،،

اس کے جسم سے خون کی تیز دھاریاں نکلتی ہوئیں بارش کے پانی کے ساتھ بہنے لگیں،،،

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے ڈیڈ باڈی کی شرٹ ٹٹولی اور اس کی جیب سے اپنی شرٹ کا بٹن نکال کر مٹھی میں لیا،،،

بہت جلد تم میرے پاس ہو گی میرّی صرف میری بن کے رہو گی ساری عمر،،،اس نے بٹن کو سختی سے مٹھی میں بھینچ لیا

صبح پولیس کی ٹیم انسپکٹر شرافت خان کی ڈیڈ باڈی کا جائزہ لے رہی تھی کہ کوئی ثبوت ہاتھ لگ جائے مگر انہیں کوئی بھی ایسی چیز نہ ملی،،،

کمال صاحب کی ہویلی میں شرافت خان کے بے رحمی سے قتل کی خبر پہنچ چکی تھی اب ان سب کی پریشانی پہلے سے بھی بڑھ گئی تھی،،،

راحیل،،،

دردانہ بیگم صبح کے وقت راحیل کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھیں،،،

راحیل کی نیند سے بیدار ہوا وہ آنکھیں پھاڑے دروازے کی طرف دیکھنے لگا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راحیل جلدی اٹھ جاؤ ضروری بات کرنی ہے،،،

آتا ہوں خالہ جان،،،راحیل نے ان کو جواب دیا اور وہ واپس مڑ گئیں

وہ واش روم گیا اور شیشے میں اپنا چہرہ دیکھا،،،

Posted On Kitab Nagri

اس کے سر پر زخم ابھی بھی باقی تھااور ایک رخسار پر کانچ کا گہرا نشان تھا جس پر اس نے نقلی سکن اتنی مہارت سے لگائی کہ کوئی بھی پہچان نہیں سکتا تھا،،،

سر کے زخم پر نقلی بال لگا کر اس نے زخم چھپا دیا،،،

آنکھوں میں وحشت لیے وہ شیشے میں اپنا عکس دیکھ رہا تھا،،،

راحیل،،،

ایک آواز مزید آنے پر وہ کمرے سے باہر نکلا،،،

کیا ہوا خالہ جان صبح صبح کیوں جگا دیا،،،

بات ہی کچھ ایسی ہے کہ جگانا پڑا،،،دردانہ بیگم نے جواب دیا

جی بتائیں کیا بات ہے،،،وہ جانتا تو تھا کہ کیا بات ہو سکتی ہے لیکن انجان بننے کے لیے پوچھنا ضروری تھا

انسپکٹر شرافت کا کسی نے بہت بے رحمی سے قتل کر دیا ہے،،،

کیا کب اور کس نے،،،راحیل نے ایکٹنگ کی

یہ ابھی معلوم نہیں ہوا ہے لیکن اس کا قتل کسی تیز دھار والی چیز سے کیا گیا ہے جس سے اس کا سر جسم سے جدا کر دیا گیا،،،دردانہ بیگم بہت سہمی ہوئی تھیں

خالہ جان آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا،،،راحیل نے انہین جھوٹا دلاسہ دیا

Posted On Kitab Nagri

ایک اور بات ہم سب کو بہت پریشان کر رہی ہے،،،

جی بتائیں وہ کیا،،راحیل نے پوچھا

انسپکٹر شرافت کا خاص پولیس والا اکرم اس کے کہنے کے مطابق انسپکٹر شرافت کل رات ہماری طرف آرہا تھا،،،

دردانہ بیگم سے یہ بات سن کر راحیل کی آنکھوں میں لالگی آنے لگی،،

اس کا مطلب جس نے انسپکٹر شرافت کا قتل کیا ہے وہ وہی انسان ہے جو مریم کو اغواہ کر کے لے گیا تھا،،،

لیکن خالہ جان اس کا انسپکٹر شرافت سے کیا تعلق،،،راحیل کو اکرم پہ غصہ آرہا تھا

ضرور اس کے ہاتھ کوئی ثبوت لگا تھا جس کی خبر اس شخص کو ہو گئی اسی لیے اس نے انسپکٹر کا قتل کیا،،،

واہ بڈھیا اس عمر میں بھی تیرا دماغ کتنا چلتا ہے،،،راحیل نے دل میں کہا

شاید ایسا ہی ہو،،،راحیل انجان بنا

اب انسپکٹر شرافت کی جگہ جو انسپکٹر آئے گا وہی ہمارا کیس حل کرے گا،،،دردانہ بیگم نے بتایا

اب وہ کون ہے جس کو اپنی جان پیاری نہیں،،،راحیل دل میں سوچنے لگا

دردانہ،،،کمال صاحب کی آواز آئی

آتی ہوں،،،انہوں نے کمال صاحب کو جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارے خالو جان کی بات سن لوں تم بھی منہ ہاتھ دھو کر آجاؤ،،

ٹھیک ہے خالہ جان میں دس منٹ میں آتا ہوں،،،

دردانہ بیگم مڑ گئیں اور راحیل اپنے کمرے میں چلا گیا،،،

♥♥♥

دو دن بعد انسپکٹر شرافت خان کی جگہ ایک اور انسپکٹر آچکا تھا اس نے جمال اور کمال صاحب کو پوچھ گیچھ کے لیے پولیس سٹیشن بلایا،،،

ہاں بھئی میں نے سنا ہے اس رات انسپکٹر شرافت تم لوگوں کی طرف جا رہا تھا جب کسی نے نہایت بے دردی سے اس کا قتل کر دیا،،،اس نے اپنے موٹے پیٹ سے پینٹ اوپر کھینچتے ہوئے کہا

لیکن انہوں نے ہمیں آنے کی اطلاع نہیں دی تھی،،، کمال صاحب نے کہا

لیکن وہ روڈ تو تم لوگوں کے گھر کی طرف ہی جاتا ہے نا جہاں وادرات ہوئی،،،انسپکٹر نے کہا

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں لیکن انہوں نے ہم سے کسی قسم کا رابطہ نہیں کیا تھا،،، جمال صاحب بولے

لیکن یہ اکرم تو کہہ رہا ہے کہ شرافت اس کو بتا کر گیا تھا کہ وہ آپ کی طرف جا رہا ہے،،،اس نے سامنے پڑی سموسوں کی پلیٹ سے ایک سموسہ اٹھایا

Posted On Kitab Nagri

انسپکٹر صاحب پھر وہی بات جب ہم ایک بار آپ کو بتا چکے ہیں کہ ہمیں اس بات کی خبر ہی نہیں تو ہمیں کیسے کچھ پتہ ہو سکتا ہے،،، جمال صاحب نے تنگ آ کر کہا

اچھا ٹھیک ہے ابھی آپ جاؤ ضرورت پڑنے پر پھر بلاؤں گا،،، وہ آدھا سموسہ اپنے منہ میں رکھ کر بمشکل بولا

لیکن ہمارا کیس،،، کمال صاحب نے کہا

ہاں ہاں دیکھ لیں گے اس کو بھی،،، وہ کہہ کر پھر سے کھانے میں مصروف ہو گیا

جمال اور کمال صاحب ایک دوسرے کا منہ دیکھتے ہوئے اٹھ دیے،،،

ہمم ہمارا جوان انسپکٹر پہلے ہی ان کی وجہ سے مر گیا ہے بھئی میں کیوں موت کے منہ میں ہاتھ ڈالوں،،، ان کے جانے کے بعد وہ سموسہ کھاتا ہوا بڑبڑایا

کمال مجھے تو یہ انسپکٹر ٹھیک نہیں لگا یہ ہمارا کیس حل نہیں کرے گا،،، گاڑی میں بیٹھ کر جمال صاحب نے کمال صاحب کو کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی جان لگا تو مجھے بھی کچھ ایسے ہی ہے بس اللہ خیر کرے،،، انہوں نے گاڑی سٹارٹ کی

♥♥♥

مریم کمرا صاف کرنے کے بعد بیڈ کی چادر ٹھیک کرنے لگی،،،

اس نے ارسم کا سر اٹھا کر تکیہ سیٹ کر کے رکھا پھر نرمی سے سر واپس تکیے پر رکھا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ اسی کام میں مصروف تھی جب اس نے دیکھا کہ ارسم کے ہاتھ کی انگلی نے حرکت کی ہے،،،

مریم کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا،،،

ا۔۔ارسم ارسم،،،اس نے دو بار ارسم کو پکارا لیکن وہ ابھی بھی ساکت لیٹا ہوا تھا

مریم بھاگتی ہوئی صحن کی طرف گئی،،،

امی جان، چچی جان،،،

ارے مریم کیا ہو گیا کیوں پورے گھر میں شور مچا رکھا ہے،،،دردانہ بیگم نے کہا

چچی جان و۔۔وہ ارسم،،،

کیا ہوا ارسم کو وہ ٹھیک تو ہے نا،،،وہ پریشانی سے کھڑی ہوئی

چچی جان ارسم بلکل ٹھیک ہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو بتاؤ نا پھر کیا ہوا ہے،،،صفیہ بیگم نے کہا

امی جان ارسم کے ہاتھ نے حرکت کی ہے،،،مریم سے خوشی سے بولا نہیں جا رہا تھا

کیا یا اللہ تیرا شکر ہے،،،دردانہ بیگم نے کہا اور وہ تینوں ارسم کے کمرے کی طرف بھاگیں

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

کمال صاحب ارسم کو لیے ہوسپٹل گئے انہوں نے کال کر کے ڈاکٹر کو ارسم کے حرکت کرنے کا بتایا تو ڈاکٹر نے ارسم کو اپنے پاس لانے کا کہا تاکہ اس کے ٹیسٹ وغیرہ کر سکیں،،،

ڈاکٹر میرا بیٹا کب تک ہوش میں آجائے گا،،، کمال صاحب نے بے تابی سے پوچھا

ان کے ہوش میں آنے کے کافی امکان نظر آرہے ہیں اب بس آپ دعا کریں اللہ نے چاہا تو یہ آج یا کل بھی ہوش میں آسکتے ہیں یا اسی ہفتے یا اسی مہینے،،،

ڈاکٹر کی بات سن کر کمال صاحب کو خوشی کے مارے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہیں،،،

شکریہ ڈاکٹر صاحب آپ نے مجھے اتنی بڑی خوش خبری سنائی ہے،،،

ارے کوئی بات نہیں یہ سب تو اللہ کے کام ہیں ہم تو بس ذریعہ ہیں،،،

♥♥♥

راحیل شہر سے گاؤں گھر آیا تو اسے سب ہی بہت خوش نظر آرہے تھے، وہ حیران ہوا کہ ابھی دو دن پہلے تو انسپکٹر شرافت کے قتل کی خبر سن کر گھر میں سوگ پڑا ہوا تھا اور اب یوں اچانک ایسا کیا ہوا کہ سب کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے ہیں،،،

السلام علیکم،،

سب کو سلام کرتا ہوا وہ کرسی پر آ بیٹھا،،،

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام،،سب نے اس کے سلام کا جواب دیا

کیا بات ہے آج سب بہت خوش دکھائی دے رہے ہیں،،،

ہاں کیوں نہیں اور تم سنو گے نا تو تم بھی خوشی سے پاگل ہو جاؤ گے،،،دردانہ بیگم نے کہا

اچھا ایسی کیا خاص بات ہے،،،راحیل کو تجسس ہوا

تمہارا بھائی بہت جلد کومہ سے باہر آنے والا ہے انشاءاللہ،،،دردانہ بیگم کی بات تھی یا پگھلا ہوا سیسہ جو راحیل کو اپنے کانوں میں اترتا ہوا محسوس ہو رہا تھا،،

کیا واقع ہی م۔۔ مگر کیسے میرا مطلب ہے آپ کو کیسے معلوم ہوا،،،اس کے اندر طوفان اٹھ رہا تھا لیکن سب کو نارمل ظاہر کرنا اس کی مجبوری تھی

میں بتاتی ہوں کیسے،،،مریم کمرے میں داخل ہوئی

آج میرے شوہر کے جسم نے حرکت کی ہے جو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے،،،وہ راحیل کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

پھر ڈاکٹر نے ان کا چیک اپ کیا اور کہا کہ انہیں بہت جلد ہوش آنے والا ہے انشاءاللہ،،،وہ تنزیہ مسکرائی

راحیل کی آنکھوں میں اترنے والا خون اس وقت صرف مریم ہی دیکھ سکتی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

ی۔۔یہ تو بہت اچھی خبر ہے اللہ بھائی جان کو جلد کومہ سے نکال دے بس ہمیں اور کیا چاہیے،،،راحیل نے کہا تو مریم نے تنزیہ اس کی طرف دیکھا

♥♥♥

شہر میں لڑکیوں کے اغواہ کے کیسز بڑھتے جا رہے تھے ہر نیوز چینل یہی خبر سنا رہا تھا،،،

ایک ماہ میں تقریباً دس لڑکیاں اغواہ ہو چکی تھیں ان کے ماں باپ انصاف مانگنے سڑکوں پہ نکل آئے تھے،،،

پولیس کسی کی بات سننے کو تیار نہ تھی،،،

ڈیول آج شام ان لڑکیوں کی دبئی کی فلائٹ تیار ہے،،،ایک لڑکے نے ڈیول کو کہا

ہر کام بلکل ٹھیک ہونا چاہیے پولیس کو کسی قسم کا شک نہ ہو،،،ڈیول نے کرسی کے سٹینڈ پر انگلیاں چلاتے ہوئے کہا

کسی کو بھی شک نہیں ہو گا لڑکیوں کے نکاح کے پیپرز تیار ہیں ہر لڑکی ایک آدمی کے ساتھ اس کی بیوی کے طور پر جائے گی،،،

ہمم،،،ڈیول کمرے کی جانب چل دیا

♥♥♥

عنائزہ،،،روحان اسے پکارتا ہوا کمرے میں آیا، عنائزہ نے اس کے آنے سے پہلے ڈائری چھپائی اور آرام سے بیٹھ گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

ہاں روحان کیا بات ہے،،،روحان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی عنائزہ نے کہا

دیکھو باہر کتنا اچھا موسم ہے چلو باہر گھومنے جاتے ہیں،،،

گھونے لیکن کہاں،،،عنائزہ حیران ہوئی

گھر سے باہر واک کرتے ہیں،،،

او کے چلو پھر چلتے ہیں،،،عنائزہ کھڑی ہو کر بالوں کو باندھنے لگی

مت باندھو،،،روحان نے کہا

کیوں،،،عنائزہ نے پوچھا

ایسے اچھے لگتے ہیں،،،روحان کی بات پر عنائزہ مسکرائی

گھر سے باہر صاف لمبی سڑک پر وہ دونوں چلنے لگے،،،

بہار کا سماں دونوں کے دل کو بہت بھا رہا تھا،،،

عنائزہ نے روحان کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈالا،،،

ایک بات پوچھوں روحان،،،عنائزہ نے کہا

پوچھو،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم نے اتنی جلدی اپنے خوف پر کافی حد تک قابو پالیا ہے کیسے کیا یہ سب،،،وہ اس کی طرف دیکھ کر چلتی ہوئی بولی

اس کے پیچھے صرف ایک ہی وجہ ہے،،،روحان نے بھی اس کی طرف دیکھا

اور وہ کیا،،،عنائزہ نے آئیبرو اچکا کو پوچھا

تم،،،روحان بولا

میں تمہاری ہر خواہش پوری کرنا چاہتا ہوں عنائزہ اور میں جانتا ہوں اس کے لیے مجھے اپنے خوف پر قابو پانا ہو گا،،،

میں یہ بھی جان چکا ہوں کہ یہ خوف صرف میرے اندر کا ہے اور باہر ایسی کوئی بات نہیں، میں تمہاری ایک خواہش پوری کر تو چکا ہوں لیکن پھر بھی تمہیں ریسٹورنٹ نہیں لے جا سکا،،،

اوہ روحان تم ہر گز ایسے مت سوچو جو تم نے میرے لیے کیا وہ ریسٹورنٹ سے بہت زیادہ اچھا تھا میں کبھی بھی ان لمحوں کو بھول نہیں پاؤں گی،،،

لیکن میں پھر بھی تمہیں ریسٹورنٹ ضرور لے کر جاؤں گا تمہاری ہر خواہش پوری کروں گا میں،،،روحان مسکرایا

مجھے تم سے زیادہ کچھ بھی پیارا نہیں ہے روحان تم میرے ساتھ ہو تو مانو میری ہر خواہش پوری ہو گئی،،،

روحان کو عنائزہ کی بات سے خوشی محسوس ہوئی کہ عنائزہ کے لیے سب سے زیادہ ضروری صرف روحان ہے اس کی خواہشیں نہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے اس کے کندھے پر سر رکھا اور چلنے لگی،،،

کچھ دیر تک چلنے کے بعد عنائزہ کو سوکھے پتوں کے ٹوٹنے کی آواز آئی، س نے جنگل کی طرف دیکھا،،،

کیا ہوا،،،روحان نے پوچھا

یہاں کوئی ہے،، عنائزہ جنگل کی طرف چلنے لگی

لیکن کون،،،روحان پریشان ہوا اور اس کے پیچھے چلنے لگا

ادھر ادھر دیکھنے کے بعد عنائزہ کو وہاں کوئی نظر نہ آیا،،،

یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے،،،روحان نے کہا

لیکن مجھے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی ہے،،، عنائزہ نے روحان کو دیکھتے ہوئے کہا

ہو سکتا ہے کوئی جانور ہو،،،روحان نے اندازہ لگایا

لیکن اس جنگل میں تو جانور ہیں ہی نہیں،،،

چھوڑو جو بھی تھا ہمیں کیا،،،روحان نے پھر سے عنائزہ کا ہاتھ پکڑا

آؤ نا پھر سے واک کرتے ہیں،،، عنائزہ وہیں جم کر کھڑی تھی تو روحان نے کہا

نہیں اب ہمیں گھر چلنا چاہیے،،، عنائزہ اس کا ہاتھ کھینچتے ہوئے واپس سڑک پر آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن گھر کیوں اتنا مزہ تو آرہا تھا،،،روحان نے منہ پھلایا

نہیں روحان یہاں ہم سیف نہیں ہیں،،،عنائزہ نے اسے سمجھانا چاہا لیکن اس کا منہ ابھی بھی پھولا ہوا تھا

♥♥♥

رات کے وقت روحان کمفرٹ ایبل نائٹ ڈریس پہن کر واش روم سے نکلا جب اسے عنائزہ وارڈ روب کے پاس کھڑی کچھ سوچتی ہوئی دکھی،،،

کیا ہوا،،،روحان نے پوچھا

روحان میری ہیلپ تو کرو،،،

ہیلپ۔۔۔کس کام میں،،،

عنائزہ دو نائٹز لیے بیڈ کی طرف آئی،،،

اچھا بتاؤ ان دونوں میں سے کون سی پہنوں،،،وہ باری باری دونوں کو اپنے ساتھ لگاتی ہوئی روحان سے مشورہ لے رہی تھی،،،

نائٹیز کو دیکھ کر روحان کے ہوش اڑے وہ آنکھیں کھولے عنائزہ کو دیکھتا رہا،،،

ارے دیکھ کیا رہے ہو بتاؤ نا،،،عنائزہ نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا

ہاں کچھ نہیں،،،روحان نے نظریں جھکائیں

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں کیا میری ہیلپ کرو بتاؤ ان میں سے کونسی اچھی لگ رہی ہے،،،

اب روحان بیچارہ شرمیلا بچہ اسے کیا جواب دیتا اس نے نہایت آرام سے کمفرٹر میں گھس جانے میں ہی بہتری سمجھی،،،

ارے ارے،،، عنائزہ پہلے تو اس کے عمل پر حیران ہوئی پھر اپنی ہنسی دبانے کے لیے لب دانتوں تلے دبایا،،

عنائزہ پنک کلر کی نائٹی لیے واش روم گھس گئی،،،

روحان کو پچھلی بات یاد آنے لگی جب عنائزہ گھٹنوں تک نائٹ ڈریس پہنے اس کے کمفرٹر میں گھس گئی تھی،،،

اب کی بار وہ کیا کرے گی یہ سوچ سوچ کر روحان کے چودہ طبق پہلے سے ہی روشن ہونے لگے،،،

عنائزہ واش روم سے نکلی تو روحان کو ویسے ہی کمفرٹر میں دبکے پایا،،

"ہائے رے میرے اناڑی پیا"،،، عنائزہ نے اپنا ماتھا پیٹا

روحان،،، اس نے روحان کو بلانے کی کوشش کی لیکن آگے سے پکا سناٹا

روحان بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں،،،

عنائزہ کی اس بات پر روحان کا نازک سا دل تیز تیز دھڑکنے لگا، اب وہ اسے دیکھ پاتا تو ہی بتاتا نا کہ وہ اس نائٹی میں کیسی لگ رہی ہے،،،

روحان کمفرٹر اتارو،،، عنائزہ نے بھی جیسے آج کچھ ٹھان لی تھی

Posted On Kitab Nagri

روحان کی دھڑکنوں کے ساتھ سانسوں نے بھی مقابلہ لگایا،،،

روحان میں کیا کہہ رہی ہوں،،،

اتنی بار عنائزہ کے کہنے پر روحان کو لگا کہ اب اس نے عنائزہ کی بات نہ مانی تو وہ ناراض ہو جائے گی،،،

اس نے دھیرے سے کمفرٹر چہرے سے نیچے کیا مگر معصوم سبز آنکھیں ابھی بھی بند تھیں،،،

آنکھیں کھولو،،،

عنائزہ کے کہنے پر بھی اس میں آنکھیں کھولنے کی ہمت نہ ہوئی،،،

روحان،،،

دوسری بار کہنے پر روحان نے آنکھیں کھولیں مگر یہ کیا عنائزہ تو سادہ سے سوٹ میں ملبوس تھی،،،

ہاہاہا۔۔۔کمرے میں عنائزہ کا قہقہ گونجا،،،

روحان آنکھیں مٹکتا اسے دیکھتا رہا وہ کب سے کیا سوچ رہا تھا،،،

کیسا لگا مذاق،،، عنائزہ نے بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہا

میں نہیں بولتا،،، روحان کے کہہ کر کمفرٹر میں چہرہ چھپایا

ہائے رے میرے اناڑی پیا مجھ سے ناراض ہو گئے،،، عنائزہ اس کے ساتھ چپک کر لیٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

بولو نا کیوں ہو گئے ناراض میں تو مذاق کر رہی تھی،،،اس نے روحان کے چہرے سے کمفرٹر ہٹانا چاہا لیکن روحان نے مظبوتی سے دبایا ہوا تھا،،،

روحان پلیز کنفرٹر اتارو،،،

نہیں اتاروں گا،،،روحان بھی ضدی بنا

تم سے مذاق نہیں کروں گی تو اور کس سے کروں گی،،،

عنائزہ کی بات پر روحان نے چہرہ کنفرٹر سے نکالا اور اسے دیکھ کر بولا،،،

یہ مذاق تھا میری جان حلق میں اٹک گئی تھی،،،

افف میرے خدایا کیا کروں اس شرمیلے لڑکے کا،،،عنائزہ نے ماتھا پیٹا

تو کیا تم کبھی بھی میرے ساتھ رومانس نہیں کرو گے،،،

روحان نے عنائزہ کی بات پر غور کیا اور سوچنے لگا،،،

بتاؤ نا،،،اس نے پھر سے پوچھا

کروں گا،،،روحان کے منہ سے اچانک نکلا

اچھا تو آج پھر تمہارا ایک چھوٹا سا ٹیسٹ ہو جائے،،،عنائزہ خوشی سے سیدھی ہو کر بیٹھی

وہ کس لیے،،،روحان حیران ہوا

Posted On Kitab Nagri

آج تم خود مجھے کس کرو گے،،،

عنائزہ نے کہا تو روحان کچھ دیر اسے دیکھتا رہا،،

دیکھو جتنی بار بھی کی ہے میں نے کی ہے اس لیے آج تم کرو گے پھر میں اس ٹیسٹ میں تمہیں مارکس بھی دوں گی اوکے،،،

روحان اٹھ کر بیٹھا عنائزہ اسے کافی مرتبہ کس کر چکی تھی تو اب خود اسے کس کرنا شاید اسے مشکل نہیں لگا،،،

روحان کے اٹھنے پر عنائزہ خوش ہوئی،،،

اب وہ دونوں ایک دوسرے کو گھورے جا رہے تھے،،،،

کرو بھی،،،وہ بولی

پہلے اپنی آنکھیں بند کرو،،،روحان نے شرط رکھی

اوکے۔۔۔عنائزہ نے آنکھیں بند کیں

روحان نے شرماتے ہوئے اپنا چہرہ اس کے قریب کیا اور دو سیکنڈ کے لیے اپنے ہونٹوں کو اس کے ہونٹوں پہ رکھ کر الگ ہونے لگا،،،

تبھی عنائزہ نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈال کر اسے مزید خود کے قریب کیا اور اس حسین عمل کو جاری رکھا،،،

ماضی

Posted On Kitab Nagri

گہری کالی رات تھی جب ایک نفس بے آواز قدموں سے چلتا ہوا ارسم کے کمرے تک پہنچا،،

اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر وہ اندر سے لاکڈ تھا پھر وہ کھڑکی کی طرف آیا،اس نے کھڑکی کھولنے کی کوشش کی مگر وہ بھی اندر سے لاکڈ تھی،،،

اسے شدید غصہ آرہا تھا مریم دن کے وقت سارا دن ارسم کے کمرے سے نہ نکلتی تھی اور رات کے وقت وہ ہر چیز لاک کر کے سوتی،،،

اپنے شوہر کو جتنا بچانا ہے بچالو لیکن میں اپنا کام کر کے رہوں گا میرؔی،،،راحیل اپنے کمرے کی طرف چل دیا

پرندوں کی چہچہاہٹ سے مریم کی آنکھیں کھلیں اس نے اپنے ساتھ لیٹے ارسم کو دیکھا پھر کچھ فاصلے پر چارپائی پر لیٹی شہزادی کو دیکھا سکون سے اس نے پھر سے آنکھیں موند لیں،،،

مریم،،،

صفیہ بیگم دروازہ کھٹکھٹاتی ہوئی بولی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی امی جان،،،مریم نے غنودگی سے دبی آواز میں کہا

آجاؤ ناشتہ کر لو اور شہزادی کو بھی اٹھا دو

ٹھیک ہے امی جان آتی ہوں،،،کہتے ہوئے اس نے پھر سے کمبل اوڑھ لیا،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کے وقت مریم ارسم کی حفاظت کے لیے کمرے میں بیٹھی تھی جب راحیل کمرے میں داخل ہوا،،،

تم کیوں آئے ہو یہاں،،،مریم غصے سے بولی

بھابھی میں تو بس بھائی کو دیکھنے آیا تھا،،،راحیل نے معصوم شکل بنا کر کہا

بلکل ٹھیک ہے میرا شوہر دیکھ لیا چلو جاؤ اب،،،

بھابھی آپ کیوں ہر وقت مجھ سے ناراض رہتی ہیں،،،راحیل نے قدم آگے بڑھائے

میں نے کہا نا تم جاؤ مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی،،،وہ چلائی

پلیز آہستہ بولیں خالا جان نے سن لیا تو پریشان ہو جائیں گی،،،

زیادہ ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے راحیل میں جانتی ہوں تم ہی ڈیول ہو،،،وہ اٹھ کر اس کے مقابل کھڑی ہوئی

آپ یہ کیسے کہہ سکتی ہیں،،،راحیل دو قدم مزید آگے بڑھا

تمہاری یہ شیطانی آنکھیں جو مجھے حقیقت بتاتی ہیں میں ان کو جھٹلا نہیں سکتی تم ہی ڈیول ہو،،،مریم نے اچانک ایک ہاتھ آگے بڑھا کر راحیل کی رخسار پر ناخن سے کھروچ ڈالی

راحیل ایک دم سے پیچھے ہٹا اور آئینے میں اپنا عکس دیکھا اس کی رخسار پر کانچ کا نشان واضح ہو رہا تھا،،،

اب بھی کوئی ثبوت چاہیے تمہیں،،،مریم تنز سے بولی

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں وحشت لیے وہ پیچھے مڑا اور مریم کو کمر سے پکڑ کر دیوار سے لگایا،،،

مریم نے چلانے کے لیے جیسے ہی منہ کھولا ڈیول نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا،،،

اگر یہ حقیقت تمہیں معلوم ہو ہی چکی ہے تو اس حقیقت کو بھی مان لو کہ تم صرف اور صرف ڈیول کی ہو،،،وہ اس کے کان میں سرگوشی نما بولا تھا

کبھی نہیں مریم صرف ارسم کی ہے،،،مریم نے منہ سے اس کا ہاتھ ہٹایا اور اونچی آواز میں کہا

ڈیول نے غصے سے اس کی کمر میں گرفت کو سخت کیا تو مریم کے منہ سے سسکی نکلی،،،

تمہیں میں اتنا مجبور کر دوں گا کہ ایک دن تم خود چل کر میرے پاس آؤ گی میری ملکیت میں،،،ڈیول نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ کون کس کے پاس آئے گا ملکیت میں نہیں معافی مانگنے،،،مریم نے پر عزم لہجے میں کہا راحیل،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمال صاحب کی آواز آنے پر راحیل نے مریم کو آزاد کیا اور آخری نظر اس پر ڈالتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا،،،

اس کے جانے کے بعد مریم ارسم کے پاس بیٹھی اور رونے لگی،،،

یا اللہ میری مدد کرنا مجھے اس شیطان سے بچا لینا میرے اللہ،،،وہ روتے ہوئے دعا مانگ رہی تھی

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

جمال مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے،،،جمال صاحب کرسی پر بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے جب صفیہ بیگم بولی

ہاں کہو کیا بات ہے،،،

کیوں نا ہم گاؤں سے اپنی ساری زمین بیچ کر شہر شفٹ ہو جائیں،،،انہوں نے گھبراتے ہوئے کہا

صفیہ کیا تم جانتی ہو تم نے کتنی بڑی بات کی ہے،،،جمال صاحب اخبار ایک سائیڈ پر رکھ کر بولے

میں جانتی ہوں جمال لیکن یہاں جو حالات ہیں مجھے نہیں لگتا کبھی ٹھیک ہوں گے مریم کا اغواہ ہونا بھی تو کوئی چھوٹی بات نہیں تھی اوپر سے وہ اپنا دماغی توازن ہی کھونے لگی ہے ہم تو اپنی زندگی گزار چکے ہیں اب ہمیں صرف اپنی اولاد کے بارے میں سوچنا چاہیے،،،وہ ایک ہی بار میں اپنے دل میں چھپی تمام بات کہہ گئیں

جمال صاحب کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد بولے،،،

اور ارسم کا کیا وہ اس کا شوہر ہے اسے چھوڑ کر مریم ہمارے ساتھ کیسے چلی جائے گی،،،

آپ۔۔آپ کمال بھائی کو منالیں وہ بھی سب بیچ کر ہمارے ساتھ شہر چلے ہم سب کی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی،،،

اور اگر اس شخص نے وہاں بھی مریم کا پیچھا نہ چھوڑا تو،،،جمال صاحب نے سوال کیا

اللہ سب کرم کرے گا مجھے پورا یقین ہے رب پر کہ وہ ہمارے دن پہلے جیسے کر دے گا،،،

آمین،،،جمال صاحب نے کہا

Posted On Kitab Nagri

یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے پھر بھی میں کمال سے بات کروں گا اگر وہ مان گیا تو میں بھی اس بات سے متفق ہوں گا اگر اس نے انکار کیا تو تم دوبارہ اس بات کا زکر نہیں کرو گی،،،

ٹھیک ہے آپ کمال بھائی سے بات کر کے دیکھیں،،،صفیہ نے جواب دیا

♥♥♥

کمال میری بات سنو،،،کمال صاحب دردانہ بیگم کے ساتھ بیٹھے تھے جب جمال صاحب نے آواز لگائی

بھائی جان بلا رہے ہیں،،،دردانہ بیگم کو کہتے ہوئے وہ اٹھ کر باہر آئے

جی بھائی جان،،،

یہاں میرے پاس بیٹھو،،،انہوں نے اپنی ساتھ والی کرسی کا اشارہ کیا

کمال صاحب وہاں بیٹھے،،،

بولیں بھائی جان کیا بات ہے آپ کچھ پریشان دکھائی دے رہے ہیں،،،

بات ردا صل یہ ہے کہ یہاں اب ہمارا رہنا مشکل سا ہوتا جا رہا ہے مریم اور ارسم پر جو مصیبتیں آن پڑی ہیں وہ اب بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑ رہیں اور پچھلے دنوں شہزادی کا سیڑھیوں سے گر جانا بھی محض حادثانہ تھا،،،وہ خاموش ہوئے

جی جی بھائی جان بات مکمل کریں،،،

Posted On Kitab Nagri

صفیہ کہہ رہی تھی کہ اگر ہم اپنی زمینیں بیچ پر شہر میں شفٹ ہو جائیں تو کیا پتہ ہم پر سے یہ مصیبتیں ٹل جائیں،،،

کیا لیکن بھائی جان ہم اپنے آباؤاجداد کی جگہ چھوڑ کر کیسے کہیں اور چلے جائیں،،، کمال صاحب کو حیرت کا جھٹکا لگا

یہی بات میں نے اس سے کی ہے لیکن اگر یہاں رہنے سے ہمارے بچوں کا مستقبل تباہ ہوتا ہے تو کیا فائدہ یہاں رہنے کا،،،

ایک وہ شخص ہے جو نہ جانے کیوں ہمارے بچوں کی خوشیوں کے پیچھے ہاتھ دھو کر لگ پڑا ہے،،، جمال صاحب نے شدید پریشانی سے کہا

بھائی جان ہم یہاں پیدا ہوئے یہاں ہوش سمبھالا جوان ہوئے ساری عمر ہم نے یہام گزاری ہے اس گاؤں کو چھوڑنا جسم سے روح نکالنے کے برابر ہو گا لیکن اگر ہماری اولاد کے مستقبل کی بات کرتے ہیں تو آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں،،،

مطلب تم راضی ہو،،، جمال صاحب نے حیرت سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی میرا دل مطمئن نہیں ہے میں آپ کو سوچ کر جواب دوں گا،،، کمال صاحب نے پریشانی سے ماتھے پر ہاتھ رکھا

ٹھیک ہے سوچ لو،،، جمال صاحب وہاں سے اٹھ گئے

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

راحیل پچھلے ایک ہفتے سے تاک میں تھا کہ کب مریم ارسم کو اکیلا چھوڑے اور وہ ارسم کا کام تمام کرے لیکن اسے موقع نہیں مل رہا تھا،،،

خالا جان،،،شام کے وقت اس نے صحن میں کھڑے ہو کر دردانہ بیگم کو اونچی آواز میں پکارا

ہاں راحیل بولو،،،وہ اپنے کمرے سے نکل کر بولیں

خالا جان میں شہر جا رہا ہوں کچھ منگوانا ہے تو بتا دیں،،،

وہ جان بوجھ کر اونچا بول رہا تھا تاکہ اس کی آواز مریم تک پہنچ سکے

نہیں ابھی تو کچھ نہیں منگوانا جب منگوانا ہوا تو کہہ دوں گی،،،

ٹھیک ہے میں رات تک گھر آ جاؤں گا،،،

ٹھیک ہے اللہ نگہبان،،،دردانہ بیگم بول کر واپس کمرے میں آ گئیں،،،

مریم نے کھڑکی سے راحیل کو باہر جاتے ہوئے دیکھا اب وہ بے فکر ہو چکی تھی جب راحیل گھر نہیں ہوتا تھا تب مریم اپنے کام وغیرہ کر لیتی تھی،،،

مریم کمرے سے باہر آئی اور بے فکری سے پھرنے لگی،،،

راحیل گاڑی گاؤں میں ہی پھر رہا تھا وہ بس اندھیرا ہونے کا انتظار کر رہا تھا تاکہ اپنا کام آسانی سے کر سکے،،،

ایک گھنٹے تک اندھیرا چھا چکا تھا راحیل گاڑی کو حویلی سے کافی دور کھڑا کر کے حویلی کی طرف چلنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

ہویلی کی باہری چھوٹی دیواروں سے وہ چھت پر چڑھا،،،

چپکے سے سیڑھیاں اترتا ہوا نیچے آیا،مریم کچن میں کھانے کے برتن سمیٹ رہی تھی،،،

وہ سیڑھیوں کے ساتھ والے کمرے میں داخل ہوا اور بجلی کا سوئچ اٹھایا،،،

اچانک پورے گھر کی لائٹ چلی جانے پر مریم حیران ہوئی،،،

چچی جان،،،وہ کچن سے باہر نکلی

چچی جان مجھے کوئی ٹارچ دیں میں نے ارسم کے کمرے میں جانا ہے،،،

میرے کمرے میں جو الماری ہے اس کے نیچے والے دراز میں پڑی ہے ٹارچ،،،دردانہ بیگم اور صفیہ بیگم صحن میں نکل آئی تھیں،،،

راحیل تیزی سے ارسم کے کمرے کی طرف بڑھا ادھر مریم ماچس سے روشنی کرتی ہوئی دراز سے ٹارچ ڈھونڈ رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راحیل نے ارسم کے کمرے میں داخل ہو کر لائٹر آن کیا وہ پیچھے دیکھتا ہوا آگے بڑھا،،،

اس نے ارسم کے بازو میں لگی ڈرپ کی بوتل میں زہر کا انجیکشن ملایا اور ادھر مریم کمرے میں داخل ہوئی،،،،

راحیل اس کے قدموں کی چاپ سن کر ہی تیزی سے پردے کے پیچھے چھپ گیا مگر انجیکشن بوتل میں رہ گیا،،،

مریم نے آس پاس ٹارچ گھما کر دیکھا کمرے میں کوئی نہ تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ ارسم کے پاس بیٹھ گئی اب راحیل کو فکر ہونے لگی کہ کب مریم اٹھے گی اور کب وہ باہر نکلے گا،،،

مریم کی کمر راحیل کی طرف تھی وہ پردوں کے پیچھے سے ہوتا ہوا کھڑکی تک پہنچا اور بغیر آواز کیے باہر نکل گیا،،،

اس نے کمرے میں جا کر لائٹ آن کی اور چھت پر سے بھاگ گیا،،،

مریم کی نظر ڈرپ والی بوتل میں لگے انجیکشن پر پڑی اس نے تیزی سے اٹھ کر وہ انجیکشن اتارا اور پھر راحیل کے بازو کی طرف دیکھا لیکن ارسم کے بازو سے سوئی نکلی ہوئی تھی مطلب اسے ڈرپ لگی ہی نہیں تھی،،،

مریم یاد کرنے لگی کہ میں نے خود ارسم کو ڈرپ لگائی تھی پھر اس کے بازو سے سوئی کس نے نکالی،،،

وہ یہ سوچ ہی رہی تھی جب اسے آواز آئی،،،

مریم،،،

مریم کی نظریں تیزی سے ارسم کی طرف اٹھیں وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہا تھا،،،

آہ ارسم،،، حیرت سے اس کے منہ سے چیخ نکلی اور وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی

مریم،،، ارسم نے ایک بار پھر سے اسے پکارا اس کی پکار میں ایک درد چھپا تھا

ارسم،،، مریم اونچی آواز میں روتے ہوئے ارسم کے سینے سے لگی

ارسم آپ کو ہوش آ گیا،،، وہ اونچی آواز میں روتے ہوئے بول رہی تھی

مریم کی رونے کی آواز سن کر باقی گھر والے اس کے کمرے کی طرف بھاگے

Posted On Kitab Nagri

مریم کیاہوا،،،صفیہ بیگم کمرے میں داخل ہو کر بولیں لیکن آگے کا منظر دیکھ کران کا جسم ساکت ہو گیا،،،

دردانہ بیگم درازے تک پہنچی توان میں بھی چلنے کی ہمت نہ رہی،،،

امی جان،،،ارسم نے دردانہ بیگم کو پکاراا اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے پچھلے دوماہ سے وہ کومہ میں تھا،،،

ارسم میرا بچا،،،دردانہ بیگم روتے ہوئے اس کے پاس آئیں اوراس کا منہ ماتھا چومنے لگیں

یااللہ تیرا شکر ہے تونے ہم پر کرم کر دیا،،،انہوں نے روتے ہوئے کہا

ارسم بمشکل اٹھ کر بیٹھا،،،

جمال اور کمال صاحب دونوں باری باری ارسم کو ملے سب کی آنکھیں خوشی کے آنسوؤں سے نم تھیں

♥♥♥

ایک گھنٹے بعد راحیل گیٹ سے گاڑی اندر کر کے گھر داخل ہوا تو ارسم کے کمرے میں سب کو بیٹھا ہوا دیکھا،،،

وہ خوش ہوا کہ ارسم کا کام تمام ہو گیا ہے اسی لیے سب اس کے کمرے میں رونے دھونے لے کیے اکٹھا ہیں،،،

وہ بھی اپنی شکل پر نقلی دکھ لائے کمرے میں داخل ہوا لیکن آگے کا منظر اس کے لیے نا قابل یقین تھا،،،

ارسم بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا راحیل ساکت کھڑا اسے دیکھتا رہا وہ تو خود اسے زہر کا انجیکشن لگا کر گیا تھا پھر یوں اچانک ارسم کو ہوش کیسے آگیا،،،

دردانہ بیگم کی نظر راحیل پر پڑی وہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور ایک زوردار تھپڑ اس کی گال پر رسید کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

دس سال کے تھے تم جب تمہارے ماں باپ یہ دنیا چھوڑ کر چلے گئے تھے کیا میں نے تمہیں ماں کا پیار نہیں دیا تھا کیا کمال نے تمہارے سر پر باپ بن کر ہاتھ نہیں رکھا تھا،،،

کیسے کیسے تم ہی ہماری خوشیوں کے قاتل نکل سکتے ہو راحیل،،،وہ روتی ہوئی مسلسل بول رہی تھیں

راحیل ہکا بکا ان کی باتیں سن رہا تھا،،،

اس سے اچھا تھا کہ تم بھی اس ایکسیڈنٹ میں مر جاتے کم از کام آج مجھے یہ دن تو نہ دیکھنا پڑتا،،،

خالا جان،،،

اپنی گندی زبان سے مت کہو مجھے خالا جان تم میرے بھانجے ہو ہی نہیں سکتے تم تو کوئی شیطان ہو شیطان،،،وہ چلائیں

خالا جان آپ نے مریم بھابھی کی باتوں کا یقین کر لیا ان کی دماغی حالت ٹھیک نہیں ہے،،،ارسم کو لگا کہ مریم نے پھر سے اس کے بارے میں کچھ کہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم نے کچھ نہیں کہا راحیل،،،ارسم بولا

میں نے تمہاری حقیقت سب کو بتائی ہے،،،ارسم کے چہرے سے دکھ چھلک رہا تھا

مجھے آج نہیں کل ہی ہوش آ گیا تھا جب تم میرے کمرے میں مریم سے باتیں کر رہے تھے،،،

راحیل آنکھیں پھاڑے ارسم کی باتیں سن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں ویسے ہی ساکت لیٹا رہا تاکہ تم دونوں کی باتیں سن سکوں،،،

اور تب مجھے معلوم ہوا وہ شخص جسے میں بچپن سے اپنا چھوٹا بھائی مانتا آیا تھا ہمیشہ پیار اور شفقت سے پیش آتا تھا اسی شخص نے میری شادی کی رات میری بیوی کو اغوا کیا اور مجھے موت کے منہ میں دھکیل دیا،،،

کیا کوئی اتنا خود غرض ہو سکتا ہے راحیل،،،ارسم کی آنکھوں سے آنسو آنے لگے

میں نے تمہیں کبھی بھی یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ تم میرے سگے بھائی نہیں ہو بچپن سے تمہیں ہر وہ چیز دی جو مجھے بھلے ہی پسند تھی لیکن میں نے ہمیشہ تمہاری خوشی کو آگے رکھا،،،

اور اب جب تم میری ڈرپ میں زہر کا انجیکشن ملانے آئے تھے میں ہوش میں تھا میں اپنی آنکھوں سے اپنے بھائی کو میری جان لینے کی کوشش کرتے دیکھا کیا تم سوچ سکتے ہو اس وقت میرے دل پر کیا گزری ہو گی،،،

تمہیں مریم پسند تھی تو مجھ سے کہتے میں تمہارے لیے اپنی محبت کی قربانی دے دیتا لیکن کبھی بھی تمہارا دل توڑ کر خود خوش نہ رہتا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راحیل نے نظریں جھکائیں اس کے پاس بولنے کے لیے الفاظ نہ تھے،،،

لیکن اب تمہیں ہماری دنیا سے دور جانا ہو گا کیوں کہ تم نہ بیٹے بننے کے لائق ہو نہ ہی بھائی،،،

گھر میں پولیس داخل ہوئی اور راحیل کو گھیرے میں لیا،،،

راحیل بے یقینی سے ارسم کی طرف دیکھنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

میں نے ان کو بلایا تاکہ تمہیں سزا ملے اس سب کی جو تم نے ہمارے ساتھ کیا،،،

چلو بھئی تم نے ہی ہمارے جوان انسپکٹر کا قتل کیا تھا نا اب تمہیں میں سبق سیکھاؤں گا،،،انسپکٹر نے راحیل کو ہتھ کڑی لگائی

مریم نے کال پر انسپکٹر کو راحیل کے لڑکیاں اغواہ کرنے کے بارے میں بھی بتادیا تھا،،،

راحیل خاموشی سے چلتا ہوا پولیس کی وین میں بیٹھ گیا،،،

عنائزہ نے جمائی لیتے ہوئے ڈائری رکھی اور روحان کو ہگ کیے سو گئی

♥♥♥

صبح ان دونوں نے ٹیبل پر ناشتہ کیا اور اب لان میں چہل قدمی کرنے لگے

روحان نے عنائزہ کی نظروں کو اپنے اوپر محسوس کیا تو اس نے عنائزہ کی طرف دیکھا،،،

عنائزہ روحان کی طرف غور سے دیکھ رہی تھی،،،

کیا دیکھ رہی ہو،،،روحان نے پوچھا

دیکھ رہی ہوں تمہارا جسم کافی ڈھیلا ڈھالا سا ہے تمہیں جِم کرواؤں،،،عنائزہ اس کو سر سے پاؤں تک دیکھتی ہوئی بولی

جِم وہ کیا ہوتا ہے،،،روحان نے معصومیت سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تم پوچھنے کو رہنے دو میں کوئی نہ کوئی بندوبست کرتی ہوں جب جِم کرو گے تب خود ہی پتہ چل جائے گا کس چیز کا نام ہے،،، عنائزہ نے اپنی ہنسی دبائی

ٹھیک ہے میں کرلوں گا،،، روحان نے بے فکری سے کہا

پکانا،،، عنائزہ کو معلوم تھا جِم کرنا کتنا مشکل ہے اس لیے وہ روحان کو بات پر قائم رہنے کا کہنے لگی

ہاں تمہارے لیے،،، روحان نے مسکراتے ہوئے کہا

عنائزہ نے بھی مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر سر رکھا

♥♥♥

عنائزہ نے آن لائن باکسنگ آرڈر کی جو دوپہر کے وقت گھر پہنچ چکا تھا،،،

اس نے شفیق سے ایک کمرہ خالی کروا کے باکسنگ سیٹ کروائی،،،

روحان،،، وہ روحان کو کمرے میں بلانے کے لیے آئی

چلو آج تمہاری پریکٹس ہے،،، وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنے لگی

پریکٹس لیکن کس چیز کی،،، روحان نے حیرت سے پوچھا

تمہاری باڈی واڈی بنے کوئی میرے شوہر میں بھی دم آئے،،، وہ ہنستے ہوئے بول رہی تھی

روحان خوشی سے اٹھا اور اس کے ساتھ چلنے لگا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ اسے کمرے میں لے کر آئی،،،

یہ کیا ہے،،،روحان نے دیکھ کر پوچھا

یہ باکسنگ ہے،،،عنائزہ نے جواب دیا

اس سے کیا کرتے ہیں،،،

ابھی بتاتی ہوں تم اس پر پنچ مارو گے،،،

اچھا اتنا آسان یہ تو ابھی کر لیتا ہوں،،،

ہاں ہاں کرو،،،عنائزہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولی

روحان نے باکسنگ پر ایک پنچ جس کا اس پر کوئی اثر نہ ہوا،،،

روحان سر کھجاتے ہوئے اس عجیب چیز کو دیکھنے لگا،،،

اس کو یوں دیکھ کر عنائزہ کا قہقہ لگا،،،

میں نہیں کروں گا،،،روحان عنائزہ کے ہنسنے پر خفا ہوا

ارے ارے اچھا اب نہیں ہنستی او کے یہ گلوز پہنو اور پھر سے ٹرائی کرو،،،،

روحان نے وہ ریڈ کلر کے گلوز عنائزہ سے پکڑ کر پہنے اس بار روحان نے زوردار پنچ مارا تو باکسنگ نے کافی حد تک حرکت کی،،،

Posted On Kitab Nagri

بلکل ٹھیک چلو اب پھر سے کرو،،،

عنائزہ نے کچھ دیر تک اس کی پریکٹس کروائی جب روحان تھک گیا تو اسے کمرے میں لے آئی،،،

♥♥♥

رات کے وقت روحان کے بازووں میں شدید درد تھی،،،

عنائزہ ہلدی والا دودھ لے کر کمرے میں آئی،،،

اٹھو یہ دودھ پیو،،،

اب یہ کیا ہے،،،روحان نے برا سا منہ بنا کر پوچھا اسے کیا معلوم تھا کہ اس کا یہ حال ہو جائے گا

ہمت پکڑو شیر بنو شروع شروع میں جسم ایسے ہی درد کرتا ہے جب عادت ہو جائے گی تو سب ٹھیک ہو جائے گا،،،

نہیں میں اب نہیں کروں گا،،،روحان نے اٹھتے ہوئے کہا

میری جان وہ تو کرنی پڑے گی میرے لیے،،،عنائزہ نے اسے دودھ کا گلاس پکڑایا

روحان نے منہ پھلاتے ہوئے دودھ کا گلاس پکڑا،،،

پیو تمہاری پین میں کمی ہو گی،،،،

روحان نے جیسے ہی ایک بڑا سا سپ لیا وہ ویسے ہی باہر نکلنے والا تھا جب عنائزہ نے کہا،،،

Posted On Kitab Nagri

پیواسے خبر دار جو باہر نکالا تو،،،وہ آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی

روحان نے بمشکل اس ایک سپ کو حلق سے نیچے اتارا،،،

میں نہیں پیوں گا اتنا برا ذائقہ سے اس کا،،،وہ منہ کے زاویے بگاڑتا ہوا بولا

روحان تم اسے پیو گے ابھی چلو جلدی کرو،،،

نہیں پیوں گا،،،

روحان میں ناراض ہو جاؤں گی،،،

عنائزہ کے ناراض ہونے کے ڈر سے اس نے گلاس منہ کو لگایا اور ایک ہی سانس میں دودھ پی گیا،،،

عنائزہ کو اس وقت روحان پر بہت پیار آرہا تھا وہ اس کی خاطر کیا کچھ کرنے کو تیار تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ اور روحان سکون کی نیند سو رہے تھے جب آہستہ سے ان کے کمرے کا دروازہ کھلا،،،

گلاس وال سے آتی چاند کی روشنی میں اس شخص کا سایہ عنائزہ کے جسم پر پڑ رہا تھا،،،

سیاہ لباس، چہرے پر سیاہ ہڈی لیے اس کے صرف ہونٹ ہی دکھائی دے رہے تھے،،،

سیاہ جیکٹ کی پاکٹ سے اس نے تیز دھار والا خنجر نکال کر دونوں ہاتھوں میں مظبوتی سے پکڑا،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں اور اسی وقت اس شخص نے اس کے پیٹ میں خنجر گاڑھ دیا،،

آہ،،،

وہ ایک چیخ کے ساتھ اٹھی تھی،،،

عنائزہ کیا ہوا،،،اس کی چیخ سے روحان کی آنکھ کھلی اس نے جلدی سے لائٹ آن کی،،

عنائزہ نے یقینی سے اپنے پیٹ کو ہاتھوں سے ٹٹول رہی تھی کبھی وہ آس پاس دیکھتی،،،

عنائزہ بتاؤ کیا ہوا ہے،،،روحان نے ایک بار پھر پریشانی سے پوچھا

رو۔۔روحان،،،وہ شدید گھبرائی ہوئی تھی

ہاں بولو کیا ہوا،،،روحان نے اس کا رخ اپنی طرف کیا

روحان م۔۔مجھے بہت برا خواب آیا،،،اس کے چہرے پر خوف روحان دیکھ سکتا تھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان نے اسے سینے سے لگایا اور پریشان ہونے لگا،،،

کچھ نہیں ہوا وہ خواب تھا بھول جاؤ،،،اس نے تسلی دی

عنائزہ نے روحان کا کندھا مظبوتی سے پکڑا ہوا تھا جیسے اسے ابھی بھی ڈیول کے آجانے کا خوف تھا،،،

چلو سو جاؤ اب،،،روحان نے نرمی سے اسے لیٹایا اور خود بھی اس کے کمفرٹر میں لیٹ گیا،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے روحان کے سینے میں چہرہ چھپالیا لیکن خوف ابھی بھی اس پر طاری تھا،،،

♥♥♥

صبح عنائزہ نے پریشانی سے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا وہ لان میں بیٹھی پھولوں کو دیکھ رہی تھی جب روحان اس کے پاس آیا،،،

کچھ دیر وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا جب عنائزہ نے اس سے کوئی بات نہ کی تو روحان خود بول پڑا،،،

خاموش کیوں ہو،،،روحان نے آہستگی سے پوچھا

عنائزہ خاموش رہی،،،

روحان کو بے چینی ہو رہی تھی عنائزہ کے اس رویے سے وہ اسے ہمیشہ خوش ہی دیکھتا آیا تھا،،،

روحان،،،کچھ دیر بعد وہ بولی

جی،،،روحان نے جواب دیا

تمہاری ماما کیسی تھیں،،،

عنائزہ کے اچانک سوال پر روحان حیران ہوا اور سوال بھی ایسا تھا جس نے اسے پریشان کر دیا

بولو روحان،،،عنائزہ نے اس کی طرف دیکھا

ن۔۔نہیں،،،روحان نے نظریں جھکائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہاری دادو نے کبھی تمہیں تمہاری ماما اور پاپا کے بارے میں نہیں بتایا،،،

دادو نے کہا کہ۔۔۔ایک ایکسیڈنٹ میں ماما پاپا دونوں دنیا سے چلے گئے،،،

عنائزہ اس کے جواب میں خاموش رہی،،،

لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو،،،روحان کے دماغ میں سوال آیا

کچھ نہیں،،،وہ کہہ کر گھر کے اندرونی حصے میں داخل ہو گئی،،،

♥♥♥

ماضی

راحیل کا سچ جاننے کے بعد کسی میں بھی اتنی ہمت نہ تھی کہ پہلے کی طرح ہنسی خوشی گاؤں میں اپنی زندگی گزارتے،،،

سب کچھ بھول جانے کے لیے سب نے مل کر گاؤں چھوڑ کر شہر جانے کا فیصلہ کیا،،،

گاؤں کی آدھی سے زیادہ زمین کمال اور جمال صاحب کے نام تھی،،،

زمین اور دونوں حویلیاں دس کروڑ کی جائیداد تھیں جنہیں بیچ کر انہوں نے شہر میں میں دو اچھے گھر خریدے،،،

ارسم،جمال اور کمال صاحب نے مل کر بزنس سٹارٹ کیا جس میں انہیں کافی ترقی حاصل ہوئی،،،

ان کا اٹھنا بیٹھنا شہر کے بڑے بزنس مینز مین ہونے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

دو سال بعد انہوں نے اپنے سٹیٹس کے مطابق مہنگا ترین بنگلہ خریدا،،،

آج ان کا اس گھر میں پہلا دن تھا،،،

ارسم،،

سنیں آپ اپنی واچ بھول رہے ہیں،،،

ارسم آفس جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھنے والا تھا جب مریم گھر کے اندرونی دروازے سے باہر نکلی،،،

آپ روز اپنی واچ بھول جاتے ہیں کتنی بار کہا ہے سب تیار ہوتے ہیں اسی وقت پہن لیا کریں،،،

مریم شکوہ کرتے ہوئے اس کی کلائی میں واچ باندھ رہی تھی،،،

ارسم کو اس کے یوں شکوہ کرنے پر پیار آیا تو اس نے مریم کو کمر سے پکڑ کر خود سے لگایا،،،

ی۔۔یہ کیا کر رہے ہیں کوئی دیکھ لے گا،،،وہ گھبرائی

کوئی دیکھتا ہے تو دیکھے اپنی بیوی کو پکڑا ہے کسی غیر کو تھوڑی،،،ارسم نے بھی خوب شرم کے پردے اتار پھینکے

خدا کا خوف کریں چچی جان آجائیں گی،،،مریم کو اس کی ڈھیٹائی پر حیرت ہوئی

چھوڑ دوں گا پہلے میرا منہ میٹھا کرو،،،ارسم کو اسے تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا

ن۔۔نہیں بلکل نہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

میں تو منہ میٹھا کیے بغیر آفس نہیں جاؤں گا،،،ارسم نے چہرہ اس کے قریب کیا

ارسم پلیز چھوڑیں مجھے آج چچا جان نے بھی آفس جانا ہے وہ آتے ہی ہوں گے،،،اس نے گردن پیچھے موڑ کر دیکھتے ہوئے کہا

تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں چھوڑ دوں تو وہ دو جو میں چاہتا ہوں،،،ارسم نے اس کے نازک ہونٹوں کی طرف دیکھا

ب۔۔ بلکل نہیں آپ کو پتہ ہے نا مجھے آپ کی مونچھیں چبھتی ہیں،،،

مریم کی بات پر ارسم نے قہقہ لگایا،،،

ارسم تم ابھی تک نہیں گئے تو رکو میں بھی آتا ہوں دنوں ساتھ چلتے ہیں،،،اندر سے کمال صاحب کی آواز آئی

چچا جان آرہے ہیں چھوڑ دیں ارسم،،،مریم کو جان کے لالے پڑے

ٹھیک ہے ابو جان آجائیں،،،ارسم نے جان بوجھ کر کمال صاحب کو آواز دی تاکہ مریم اس کی بات مان لے

کمال صاحب کے قدموں کی آواز آنے لگی اور ارسم ابھی تک مریم کی کمر کو کس کے پکڑے کھڑا تھا،،،

ان کے قدموں کی آواز مریم نے سبز آنکھیں پھاڑیں ارسم ابھی بھی چھچھورے انداز میں مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم کو معلوم ہو چکا تھا وہ تو بے شرم بن گیا ہے اب ایسے اسے چھوڑنے والا نہیں ہے اس لیے بہتر ہے کہ وہ اس کی بات مان لے،،،

اس نے ارسم کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا اور اس کے ہونٹوں کو چومتے ہوئے اپنی کمر سے اس کے ہاتھ ہٹائے اور پیچھے مڑ کر بھاگی،،،

دروازے پر پہنچتے ہی وہ کمال صاحب سے ٹکرا گئی،،،

کیا ہوا مریم بیٹا خیر تو ہے،،، کمال صاحب نے اس کے چہرے کے اڑے ہوئے رنگ دیکھ کر پوچھا

ج۔۔۔جی چچا جان سب ٹھیک ہے،،، وہ کہہ کر بھاگ نکلی

کمال صاحب باہر آئے تو ارسم ٹشو پیپر سے اپنے ہونٹوں سے مریم کی لپ سٹک صاف کر رہا تھا،،،

کمال صاحب نے اس کے نزدیک آئے اور سرگوشی نما بولے،،،

"بلکل اپنے باپ پہ گیا ہے میرا پتر "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمال صاحب کی بات سے ارسم نے ہنستے ہوئے شرمندگی ٹالی

♥♥♥

رات کھانے کی ٹیبل پر سبھی گھر والے جمع تھے،،،

عقیلہ نے ٹیبل پر کھانا رکھ رہی تھی اور شہزادی سب کی پلیٹوں میں کھانا ڈال رہی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

سب راحیل کو بھلا چکے تھے سوائے شہزادی کے،،،

بھلے ہی راحیل کا سچ اس کے سامنے کھل چکا تھا لیکن وہ اس کج پہلی محبت تھا وہ بھی کم عمری کی محبت،،،

اس دن سے آج تک شہزادی کے چہرے پر وہ ہنسی نہ آئی تھی جو پہلے ہوا کرتی تھی،،،

وہ قسمت سے یہی گلہ کرتی تھی کہ اسے راحیل سے ہی محبت کیوں ہوئی یا پھر راحیل ہی کیوں ان کا دشمن نکلا،،،

شہزادی تم بہت کمزور ہو گئی ہو کھانا بہت کم کھاتی ہو تم،،،صفیہ بیگم نے اسے ڈانٹا

نہیں امی جان اتنا تو کھاتی ہوں اور نہیں کھایا جاتا،،،شہزادی نے برا سا منہ بنایا

کھانا کھاتے وقت مریم کا دل خراب ہونے لگا اور وہ اٹھ کر واش روم کی طرف بھاگی،،،

مریم کیا ہوا،،،ارسم اس کے پیچھے گیا

مریم کو بیسن ہر جھکا دیکھ کر وہ پریشان ہونے لگا،،،

صفیہ بیگم اور دردانہ بیگم کو مریم کے ماں بننے کا شک ہوا تو ان کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے،،،

دو سال سے ان کے ہاں اولاد کی خوشخبری نہیں آئی تھی اور آج یوں اچانک اللہ نے ان کو یہ خوشی عطا کر دی،،،

ارسم مریم کو پکڑ کر واپس ٹیبل کی طرف لایا،،،

صفیہ بیگم مریم کے پاس آئیں اور اسے کرسی پر بیٹھایا،،،

Posted On Kitab Nagri

کیا محسوس ہو رہا ہے،،،صفیہ بیگم نے پوچھا

امی جان سر چکرا رہا ہے اور دل خراب سا ہو رہا،،،مریم نے سر پکڑتے ہوئے کہا

سب کو مبارک ہو ہمارے گھر ننھا مہمان آنے والا ہے،،،صفیہ بیگم نے اونچی آواز میں کہا تو سب کے چہروں پر حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات نمایا ہوئے

کیا کیا واقع ہی،،،ارسم نے بے یقینی سے کہا

ہاں انشاءاللہ،،،صفیہ بیگم نے جواب دیا

جہاں خوشی سے ارسم کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ناچے گائے وہاں شرم سے مریم پانی پانی ہو رہی تھی،،،

اس نے ارسم کو گھوری سے نوازا جس کا مطلب تھا کہ چپ کر کے بیٹھ جاؤ،،،

ارسم قہقہ لگاتے ہوئے کرسی پر بیٹھا،،،

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح ارسم مریم کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا تو اس کی رپورٹس پازیٹو آئیں،،،

انہوں نے پورے محلے میں میٹھائی بانٹی اور مریم کا صدقہ دیا،،،

آج کا دن سب کے لیے خوشی کا دن تھا ارسم نے آفس سے چھٹی کر لی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم ڈریسنگ کے آگے کھڑی اپنے سنہری بالوں میں کنگھی کر رہی تھی جب ارسم نے آکر اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا،،،

ہمارے بیبی کا نام کیا ہو گا،،،ارسم نے اس کی گردن پر ہونٹ رکھے

ارسم،،،مریم شرمائی

بتاؤ نا کچھ سوچا تم نے،،،ارسم نے اپنا چہرہ دوسری طرف کیا اور اس کی گردن کے دوسری طرف ہونٹ رکھے،،،

ارسم نہ تنگ کریں مجھے،،،

ارسم نے اس کا رخ اپنی طرف کیا اور اسے ڈریسنگ ٹیبل کے اوپر بیٹھایا،،،

جب سے معلوم ہوا ہے تب سے زیادہ پیار آرہا ہے،،،اس نے مریم کی پیشانی پر ہونٹ رکھے

مریم نے سکون سے آنکھیں بند کیں،،،

تم نے نام نہیں بتایا،،،اس نے مریم کے رخسار پر ہونٹ رکھے

آ۔۔آپ بتانے دیں گے تب ہی نا،،،

اچھا اب بتاؤ،،،وہ مریم کی دوسری رخسار کو چومتا ہوا پیچھے ہوا

ا ممم فرحان،،،مریم نے سوچ کر بتایا

نہیں روحان،،،ارسم نے مریم کے ہونٹوں کو چوم کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ایک پل کے لیے مریم شرم سے لال ہوئی پھر ساتھ ہی روحان نام سننے پر بولی،،،

اپنی مرضی کرنی تھی تو مجھ سے کیوں پوچھا،،،اس نے ارسم کے کندھے پر پنچ مارا

ہاہاہابس میری مرضی،،،ارسم نے ہنستے ہوئے کہا

ہر بار آپ مجھے تنگ کرتے ہیں،،،مریم مسلسل اس کے کندھوں پر پنچ مار رہی تھی،،،

ارسم نے اس کی دونوں نازک کلائیوں کو اپنے مظبوت ہاتھوں میں لیا اور باری باری چوم لیا،،،

مریم نے شرم سے نظریں جھکائیں،،،

♥♥♥

شام ہو چکی تھی عنائزہ کا موڈ بہتر ہو چکا تھا اس نے ڈائری رکھی اور کمرے سے باہر نکل گئی،،،

سیڑھیاں اتر کر لاؤنج میں داخل ہوئی تو روحان پر نظر پڑی جو لاؤنج کے صوفے پر منہ لٹکائے بیٹھا تھا،،،

عنائزہ اس کے ساتھ صوفے پر آ کر بیٹھی اس نے ٹیبل پر پڑے سات چائے کے کپ دیکھے،،،

کوئی آیا تھا کیا،،،کپ دیکھ کر اس نے سوچا کہ کوئی آیا ہو گا لیکن حیران تھی کہ روحان کیسے کسی کو فیس کر سکتا ہے

روحان نے نفی میں سر ہلایا،،،اب اس کا منہ لٹکنے کے ساتھ پھول بھی چکا تھا

تو یہ سات کپ،،،عنائزہ بے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

روحان خاموش رہا،،،

عقیلہ ٹیبل سے کپ اٹھانے آئی،،،

عقیلہ یہ اتنے چائے کے کپ کس کے لیے،،،عنائزہ نے پوچھا

بیگم صاحبہ یہ سارے کپ روحان بابا کے لیے تھے،،،

کیا،،،عنائزہ کا حیرت سے منہ کھلا کا کھلا رہ گیا،،،

لیکن اتنی چائے روحان کیوں پی تم نے،،،

عنائزہ کے پوچھنے پر وہ ابھی بھی نہیں بولا تھا،،،

تم بتاؤ عقیلہ کیوں دی اسے اتنی چائے بنا کر،،،

بیگم صاحبہ روحان بابا کب سے پریشان بیٹھے تھے آپ بھی کمرے میں تھیں تو وہ بار بار چائے کا کہتے رہے اور میں دیتی رہی،،،

اتنی چائے پی لی ہے اب اسے نیند نہیں آئے گی،،،عنائزہ نے کہا تو عقیلہ کچن کی جانب چل دی

روحان کیوں پی تم نے اتنی چائے،،،

میں جو مرضی کروں تم سے مطلب،،،روحان نے منہ پھولاتے ہوئے کہا

اوہ غصہ،،،عنائزہ کو اس کے کیوٹ سے غصے پر ہنسی آنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلی جاؤاب بھی بیٹھ جاؤ کمرے میں دروازہ بند کر کے،،،

روحان کی دروازہ بند کرنے والی بات پر عنائزہ کو دکھ ہوا وہ واقع ہی دروازہ بند کر کے بیٹھی تھی روحان نہ جانے کتنے چکر لگا چکا ہو گا،،،

سوری،،،عنائزہ نے اپنے کان پکڑتے ہوئے کہا

روحان نظریں جھکائے بیٹھا تھا،،،

اچھا اب میری طرف کیا دیکھو گے بھی نہیں،،،

روحان نے اب بھی اس کی بات کا جواب نہ دیا،،،

عنائزہ نے اس کی نرم رخسار پر ہاتھ رکھ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا،،،

میری جان ناراض ہے مجھ سے،،،عنائزہ نے نہایت پیار بھرے لہجے میں کہا

روحان کی سبز آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو امڈنے لگی جس سے عنائزہ کو حیرت کا جھٹکا لگا،،،

جب دل چاہتا ہے ساتھ رہتی ہو جب دل چاہتا ہے چھوڑ دیتی ہو تمہیں پتہ ہے نا تمہارے سوا میرا کوئی نہیں ہے پھر کیوں کرتی ہو ایسے میرے ساتھ،،،اب وہ صحیح میں رونے لگا تھا

روحان،،،عنائزہ کو اس کا دکھ دیکھ کر اپنے دل سے اٹھتی تکلیف محسوس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

صبح سے اکیلا ہوں سو بار کمرے کے چکر لگائے لیکن دروازہ بند تھا ایسے بھی کوئی کرتا ہے کیا،،وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا،،،

آج ایسے محسوس ہو رہا ہے جیسا دادو کے چلے جانے کے بعد محسوس ہو رہا تھا میں اب بھی اکیلا ہوں،،،

نہیں روحان تم اکیلے نہیں ہو،،،عنائزہ اس کے گلے سے لگی اسے اب احساس ہو رہا تھا کہ وہ واقع ہی اپنی مرضی کی مالک ہے جب موڈ اچھا ہوتا ہے تو روحان کے ساتھ اچھے سے رہتی ہے اور جب موڈ خراب ہوتا ہے تو کمرے میں بند رہتی ہے،،،

روحان آئم سوری آئندہ کبھی ایسے نہیں کروں گی کبھی تمہیں دکھ نہیں دوں گی میرا وعدہ ہے تم سے،،،عنائزہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے

پھر بھی تم کرو گی ایسے تم ہر بار کرتی ہو،،،

نہیں کروں گی میں نے تم سے وعدہ کیا ہے،،،،

میں اکیلے پن سے تنگ آگیا ہوں عنائزہ مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا،،،

نہیں کبھی نہیں جاؤں گی نہ کبھی اکیلا چھوڑوں گی بس آخری بار معاف کر دو،،،عنائزہ نے پیچھے ہو کر اس کی تر آنکھوں کو صاف کیا

کر دیا معاف،،،روحان نے نہایت معصومیت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ عنائزہ کے رخساروں کو صاف کرنے لگا،،،

♥♥♥

رات کے کھانے سے فارغ ہو کر وہ دونوں کمرے میں آئے،،،

عنائزہ نے گلاس وال کے آگے کرٹینز کیے اور بیڈ پر آکر بیٹھی،،،

روحان بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا جب عنائزہ نے پوچھا،،،

روحان ایک بات پوچھوں،،،

جی،،،

تمہیں بچے پسند ہیں کیا،،،

عنائزہ کے سوال پر روحان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا،،،

کیا دیکھ رہے ہو،،، عنائزہ بولی

پسند ہیں شاید،،،اس نے سوچ کر کہا

شاید کا کیا مطلب،،،

میں نے کبھی کسی بچے کو اٹھایا نہیں نہ ہی اس کے ساتھ کھیلا اس لیے مجھے پتہ نہیں بچے کیسے ہوتے ہیں دادو نے بتایا تھا بہت پیارے ہوتے ہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

اچھااور کیا کیا بتایا تھادادو نے،،،عنائزہ کو وہ بولتا ہوا کیوٹ لگ رہا ہے،،،

اور یہ کہ بچے کیوٹ ہوتے ہیں،،،اس نے سوچ کر کہا

اچھااب یہ بتاؤ کیوٹ کیسا ہوتا ہے،،،عنائزہ اس کے قریب ہو کر بیٹھی

کیوٹ پیارا ہی ہوتا ہو گا،،،روحان نے سر سوچ کر سر کجایا

تم نے کبھی کسی کیوٹ انسان کو دیکھا ہے،،،

نہیں،،،روحان نے جواب دیا

آج تمہیں ایک کیوٹ انسان دکھاتی ہوں،،،

لیکن کہاں،،،روحان حیران ہوا

ادھر آؤ میرے ساتھ،،،عنائزہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل پر لے آئی

روحان نے مرر سے سوالیہ نظروں سے عنائزہ کو دیکھا،،،

یہ ہے میرا کیوٹ لڑکا،،،عنائزہ نے اس کی چیکس کو کھینچا

روحان شرمانے لگا تو عنائزہ ہنس دی،،،

چلو واپس بستر پر،،،وہ دونوں بستر پر آکر بیٹھے

Posted On Kitab Nagri

اچھا ہم بچوں کی بات کر رہے تھے نا،،، عنائزہ نے کہا

تو کیوٹ لڑکا تو تم نے دیکھ لیا اب بتاؤ کیوٹ بچے کیسے لگتے ہوں گے،،،

وہ تو بہت ہی پیارے لگتے ہوں گے،،، روحان نے کہا

تمہیں بچے چاہیے،،، عنائزہ اس کی آنکھوں میں دیکھا

کیا مطلب،،، روحان کو عقل میں کچھ نہ پڑا

بدھو مطلب تم باپ بننا چاہتے ہو کہ نہیں،،، عنائزہ کے ڈائریکٹ وہ بھی اس انداز میں کہنے کی وجہ سے روحان آنکھوں کو مٹکاتا اس کو دیکھتا ہی رہ گیا

ہیلو کیا دیکھ رہے ہو ایسا بھی کیا کہہ دیا بھئی شادی کے بعد سب ماں باپ بنتے ہیں ہم کوئی انوکھے تھوڑی ہیں،،،

عنائزہ کی یہ ہمت تھی یا بے شرمی یہ صرف وہی جانتی تھی،،، 😂

روحان شرم کا مارا بنا کچھ کہ کمفرٹر میں گھس گیا،،،

عنائزہ حیرت سے اسے لیٹے ہوئے دیکھ رہی تھی،،،

لگتا ہے اس کمفرٹر کو آگ لگانی پڑے گی،،، وہ بڑبڑاتی ہوئی لیٹ گئی

روحان نے اس کی بات سنی تو اس کے کان کھڑے ہو گئے،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان یہ سوچ رہا تھا کہ عنائزہ میں شرم نام کا مادہ بلکل نہیں پایا جاتا اسی وقت عنائزہ نے اس کو کمفرٹر سمیت ہگ کر لیا،،،

زیادہ سوچو مت سو جاؤ کل صبح تمہاری پریکٹس بھی کروانی ہے باکسنگ کی اس لیے جلدی سو جاؤ،،،

باکسنگ کا سوچ کر روحان نے آنکھیں مزید کھولیں،،،

کیا صبح پھر سے،،،اس بے کمفرٹر سے منہ نکالا

اور نہیں تو کیا ذرا دیکھو اپنی طرف تم سے زیادہ طاقت تو مجھ میں ہو گی،،، عنائزہ نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا،،،

روحان نے اس کی بات پر غور کیا عنائزہ واقع ہی صحت میں روحان سے زیادہ تھی،،،

آنکھیں بند کرو،،، عنائزہ کی آواز آنے پر اس نے آنکھیں بند کیں عنائزہ نے اس کی رخسار پر لب رکھے اور کندھے پر سر رکھے سونے لگی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سات کپ چائے پینے کے بعد روحان کی آنکھوں میں نیند آنا ناممکن سا ہو گیا تھا، عنائزہ سو چکی تھی اور وہ ابھی تک جاگ رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے سونے کی کئی بار کوشش کی لیکن نیند آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی،ایک تو عنائزہ اس سے لپٹ کر سو رہی تھی جس وجہ سے وہ حرکت بھی نہیں کر پا رہا تھا،،،

عنائزہ نے نیند میں کروٹ بدلی،روحان کو جیسے ہی آزادی ملی اس نے کھل کے سانس لیا،،،

اس نے عنائزہ کی طرف دیکھا وہ گہری نیند میں تھی،،،

آہستہ سے اٹھ کر اس نے فرش پر قدم رکھے،،،

بار بار عنائزہ کی طرف بھی دیکھتا کہ اگر وہ جاگ گئی تو اسے پھر سے لیٹا لے گی اور سونے کا کہے گی،،،

کھڑے ہو کر اس نے دروازے کی طرف قدم بڑھائے،آہستگی سے دروازہ کھولا اور آخری نظر عنائزہ پر ڈالتا ہوا باہر چلا گیا،،،

اس کا دل چہل قدمی کو کر رہا تھا پہلے اس نے باہر لان میں جانے کا سوچا لیکن عنائزہ اندرونی دروازے کو بھی لاک لگا کر سوتی تھی اس لیے وہ باہر نہیں جا سکتا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر کھڑے رہنے کے بعد اسے چھت کا خیال آیا خوشی سے اس نے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھائے،،،

آج پورے چاند کی رات تھی،چاند پورے شوق سے آسمان پر چمک رہا تھا ٹھنڈی ہواؤں نے روحان کو گھیرے میں لیا،،،

Posted On Kitab Nagri

رات کے وقت ایک وسیع اور سنسان چھت کا منظر ایک نارمل انسان کو شاید خوف دلاتا لیکن روحان اگر کسی چیز سے ڈرتا تھا تو وہ صرف انسان تھا،،،

پل میں ہی ہوا نے اس کے سنہری بالوں کو چھیڑا اور وہ ماتھے پر بکھر گئے،،،

مسکراتے ہوئے روحان اس منظر کو انجوائے کر رہا تھا جو وہ پہلی بار دیکھ رہا تھا،،،

وہ چلتے ہوئے کنارے کی طرف آیا دور دور تک پھیلا ہوا گھنا جنگل جو اس وقت کافی حد تک خوفناک لگ رہا تھا،،،

روحان اس جنگل کو غور سے دیکھنے لگا،،،

کتنی خاموشی ہے یہاں،،،وہ خود کلام ہوا

کافی بھیانک دکھ رہا ہے،،،وہ ایک بار پھر بولا

شکر ہے عنائزہ سو رہی ہے اگر مجھے یہاں دیکھ لیتی تو اچھی خاصی کلاس لگ جانی تھی،،،

دیکھوں تو صحیح یہ کتنا گہرا ہے،،،روحان نے دو قدم مزید کنارے کی طرف بڑھائے،،،

گہرائی میں دیکھتے دیکھتے اس کا سر چکرانے لگا اس نے خود کو سمبھالنے کی کوشش کی لیکن ناکام ہو گیا،،،

روحان نیچے گرنے ہی والا تھا جب کسی نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا،،،

عنائزہ،،،اچانک روحان کے منہ سے نکلا

Posted On Kitab Nagri

سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اپنے چکراتے ہوئے خود کو کنٹرول کر رہا تھا جب اس کی نظریں اپنے سامنے کھڑے انسان پر اٹھیں،،،

روحان کے پاؤں تلے سے زمین نکلی وہ آنکھیں پھاڑتے ہوئے اس شخص کو دیکھتا رہا،،،

بلیک لباس میں ملبوس وہ شخص چہرے پر ہڈی لیے ہوئے تھا،،،

ک۔۔ کون ہو تم،،،روحان کو اپنا جسم کانپتا ہوا محسوس ہونے لگا،،،

اس شخص کی طرف سے مکمل خاموشی تھی،،،

روحان لمبے لمبے سانس لینے لگا اس کا دل اپنی رفتار سے تیز دھڑک رہا تھا،،،

اس شخص نے روحان کی طرف ہاتھ بڑھایا،روحان خوف سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا،،،

ر۔۔و۔۔حا۔۔ن،،،

اس شخص نے لمبی سانس چھوڑتے ہوئے سرگوشی میں اس کا نام پکارا،،،

روحان کے لیے یہ جھٹکے سے کم نہ تھا وہ اس کا نام کیسے جانتا تھا روحان خوف سے زمین پر بیٹھا کیوں کہ بھاگنے کی تو اس میں ہمت نہ تھی،،،

ک۔۔ کون،،، معصوم سبز آنکھیں پھیلاتے ہوئے اس نے ایک بار پھر سے دیکھا

وہ شخص روحان کے بلکل پاس کھڑا تھا اپنا چہرہ نیچے کی طرف جھکائے وہ روحان کو ہی دیکھ رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان کے ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک قطرہ گرا جس نے روحان کی توجہ لی،،،

اس نے اپنی ہتھیلی کی طرف دیکھا جب اس کی سماعت میں عنائزہ کی آواز پڑی،،،

روحان یہاں کیا کر رہے ہو تم،،،وہ غصے سے بولی

روحان نے اسے دیکھ کر ہاتھ کو مٹھی میں تبدیل کیا اور تیزی سے کھڑا ہوا،،،

عنائزہ،،، کھڑے ہو کر اس نے عنائزہ کا نام پکارا

عنائزہ تیز قدموں سے اس کے پاس آئی،،،

یہاں کیا کر رہے ہو اس وقت،،،وہ غصے سے بولی

وہ مجھے نیند نہیں آ رہی تھی اس لیے سوچا چہل قدمی،،،روحان خاموش ہوا

چلو نیچے اور آئندہ اس وقت اکیلے بلکل بھی باہر نہیں نکلو گے،،،وہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئے نیچے لے گئی،،،

سیڑھیوں کے دروازے کو اس کے لاک لگایا اور اسے لیے کمرے میں آئی،،،

اتنی رات کو یوں اکیلا نکلنا ٹھیک نہیں ہے روحان اگر تمہیں نیند نہیں آ رہی تھی تو مجھے جگا لیتے،،،

آئم سوری،،،روحان نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا

اب سونا ہے یا نہیں،،،عنائزہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

سونا ہے،،،روحان نے کہا

اوکے،،وہ بستر پر لیٹی

روحان بھی اپنی جگہ پر لیٹا اس نے ابھی تک مٹھی کو بند کیا ہوا تھا،،،

عنائزہ کا رخ دوسری طرف تھا روحان نے مٹھی کو کھول کر دیکھا تو وہ پانی کا قطرہ تھا،،،

کیا یہ اس شخص کا آنسو ہے،،،روحان نے سوچتے ہوئے مٹھی بند کی

لیٹ جاؤ پھر لائٹ آف کروں گی میں،،،عنائزہ بولی

روحان لیٹ گیا اور کمرے کی لائٹ آف ہو گئی،،،

♥♥♥

صبح روحان سارا دن یہی سوچتا رہا کہ وہ شخص کون تھا اور اس کی آنکھ سے نکلنے والے آنسو کا کیا مقصد تھا،،،

وہ آج صبح سے ہی خاموش تھا عنائزہ کو اس پہ شک ہونے لگا جیسے وہ اس سے کچھ چھپا رہا ہو،،،

روحان،،،عنائزہ نے پکارا

جی،،،

کیا ہوا آج چپ چپ ہو،،،اس نے اندر کی بات ٹٹولنی چاہی

Posted On Kitab Nagri

ن۔۔ نہیں تو،،،نہایت آرام سے وہ جھوٹ بول گیا مگر اس کی لڑکھڑاتی زبان نے عنائزہ کو سچ بتایا

کل رات چھت پر تم چہل قدمی کے لیے گئے تھے نا،،،عنائزہ بول

ہاں،،،

توجب میں نے تمہیں دیکھا تم نیچے بیٹھے تھے،،،عنائزہ کی بات پر روحان سوچنے لگا کہ اب اسے کیا جواب دے،،،

بتاؤ،،،وہ پھر بولی

میں تھک گیا تھا اس لیے نیچے بیٹھ گیا،،،آخر اس نے بہانہ گھڑا

ٹھیک ہے،،،عنائزہ نے سر ہلایا

چلو تمہاری پریکٹس کرواؤں،،،

روحان اٹھ کر اس کے ساتھ چلنے لگا،،،

ایک گھنٹہ پریکٹس کے بعد وہ فریش ہو کر بستر پر گرا،،،

عنائزہ کا آج خود کھانا پکانے کا موڈ ہو رہا تھا اس لیے وہ کچن میں گھس گئی،،،

کھانا پکانے سے فری ہونے کے بعد وہ کمرے میں گئی اور روحان کو سوتا دیکھا،،،

آج اتنی جلدی سو گیا،،،عنائزہ خود کلام لائی

Posted On Kitab Nagri

ہمم کل رات لیٹ سویا اسی لیے،،،اس نے پھر سے خود کلامی کی اور اپنی سائیڈ پر بیٹھتے ہوئے ڈائری نکالی،،،

♥♥♥

ماضی

آج مریم کی گود بھرائی کی رسم رکھی گئی تھی،،،

گاؤں سے سبھی رشتہ داروں کو بلایا گیا کچھ محلے کے لوگ انوائیٹڈ تھے،،،

ڈارک پنک کلر کا سوٹ پہنے اور سر پر یلو دوپٹہ اوڑھے نہایت خوبصورت لگ رہی تھی،،،

پورے گھر میں خوشی کا سماں تھا ایک ایک کر کے عورتیں آتیں اور مریم کی گود میں مختلف قسم کے فروٹس وغیرہ رکھتیں،،،

مریم کے چہرے سے بے حد خوشی چھلک رہی تھی،،،

ارسم کے پاؤں زمین پر لگنے کا نام نہیں لے رہے تھے،،،

رات دس بجے تک جب سب مہمان کھانا کھانے لگے تب مریم کا بھی تھکاوٹ سے برا حال ہونے لگا،،،

امی جان میں آرام کرنا چاہتی ہوں،،،مریم نے صفیہ بیگم سے کہا

ہاں ہاں چلو آؤ تمہیں کمرے میں چھوڑ آؤں،،،صفیہ بیگم اسے کمرے میں چھوڑ آئیں،،،

مریم کو نیند آ رہی تھی اس نے کمرے کی لائٹ آف کی اور بستر پر لیٹ گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ گہری نیند سو رہی تھی جب کھڑکی سے ایک شخص کمرے میں داخل ہوا،،،

کون ہو سکتا تھا وہ شخص سوائے ڈیول کے،،،

مریم کے کمرے کی کھڑکی پچھلی دیوار کی طرف کھلتی تھی جہاں کسی کا آنا جانا نہ تھا،،،

کچھ دیر تک ڈیول چاند کی روشنی میں مریم کا بے داغ اور خوبصورت چہرہ دیکھتا رہا،،،

اس نے دھیرے دھیرے سے اپنے قدم مریم کی طرف بڑھائے،،،

وہ مریم کے ساتھ بستر پر لیٹا اور اس کی سانسوں کو سننے لگا،،،

میرّی،،،وہ سرگوشی سے بولا

اس نے مریم کے چہرے پر آتی سنہری لٹوں کو ہاتھوں سے پیچھے کیا اور اس کی رخسار پر ہاتھ رکھا،،،

کتنا ترساہوں تمہیں دیکھنے کے لیے،،،وہ مریم کے ایک ایک نقش کو آنکھوں کے راستے دل میں اتار رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کی نیند میں خلل پڑا،،،

ارسم،،،مریم غنودگی میں ڈیول کے سینے سے لگی یہ سوچ کر کے ارسم اس کے ساتھ لیٹا ہے

مریم کی اس قدر قربت ڈیول کو سکون بخش رہی تھی اس کا ہاتھ مریم کی کمر پر رینگنے لگا،،،

اس کی کمر پر دباؤ ڈالتے ہوئے جیسے وہ خود کو اس میں سمو دینا چاہتا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

دھیرے دھیرے وہ مریم کی گردن پر لمس چھوڑنے لگا،،

ارسم پلیز آج نہیں کرو میں بہت تھکی ہوئی ہوں،،،مریم کی نیند سے چور آواز ڈیول کی سماعت میں پڑی

ڈیول اپنے کام میں جاری رہا،،،

وہ مریم کو سیدھا کر کے اس پر ہاوی ہوا،،،

شدید نیند کے باعث مریم کی آنکھیں کھل نہیں پا رہی تھیں وہ بس سونا چاہتی تھی،،،

ڈیول نے اس کی شہ رگ پر ہونٹ رکھے،،،

ا۔۔ارس،،،

مریم کی آواز اس کے منہ میں ہی رہ گئی جب ڈیول نے اس کے لفظوں کو گرفت میں لیا،،،

مریم نے غنودگی میں آہستگی سے اس کے گرد بازو حائل کیے،،،

ڈیول کو اور کیا چاہیئے تھا آج مریم بھی اس کی قربت حاصل کرنے کے لیے اس کا ساتھ دے رہی تھی،،،

دس منٹ تک وہ ایک دوسرے میں گم رہے جب ڈیول کو باہر سے کسی کے قدموں کی آواز آنے لگی اور وہ مریم سے الگ ہوا،،،

مریم ابھی بھی غنودگی کی حالت میں تھی اس نے ڈیول کی جیکٹ کو ہاتھ سے جکڑ لیا جیسے اسے اچھا نہ لگا ہو اس کا الگ ہونا،،،

Posted On Kitab Nagri

تائی جان مریم کہاں ہے،،،ارسم نے دردانہ بیگم سے پوچھا

وہ تھک گئی تھی اس لیے سونے کے لیے کمرے میں آگئی،،،دردانہ بیگم نے جواب دیا

ٹھیک ہے،،،ارسم نے کہتے ہوئے کچھ قدم مزید کمرے کی طرف بڑھائے اور آہستہ سے دروازہ کھولا

مریم سوئی ہوئی تھی ارسم دروازہ بند کرتا ہوا بیڈ پر آکر بیٹھا اور لیٹ گیا،،،

♥♥♥

صبح مریم کی آنکھیں کھلیں تو ارسم اس کے پیٹ پہ ہاتھ رکھے سو رہا تھا،،،

مریم مسکرائی اور آہستہ سے اس کا ہاتھ پیچھے ہٹانے لگی جب ارسم کی آنکھ کھلی،،،

امم کہاں جا رہی ہو اتنی صبح،،،اس نے مریم کو سینے سے لگایا

افففف ارسم چھوڑیں آپ کا کوئی ٹائم نہیں ہے رومانس کرنے کا،،،

اس کی بات سن کر ارسم مسکرایا،،،

یہ کوئی ٹائم ہے ہسبینڈ کو اکیلے چھوڑ کر جانے کا،،،وہ آنکھیں بند کیے بول رہا تھا

ارسم جانے دیں مجھے باہر لان میں چہل قدمی کرنی ہے،،،

نہیں جانا کہیں چپ کر کے لیٹی رہو،،،ارسم نے ضد کی

Posted On Kitab Nagri

کل رات بھی آپ کتنا تنگ کرتے رہے ہیں مجھے اتنی نیند آئی ہوئی تھی،،،

لگتا ہے اب میں تمہیں خوابوں میں بھی تنگ کرنے لگا ہوں،،،ارسم نے ہنستے ہوئے کہا

کیا مطلب ہے آپ کا،،،مریم حیران ہوئی

ملطب یہ میری پیاری بیوی کہ کل رات میں آرام سے سو گیا تھا ٹچ بھی نہیں کیا تمہیں،،،

ارسم کی بات سن کر مریم کے ہوش اڑے،،،

ارسم آ۔۔آپ مذاق کر رہے ہیں نا،،،

اب اتنی صبح صبح میں مذاق کروں گا بھلا،،،

کل رات آپ آئے تھے ا۔۔اور مجھے تنگ بھی کیا تھا آپ نے،،،مریم پریشان ہونے لگی کہ اگر وہ ارسم نہیں تھا تو کون تھا

ہاہاہاوہی تو کہہ رہا ہوں اب میں تمہیں خوابوں میں بھی تنگ کرنے لگ گیا ہوں،،،ارسم نے کروٹ بدلتے ہوئے کہا

ارسم م۔۔۔مذاق مت مریں پلیز،،،مریم کو فکر ہونے لگی

مجھے نیند آئی ہے سونے دو مریم،،،ارسم نے کمفرٹر چہرے پر لیا

لیکن ارسم،،،

Posted On Kitab Nagri

ارسم کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا تو وہ پریشانی ست سوچتے ہوئے اٹھی،،،

♥♥♥

ناشتے کے بعد ارسم آفس چلا گیا تھا اور مریم ابھی تک اپنے بستر پر بیٹھی رات والے واقع کے بارے میں سوچ رہی تھی،،،

کیا وہ میرا خواب تھا،،،

نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے ارسم میرے پاس تھا اس نے مجھے چھوا تھا،،، وہ اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوچنے لگی جن پر ڈیول نے اپنی شدت لٹائی تھی

وہ اس بارے میں سوچ ہی رہی تھی جب اس کی نظر بستر پر پڑے ایک بلیک بٹن پر پڑی،،،

مریم نے وہ بٹن اٹھایا اور حیرت سے دیکھنے لگی،،،

اسے یہ بٹن ارسم کی شرٹ کا تو نہ لگ رہا تھا وہ تیزی سے اٹھی اور وارڈ روب سے ارسم کی شرٹس نکالنے لگی،،،

ایک ایک شرٹ کو وہ بٹن میچ کرتی ہوئی دعا کر رہی تھی کہ یہ بٹن ارسم کا ہی ہو لیکن وہ بٹن شرٹ کے بٹنز سے سائز میں بڑا تھا،،،

مریم پریشانی سے بیڈ پر بیٹھی جب رات کا ایک منظر اس کی آنکھوں کے گرد گھومنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

جب ڈیول اس سے الگ ہوا تھا تو مریم نے اس کو اس کی جیکٹ سے پکڑ لیا تھا ڈیول نے جب اپنی جیکٹ چھڑوانی چاہی تو مریم نے گرفت کو سخت کیا،،،

کیا تب ہی یہ بٹن بستر پر گرا،،، یہ سوچتے ہوئے اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

کیا وہ ڈ۔۔ڈیول تھا،،، ڈیول کے نام سے مریم کا حلق خشک ہونے لگا اسے معلوم ہو گیا تھا اب وہ واپس آ چکا ہے اور خالی ہاتھ کبھی نہیں جائے گا

کیوں کہ وہ راحیل تو ان کی دنیا کا تھا لیکن اپنی دنیا کا وہ ڈیول تھا ڈیول،،،

♥♥♥

روحان کی آنکھ کھلی تو عنائزہ نے ڈائری تکیہ تلے چھپائی،،،

اٹھ گئے تم،،، عنائزہ نے اس کے سنہری بالوں میں ہاتھ پھیرا

بھوک لگی ہے،،، روحان نے عنائزہ کی طرف دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ اس کی بات پر مسکرائی کہ اٹھتے ہی اسے بھوک لگ گئی

تم کھانا کھائے بغیر ہی سو گئے تھے تو میں نے بھی نہیں کھایا اٹھو منہ ہاتھ دھو لو تو دونوں مل کر کھاتے ہیں ٹھیک ہے،،،

روحان نے اثبات میں سر ہلایا اور اٹھ کر واش روم میں گھس گیا

Posted On Kitab Nagri

نیچے ٹیبل پر آجانا،،، عنائزہ اونچی آواز میں کہتے ہوئے نیچے چلی گئی

دس منٹ بعد روحان فریش ہو کر نیچے آیا تو عنائزہ نے کھانا ٹیبل پر لگا دیا تھا،،،

کیا بنا ہے آج،،، روحان کرسی کھینچ کر بیٹھا

کڑھی پکوڑا،،، عنائزہ نے پلیٹ میں ڈالتے ہوئے بتایا

واؤ یہ تو دادو کا فیوریٹ ہے،،، اس نے مسکراتے ہوئے کہا

اور تمہیں نہیں پسند،،، عنائزہ نے پوچھا

مجھے بھی بہت پسند ہے،،، روحان نے نوالا منہ میں رکھا اسے یہ عقیلہ کے بنائے ہوئے کڑھی پکوڑا سے زیادہ مزے کا لگ رہا تھا،،،

کیسا بنا ہے،،، عنائزہ نے خوش ہو کر پوچھا

بہت ہی ٹیسٹی ہے،،، وہ ایک کے بعد ایک نوالا کھاتا گیا

پندرہ منٹ تک دونوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا،،،

روحان نے برتن سمیٹنے میں عنائزہ کی ہیلپ کی پھر وہ دونوں لان میں چہل قدمی کے لیے آئے تاکہ کھانا ہضم ہو سکے،،،

کافی دن ہو گئے ہیں ہم باہر نہیں گئے کل صبح تمہیں باہر لے چلوں،،، گھاس پر چلتے ہوئے عنائزہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے چلیں گے،،،روحان بھی باہر جانا چاہتا تھا اس بیماری سے نکلنا چاہتا تھا

کہاں جانا چاہتے ہو،،،

جہاں تم جاؤ گی وہاں،،،

روحان کی بات ہر وہ مسکرائی

ا ممم،،،کونسی جگہ لے کر جاؤں جہاں زیادہ کراؤڈ نہ ہو،،وہ سوچنے لگی

یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ،،،روحان نے کہا

اچھا کل میں سرچ کروں گی پھر دیکھوں گی کہ کونسی جگہ پر جائیں گے اوکے،،،

اوکے،،،روحان نے معصومیت سے اس کی بات کا جواب دیا

روحان،،،

جی،،،

ایک بات آئی ہے میرے ذہن میں،،،

وہ کیا،،،روحان نے پوچھا

تمہاری کوالیفیکیشن کیا ہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایم ایس سی کیا ہے،،،

کیاااا،،،روحان کے جواب پر عنائزہ کا حیرت سے منہ کھلا

لیکن کیسے تم گھر سے باہر تو کبھی نکلے نہیں تھے اور نہ ہی کسی کو اپنے نزدیک آنے دیتے تھے پھر کیسے کیا ایم ایس سی،،،

ایگزامز تو سبھی آنلائن ہوئے تھے میٹرک تک دادو نے پڑھایا پھر میں خود نیٹ سے انفارمیشن لے کر پڑھتا رہا ہوں،،،

کیا واقع ہی آئی کانٹ بیلیو تم اتنے انٹیلیجینٹ ہو،،،عنائزہ کے لیے یہ حیرت کا ایک بڑا جھٹکا تھا

روحان اس کے ری ایکشن پر مسکرانے لگا،،،

کون سے سبجیکٹ میں کی ہے،،،

کیمسٹری میں،،،روحان نے بتایا

واؤاٹس امیزنگ،،،عنائزہ نے داد کے ساتھ کلپنگ کی تو روحان ہنسنے لگا

تمہاری کوالیفیکیشن کیا ہے،،،اب کی بار روحان نے اس سے پوچھا

بی ایس بائیو،،ابھی تھرڈ سمیسیٹر ہی تھا،،،اس نے افسوس کے ساتھ سر جھکایا

تو تم یہاں بھی اپنی سٹڈی جاری رکھ سکتی ہو،،،روحان نے مشورہ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہاں لیکن کیسے،،،عنائزہ نے حیرت سے کہا

یونی میں ایڈمیشن لواور شفیق روز تمہیں چھوڑ آئے گااور لے بھی آئے گا،،،

کیاو۔۔واقع ایسا ہو سکتا ہے کیا میں اپنی سٹڈیز کملیٹ کر سکتی ہوں،،،عنائزہ کو یقین نہیں آرہا تھاوہ تو سمجھ رہی تھی اب گیاوقت ہاتھ نہیں آنے والا

ہاں بلکل ہو سکتا ہے،،،روحان نے کہا

لیکن تم میرے بغیر کیسے رہو گے،،،عنائزہ پریشان ہوئی

کوئی بات نہیں چار پانچ گھنٹوں کی تو بات ہو گی میں رہ لوں گا لیکن تمہاری سٹڈی زیادہ اہم ہے،،،

اوہ روحان تم نہیں جانتے تم نے آج مجھے کتنی بڑی خوشی دی ہے،،،وہ خوشی سے اس کے گلے لگی

روحان نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد بازو پھیلائے

نیویارک یونیورسٹی کے باہر عنائزہ نے گاڑی سے قدم باہر نکالا،،،

Oh my God...

بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا کیوں کہ یونی کی بلڈنگ کافی خوبصورت اور وسیع تھی،،،

اس نے گارڈ کو اپنا آئی ڈی کارڈ دکھایا اور اندر داخل ہو گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

زیادہ تر سٹوڈینٹس اپنی کلاسز لینے میں مصروف تھے اور کچھ گراؤنڈ میں بیٹھے گپیں لگاتے اور کچھ بکس لیے بیٹھے دکھائی دے رہے تھے،،،

عنائزہ نے اپنا ایڈمیشن فارم فل کیا اور بائیو بلاک میں اپنی کلاس ڈھونڈنے لگی،،،

Welcome to the class Anayza ansari.

ایک ٹیچر نے اسے مخاطب کیا عنائزہ حیران ہوئی کہ اسے کیسے معلوم پھر سوچا کہ شاید پرنسپل نے میم کو انفارم کر دیا ہو گا،،،

Thanks madam.

وہ مسکراتے ہوئے کلاس میں انٹر ہوئی آج اس نے وائٹ پینٹ کے ساتھ بلیک شرٹ جو کہ اس کے گھٹنوں تک آرہی تھی پہنی تھی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ یہ نیویارک کی یونیورسٹی ہے اس لیے قمیض شلوار اسے پہننا خود بھی مناسب نہ لگا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گردن میں وائٹ سکارف سیٹ کیے ہوئے بالوں کی پونی باندھے وہ بہت پر کشش لگ رہی تھی،،،

وہ بیٹھنے کے لیے جگہ ڈھونڈ رہی تھی ایک جگہ ایک لڑکا بیٹھا دکھائی دیا جو کہ اسی کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن عنائزہ نے وہاں بیٹھنا مناسب نہ سمجھا،،،

وہ اسی کشمکش میں تھی جب ایک لڑکی کی آواز اس کی سماعت میں پڑی،،،

Posted On Kitab Nagri

Come and sit here.

وہ اپنی ساتھ والی چیئر کی طرف اشارہ کرتی ہوئی بولی،،،

عنائزہ کو وہ لڑکی پاکستانی لگی لیکن ابھی وہ خاموشی سے اس سیٹ پر بیٹھ گئی،،،

ٹیچر نے دس منٹ مزید لیکچر لیا اور ٹائم اوور ہونے پر وہ کلاس سے باہر نکل گئی،،،

ہائے مجھے لیلہ کہتے ہیں،،، عنائزہ ادھر ادھر کلاس میں دیکھ رہی تھی جب وہ لڑکی بولی،،،

عنائزہ کی جان میں جان آئی کہ شکر ہے اسے پہلے ہی دن ایک پاکستانی لڑکی مل گئی ورنہ ان گوروں میں وہ سارا دن کیسے گزارتی،،،

ہائے میں عنائزہ،،، عنائزہ نے مسکراتے ہوئے ہینڈ شیک کے لیے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا جسے اس لڑکی نے پکڑ کر چھوڑا،،،

تھینک گاڈ مجھے پاکستانی لڑکی مل گئی ورنہ میں بہت نروس تھی،،، عنائزہ نے لمبا سانس لیتے ہوئے کہا

اس کی بات پر لیلہ مسکرانے لگی،،،

پریشان نہیں ہو کچھ دن میں آپ نروس فیل نہیں کرو گی ویسے میں بھی کافی خوش ہوئی ہوں کہ مجھے بھی پاکستانی لڑکی ملی جس سے میں دوستی کر سکتی ہوں،،،

اس کی فرینڈ شپ کی آفر پر عنائزہ نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا،،،

Posted On Kitab Nagri

تو آج سے فرینڈز،،، لیلہ نے ہاتھ بڑھایا جسے عنائزہ نے پکڑ لیا

تو تم پاکستان میں کہاں سے ہو،،، لیلہ نے بکس سمیٹتے ہوئے کہا

کراچی سے اور تم،،، عنائزہ نے پوچھا

میں لاہور سے،،، لیلہ مسکرائی

نائس،،، عنائزہ مسکرائی

گراؤنڈ میں چلیں،،، لیلہ نے کہا تو عنائزہ نے اثبات میں سر ہلایا

وہ دونوں اٹھیں اور کلاس سے باہر نکل گئیں،،،

نیکسٹ لیکچر کب ہے،،، عنائزہ آس پاس سٹوڈینٹس کو دیکھتی ہوئی بولی

ایک گھنٹہ بعد،،، لیلہ ایک بینچ پر بیٹھی تو عنائزہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی

تم نے اتنی لیٹ ایڈمیشن کیوں کروایا،،، لیلہ نے پوچھا

ایکچولی میں یہاں اپنے ہسبینڈ کے ساتھ رہتی ہوں اچانک شادی ہوئی سو میرے مائنڈ میں نہیں تھا اسی نے کہا کہ سٹڈی کانٹینور کھو،،،

اوہ تم میریڈ ہو ویسے ابھی ایج تو نہیں تمہاری بہت جلدی شادی ہو گئی ہے،،، لیلہ عنائزہ کی بات سن کر حیران ہوئی

بس اچانک ہی پاپا نے شادی کا فیصلہ کر دیا اس لیے کھ کہنے کا موقع نہیں ملا،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے باتیں کر رہی تھی جب ایک شور نے اس کی توجہ کھینچی،،،

ریڈ کلر کی مہنگی ترین گاڑی جو کہ بغیر چھت کے تھی تیز رفتار سے بھاگتی ہوئی یونی کے چکر لگانے لگی تو لڑکیوں نے شور مچایا،،،

دو سے تین چکر کاٹنے کے بعد وہ گاڑی رکی اور اس میں سے ایک لڑکا باہر نکلا،،،

بلیک پینٹ وائٹ شرٹ اور بلیک اپر پہنے اس کے بال ایک طرف کو ڈھلے ہوئے تھے اور کچھ اس کی پیشانی کی ایک سائیڈ سے سامنے آ رہے تھے،،،

چہرے کے باریک دلکش نقوش آنکھوں پر بلیک سن گلاسز لگائے وہ گاڑی سے نکلا تو ایک لڑکی اس کے پاس بھاگی،،،

Oh Edward my baby.

اگلے ہی پل وہ ایڈورڈ کو فرینچ کس کرنے میں مصروف تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ کھلے منہ کے ساتھ ان دونوں کو دیکھنے لگ گئی کیوں کہ جس طرح سے اس نے انٹری ماری تھی پوری یونی کا دھیان ان پر تھا،،،

ہاہا ان سب کی عادت ڈال کو یہ یہاں روز کا معمول ہے،،، لیلہ عنائزہ کا کھلا منہ دیکھ کر ہنسنے لگی

یہ کون ہے،،، عنائزہ کی نظریں ابھی بھی اسی پر تھیں

Posted On Kitab Nagri

یہ ایڈورڈ ہے یہاں کے پرنسپل کا بیٹا،،،

کافی ہینڈسم ہے،،،عنائزہ نے کہا تو لیلہ نے نفی میں سر ہلایا

ہینڈسم تو ہے لیکن اس سے بچ کر رہنا،،،لیلہ نے اسے وارن کیا

کیوں ایسا کیا ہے،،،عنائزہ حیران ہوئی

کیوں کہ یہ جس لڑکی کو ایک بار پسند کر لے اس کی جان تب تک نہیں چھوڑتا جب تک اسے یوز نہ کر لے،،،

کیا،،،اس کی بات پر عنائزہ کا حیرت سے منہ کھلا

اگر کوئی لڑکی رضامند نہ ہو تو،،،عنائزہ نے سوال کیا

اس پوری یونی میں ایسی کوئی لڑکی نہیں جو ایڈورڈ کو پسند نہ کرتی ہو،،،لیلہ نے بیگ سے واٹر بوٹل نکال کر منہ کو لگائی

اس یونی میں تو تم بھی شامل ہو لیلہ،،،

میں بھی ان لڑکیوں میں ہی ہوں،،،لیلہ نے اس کی بات کا جواب دیا

کیاااا،،،حیرت سے عنائزہ کا ایک بار پھر سے منہ کھلا کا کھلا رہ گیا کیوں کہ لیلہ ایک پاکستانی لڑکی تھی عنائزہ کو اس سے ایسے جواب کی توقع نہیں تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کالم ڈاؤن میری جان میں ان لڑکیوں میں سے ضرور ہوں جو ایڈورڈ کو لائک کرتی ہیں لیکن ان لڑکیوں میں سے نہیں جو اس کی راتوں کو رنگین بناتی ہیں،،، لیلہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

تھینک گاڈ،،، عنائزہ نے لمبا سانس لیا تو لیلہ مسکرا کر رہ گئی

مجھے یہاں کی لائبریری دیکھنی ہے کیا تم مجھے لے چلو گی،،، عنائزہ کو لائبری دیکھنے کا شوق ہوا تو اس نے کہا

ہاں ضرور چلو لے چلتی ہوں،،،

اب ان دونوں کا رخ لائبریری کی طرف تھا،،،

لائبریری میں داخل ہوتے ہی عنائزہ حیرت سے کبھی دائیں سائیڈ کبھی بائیں سائیڈ اور کبھی چھت کی طرف دیکھتی اتنی بڑی اور بکس سے فل لائبریری اس نے زندگی میں پہلی بار دیکھی تھی،،،

واؤ یہ تو بہت خوبصورت ہے،،، اچانک عنائزہ کے منہ سے نکلا جب لیلہ نے اس کی کہنی پر چٹکی کاٹی

افف کیا ہے،،، عنائزہ ایک بار پھر سے بولی

جب اس کی نظر سامنے بیٹھے سٹوڈینٹس پر پڑی جو اسے ہی گھور رہے تھے تو عنائزہ کو اپنی علطی کا احساس ہوا،،،

وہ شرمندہ سی نظریں جھکاتی ہوئی لیلہ کے ساتھ ایک چیئر پر جا کر بیٹھی گئی،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

روحان صبح سے اداس سا پورے گھر کے چکر لگا رہا تھا عنائزہ کے بغیر اسے ایک پل بھی سکون نہیں آ رہا تھا لیکن وہ اپنے دل کو سمجھاتا ہوا اپنے آپ پر کنٹرول کرنے لگا،،،

دو گھنٹے بوریت میں گزارنے کے بعد اس کے ذہن میں باکسنگ پریکٹس کا آیا تو اس روم کی طرف چلنے لگا جہاں عنائزہ نے باکسنگ لگوائی تھی،،،

اس نے ہاتھوں پر گلوز پہنے اور باکسنگ شروع کی،،،

عنائزہ کی دوری کو برداشت کرنے کے لیے وہ اپنی پوری قوت سے پنچ مار رہا تھا،،،

آدھے گھنٹے تک وہ تھک کر سائیڈ چیئر پر بیٹھا اور لمبے لمبے سانس لینے لگا،،،

کیسے رہوں گا میں تمہارے بغیر عنائزہ،،،اس نے آنکھیں بند کر کے درد سے کہا

تمہیں دیکھنے بھی نہیں جا سکتا،،،اس نے شدت سے اپنی مٹھیاں بھینچیں

تمہیں مظبوت بننا ہو گا روحان یہ جواب ہے یہ تم نہیں ہو تمہیں اپنے اندر کا سٹرونگ روحان باہر لانا ہو گا تا کہ کسی بھی وقت تمہارا جب دل چاہے تم باہر جا سکو انسانوں کا سامنا کر سکو اور اپنی عنائزہ سے مل سکو اسے دیکھ سکو،،،

وہ خوف کلام ہوا اور ایک بار پھر ہمت کرتے ہوئے اٹھا اور باکسنگ شروع کی،،،

♥♥♥

عنائزہ نیویارک ہسٹری کی بک لے کر بیٹھی اور دلچسپی سے پڑھنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

جبکہ لیلہ بائیو کی بک لیے بیٹھی تھی،،،

تبھی لائبریری میں ایڈورڈ ساتھ ساتھ ایک لڑکی (جو گراؤنڈ میں اسے کس کر رہی تھی) کو لیے اندر داخل ہوا

وہ دونوں خاموشی سے ایک ٹیبل پر بیٹھے،،،

یہ یہاں کیا کر رہا ہے،،، عنائزہ کی نظر ایڈورڈ پر پڑی تو وہ سرگوشی سے لیلہ سے پوچھنے لگی

لائبریری کس لیے ہوتی ہے ظاہری بات ہے بکس ریڈ کرنے آیا ہے،،، لیلہ عنائزہ کے سوال پر آنکھیں گھما کر رہ گئی

لیکن دکھنے میں لگتا تو نہیں کہ یہ بھی سٹڈی پر دھیان دیتا ہو گا،،،

عنائزہ کے دوارے بے تکے سوال پر لیلہ نے اس کی طرف دیکھ کر کہا،،،

اس کے فیس پر کہیں لکھا ہے کیا کہ وہ ان پڑھ ہے وہ ہر سال یونی کا ٹاپر ہوتا ہے،،، لیلہ نے سرگوشی سے کہا

کیاااا،،، عنائزہ کا پھر سے منہ کھلا کیوں کہ اسے اس امیر زادے سے سٹڈی میں اتنی قابلیت کی امید نہ تھی،،،

چپ کر جاؤ ورنہ ہم لائبریری سے نکال دیے جائیں گے،،، عنائزہ نے ایک اور سوال کے لیے ابھی منہ کھولا ہی تھا جب لیلہ جلدی سے بولی

عنائزہ نے بک پر سر جھکایا اور پڑھنے لگی،،،

ابھی دو منٹ ہی گزرے تھے جب کسی نے انگلی سے ٹیبل پر اس کی سائیڈ آ کر ٹک ٹوک کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو وہ ایڈورڈ کے ساتھ والی لڑکی تھی،،،

یییلو بال ایکسٹرا وائٹ کلر چھوٹی آنکھیں وہ دکھنے میں عنائزہ کو کافی تیز اور مکار لگی،،،

What?

عنائزہ نے حیرت سے کہا

Give me this book.

اس نے عنائزہ کے ہاتھ میں موجود بک کی طرف اشارہ کیا،،،

But why,,,

عنائزہ نے آنکھیں پھیلاتے ہوئے پوچھا

Don't ask too much i want this book.

وہ عنائزہ کے ہاتھ سے بک چھیننے لگی جب عنائزہ نے بک کو اس کی پکڑ سے دور کیا،،،

Go and find the duplicate of it.

عنائزہ بھی اپنی ضد کی پکی تھی،،،

ان دونوں کی آواز سے سبھی سٹوڈینٹس ڈسٹرب ہونے لگے،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ اسے بک دے دو ایڈورڈ کی نظر میں مت آؤ پلیز،،، لیلہ نے پریشانی سے کہا جس کا عنائزہ پر کوئی اثر نہ ہوا

Stupid girl, Edward asked to bring this book.

اس کے "سٹوپڈ گرل" والے لفظ پر عنائزہ نے ہونٹ بھینچے،،

I will not give you, go and tell you Edward to come and get it.

عنائزہ نے ہر لفظ چبا چبا کر کہا،،

اس کی بات سن کر اس لڑکی کا منہ کھلا اور وہ غصے سے واپس مڑی،،،

اس نے ایڈورڈ کے پاس جا کر ابھی اپنا منہ کھولا ہی تھا جب ایڈورڈ نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چپ رہنے کہا اور کولڈ آئیز سے عنائزہ کی طرف دیکھنے لگا،،،

عنائزہ بھی چیلنج کرتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ عنائزہ سے دس بارہ فیٹ کے فاصلے پر تھا عنائزہ نے اس کی براؤن آنکھوں کو نوٹ کیا کیوں نہ ہوتیں آخر نیویارک کی پیدائش تھا،،،

ایک منٹ تک وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے جب لیلہ کی نظر ان دونوں پر پڑی اس نے جلدی سے اپنے ہاتھ سے عنائزہ کا رخ اپنی طرف کیا،،،

Posted On Kitab Nagri

ابھی چلو یہاں سے،،،وہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی لائبریری سے باہر لے آئی

ایڈورڈ عنائزہ کی پشت کو دیکھتا رہا جب تک وہ اس کی نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی،،،

عنائزہ تم پاگل تو نہیں ہو میں نے تمہیں کہا تھا ایڈورڈ کی نظروں کا مرکز مت بننا تم نے الٹا اس سے پنگا لے لیا،،، لیلہ پریشانی سے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بولی

تو کیا میں اس کو ایسے ہی بک دے دیتی میں نے اتنی مشکل سے ڈھونڈی تھی،،،عنائزہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی

یار عزت سے بڑھ کر تو نہیں تھی وہ بک اب دعا کرو کہ تم اسے پسند نہ آئی ہو ایک تو تم ہو بھی خوبصورت اوہ گاڈ،،، لیلہ بینچ پر بیٹھی

لیلہ کو اتنا پریشان دیکھ کر اب عنائزہ کو اپنے کیے پر پچھتاوا ہو رہا تھا کیا واقع ہی ایڈورڈ اس کے لیے خطرے کا باعث تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

تمام لیکچرز ختم ہو چکے تھے لیکن ایڈورڈ دوبارہ عنائزہ کے سامنے نہیں آیا تھا اس نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا اور گیٹ پر گئی،،،

شفیق ٹائم سے پہلے ہی اسے لینے کے لیے پہنچا ہوا تھا عنائزہ گاڑی میں بیٹھی اور شفیق نے گاڑی سٹارٹ کی،،،

بیس منٹ میں وہ گھر کے باہر تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو روحان باکسنگ سے تھک کر فریش ہونے کے بعد بیڈ پر آنکھیں بند کر کے لیٹا تھا لیکن اسے معلوم تھا کہ عنائزہ گھر میں داخل ہو چکی ہے،،،

روحان میری جاااان،،،عنائزہ بکس رکھتے ہی اس پر ہاوی ہوئی

روحان نے جلدی سے اپنی آنکھیں کھولیں اور عنائزہ کے خون چہرے کو دیکھنے لگا،،،

عنائزہ کو وہ یوں دیکھتا ہوا کیوٹ لگا تو اس نے آگے بڑھ کر اس کی تھوڑی کو چوم لیا،،،

کیسا ہے میرا شائے ہبی،،،روحان کے بلش کرنے پر عنائزہ بولی

ٹھیک ہوں تمہارا دن کیسا رہا،،،

دن تو بہت اچھا تھا لیکن اپنے ہبی کو بہت مس کیا،،،اس نے روحان کے سینے پر سر رکھا اور اس کے گرد بازو تنگ کیے،،،

تمہارا دن کیسا گزرا،،،عنائزہ نے پوچھا

ہاں بہت اچھا تھا،،،وہ عنائزہ کو نہیں بتانا چاہتا تھا تاکہ وہ یونی میں اپنا دھیان سٹڈی پر رکھ سکے

اور ریئلی،،،عنائزہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تو روحان نظریں جھکا گیا

میں جانتی ہوں تم نے مجھے مس کیا جھوٹ بولنے کی ضروت نہیں،،،اس نے روحان کے نرم رخسار کو چومتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان کے دل نے ایک بیٹ مس کی اور وہ اسے بنا آنکھ جھپکے دیکھنے لگا،،،

عنائزہ نے اس کی پیشانی پر لب رکھے،،،

مجھے ایک پاکستانی لڑکی ملی جسے میں نے دوست بھی بنالیا ہے اب میں ایزیلی وہاں ایڈجیسٹ ہو سکتی ہوں،،،

اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہے،،،روحان مسکرایا

اور پتہ ہے آج یونی میں کیا ہوا،،،عنائزہ شرارت سے بولی

کیا ہوا،،،روحان نے پوچھا

ایک لڑکا اور لڑکی نے پوری یونی کے سامنے کس کیا،،،

اس کی بات سن کر روحان نے حیرت سے آنکھیں پھیلائیں،،،

اور ایک تم ہو کہ اکیلے میں بھی مجھے کس نہیں کر سکتے،،،وہ اپنے چہرے پر نقلی اداسی لاتے ہوئے بولی

اس کی بات پر روحان نے آنکھیں جھپکیں،،،

کس می روحان،،،وہ شرارت سے بولی

روحان نے اس کے چہرے پر غور کیا تو اسے معلوم ہو گیا وہ اپنی ہنسی دبا رہی ہے،،،،

اٹھو فریش ہو جاؤ،،،وہ اسے اپنے اوپر سے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کھلکھلا کر ہنسی اور اس کی پیشانی پر لب رکھے،،،

بہت بھوک لگی ہے ساتھ مل کر لنچ کریں گے،،،اس نے کھڑے ہو کر کہا

وہ وارڈ ڈروب سے سادہ سا ڈریس نکال کر واش روم گھس گئی،،،

♥♥♥

لنچ کرنے کے بعد شام ہونے کو تھی جب وہ روم میں صوفے پر بیٹھی سٹڈی کر رہی تھی جب روحان دروازہ کھولے اندر داخل ہوا،،،

وہ اسے سٹڈی کرتا دیکھ کر اداس ہوا کہ اب بھی وہ اسے وقت نہیں دے پا رہی لیکن اس کی سٹڈی جاری رکھنے کا مشورہ روحان کا ہی تھا جس وجہ سے وہ عنائزہ سے کوئی شکوہ بھی نہیں کر سکتا تھا،،،

وہ صوفے پر آ کر بیٹھا اور لیٹتے ہوئے عنائزہ کی گود میں سر رکھا،،،

ارے ارے،،، عنائزہ مسکرانے لگی

تم ایسے لیٹے رہے تو میں سٹڈی کیسے کروں گی،،،وہ اس کی طرف دیکھتی بولی

جیسے بھی کرو میں اب یہیں لیٹوں گا،،،اس نے عنائزہ کے بالوں کی ایک لٹ پکڑی اور انگلیوں میں گھمانے لگا

عنائزہ نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا اور پھر سے بکس پر دھیان دیا،،،

روحان کبھی اس کے بالوں سے کھیلتا کبھی اس کی تھوڑی کو پکڑتا اور کبھی اس کی گردن پر انگلی چلاتا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ اس کی شرارتیں برداشت کرتی رہی کیوں کہ اسے صبح کے لیے لیسن لازمی پریپئر کرنا تھا،،،

روحان اسے دیکھ دیکھ کر سکون حاصل کر رہا تھا باقی پورے دن کی کثر بھی ابھی نکال رہا تھا جب عنائزہ یونی تھی اور وہ اسے دیکھ نہیں سکا تھا،،،

ایک گھنٹہ وہ یوں ہی اپنے کام میں مصروف رہی اور روحان اپنے کام میں،،،

سام کا اندھیرا چھا چکا تھا جب عنائزہ نے بکس ٹیبل پر رکھیں اور روحان کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی،،،

کب سے چھیڑ رہے ہو مجھے تمہیں معلوم تو ہے جب میں موڈ میں ہوتی ہوں تو کتنا تنگ کرتی ہوں تمہیں،،، عنائزہ نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا

عنائزہ کے موڈ میں آنے والی بات ہر روحان تیزی سے اٹھ کر بیٹھا،،،

اب کہاں بھاگ رہے ہو چپ چاپ واپس لیٹو،،، عنائزہ نے حکمیہ کہا

روحان نے نفی میں سر ہلایا کیوں کہ وہ جانتا تھا عنائزہ اب کیا کرے گی،،،

لیٹو واپس نہیں تو میں خود بھی تم تک آسکتی ہوں،،،

روحان نے چپ چاپ واپس اس کی گود میں سر رکھا کیوں کہ وہ جانتا تھا غلطی اسی کی ہے جو اتنی دیر اسے تنگ کرتا رہا،،،

اس کے بچوں کی طرح بات ماننے پر عنائزہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری،،،

Posted On Kitab Nagri

Can i kiss u?

عنائزہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

روحان کچھ دیر تک اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا پھر اثبات میں سر ہلایا،،،

اس کے پہلی بار رضامند ہونے پر عنائزہ کو اچھا لگا اور اس کے ہونٹوں پر جھکی،،،

روحان کا چہرہ اس کے بالوں سے چھپ گیا وہ آنکھیں بند کیے عنائزہ کی قربت کو محسوس کرنے لگا،،،

ماضی

ڈیول کو جب معلوم ہوا کہ مریم ماں بننے والی ہے تو وہ طیش میں آکر چیزوں کی توڑ پھوڑ کر رہا تھا،،،

نہیییییں۔۔اس نے ڈریسنگ کے آگے سے قیمتی پرفیومز پر ہاتھ مارا جو اگلے ہی پل زمین پر کرچی کرچی ہو کر پورے کمرے کو خوشبو سے نہلا گئے،،،

تم صرف میری یومیرّی تمہیں کوئی بھی طاقت مجھ سے نہیں چھین سکتی،،،

آج تک میں گھر والوں کا لیحاظ کرتا آیا ہوں لیکن اب بس بہت ہو گیا لیحاظ اب مجھے تمہیں حاصل کر کے رہنا ہے چاہے اس کے لیے مجھے کسی کی جان ہی کیوں نہ لینی پڑے،،،

اس کی آنکھوں میں آگ بھڑک رہی تھی جیسے کسی بہت بڑے خطرے کی آمد کا بتا رہی ہو،،،

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

مریم اس دن سے بہت پریشان تھی لیکن سب کو لگا کہ طبعیت خراب ہونے کہ وجہ سے وہ خاموش ہے،،،

ارسم ایک بات پوچھوں،،،ارسم آفس کی کچھ فائلز دیکھ رہا تھا جب مریم بولی

ہاں پوچھو،،،

ا۔۔اگر مطلب فرض کرو اگر۔۔۔راحیل ہماری زندگی میں پھر سے لوٹ آئے تو تم کیا کرو گے،،،اس نے جھجکتے ہوئے پوچھا

راحیل کا نام سن کر ارسم کے چہرے کا سکون غائب ہوا وہ سرد نظروں سے مریم کی طرف دیکھنے لگا جسے دیکھ کر مریم کو لگا کہ اس نے غلط سوال کر دیا ہے،،،

میں اسے جان سے مار دوں گا،،،وہ سرخ آنکھوں سے کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

مریم کا حلق خشک ہونے لگا کہ اگر ارسم کو معلوم ہو جائے کہ راحیل واقع ہی واپس آ چکا ہے تو کیا ہو گا،،،پریشانی سے اس نے ماتھے پہ آئے پسینے کے قطرے صاف کیے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

چچی جان آج کیا بن رہا ہے کھانے میں،،،مریم نے کچن کے دروازے پر کھڑے ہو کر پوچھا

آج میں ساگ بنا رہی ہوں ساتھ مکئی کی روٹی بھی بناؤں گی جب سے شہر آئے ہیں یہ چیزیں کھانے کو ہی نہیں ملتیں،،،دردانہ بیگم مکئی کا آٹا گوندتے ہوئے بولیں

Posted On Kitab Nagri

عقیلہ کہاں ہے آپ کیوں آٹا گوندرہی ہیں،،،

تمہیں پتہ تو ہے عقیلہ کو مکئی کا آٹا صحیح طرح سے گوندنا نہیں آتا اس لیے سوچا خود گوندلوں،،،

ٹھیک ہے چچی جان میں لاؤنج میں بیٹھی ہوں بہت بھوک لگی ہے مجھے جلدی کھانا بھیج دیجیے گا،،،

بس ابھی بھیجتی ہوں میری بچی فکر ہی نہیں کرو،،،دردانہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو مریم لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی

رات کے آٹھ بج رہے تھے اور اسم ابھی تک واپس نہیں آیا تھا مریم کو اپنے سوال پر پچھتاوا ہو رہا تھا،،،

کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آکر لیٹی،،،

اسے لیٹے ہوئے ابھی پندرہ منٹ بھی نہیں ہوئے تھے جب مریم کے کانوں میں دروازے کا لاک لگنے کی آواز پڑی،،،

ارسم کے آجانے کی خوشی میں وہ مسکراتے ہوئے اٹھی لیکن سامنے کا منظر اس کے پاؤں تلے سے زمین کھینچ لے گیا،،،

ت۔۔تم،،،ڈیول کو دیکھ کر مریم کی آواز لڑکھڑانے لگی اس نے تیزی سے کھڑکی کی طرف دیکھا جو کہ کھلی تھی

کیوں میں نہیں آسکتا اپنی جان کے پاس،،،ڈیول نے آہستہ سے اس کی طرف قدم بڑھائے

ر۔۔رک جاؤ نہیں تو میں شور مچادوں گی،،،

Posted On Kitab Nagri

اچھاتو چلو مچاؤشور،،،ڈیول کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ بکھری

مریم نے چیخنے کے لیے ابھی لب کھولے ہی تھے جب ڈیول بجلی کی تیزی سے اس کے قریب آیااور اسے پکڑ کر دیوار سے لگایا،،،

شششششش،،،اس نے مریم کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

خوف سے مریم کو اپنی ٹانگیں کانپتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں،،،وہ آنکھیں پھاڑے ڈیول کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

اس رات بہت سکون ملا تمہاری قربت میں،،،اس نے مریم کی گردن میں منہ چھپاتے ہوئے لمبا سانس کھینچا

د۔۔۔دور ہو جاؤ پلیز،،،مریم کی رخساروں پر آنسو پھسلنے لگے تھے

اس رات تم نے بھی میرا پورا ساتھ دیا تھا میرّی،،،اس نے مریم کی گردن سے بال ہٹائے ابھی اس کے ہونٹ مریم کی گردن کو چھو نہ پائے تھے جب مریم نے اسکے سینے کو دونوں ہاتھوں سے دھکیلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور رہو مجھ سے اپنے ناپاک وجود کو مجھ سے دور رکھو،،،وہ ہانپتی ہوئی بول رہی تھی

اپنے دھتکارے جانے پر ڈیول سرد آنکھوں سے مریم کی طرف دیکھنے لگا جس سے مریم پھر سے خوفزدہ ہوئی،،،

میرّی،،،وہ سرگوشی نما چلاتا ہوا مریم کے قریب آیااور اسے بالوں کو اپنی گرفت میں لیا

Posted On Kitab Nagri

آئندہ مجھے دھتکارنے کی جرأت مت کرنا ورنہ تمہارے ساتھ وہ کروں گا جس پہ تمہیں پوری زندگی پچھتانا پڑے گا،اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم صرف اور صرف میری ہو صرف ڈیول کی اور تمہارا وہ ارسم چند دنوں کا مہمان ہے میری بات یاد رکھنا تم بہت جلد میرے پاس آنے والی ہو،،،وہ ایک ایک لفظ دانست پیستے ہوئے بول رہا تھا

ک۔۔۔ کبھی نہیں میں م۔۔ مر جاؤں گی لیکن تمہارے س۔۔ ساتھ رہنا قبول نہیں کروں گی چاہے مجھے اس کے لیے م۔۔۔ مرنا ہی کیوں نہ پڑے،،،رخساروں پر بہتے آنسوؤں سے وہ تکلیف زدہ سا بول رہی تھی

مر لو گی تم اس بچے کے ساتھ جو تمہارے پیٹ میں ہے،،،وہ مریم کے پیٹ پر انگلیاں گھمانے لگا لیکن اس کے بالوں پر گرفت ابھی بھی ڈھیلی نہ چھوڑی تھی

خوف سے مریم کی آنکھیں پھیلنے لگیں کہ ڈیول کو اس کے بچے کا کیسے معلوم ہوا کہیں وہ اس کے بچے کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے،،،

ہمم بولو اس حالت میں تم مرنا پسند کرو گی میری،،

ن۔۔۔ نہیں پلیز چلے جاؤ میری زندگی سے مجھے میری زندگی میں خوش رہنے دو،،،وہ سسکیوں سے اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

ڈیول نے اس کے بالوں کو گرفت سے آزاد کیا اور اس کے جڑے ہوئے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا،،،

Posted On Kitab Nagri

تم چاہے جتنا بھی رولو گڑگڑالو لیکن تمہیں میرا ہونا ہی پڑے گا وہ بھی بہت جلد،،،وہ مریم کے دونوں ہاتھوں کو چومتا ہوا واپس مڑا

اور ہاں کل صبح ہی تمہیں ایک گڈ نیوز ملے گی،،،وہ شیطانی مسکراہٹ سے کھڑکی سے نکل گیا

مریم ٹوٹے ہوئے وجود کے ساتھ زمین پر بیٹھی اپنے ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رونے لگی،،،

♥♥♥

اگلے دن مریم نے پریشانی سے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا کہ آخر ڈیول آج کیا کرنے والا ہے یہ سوچ سوچ کر اس کی ہتھیلیاں بھیگ رہی تھیں وہ گھر والوں کو ڈیول کے بارے میں نہیں بتانا چاہتی تھی کیوں کہ بہت مشکل سے سب راحیل کو بھلا پائے تھے اور اب مریم کی طرف سے سب کو جو خوشی ملی تھی وہ اسے برباد نہیں کرنا چاہتی تھی،،،

ارسم ڈریسنگ کے آگے کھڑا آفس کے لیے تیار ہو رہا تھا مریم کے ذہن میں آیا کہ وہ ارسم کو آفس جانے سے کیسے بھی کر کے روک لے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارسم،،،وہ ہاتھوں کی انگلیاں مسلتے ہوئے بولی

جی جانِ من،،،ارسم ریڈی ہو کر اس کی طرف مڑا اور اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کیا

ارسم میں چاہتی ہوں آج آپ آفس نہ جاؤ،،،وہ نظریں جھکائے بولی کیوں کہ اگر وہ ارسم کی طرف دیکھتی تو ارسم ضرور پہچان لیتا کہ وہ پریشان ہے

Posted On Kitab Nagri

میری پیاری بیوی میں ضرور رک جاتا لیکن آج بہت ضروری میٹنگ ہے اس لیے جانا ضروری ہے،،،اس نے محبت سے مریم کی پیشانی پر لب رکھے جس سے سکون مریم کے اندر تک اترا

ل۔۔لیکن میرا دل چاہ رہا تھا کہ آپ آج میرے پاس رہو،،،

اوہو کیا بات ہے میری بیوی کو آج مجھ پر بہت پیار آرہا ہے،،،اس نے مریم کی تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا

پلیز بس آپ مت جائیں میں کہہ رہی ہوں نا،،،اس کی آنکھیں بھرنے لگیں

مریم کیا ہوا کوئی پریشانی ہے کیا مجھے بتاؤ کیا بات ہے،،،مریم کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر وہ پریشان ہونے لگا

نہیں کوئی بات نہیں ہے بس میرا دل چاہ رہا ہے آپ میرے ساتھ رہو آج پلیز مان جائیں،،،مریم نے روتے ہوئے کہا

اوکے جیسے میری پیاری بیوی کہے نہیں جاؤں گا اب خوش چلو اب مسکرا کر دکھاو،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے مریم کے رخساروں کو صاف کرتے ہوئے کہا تو مریم کی جان میں جان آئی اور وہ ارسم کی طرف دیکھتی ہوئی مسکرائی

یہ ہوئی نا بات ایسے چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا شروع کر دیتی ہو،،،ارسم نے اس کی ناک کو کھینچتے ہوئے کہا تو مریم ہنستے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ گئی

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

ارسم اور مریم باقی فیملی کے ساتھ لنچ کرنے میں مصروف تھے جب گھر کا ٹیلی فون رنگ ہوا،،،

درانہ بیگم فون سننے کے لیے اٹھی جب ارسم بولا،،،

رکیے امی جان میں سنتا ہوں،،،وہ ٹشو سے ہاتھ صاف کرتا ہوا اٹھا

ہیلو،،،اس نے فون کان کو لگا کر کہا لیکن اگلے ہی پل اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے ہوئے دکھائی دینے لگے،،،

مریم جو ارسم کی طرف ہی دیکھ رہی تھی اس کے دماغ میں کسی ان ہونی کی گھنٹیاں بجنے لگیں

کیا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں کب اور کہاں،،،وہ سکتے ہی حالت میں چلایا

یااللہ رحم،،،دردانہ اور صفیہ دونوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا

♥♥♥

رات جلدی سونے کی وجہ سے مریم آج معمول سے جلدی جاگ گئی تھی جس وجہ سے وہ ڈائری اٹھائے پڑھنے لگی تھی،،،

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو صبح کے سات بجا رہی تھی وہ اٹھی اور فریش ہونے کے لیے واش روم چلی گئی،،،

دس منٹ بعد وہ باہر نکلی تو روحان آنکھیں مسلتا ہوا بیٹھا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

اٹھ گئے چلو فریش ہو جائے مل کے ناشتہ کرتے ہیں پھر مجھے جانا بھی ہے،،،وہ ٹاول سے اپنے گیلے بالوں کو صاف کرتے ہوئے بولی

عنائزہ کے جانے والی بات پر روحان کے چہرے پر اداسی کے اثرات چھائے جنہیں چھپانے کے لیے وہ تیزی سے اٹھ کر واش روم گھس گیا،،،

ناشتہ کرنے کے بعد مریم جانے لگی جب روحان بولا،،،

میں بھی جاؤں گا تمہیں چھوڑنے،،،

لیکن تمہیں تو ڈرائیونگ نہیں آتی،،،عنائزہ حیران ہوئی

شفیق ڈرائیو کرے گا میں بس ویسے ہی جاؤں گا دیکھ بھی لوں گا کہاں ہے یونی اور کیسی ہے،،،

سوچ لو روحان یونی کے باہر کافی رش ہوتا ہے،،،

کوئی بات نہیں میں ہینڈل کر لوں گا،،،وہ بس عنائزہ کے ساتھ کچھ وقت اور گزارنا چاہتا تھا چاہے اس کے لیے اسے انسانوں کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑتا،،،

اوکے آؤ پھر،،،عنائزہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے بولی

وہ روحان کے ساتھ بیک سیٹ پر بیٹھی اور شفیق ڈرائیو کرنے لگا،،،

راستے میں وہ دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے وہ بیس منٹ کا سفر روحان کو دو منگ منٹ کا لگ رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی گاڑی مین سڑک پر چھڑی تو روحان نے ادھر ادھر نظر دوڑائی جہاں ٹریفک سے انسانوں کا رش لگا ہوا تھا،،،

کالم ڈاؤن روحان کالم ڈاؤن،،،وہ اپنے آپ کو دل ہی دل میں کہہ رہا تھا

عنائزہ نے روحان کے چہرے پر چھائے خوف کو دیکھا لیکن یہ بھی نوٹ کیا کہ وہ خود پر قابو پانے کی کوشش رہا ہے،،،

روحان آر یو او کے،،،

آئم او کے،،،عنائزہ کے پوچھنے پر روحان نے جواب دیا

یونی کے باہر گاڑی کی بریک لگی روحان نے مختلف قسم کی مہنگی گاڑیوں سے نکلتے ہوئے فیشن ایبل لڑکوں کو دیکھا پھر اپنے آپ پر ایک نظر ڈالی،،،

او کے روحان میں جا رہی ہوں اپنا بہت سارا خیال رکھنا او کے میری جان،،،وہ روحان کی رخسار چومتے ہوئے باہر نکل گئی،،،

شفیق نے گاڑی واپس لی اور سارے راستے روحان سیٹ سے ٹیک لگائے یہی سوچتا رہا کہ اس نے اپنی آدھی زندگی گھر میں قید رہ کر گزار دی نہ دنیا کے رنگ دیکھے نہ کبھی انجوائے کیا، کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنی مرضی سے باہر آ جا سکتے ہیں،،،اداسی نے اس کے دل کو گھیرے میں لیا

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ ٹائم پر پہنچ چکی تھی وہ کلاس میں انٹر ہوئی تو لیلہ اسی کا ویٹ کرتی دکھائی دی،،،

ہائے لیلہ، تم کافی جلدی آجاتی ہو یونی،،، عنائزہ چیئر پر بیٹھتے ہوئے بولی

ہاں ہوسٹل رہتی ہوں اس لیے جلدی آجاتی ہوں تم بتاؤ کوئی پریشانی تو نہیں ہوتی آنے میں،،،

نہیں بیس منٹ لگتے ہیں بس نکال لیتی ہوں کیسے کر کے،،،اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور کلاس میں میم انٹر ہوئی

کلاس لیتے وقت عنائزہ کو اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی اس نے گردن گھما کر آس پاس دیکھا لیکن کوئی نہ تھا،،،

پورا گھنٹہ اس نے بے چینی سے گزارا اور ٹائم اوور ہوتے ہی سکون کا سانس لیا کہ اب وہ کلاس سے باہر جا سکے گی،،،

جیسے ہی وہ باہر نکلی اس نے کھل کر سانس لیا،،،

لیلہ مجھے نیکسٹ لیکچر کے بارے میں تم سے ڈسکس کرنی ہے ایک جگہ سے مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے،،،وہ گراؤنڈ کی طرف چلتی ہوئی بول رہی تھی جب اسے لیلہ کا جواب نہ آیا تو مڑ کر پیچھے دیکھا،،،

پیچھے تو لیلہ تھی ہی نہیں، کہاں چلی گئی میرے ساتھ ہی تو باہر نکلی تھی،،، عنائزہ پریشانی سے واپس کلاس کی طرف مڑی پوری کلاس کا جائزہ لینے کے بعد بھی اسے لیلہ وہاں دکھائی نہ دی،،،

Posted On Kitab Nagri

ایسا کیسے ہو سکتا ہے ابھی تو میرے ساتھ تھی،،،وہ پریشانی سے کھڑی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کہ شاید اسے کہیں دکھائی دے جب ایک لڑکی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا،،،

Hey Laila is calling you she is in English block room no 10.

عنائزہ حیران ہوئی کہ ابھی تو وہ اس کے ساتھ تھی پھر یوں اچانک وہ کسی اور جگہ جا کر کسی لڑکی کو بھیج رہی ہے مجھے بلوانے کے لیے وہ مجھے خود بھی تو لے جا سکتی تھی،،،

وہ پریشان سی اس کے بتائے ہوئے بلاک کی طرف چلنے لگی،،،

♥♥♥

شفیق انکل،،، شفیق لان میں بیٹھا پودوں کی دیکھ بھال کر رہا تھا جب روحان اس کے پاس آیا

جی روحان بابا،،، شفیق نے خوشی سے جواب دیا

مجھے ڈرائیونگ سیکھا دو گے،،،روحان کی بات سن کر شفیق حیران ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان بابا لیکن آپ تو کہیں جاتے نہیں پھر ڈرائیونگ کس لیے،،،

میں سیکھنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں عنائزہ کو خود یونی چھوڑنے اور لینے جایا کروں،،،

ماشاءاللہ روحان بابا یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے چلیں پھر آپ کی ٹریننگ کب سے سٹارٹ کروں،،،

آج سے ہی،،،روحان نے بنا سوچے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

آئیں پھر آپ کو سیکھاتا ہوں،،،

وہ روحان کو لیے گاڑی میں بیٹھا اور گیٹ سے باہر لے گیا،ایک ایک چیز کے بارے میں بتانے لگا پھر کچھ دیر گاڑی چلا کر دکھائی اور ساتھ ساتھ بتاتا گیا،،،

آدھے گھنٹے بعد وہ واپس گھر آئے تو روحان بہت اچھا محسوس کر رہا تھا اب اس کے اندر پیدا ہونے والا جذبہ بڑھتا جا رہا تھا،،،

شفیق انکل آپ عنائزہ کو اس بارے میں مت بتایئے گا،،،روحان نے سوچ لیا تھا کہ وہ فل ڈرائیونگ سیکھنے کے بعد اسے سرپرائیز دے گا،،،

ٹھیک ہے روحان بابا جیسے آپ کی مرضی،،،

♥♥♥

وہ انگلش بلاک میں پہنچی جہاں سٹوڈینٹس نہ ہونے کے برابر تھے،،،

روم نمبر دیکھتے ہوئے اس نے دروازہ کھولا جہاں لیلہ چیئر پر بیٹھی دکھائی دی،،،

اففف لیلہ تم یوں اچانک آگئی مجھے ساتھ لے آتی یوں کسی کو بھیجنے کی کیا ضرورت تھی اور یہ کونسی جگہ ہے یہاں کیوں آئی ہو ہم تو فری پیریڈ میں گراؤنڈ میں بیٹھتے ہیں نا،،،وہ بنا لیلہ کے چہرے کے تاثرات نوٹ کیے نان سٹاپ بول رہی تھی

کیا ہوا تم نے جواب نہیں دیا،،،عنائزہ کی نظر اب لیلہ کے پریشان چہرے پر پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیلہ نے اسے پیچھے مڑنے کا اشارہ کیا تو عنائزہ پیچھے مڑی اگلے ہی پل عنائزہ کے چہرے کے تاثرات بدل گئے،،،

ایڈورڈ دروازے کے ساتھ والی چیئر پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھا تھا اور اس کے ساتھ دو لڑکیاں چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے عنائزہ کو دیکھ رہی تھیں،،،

ایڈورڈ نے ہاتھ کے اشارے سے ان دونوں کو لیلہ کو لے کر باہر جانے کا اشارہ کیا،،،

تو وہ دونوں لڑکیاں جن میں سے ایک یلو بالوں والی لڑکی تھی لیلہ کو پکڑے باہر لے جانے لگی،،،

اپنا خیال رکھنا،،، لیلہ عنائزہ کے کان میں کہتی ہوئی باہر نکل گئی،،،

ایڈورڈ سرد نظروں سے عنائزہ کی طرف دیکھ رہا تھا جب عنائزہ نے سینے پر ہاتھ باندھے اور چیلینج کرتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی،،،

عنائزہ کی اس جرأت پر ایڈورڈ کے باریک ہونٹ ہلکے سے مسکرائے اور وہ اٹھ کر عنائزہ کی طرف بڑھنے لگا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

What's wrong with you?

عنائزہ نے روعب کے ساتھ سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا

My problem is you beautiful girl,,,

وہ مسکراتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

Keep your mouth shut, I'm not a western girl who falls in love with a boy like you. I'm a pakistani girl from a religious family, who doesn't see a boy even like you.

وہ تلخ لہجے میں ایک ایک لفظ چبا کر بولی،،،

Nice attitude,,,

وہ مسکرایا عنائزہ حیران ہوئی کہ اس ڈھیٹ انسان پر اتنی انسلٹ کا کوئی اثر نہیں ہوا،،،

I have never seen a girl as brave as like you.

وہ عنائزہ کو داد دیتا ہوا بولا جس پر عنائزہ دانت پیستی رہ گئی،،،

I will be fun to spend time with such a girl like you.

اس نے آگے بڑھتے ہوئے عنائزہ کا ہاتھ پکڑا جس پر عنائزہ حیرت سے اس کی جرأت کو دیکھتی رہ گئی،،،

Hold on to yours hands otherwise they will not to able to do anything.

عنائزہ نے اسے کا ہاتھ سختی سے موڑتے ہوئے کہا جب

ایڈورڈ نے ایک جھٹکے کے ساتھ اسے دیوار کے ساتھ لگایا اور مسکرانے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

You are the first girl whose insolence i like, otherwise no girl has the courage to speak in front of me.

عنائزہ مسلسل اپنا آپ اس سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس باڈی بلڈر جیسے انسان کے آگے اس کی طاقت کچھ نہ تھی،،،

Leave me you bastard.

عنائزہ حلق کے بل چلائی،،،

ایڈورڈ نے اس کے منہ پر غصے سے ہاتھ رکھا اور سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا،،،

Shut up here or it won't take me long to get you to my bedroom.

اس کی بات ابھی مکمل نہ ہوئی تھی جب عنائزہ نے ایک بھاری تھپڑ اس کی گال پر رسید کیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Be sure to remembere this slap before you talk about it again.

وہ انگلی دکھا کر اسے وارن کرتی ہوئی دھکا دے کر کمرے سے باہر نکل گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

اپنی انسلٹ پر ایڈورڈ کو یقین نہیں آرہا تھا، آج پہلی بار کسی لڑکی نے اس کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا تھا اور خاص کر یہ تھپڑ جو کہ اسے کبھی اس کے ماں باپ نے بھی نہیں مارا تھا،،،

کچھ دیر سکتے میں کھڑے رہنے کے بعد اس نے ہاتھ سے اپنے گال کو سہلایا اور مسکراتے ہوئے بولا

Interesting...

♥♥♥

عنائزہ کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو نا،،، عنائزہ جیسے ہی کلاس روم میں آئی لیلہ پوچھنے لگی

ہاں میں ٹھیک ہوں،،، عنائزہ کے اس آرام دہ جواب نے لیلہ کو آرام نہ بخشا

کچھ تو ہوا ہو گا بتاؤ کیا کہا اس نے،،،

کہنا کیا وہی جو وہ اپنے آگے پیچھے پھرنے والی ہر لڑکی سے کہتا ہے،،، عنائزہ لاپرواہی سے بولی

پھر تم نے کیا کہا،،،

میں نے اس کو اس کی نانی یاد دلا دی آئندہ وہ مجھے کچھ کہنے سے پہلے دس بار سوچے گا،،،

کیا ایسا کیا کیا تم نے،،، لیلہ بے چین ہونے لگی

تمہیں کیوں اتنا تجسس ہو رہا ہے چھوڑو لیکچر کا ٹائم ہو گیا ہے میم آنے والی ہے،،،

پلیز عنائزہ بتاؤ تو صحیح،،، لیلہ نے اسرار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نے جواب میں اسے ایک تھپڑ سے نوازہ،،،

تبھی کلاس میں میم داخل ہوئی،،،

کیات۔۔تم ہوش میں تو ہو یہ کیا کہہ رہی ہو،،،لیلہ کے رونگٹے کھڑے ہوئے تو وہ سرگوشی نما بولی

وہی کہہ رہی ہوں جو کر کے آرہی ہوں اب خاموش رہو ورنہ ہم دونوں کلاس ست باہر نکال دیے جائیں گے،،،

عنائزہ کی بات پر لیلہ خاموشی سے لیکچر لینے لگی،،،

♥♥♥

چھٹی کا وقت ہو گیا تھا عنائزہ گیٹ پر آئی لیکن شفیق ابھی نہیں آیا تھا،،،

یہ آج کہاں رہ گیا،،،عنائزہ نے موبائل نکال کر ٹائم دیکھا تو دس منٹ اوپر ہو چکے تھے

تبھی ایڈورڈ کی ریڈ کلر کی مہنگی ترین گاڑی نے ہارن جا کر عنائزہ کی توجہ اپنی طرف کھینچی

Can i drop you to your home?

اس کی بات پر عنائزہ نے دانت پیسے،،،

لگتا ہے ایک تھپڑ کم تھا جو دوسرا کھانے کے لیے آگیا ہے،،،وہ بڑبڑائی

وہ پھر سے ہارن بجانے لگا آس پاس کی لڑکیاں جو اس کے ساتھ بیٹھنے کو بے تاب تھیں عنائزہ کو دیکھ کر اس پر رشک کرنے لگیں،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ ایڈورڈ کے ساتھ ساتھ ان لڑکیوں کو بھی اگنور کرنے لگی جب شفیق آیا،،،

وہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھ گئی،،،

آئندہ لیٹ نا ہو،،،وہ تلخ لہجے میں بولی

معذرت بیگم صاحبہ،،،شفیق نے گاڑی سٹارٹ کی

♥♥♥

عنائزہ گھر پہنچی تو روحان باکسنگ کی پریکٹس کر رہا تھا،،،

واؤ یہ جذبہ کہاں سے جاگ اٹھا،،،عنائزہ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

روحان کی ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری،،،

تمہارے کام ادھورے تھوڑی نا چھوڑوں گا،،،

سو سویٹ،،،عنائزہ نے اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا

بس بس میں بچہ تھوڑی ہوں،،،روحان نے اپنا چہرہ پیچھے کی جانب کیا

ہائے کبھی بڑوں والے کام بھی تو کرو نا،،،عنائزہ نے اسے آنکھ ماری تو روحان سٹپٹا گیا

چلو فریش ہو پھر لنچ کرتے ہیں مل کر،،،روحان نے جلدی سے ٹاپک بدلا

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کھلکھلا کر ہنستی ہوئی کمرے کی جانب چل دی،،،

♥♥♥

وہ دونوں ٹیبل پر بیٹھے لنچ کر رہے تھے جب عنائزہ بولی،،،

روحان کل سیچر ڈے ہے یونی سے تو چھٹی ہے کل ہم کہیں گھومنے جائیں گے،،،عنائزہ نے نوالا منہ میں رکھتے ہوئے کہا

ہاں ضرور،،،روحان کے ایسے کہنے پر عنائزہ حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگی

تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا نا،،،اس نے کنفرم کرنا چاہا

نہیں تم جہاں کہو گی ہم وہیں جائیں گے مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا،،،روحان کا اعتماد دیکھ کر عنائزہ بے یقینی سے اس کی طرف دیکھنے لگی

اوکے پھر لنچ کر لیا ہے میں نے آج سٹڈی نہیں کروں گی سنڈے کو بھی یونی نہیں جانا تو تب سٹڈی کروں گی آج ہم کوئی گیم کھیلتے ہیں کیا خیال ہے،،،اس نے ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا

کونسی گیم،،،روحان بھی کھانے سے فارغ ہوا

امممم۔۔لڈو کھیلتے ہیں،،،

نہیں بورنگ سی گیم ہے،،،روحان نے منہ پھلایا

Posted On Kitab Nagri

ارے بورنگ کب ہے اتنی انٹرسٹنگ تو ہے،،،

بس میں نہیں کھیلوں گا کوئی اور بتاؤ،،،

افففف بہت ضدی ہو او کے کوئی اور سوچتی ہوں،،،

میں بتاؤں،،،روحان نے کہا

ہاں بتاؤ،،،

تم آنکھوں پہ پٹی باندھو گی اور مجھے پکڑو گی،،،

یہ بہت انٹرسٹنگ ہے،،،عنائزہ نے بے زاری سے کہا

لڈو سے اچھی ایٹ لیسٹ باہر کی فضا میں موڈ تو اچھا رہتا ہے،،،روحان نے کہا

ارے واہ تمہاری بھی یہ چھوٹی سی زبان چلنے لگی ہے کیا بات ہے میرے بعد کیا کرتے رہتے ہو،،،عنائزہ نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں تمہیں کیوں بتاؤں،،،

دیکھو دیکھو ایک وقت وہ تھا جب تم صرف سر ہلا کر جواب دیتے تھے اور اب دیکھو بھئی پر نکل آئے ہیں،،،عنائزہ نے ہنستے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زیادہ باتیں نہیں کرو آؤ لان میں،،،روحان کہتے ہوئے اٹھا اور عنائزہ حیرت کا ٹوکرا اٹھائے اس کے پیچھے چل دی

لان میں آکر بہار کی ٹھنڈی ہواؤں نے دونوں کو اپنے حصار میں لیا،،

آہ کتنا پیارا موسم ہے،،،عنائزہ نے بازو پھیلا کر آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا

چلو اب آنکھیں بند کرو،،،روحان کے کہنے پر عنائزہ نے آنکھیں بند کیں اور روحان نے اس کی آنکھوں پر اپنا رومال باندھ دیا

ارے اس میں سے تو کچھ نظر نہیں آرہا اتنی زور سے باندھ دی،،،

تو کیا تم چیٹنگ کر کے مجھے پکڑنا چاہتی ہو،،،روحان نے گھوری سے دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاہا نہیں نہیں اوکے تم اب دو ہو جاؤ تاکہ تمہیں ڈھونڈ سکوں،،،اس کے کہنے پر روحان تھوڑی دور کھڑا ہوا

آجاؤ پکڑو مجھے،،،

وہ روحان کی آواز سن کر اس طرف چلنے لگی اور روحان ہنستا ہوا ادھر ادھر ہو جاتا،،،

ادھر آؤ،،،روحان کے بلانے پر عنائزہ اس طرف گئی روحان جیسے ہی سائیڈ کو ہوا تو عنائزہ نے اس طرف ہو کر اسے پکڑ لیا،،،

دیکھو میں نے تمہیں پکڑ لیا،،،وہ ہنستی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیسے پتہ چلا میں کس سائیڈ پر ہوا ہوں تم نے چیٹنگ کی ہے،،،اپنے ہار جانے پر روحان نے منہ پھلایا

ارے میں نہیں دیکھ رہی تھی سچ میں،،،

پھر بتاؤ تم دوسری طرف کیوں نہیں گئی،،،

روحان کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر عنائزہ کی ہنسی چھوٹی،،،

دیکھا دیکھا تم چیٹنگ کر رہی تھی،،،روحان انگلی سے اشارہ کرتا ہوا بولا

بس تھوڑا سا دیکھا تھا،،،

جاؤ میں نہیں کھیلتا تم چیٹنگ کرتی ہو،،،وہ اندر کی جانب چل دیا

ارے روحان سنو تو،،،وہ اس کی کیوٹ سی ناراضگی پر مسکراتی ہوئی اس کے پیچھے چل دی،،،

سنو روحان دیکھو موسم کتنا پیارا ہے،،،

تو میں کیا کروں،،،روحان نے بنا پیچھے دیکھتے کہا

ارے میرے کیوٹی پائی اتنے پیارے کیوں ہو تم،،،روحان کمرے میں صوفے پر آ کر بیٹھا تو عنائزہ بھی اس کے پاس آ کر بیٹھی

آؤ نا کھیلتے ہیں،،،عنائزہ نے اس کا بازو کھینچتے ہوئے کہا

شفیق کے ساتھ کھیل لو،،،روحان نے کہا تو عنائزہ کی ہنسی چھوٹی

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا شفیق اس عمر میں وہ کھیلتا ہوا کیسا لگے گا،،، عنائزہ منہ پہ ہاتھ رکھے ہنسنے لگی

روحان کو اس کے ہنسنے پر اور غصہ آیا اور اٹھنے لگا جب عنائزہ جلدی سے اس کی گود میں بیٹھی،،،

کب تک ناراض رہو گے،،، وہ روحان کی گردن میں بازو ڈالتے ہوئے بولی

روحان اس کے اچانک عمل پر سٹپٹا گیا اور آنکھیں پھیلاتے ہوئے اس کی طرف دیکھنے لگا،،،

بتاؤ نا جانِ من کب تک بیوی سے ناراض رہنے کا ارادہ ہے،،، وہ چھچھورے انداز میں بولنے لگی

ی۔۔یہ تم کیا کر رہی ہو اٹھو میرے اوپر سے مجھے باہر جانا ہے،،،

باہر کیا کرنے جانا ہے میرے کہنے پر تو نہیں گئے،،،

مجھے بھوک لگی ہے،،، روحان کے جو دماغ میں آیا بول گیا

اوو تو بھوک لگی ہے جو ابھی دس منٹ پہلے پیٹ بھرا ہے اس کا کیا،،، عنائزہ کی بات پر روحان کو یاد آیا اس نے تو ابھی لنچ کیا ہے

بتاؤ بتاؤ،،،

م۔۔مجھے پھر سے بھوک لگ گئی ہے،،، روحان بھی اب کہاں چپ رہنے والا تھا

اممم اوکے چلو پھر کوئی ڈیزرٹ بناتے ہیں،،، وہ روحان کا ہاتھ پکڑے کچن میں لے آئی

کیا کھاؤ گے تم،،، عنائزہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

امم آئس کریم،،،اس نے سوچتے ہوئے کہا

آئس کریم۔۔۔میں تمہیں کہیں سے ماسٹر شیف لگتی ہوں کیا،،،عنائزہ نے کمر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

لگتی تو نہیں پر تمہارا کچھ پتہ بھی تو نہیں چلتا،،،

اومائے گاڈ روحان کتنے تیز ہو گئے ہو تم،،،

تم سے کم ہی ہوں،،،روحان نے شلیف پر بیٹھتے ہوئے کہا

افففف،،،عنائزہ ماتھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے فریج کھولا

اچھا کسٹرڈ کھاؤ گے،،،

ہاں کھالوں گا،،،

اوکے،،،عنائزہ نے فریج سے ملک نکالا اور کسٹرڈ بنانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا آج کا دن کیسا گزرا،،،روحان نے پوچھا

ہاں ٹھیک تھا،،،عنائزہ نے نظریں پھیریں

کوئی مسئلہ ہے کیا،،،روحان نے اس کی نظروں کو نوٹ کیا

نہیں تمہیں کیوں لگا کوئی مسئلہ ہے میرا دن بہت اچھا گزرتا ہے تم ایسا ویسا نہ سوچو اوکے،،،

Posted On Kitab Nagri

اوکے نہیں سوچتا،،،

عنائزہ روحان کے اچانک پوچھنے پر پریشان ہوئی پھر اس کے نظرانداز کرنے پر شکر ادا کیا،،،

کسٹرڈ باؤل میں ڈال کر اوپر فروٹس کاٹ کر ڈالے اور فیریج میں رکھ دیا،،،

آجاؤ روم میں پندرہ منٹ بعد جب ٹھنڈا ہو جائے گا تب کھائیں گے،،،وہ دونوں روم کی طرف بڑھ گئے

♥♥♥

ماضی

ارسم بتاؤ کیا ہوا ہے،،،دردانہ بیگم اس کے قریب جا کر پوچھنے لگیں

ابو جان اور تایا جان کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے،،،ارسم کی آواز مریم کی سماعت میں پڑی تو اسے ڈیول کی بات یاد آنے لگی "کل صبح تمہارے لیے ایک گڈ نیوز ہو گی" وہ سکتے کی حالت میں بیٹھی تھی

کیا۔۔۔کیسے۔۔۔وہ ٹھیک ہیں نا زیادہ چوٹیں تو نہیں لگیں،،،

دردانہ بیگم بے یقینی سے پوچھنے لگیں

صفیہ بیگم اور شہزادی بھی سکتے کی حالت میں سب دیکھ رہی تھیں،،،

جلدی کریں ہمیں جانا ہو گا وہ ایمرجینسی میں ہیں،،،ارسم کہتا ہوا باہر کی جانب چلنے لگا اور وہ چاروں بھی اس کے پیچھے لپکیں،،

Posted On Kitab Nagri

ہوسپٹل پہنچتے ہی انہوں نے ریسیپشن سے روم نمبر پوچھا اور آگے کی طرف بھاگنے لگے،،،

جب وہ روم کے باہر پہنچنے تو ڈاکٹر باہر نکل رہا تھا،،،

ڈاکٹر می۔۔۔میرے ابو جان اور تایا جان وہ کیسے ہیں اب،،،ارسم بوکھلایا ہوا تھا

سوری وہ دونوں ہوسپٹل پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ چکے تھے،،،

وہاں کھڑے سبھی لوگوں میں سے کسی کو یقین نہیں آرہا تھا کہ ڈاکٹر سچ بول رہا ہے یا جھوٹ،،،

ن۔۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ڈاکٹر پلیز آپ ایک بار پھر سے چیک کریں دیکھنا ان کی سانسیں چل رہی ہوں گی،،،
مریم نے بے یقینی کی حالت میں کہا

ہم نے پورا چیک اپ کر لیا ہے وہ دونوں ہی اب اس دنیا میں نہیں رہے،،،ڈاکٹر اپنی بات مکمل کر کے آگے کو بڑھ گیا

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کا گھر چیخ و پکار سے گونج رہا تھا دو چارپائیوں پر دو لوگوں کی میّت پڑی تھی ایک جمال صاحب اور دوسرے ان کے چھوٹے بھائی کمال صاحب، دونوں بھائی اپنی بیگموں کو بیوا کر گئے تھے،،،

ابو جان آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتے،،،مریم ہچکیوں سے روتے ہوئے بول رہی تھی

ادھر شہزادی نے رو رو کر اپنی حالت بگاڑ رکھی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

ارسم خود کو کمزور محسوس کر رہا تھا وہ اکیلا رہ گیا تھا،،،

شام کے وقت انہیں دفنایا گیا ارسم کمرے میں آیا تو مریم رو رہی تھی،،،

مریم سمبھالو خود کو،،،ارسم خود اندر سے ٹوٹا ہوا تھا لیکن مریم پر یگنینسی کی حالت میں تھی اس حالت میں اس کا زیادہ سٹریسڈ ہونا ٹھیک نہیں تھا،،،

ارسم اللہ نے ان دونوں کا سایہ ہمارے سر سے اٹھالیا،،،وہ روتے ہوئے ارسم کے سینے سے لگی

مت رو میری جان سب ٹھیک ہو جائے گا ان کی بخشش کے لیے دعا کرو بس،،،ارسم اس کے بال سہلاتے ہوئے بولا

♥♥♥

رات کے دو بجے ارسم کو نیند آگئی لیکن مریم ابھی بھی جاگ رہی تھی،،،

وہ اپنے ابو اور چچا جان کو یاد کر کر کے روئے جا رہی تھی جب اس کی سماعت میں ٹیلی فون کی رنگ بجی،،،

ارسم ابھی سویا تھا اس نے ارسم کو جگانا مناسب نہ سمجھا وہ آہستہ سے اٹھی اور دروازہ کھولے باہر نکل گئی،،،

سیڑھیوں سے نیچے اترتی ہوئی ٹیلی فون کے پاس آئی اور کپکپاتے ہاتھوں سے اٹھا کر کانوں کو لگایا،،،

میرؔی،،،ڈیول کی آواز میں ایک خوشی تھی

گھٹیا انسان تم کیسے کر سکتے ہو یہ سب،،،مریم سرگوشی میں چلائی

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو شروعات ہے کھیل تو ابھی باقی ہے تم تو ابھی سے ہی پریشان ہو گئی،،،وہ کمینگی سے بولا

اللہ تمہیں غارت کرے تم انسان نہیں جانور ہو،،،مریم نے نفرت سے کہا

ویسے میں سوچ رہا تھا تم تو بہت تیز نکلی ارسم کو تو تم نے گھر میں ہی روک لیا واہ لیکن دیکھو میں نے اپنا کام ادھورا نہیں چھوڑا،،،

خدا کا خوف کھاؤ راحیل جس انسان نے تمہیں باپ بن کر پالا تم نے سانپ بن کر انہی کو ڈس لیا،،،

شششششش،،،ڈیول طیش میں آیا

راحیل میں صرف تب تک تھا جب تم لوگوں کی دنیا میں تھا اپنی دنیا میں میں کیا ہوں یہ تم اچھی طرح جانتی ہو،،،وہ تلخ لہجے میں بولا

جانتی ہوں شیطان ہو تم جس میں احساس اور محبت نام کی کوئی چیز نہیں ہے،،،

احساس کا تو پتہ نہیں لیکن محبت صرف تم سے ہے،،،وہ پھر سے اسی لہجے میں آیا

میں تم پر تھوکنا بھی پسند نہیں کروں گی تم مجھے کبھی حاصل نہیں کر پاؤ گے یاد رکھنا تم،،،وہ غصے سے کہتی ہوئی فون رکھ گئی

مریم کی بات پر ڈیول کا خون کھولا اور اس کے ٹیلی فون اٹھا کر دیوار پر دے مارا،،،

مریم جیسے ہی پیچھے مڑی تو ارسم کھڑا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

ا۔۔۔ارسم آ۔۔آپ کب آئے،،،مریم کا حلق خشک ہونے لگا

میرے باپ کا قاتل راحیل ہے،،،وہ بے یقینی سے مریم کی طرف دیکھتا ہوا بولا

ا۔۔ارسم اس نے م۔۔مجھے دھمکی دی تھی لیکن اس کا نشانہ آ۔۔آپ تھے اس لیے میں نے آپ کو آفس جانے سے روک لیا،،،وہ ہچکیوں سے رونے لگی

کیا اس کا مطلب تم جانتی تھی،،،ارسم نے نے یقینی سے مریم کی طرف دیکھا تو مریم سکتے کی حالت میں کھڑی رہی،،،

ن۔۔نہیں ارسم و۔۔وہ،،،مریم بوکھلا چکی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ارسم کو کیا جواب دے

بولو کیا وہ وہ لگا رکھی ہے،،،ارسم نے اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے اونچی آواز میں کہا

پ۔۔پرسوں وہ آیا تھا،،،اس نے سسکیوں سے کہا کیوں کہ ارسم کی سخت پکڑ اسے تکلیف دے رہی تھی

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں مریم بولو،،،وہ حلق کے بل چلایا

م۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا یہ سب ہو جائے گا پلیز مجھے معاف کر دیں ارسم،،،

تمہاری وجہ سے آج ہم دونوں یتیم ہو گئے ہیں کیا تمہیں احساس ہے تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے،،،وہ اسے پھر سے جھنجھوڑنے لگا

ا۔۔ارسم پلیز چھوڑیں بہت درد ہو رہا ہے،،،مریم نے روتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اگر تم نے پہلے بتایا ہوتا تو ہم سیکیورٹی کا انتظام کر لیتے خیال رکھتے تو کم از کم آج وہ زندہ تو ہوتے،،،

ارسم کی بات پر مریم کے رونے میں شدت آئی اسے واقع ہی اب احساس ہو رہا تھا انجانے میں وہ کتنی بڑی غلطی کر چکی ہے،،،

اس نے روتے ہوئے سر نیچے جھکایا اور ارسم مٹھیاں بھینچنے لگا،،،

جاؤ کمرے میں مجھے کال کرنی ہے،،،وہ تلخ لہجے میں بولا

مریم سسکتے ہوئے کمرے کی طرف بھاگ گئی،،،

ارسم نے گاؤں کے پولیس سٹیشن میں کال کی،،،

ہیلو،،،اکرم بولا

میں ارسم کمال رانا بات کر رہا ہوں مجھے آپ سے کچھ انفارمیشن چاہیے،،،

ہاں جی پوچھو کیا پوچھنا ہے،،،

آپ کے ہاں ایک مجرم قید تھا جس کا نام راحیل تھا کیا وہ ابھی بھی یہاں ہے،،،

نہیں وہ بھاگ نکلا سالا،،،

بھاگ گیا لیکن کیسے بھاگ گیا آپ کی سیکیورٹی اتنی کمزور ہے،،،ارسم کو غصہ آنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سیکورٹی کمزور نہیں جی وہ چیز ہی ایسی تھا اس کی تو آنکھوں میں بھی وحشت جھلکتی تھی ہم اسے شہر کی جیل میں شفٹ کرنے جا رہے تھے جب اس کے ساتھیوں نے راستہ روک لیا تھا تبھی وہ بھاگ گیا،،،اکرم نے بڑے آرام سے بتایا

ساتھیوں نے راستہ روک لیا تو آپ کچھ کرتے پولیس کی ٹیم ہے پوری یہاں،،،

اوو بھائی ہمیں نہ بتاؤ کیا کرنا ہے اس کی وجہ سے پہلے ہی ہمارا ایک انسپکٹر مارا جا چکا ہے ہمیں تو اپنی جان عزیز ہے،،، اکرم کی بات پر ارسم نے ضبط سے آنکھیں بند کیں

اس نے مزید کچھ کہے فون رکھا اور کمرے کی جانب بڑھ گیا،،،

مریم اپنی جگہ پر لیٹی رو رہی تھی ارسم اپنی سائیڈ پر لیٹا اور آنکھیں بند کیں،،،

مریم کی ہلکی ہلکی سسکیاں ارسم سے برداشت نہ ہوئیں،،،

چپ کر جاؤ سکون تو تم برباد کر ہی چکی ہو اب اور کیا چاہتی ہو،،،وہ تلخ لہجے میں بولا مریم نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تا کہ اس کی سسکی کی آواز ارسم کی سماعت میں نہ پڑے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

شہزادی رات کے وقت کھڑکی کے پاس کھڑی ٹھنڈی ہوا اپنے اندر اتار رہی تھی تا کہ اسے کچھ پل سکون میسر ہو سکے،،،

جب اچانک اس کی نظر گھر کے باہر کھڑے ایک شخص پر پڑی جو اسی کی طرف اشارے کر رہا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

شہزادی کو اسے پہچاننے میں پل بھی نہ لگا کہ وہ راحیل تھا،،،

دو سال بعد آج شہزادی اسے دیکھ کر حیران ہوئی اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا وہ راحیل ہی ہے،،،

راحیل نے اسے گیٹ پر آنے کا اشارہ کیا اور وہ بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی،،،

گیٹ کھول کر اس نے باہر دیکھا تو راحیل نے اگلے ہی پل اسے اپنی طرف کھینچ کر سینے سے لگایا،،،

شہزادی کتنا مس کیا میں نے تمہیں،،،وہ شدت سے اسے خود میں بھینچتا ہوا سرگوشی میں بولا

دو سال سے شہزادی اسے بھلا نہ پائی تھی پل بھر میں وہ پگھلی اور راحیل میں اپنا کھویا ہوا سکون تلاشنے لگی،،،

م۔۔مجھے یقین نہیں آرہا یہ آپ ہو م۔۔میں نے یہ دو سال بڑی مشکل سے گزارے ہیں راحیل،،،اس نے روتے ہوئے کہا

پگلی رو کیوں رہی ہو میں آگیا ہوں ناسب ٹھیک کر دوں گا،،،راحیل نے اسے خود سے الگ کر کے اس کی رخساروں کو ہاتھوں سے صاف کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آ۔۔آپ پر جو الزامات لگے تھے وہ سچ تھے کیا،،،شہزادی کا دل آج تک اس بات کرنے کو تسلیم نہیں کرتا تھا کہ راحیل ایسا کچھ کر سکتا ہے

تمہیں میں سب تسلی سے بتاؤں گا ابھی یہاں کھڑے ہو کر بات نہیں کر سکتے کیا تم مجھے کہیں ملنے آسکتی ہو،،،

لیکن کہاں،،،شہزادی نے پریشان نظروں سے اسے دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

کل تم مجھے ہوٹیل میں ملنا وہاں تمہیں ساری بات سچ سچ بتاؤں گا بس مجھ پر یقین رکھنا ایک تمہارے سوا اس دنیا میں اور کوئی بھی نہیں جو مجھ پر یقین کرے،،،راحیل نے مایوسی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

آپ فکر نہیں کریں مجھے آپ پر یقین ہے میرا دل ہمیشہ سے ہی کہتا تھا کہ آپ بے قصور ہیں لیکن،،،وہ خاموش ہوئی

لیکن کیا شہزادی،،،

لیکن میں آپ سے ملنے نہیں آسکتی ابو جان اور چچا کی وفات کا غم ابھی تازہ ہے ایسے حالات میں میں کسی قسم کا بہانہ لگا کر باہر نہیں آسکتی،،،

ٹھیک کہہ رہی ہو تم اور تمہیں پتہ ہے شہزادی میں بہت رویا ہوں وہ دونوں میرے باپ جیسے تھے اور حادثاتی موت تو اللہ کسی کے نصیب میں نہ لکھے،بہت مشکل سے میں نے خود کو سمبھالا ہے اور اب تم سے ملنے آیا ہوں،،،

لیکن آپ کو کیسے پتہ چلا کہ ان کی وفات ہو گئی ہے اور وہ بھی ایکسیڈنٹ سے،،،شہزادی نے پوچھا

دراصل آج دن ٹائم میں تمہیں دیکھنے کے لیے گھر کے پاس آیا تھا جب دو جنازے گھر سے نکل رہے تھے اور میں پریشان ہو گیا تھا تبھی میں نے جنازے میں شامل ایک آدمی سے پوچھا تو اس نے مجھے سب کچھ بتایا،،،

اچھا آپ کو کسی نے دیکھا تو نہیں،،،شہزادی پریشان ہوئی

نہیں نہیں مجھے کسی نے نہیں دیکھا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

اچھا اگر تم باہر ملنے کے لیے نہیں آسکتی تو کیا میں رات کے وقت تمہارے کمرے میں آسکتا ہوں،،،

ل۔۔لیکن میرے کمرے میں ایسے کیسے ممکن ہو سکتا ہے کوئی بھی دیکھ سکتا ہے بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا،،،

تم پریشان نہیں ہو میری جان میں ہوں نا،،،اس نے پاکٹ سے ایک پیکٹ نکالا

یہ کیا ہے،،،شہزادی نے اس کے ہاتھ میں پیکٹ دیکھ کر پوچھا

اس میں نیند کی ٹیبلیٹس ہیں تم کل رات کے کھانے میں دو تین ملا دینا جب سب سو جائیں تو کھڑکی میں کھڑی ہو کر میرا انتظار کرنا اور ہاں اپنے کمرے کی لائٹ ضرور آن رکھنا تاکہ میں تمہیں دیکھ سکوں،،،

وہ اتنی بڑی بات اتنی آسانی سے کہہ گیا تھا شہزادی حیرت زدہ اسے دیکھتی رہی،،،

کیا ہوا کچھ بولو،،،راحیل نے خاموش کھڑی شہزادی کو کہا

ر۔۔راحیل میں ایسے نہیں کر سکتی یہ نیند کی گولیاں کھانے میں ملانا نہیں نہیں میں نہیں کر سکتی مجھے ڈر لگتا ہے،،،
وہ گھبرانے لگی

ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے میں ہوں نا تمہارے ساتھ یقین کرو ایک بار ان گولیوں نے اپنا اثر دکھایا تو صبح سے پہلے کسی کی بھی آنکھ نہیں کھلے گی پھر کسی کو کیسے معلوم ہو گا کہ میں آیا تھا،،،

پلیز رکھو اسے مجھے تمہارے ساتھ بات کرنے کے لیے کھلا وقت چاہیے،،،راحیل نے زبردستی اس کے ہاتھ میں پیکٹ پکڑا دیا

Posted On Kitab Nagri

شہزادی نے گھبراتے ہوئے پیکٹ کو ہاتھ میں دبایا،،،

اب میں چلتا ہوں کل آؤں گا اور کھڑکی میں تمہارے آنے کا انتظار کروں گا،،،

ٹھیک ہے میں آؤں گی کھڑکی میں،،،، شہزادی ایک بار پھر سے اس کے سینے سے لگی اور الگ ہو کر گیٹ بند کرتی ہوئی دبے قدموں سے اندر چلی گئی،،،

بے وقوف لڑکی،،، شہزادی کے جانے کے بعد ڈیول کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ رونما ہوئی

♥♥♥

ارسم پلیز مجھ سے بات کریں ا۔۔ایسے چپ مت رہیں،،، ارسم صوفے پر بیٹھا تھا جب مریم اس کے پاس آئی دوپہر ہو چکی تھی اور اس نے مریم کی کسی ایک بات کا بھی جواب نہیں دیا تھا،،،

پلیز ارسم بولیں مجھے آپ کا خاموش رہنا تکلیف دیتا ہے،،، مریم کی آنکھیں بھر آنے لگیں

ارسم خاموشی سے اٹھا جب مریم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز ارسم مجھ سے ایسے بے رخی مت اختیار کریں میں یہ برداشت نہیں کر پاؤں گی،،، وہ اس کے ہاتھ پر ماتھا ٹکائے رونے لگی

ارسم نے سختی سے ہاتھ جھٹکا اور کمرے سے باہر نکل گیا،،،

مریم وہیں بیٹھی ہچکیوں سے روتی رہی،،،

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥

عنائزہ ڈائری اپنی بک میں چھپائے بڑھ رہی تھی جب روحان بولا،،،

پندرہ منٹ ہو گئے،،،

تم تب سے ٹائم ہی دیکھ رہے تھے،،، عنائزہ بک سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولی

ہاں مجھے پتہ تھا تم تب ہی بک کا پیچھا چھوڑو گی، اس کی بات پر عنائزہ مسکراتے ہوئے اٹھی،،

یہاں کھاؤ گے یا ٹیبل پر چلیں،،، عنائزہ نے دروازہ کھولتے ہوئے پوچھا

یہیں کھاؤں گا،،،

دو منٹ تک عنائزہ دو باؤلز لیے کمرے کیں آئی،،،

یہ لو،،، اس نے ایک روحان کو پکڑایا اور ایک خود پکڑ کر بیٹھی،،،

باتوں باتوں میں کب انہوں نے پلیٹ خالی کی انہیں پتہ ہی نہ چلا،،،

♥♥♥

اگلے دن عنائزہ روحان کو لے کر نیویارک کی سینٹرل پارک میں آئی تھی،،،

انہوں نے دو ٹکس لیے اور اندر داخل ہوئے، اتنی وسیع اور خوبصورت پارک دیکھ کر وہ دونوں ہی حیران رہ گئے،،،

Posted On Kitab Nagri

امیزنگ،،، تمہیں اس کے بارے میں کیسے معلوم ہوا،،،روحان پارک میں نظریں پھیرتے ہوئے کہا

انٹرنیٹ کس بلا کا نام ہے،،، عنائزہ ہنستے ہوئے بولی

یہ واقع ہی بہت خوبصورت ہے آج یقیناً ہم بہت انجوائے کرنے والے ہیں،،، عنائزہ نے ایکسائیٹمینٹ سے کہا

فلحال پارک میں لوگ کافی کم تھے اور وہ اتنی وسیع تھی جس کی وجہ سے عنائزہ روحان کو کسی بھی ایریے میں لے جاسکتی تھی جہاں لوگ نہ ہوتے،،،

آؤ وہاں چلتے ہیں وہاں ابھی کوئی نہیں ہے،،، عنائزہ روحان کا ہاتھ پکڑے چلنے لگی لیکن روحان نے قدم نہیں اٹھائے

کیا ہوا چلنا نہیں کہا،،، عنائزہ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا

میں یہیں انجوائے کروں گا لوگوں کے بیچ میں،،، اس کا دل کا کوئی کونہ اندر سے تیز رفتار میں دھڑک رہا تھا لیکن وہ یہ عزم کر کے آیا تھا کہ آج وہ گھبرائے گا نہیں

روحان کی بات سن کر عنائزہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری اور وہ اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگی، روحان نے بھی اس کے ساتھ قدم سے قدم ملایا،،،

کچھ دیر تک وہ چلتے ہوئے آپ پاس کے مناظر سے لطف اندوز ہوتے رہے پھر ان کے پاس ایک آدمی پیڈیکیب لے کر آیا،،،

Posted On Kitab Nagri

چلواس میں بیٹھتے ہیں،،، عنائزہ نے کہااور وہ دونوں پیڈیکیب میں بیٹھ گئے،،،

ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے وہ خوب انجوائے کر رہے تھے،،،

کچھ دیر بعد عنائزہ کو بائی سائیکل نظر آئی،،،

روحان سائیکل چلاتے ہیں بہت مزہ آئے گا،،،

لیکن مجھے تو سائیکل چلانی نہیں آتی،،، روحان معصوم چہرہ لیے بولا

ارے چلالو گے چلو بھی،،،

وہ دونوں پیڈیکیب سے اترے آدمی کو پیسے دیے اور ایک ایک بائی سائیکل سمبھالی،،،

روحان سر کھجاتا ہوا سائیکل کو دیکھ رہا تھا کہ کیسے اس پر بیٹھے گا اور کیسے چلائے گا جب اس کی سماعت میں عنائزہ کے ہنسنے کی آواز پڑی،،،

عنائزہ سائیکل چلاتی ہوئی گول گول چکر کاٹ رہی تھی، روحان نے اسے یوں دیکھ کر منہ بسوا کیوں کہ اسے یہ چلانی جو نہیں آتی تھی،،،

بھئی یہ کیا بات ہوئی خود مزے کر رہی ہو اور میں بور ہو رہا ہوں،،، وہ منہ پھلائے بولا تو عنائزہ کا قہقہ لگا

او کے اس پر بیٹھو میں تمہارا ہاتھ پکڑوں گی تمہیں چلانی آجائے گی،،،

نہیں میں گر جاؤں گا،،،

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں گرتے بیٹھو تو صحیح،،،

اس کے کہنے پر روحان سائیکل پر بیٹھا لیکن اسے چلانا اس کے بس کا کام نہیں تھا،،،

جیسے ہی وہ چلانے لگا تو اس نے گرتے گرتے خود کو سمبھالا،،،

ارے مجھے دو ایک ہاتھ اپنا اور تم نے بس پاؤں ہی چلانے ہیں اور کیا کرنا ہے،،، عنائزہ کے کہنے پر روحان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور عنائزہ چلانے لگی ساتھ روحان بھی چلانے لگا

سٹارٹنگ میں اسی تھوڑی مشکل پیش آئی کچھ دیر بعد وہ صحیح سے چلا رہا تھا لیکن عنائزہ کا ہاتھ ابھی بھی پکڑا ہوا تھا،،،

مزہ آرہا ہے نا،،، عنائزہ ہنستے ہوئے بولی

روحان مسکرایا اور اثبات میں سر ہلایا،،،

ایک گھنٹے تک سیر و تفریح کرتے رہے اور پارک کی بہت سی جگہوں کو دیکھ چکے تھے،،،

چلو اب چلتے ہیں ایک جگہ اور ڈیسائیڈ کی ہے میں نے،،، عنائزہ نے کہا

لیکن وہ کیا ہے،،، روحان نے پوچھا

سرپرائیز ہے صبر کرو،،،

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان خود پر فخر سا محسوس کر رہا تھا کہ وہ بھی ایک نارمل انسان کی طرح انجوائے کر رہا ہے اس کے چہرے سے خوشی نہیں جا رہی تھی،،،

کچھ وقت بعد گاڑی آئس سکیٹنگ ہال کے باہر رکی،،،

یہ کونسی جگہ ہے،،،روحان نے کہا

اب آ ہی گئے ہیں تو خود ہی دیکھ لو نا،،،وہ گاڑی کا لاک لگائے باہر نکلی تو روحان بھی باہر نکلا،،،

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے روحان کا چہرہ پھول کی طرح کھل اٹھا،،،

واؤ آئس سکیٹنگ۔۔۔ تمہیں پتہ ہے عنائزہ یہ مجھے بہت بہت پسند ہے،،،وہ ایکسائیٹمینٹ سے چلا اٹھا

ارے ارے آہستہ بولو کیا ہو گیا ہے،،،عنائزہ آس پاس کے لوگوں کو دیکھتی ہوئی بولی جو انہی کو گھور رہے تھے

انہوں نے سکیٹنگ شوز پہنے آئس کے اوپر آئے،،،

ایک دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑے ہوئے وہ خود کو ہوا میں جھومتا ہوا محسوس کر رہے تھے،،،

مجھے یہ بہت اچھا لگ رہا ہے،،،روحان ہنستے ہوئے بولا

عنائزہ بھی ہنسنے لگی اور روحان کے نچلے ہونٹ کے تل کو مسکراتا ہوا دیکھنے لگی،،،

وہاں اور بھی بہت سے لوگ تھے جو آئس سکیٹنگ انجوائے کر رہے تھے،روحان کی نظر دو بچوں پر پڑی جو ایک بچی اور دوسرا بچہ تھا جو دکھنے میں دس سال کے لگ رہے تھے،،،

Posted On Kitab Nagri

دیکھو وہ کتنے چھوٹے ہیں اور کیسے سکیٹنگ کر رہے ہیں،،،روحان نے کہا

ہاں فل ٹرینڈ گتے ہیں،،،عنائزہ نے جواب دیا جب ان میں سے ایک بچی ان کی طرف ہی بڑھنے لگی

Hi,

اس نے روحان کو مخاطب کیا جس پر روحان حیران ہوا،،،

Hello,

روحان نے کہا،،،

You are very cute and handsome.

وہ بچی مسکراتے ہوئے بولی،،،

اس کی بات سن کر روحان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کے ساتھ شرماہٹ بھی بکھری،،،

Thank you and you too little girl.

روحان نے اس کا گال کھینچتے ہوئے کہا

I'm alec and what's your name?

I'm Rohan.

Posted On Kitab Nagri

روحان نے بچی کو جواب دیا،،،

عنائزہ ان دونوں کو آنکھیں پھیلائے دیکھ رہی تھی،،،

Hey little girl he is already mine.

عنائزہ جیلسی سے بولی تو روحان مسکرانے لگا،،،

No matter, i won't snatch him from you, i just came to give it to him.

اس نے گلاب کا پھول روحان کی طرف بڑھایا،،،

روحان شاکڈ ہو گیا اور مسکراتے ہوئے وہ پھول پکڑ لیا،،،

Thank you so much it's beautiful.

ہیے ہیے ہیے۔۔۔روحان تم سے تو یہ امید نہیں تھی مجھے،،،عنائزہ کمر پہ ہاتھ ٹکائے بولی جس پر روحان کی بتیسی باہر نکلی

Run away and let us enjoy.

عنائزہ نے بچی کو کہا تو وہ روحان کو فلائینگ کس کرتی ہوئی سکیٹنگ کر کے واپس بچے کے پاس پہنچ گئی،،،

اب اتنا شائے بھی مت ہو بچی ہی تھی وہ،،،روحان ابھی بھی مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا جب عنائزہ بولی

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ایکچولی پہلی بار کسی نے میری تعریف کی ہے اور پھول بھی دیا ہے اس لیے خوش ہونا تو بنتا ہے نا،،، روحان نے جیکٹ کی پاکٹ میں پھول رکھا

اب اس خوشی میں روحان صاحب کو دس دن نیند نہیں آئے گی،،، عنائزہ نے کہا تو وہ ہنسنے لگا

شام ہو چکی تھی ایک گھنٹہ سکیٹنگ سے انجوائے کرنے کے بعد وہ دونوں باہر آئے،،،

بہت مزہ آیا نا،،، عنائزہ نے پوچھا

ہاں آج کا دن سب سے اچھا ہے،،، روحان خوشی سے بولا

اب گھر جانا ہے کیا،،،

نہیں گھر کیوں جانا ہے کہیں اور چلو،،، روحان بولا

اس کی بات سن کر عنائزہ کے چہرے پر خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات نمایاں ہوئے

شام ہو گئی ہے اب بس کھانا کھاتے ہیں پھر کسی اور دن آئیں گے ٹھیک ہے،،، وہ پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی کیوں کہ اسے معلوم تھا وہ کتنی جلدی ناراض ہو جاتا ہے

ہاں بھوک تو مجھے بھی لگ گئی ہے،،، روحان نے واچ سے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

کچھ دیر بعد عنائزہ نے ایک اچھے سے ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی روکی،،،

وہ دونوں گاڑی سے نکلے اور ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے،،،

Posted On Kitab Nagri

ہر ٹیبل نہایت نفاست سے سجایا گیا تھا یہاں کوئی بھی فیملی نظر نہیں آرہی تھی ہر ٹیبل پر کپل بیٹھا تھا شاید یہ کپلز کا ریسٹورنٹ تھا،،،

یہ ریسٹورنٹ تو بہت خوبصورت ہے،،،روحان نے کہا

ہاں اور مہنگا بھی،،،عنائزہ مسکراتے ہوئے بولی

کچھ دیر تک ویٹر آیا اور عنائزہ نے چار پانچ ڈشز آرڈر کیں جو کچھ ہی دیر میں ٹیبل پر رکھی جا چکی تھیں،،،

It's look delicious...

عنائزہ نے ایک پلیٹ اپنی طرف کی،،،

روحان نے کھانا شروع کیا اسے بھی یہاں کا کھانا بہت ٹیسٹی لگا،،،

وہ دونوں ہنس ہنس کر ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے کھانا کھا رہے تھے جب عنائزہ کی نظر ان کے پچھلے ٹیبل پر بیٹھے ایک شخص پر پڑی جو سرد نظروں سے عنائزہ کی طرف دیکھ رہا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ یہاں کیا کر رہا ہے،،،عنائزہ بڑبڑائی

ہمم کچھ کہا،،،روحان نے پوچھا

نہیں کچھ نہیں کھانا کھاؤ،،،عنائزہ بولی

ایڈورڈ یلو بالوں والی لڑکی جینی کے ساتھ بیٹھا تھا جب اس کی نظر عنائزہ اور اس کے ساتھ روحان پر پڑی،،،

Posted On Kitab Nagri

اسے غصہ آنے لگا کہ اس کے سامنے تو پاکستانی دین دار لڑکی کی رٹ لگائی تھی اور یہاں ایک لڑکے کے ساتھ لنچ اور گپیں لگانے میں مصروف ہے،،،

عنائزہ اسے اگنور کرتی ہوئی روحان کے ساتھ ویسے ہی بیحیو کر رہی تھی جیسے وہ کچھ دیر پہلے کر رہی تھی،،،

کھانا ختم ہونے کے بعد وہ خاموشی سے روحان کو لیے باہر آگئی،،،

اب تو نہیں جانا کہیں،،، عنائزہ نے پوچھا

نہیں اب تھک گیا ہوں بس گھر چلتے ہیں،،، روحان نے ٹیک لگائی،،،

کیسا لگا آج کا دن،،،

بہت اچھا تھا میری زندگی کا سب سے اچھا دن یہ میں کبھی نہیں بھول پاؤں گا،،، روحان کھویا کھویا سا بولا

عنائزہ نے مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماضی

رات کے وقت عقیلہ کچن میں چائے بنا رہی تھی جب شہزادی داخل ہوئی،،،

عقیلہ تم جاؤ میرے کمرے کی صفائی کر دو،،، شہزادی نے پیکٹ ہاتھ میں چھپاتے ہوئے کہا

لیکن شہزادی بی بی اس وقت،،، عقیلہ رات کے وقت اس کے منہ سے صفائی کی بات سن کر حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہاں اس وقت کیوں کوئی مسئلہ ہے کیا،،،شہزادی کو اس کا یوں بولنا اچھا نہ لگا

نہیں نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن یہ چائے ابل جائے گی میں چائے بنا کر پھر کر دوں گی،،،عقیلہ نے کپ میں چمچ چلاتے ہوئے کہا

یہ میں دیکھ لوں گی تم جاؤ،،،

جی ٹھیک ہے،،،عقیلہ چپ چاپ کچن سے باہر نکل گئی

شہزادی نے دو منٹ چائے کے پکنے کا انتظار کیا پھر چولہا بند کر کے کپکپاتے ہاتھوں سے تین ٹیبلیٹس نکال کر چائے میں ڈال دیں،،،

اچھی طرح مکس کر کے چائے کپس میں ڈالی،،،

بن گئی چائے لائیں میں دے آتی ہوں سب کو،،،عقیلہ بولی تو شہزادی ایک دم سے بوکھلا گئی لیکن شکر ادا کیا کہ اس کی کمر عقیلہ کی طرف تھی جس وجہ سے وہ اس کا بوکھلایا ہوا چہرہ نہیں دیکھ پائی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بن گئی ہے دے آؤ سب کو اور یہ تمہاری اور شفیق کی چائے بھی رکھی ہے،،،شہزادی نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا

جی ٹھیک ہے،،،عقیلہ ٹرے پکڑے سب کے کمروں میں باری باری چائے دے آئی

Posted On Kitab Nagri

شہزادی اپنے کمرے میں آئی اور ہاتھوں کو مسلتے ہوئے دیوار پر لٹکی گھڑی دیکھنے لگی جو اس وقت رات کے نو بجا رہی تھی،،،

آدھا گھنٹہ انتظار کرنے کے بعد وہ نیچے آئی اور دیکھنے لگی سب سو رہے ہیں یا کوئی جاگ بھی رہا ہے،،،

کسی کے بھی کمرے سے کسی قسم کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی اس کا مطلب تھا سب سو چکے ہیں،،،

شہزادی نے مریم کے کمرے کا دروازہ آہستگی سے کھول کر دیکھا تو وہ اور ارسم دونوں ہی گہری نیند سو رہے تھے،،،

پھر وہ عقیلہ اور شفیق کو دیکھنے گئی تو ان دونوں کو بھی سوتا پایا،،،

وہ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی ہوئی،،،

پانچ منٹ کھڑے رہنے کے بعد اسے راحیل دکھائی دیا اس نے اسے ہاتھ سے اشارہ کیا اور نیچے آکر گیٹ کھولا،،،

جلدی اندر آؤ،،، شہزادی نے کہا

ٹیبلیٹس ملادی تھیں کسی چیز میں،،، راحیل نے اندر داخل ہوتے ہی پوچھا

ہاں ملادی ہیں سب سو رہے ہیں،،، وہ گیٹ بند کرتے ہوئے بولی

وہ اس کا ہاتھ پکڑے اپنے کمرے میں لے آئی اور دروازہ اندر سے لاک کیا،،،

جیسے ہی وہ واپس مڑی راحیل نے اس کی کلائی کھینچ کر اسے سینے سے لگایا،،،

Posted On Kitab Nagri

جب تم پاس نہیں ہوتی تو کسی بھی کام میں دل نہیں لگتا بس دل کرتا ہے تم ہر وقت میرے پاس رہو میرے سینے سے لگ کے،،، وہ اسے اپنے حصار میں لپیٹے بول رہا تھا جس پر شہزادی کا دل دھڑکنے لگا

ا۔۔ابھی چھوڑیں مجھے پہلے آپ بتائیں آپ نے مجھے بہت کچھ بتانا تھا،،، وہ اس کے حصار سے نکل کر بولی

اچھا ادھر بیٹھو،،، وہ اس کا ہاتھ پکڑے بیڈ پر بیٹھا

میں نے مریم کو اغواہ نہیں کیا تھا شہزادی پتہ نہیں اس کو کیا ہو گیا تھا جو اتنا بڑا الزام میرے سر لگا رہی تھی،،،

لیکن ارسم بھائی نے آپ کے بارے میں جو کچھ کہا اس کا کیا،،، شہزادی نے پوچھا

ارسم بھائی کو جس رات ہوش آیا میں تو گھر تھا ہی نہیں یہ بات تو تم بھی جانتی ہو نا،،،

اس کی بات پر شہزادی نے اثبات میں سر ہلایا،،،

اور ان کی ڈرپ میں ذہر کا انجیکشن لگانے والی بات،،، شہزادی نے کہا

وہ انجیکشن بھی اسی شخص نے لگایا ہو گا جس نے مریم کو اغواہ کیا،،،

لیکن کوئی مریم آپی کو اغواہ کیوں کرے گا،،، شہزادی تجسس کا شکار ہوئی

صرف ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے،،، راحیل بولا

اور وہ کیا،،،

مریم کی خوبصورتی،،، راحیل نے شہزادی کی بات کا جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں مریم آپی بہت خوبصورت ہیں شاید کوئی اس کو حاصل کرنا چاہتا ہو،،،

میری نظر سے دیکھو تمہاری خوبصورتی کے آگے وہ کچھ بھی نہیں،،،اس نے شہزادی کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے کہا

ا۔۔ابھی دور رہیں مجھے آپ سے اور بھی باتیں پوچھنی ہیں،،، شہزادی نے اس کے ہاتھوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے پوچھو کیا پوچھنا ہے،،،

آپ اس رات اپنی صفائی میں کچھ بولے کیوں نہیں جس رات آپ کو اریسٹ کر کے لے جایا جا رہا تھا،،،

وہ اس لیے کیوں کہ میں اندر سے ٹوٹ گیا تھا مجھے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ میرا بڑا بھائی جو مجھے جان سے بھی زیادہ عزیز ہے وہ مجھ پر شک کرے گا،،، وہ مصنوعی آنسو بہانے لگا

راحیل پلیز آپ روئیں تو مت،،، شہزادی کا دل تڑپ اٹھا اور وہ اس کے رخسار صاف کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راحیل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور انگلیوں کی پوروں کو چومنے لگا،،،

ایک تم ہی ہو جو مجھ سے پیار کرتی ہے مجھ پر یقین کرتی ہے صرف تم ہی ہو،،، وہ اس کے ہاتھ کا ایک ایک پور کو چوم چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

شہزادی کا شرم سے چہرہ سرخ ہوا اس نے ابھی یہ بھی پوچھنا تھا کہ وہ جیل سے کیسے چھوٹا لیکن راحیل کی بے باکیاں اسے خاموش رہنے پر مجبور کر گئیں،،،

ر۔۔راحیل،،،وہ دھڑکتے دل کے ساتھ بولی

ایک بار پھر سے لو میرا نام،،،راحیل نے کہا

راحی۔۔۔اس سے پہلے وہ اس کے لفظوں پر جھکا،،،

شہزادی سختی سے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی راحیل نے اسے لیٹایا اور اس کی گردن پر اپنا لمس چھوڑنے لگا

ر۔۔راحیل،،،

اس کی پکار کا راحیل پر کوئی اثر نہ ہوا اور وہ اپنے کام میں جاری رہا،،،

راحیل رک جائیں،،،وہ ایک بار پھر سے بولی تو راحیل نے اپنا چہرہ اس کے مقابل کیا

کیوں تمہیں میرا چھونا اچھا نہیں لگتا کیا،،،وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا بولا

ا۔۔ایسی بات نہیں ہے

تو پھر کیسی بات ہے،،،راحیل نے کہا

یہ سب ٹھیک نہیں ہے ش۔۔شادی سے پہلے،،،وہ شرم سے نظریں جھکائے بولی

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہوں ٹھیک نہیں لیکن دل کے ہاتھوں مجبور کر چھوا تمہیں اور اگر تمہیں اچھا نہیں لگتا تو آئندہ احتیاط کروں گا،،،وہ اس سے الگ ہو کر لیٹا

آ۔۔آپ غلط سمجھ رہے ہیں،،،شہزادی کو لگا وہ اس سے ناراض ہو گیا ہے

پریشان مت ہو ناراض نہیں میں،،،وہ سرد لہجے میں بولا

شہزادی نے اپنے نرم ہاتھوں سے اس کے چہرے کا رخ اپنی طرف کیا اور اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھے،،،

راحیل نے اسے کمر سے جکڑا اور اپنے اوپر ہاوی کیا

♥♥♥

آٹھ بج چکے تھے اور گھر والوں میں سے ابھی تک کوئی نہیں اٹھا تھا،،،

باقی تو ٹیبلیٹس کے زیرِ اثر سو رہے تھے اور شہزادی پوری رات راحیل کے ساتھ باتیں کرنے کی وجہ سے سو رہی تھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارسم کی آنکھ کھلی تو اس نے ٹائم دیکھا،،،

اتنا ٹائم ہو گیا،،،اس نے خود کلامی کی اور سائیڈ پر دیکھا تو مریم سو رہی تھی پہلے وہ اسے جگانے لگا پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر واش روم چلا گیا،،،

فریش ہونے کے بعد وہ ریڈی ہو کر نیچے جانے لگا جب اس کا دل مریم کی طرف کھینچا،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے مریم کی طرف قدم اٹھائے اس کے پاس جا کر کچھ دیر تک اس کے بے داغ اور معصوم چہرے کو دیکھتا رہا،،،

جب سے وہ مریم سے ناراض تھا اسے ایک پل بھی سکون میسر نہیں ہوا تھا لیکن اسے اس بات کا احساس دلانا بھی ضروری تھا کہ وہ انجانے میں کتنی بڑی غلطی کر چکی ہے،،،

وہ پاس بیٹھ کر اس کی سرخ نرم رخساروں کو سہلانے لگا جب اپنے اوپر کسی کا لمس محسوس کر کے مریم نیند سے بیدار ہوئی،،،

ا۔۔ارسم،،، مریم نیند سے چور آواز میں بولی

وہ بے یقینی سے ارسم کے چہرے کو ہاتھ لگانے لگی کیوں کہ اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے یہ کوئی خواب ہے اسی لیے ارسم اس کے پاس بیٹھا اسے دیکھ رہا ہے،،،

ارسم نے اس کا ہاتھ پکڑ لب رکھے جب مریم کو یقین ہو گیا یہ خواب نہیں حقیقت ہے تو وہ تیزی سے اٹھ کر بیٹھی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ا۔۔ارسم مجھے معاف کر دیں پلیز م۔۔میں آپ کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی میرے لیے اس سے زیادہ تکلیف دہ چیز اور کچھ نہیں ہے پلیز مجھے معاف کر دیں،،، وہ اس کے سینے سے لگی ہچکیوں سے رو رہی تھی

ارسم اس کے بالوں کو سہلانے لگا جس سے مریم نے سکون سے آنکھیں موند لیں،،،

میں تم سے ناراض تھا ہی کب میری جان ابو جان اور تایا جان کی اتنی ہی زندگی لکھی گئی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

میں تو بس تمہیں احساس دلانا چاہتا تھا کہ تمہارے لیے میری کیا اہمیت ہونی چاہیے اتنی بڑی بات تمہیں سب سے پہلے مجھے بتانی چاہیے تھی،،،وہ اس کے بالوں کو سہلاتا بول رہا تھا

مجھ سے غلطی ہو گئی پلیز مجھے معاف کر دیں م۔۔میں آئندہ آپ سے کچھ نہیں چھپاؤں گی میں وعدہ کرتی ہوں،،،

میں نے تمہیں معاف کیا چلو اب رونا بند کرو،،،اس نے مریم کو خود سے الگ کر کے اس کے آنسوؤں کو صاف کیا

یہ کیا آپ تیار ہو گیے اور میں سوئی رہی،،،مریم اسے تیار دیکھ کر حیران ہوئی

ہاں آج ہم دیر تک سوتے رہے ہیں آٹھ تیس ہو گئے ہیں،،،ارسم نے واچ سے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

کیا اتنا ٹائم ہو گیا میں اتنی دیر سوتی رہی ہوں،،،مریم گلے میں دوپٹہ پہنے تیزی سے اٹھی،،،

میں نیچے جا رہا ہوں تم جلدی آجاؤ مجھے پہلے ہی لیٹ ہو چکی ہے،،،

جی میں بس ابھی آتی ہوں آپ جائیں،،،مریم واش روم میں جاتے ہوئے بولی

ارسم نیچے آیا تو سناٹا چھایا تھا وہ حیران ہوا کہ اس وقت تو پورا گھر جاگ جاتا ہے تو آج ایسا کیا ہو گیا،،،

وہ ابھی سوچ ہی رہا تھا جب عقیلہ تیزی سے اندر داخل ہوئی،،،

معذرت صاحب جی آج سے پہلے کبھی مجھ سے ایسی غلطی نہیں ہوئی آج پتہ نہیں کیوں میں اور شفیق دونوں ہی سوئے رہے ہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

ارسم اس کی بات سن کر سوچ میں پڑ گیا کہ سب گھر والے ہی ایسے کیسے سو سکتے ہیں،،،

آپ بیٹھیں میں ابھی ناشتہ بنا کر لاتی ہوں،،،وہ کچن میں چلی گئی اور ارسم کرسی پر بیٹھا

♥♥♥

شہزادی اٹھ جاؤ کب تک سونا ہے،،،مریم نے شہزادی پر سے کمبل اٹھاتے ہوئے کہا

آپی سونے دو نا،،،شہزادی غنودگی بھری آواز سے بولی

آج پتہ نہیں کیا ہے سب ہی اتنی لیٹ اٹھے ہیں اور تم ہو کہ ابھی تک نہیں اٹھ رہی دس بج گئے ہیں،،،مریم کی بات سن کر شہزادی نے آنکھیں کھولیں اور اسے کل رات کی سبھی باتیں یاد آنے لگیں

اٹھ جاؤ شاباش اور ناشتہ بھی کر لو سب نے کر لیا ہے،،،مریم کمرے سے باہر چلی گئی

شہزادی نے بیٹھ کر بالوں کو سمیٹا اور سوچنے لگی کہ کسی کو شک کا ہوا ہو کیوں کہ گھر کے سبھی افراد ہی دیر تک سوئے تھے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ نے ڈائری رکھی اور لمپ آف کیے لیٹ گئی،،،

♥♥♥

صبح سنڈے تھا اس کا سارا دن روحان کے ساتھ گزرا کبھی اس کے ساتھ گیمز کھیلتی کبھی ککنگ کرتی اور کبھی وہ لان میں بیٹھ کر باتیں کرتے،،،

Posted On Kitab Nagri

رات کے وقت اس نے سٹڈی کی اور صبح یونی کے لیے اسائینمینٹ تیار کی،،،

♥♥♥

آج منڈے تھا اور وہ یونی جانے کے لیے ریڈی تھی،،،

آج میں خود ڈرائیو کروں گی،،، شفیق ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا جب عنائزہ نے اسے کہا

لیکن بیگم صاحبہ سنسان راستہ ہے آپ کو

اکیلے نہیں جانا چاہیے،،، شفیق فکر مند ہوا

کچھ نہیں ہوتا میں کر لوں گی،،،

شفیق باہر نکلا اور عنائزہ نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے گاڑی گیٹ سے باہر نکالی،،،

بیس منٹ بعد وہ یونی پہنچ چکی تھی،،،

ہائے لیلہ،،، وہ کلاس روم میں لیلہ کے ساتھ بیٹھ

Hi anaiza, how's the holidays?

That was too much good i really enjoyed.

عنائزہ کے مسکراتے ہوئے لیلہ کی بات کا جواب دیا،،،

Posted On Kitab Nagri

اور تم نے ان دو دنوں میں کیا کیا،،، عنائزہ نے پوچھا

فرسٹ ڈے تو روم میٹس کے ساتھ ہی انجوائے کیا اور سیکنڈ ڈے ہم باہر گھومنے گئے تھے،،،

نائس اور تم پاکستان گھر والوں سے کب ملنے جاؤ گی،،،

ایگزامز کلیئر کر کے ہی جاؤں گی،،،

پھر تو کچھ ماہ لگ جائیں گے،،، عنائزہ نے کہا

کیوں تم مجھے یہاں سے نکالنے کے چکروں میں ہو،،، لیلہ نے ہنستے ہوئے کہا

ارے نہیں یار میں بھلا ایسا کیوں کروں گی بس میرا ابھی دل چاہ رہا تھا پاکستان جاؤں اس مٹی کی خوشبو سونگھے بہت دیر ہو گئی ہے،،، عنائزہ نے ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے کہا

ہاں یہ تو تم ٹھیک کہہ رہی ہو اپنے ملک سے بڑھ کر اور کچھ نہیں ہوتا جو جو شی اپنے ملک میں رہ کر ملتی ہے وہ کہیں بھی نہیں مل سکتی یہاں تو چار دن کی روشنی پھر اندھیری رات والی بات ہوتی ہے،،،

بلکل صحیح کہہ رہی ہو لیلہ،،،

تبھی کلاس میں میم انٹر ہوئی اور وہ دونوں خاموشی سے لیکچر لینے لگیں،،،

♥♥♥

فری پریڈ میں وہ دونوں گراؤنڈ میں بینچ پر بیٹھی تھیں جب عنائزہ بولی،،،

Posted On Kitab Nagri

چلو یار آج تو بھوک لگ رہی ہے کیفے چلتے ہیں،،،

کیوں تم ناشتہ نہیں کر کے آئی،،، لیلہ نے پوچھا

کر کے آئی ہوں پتہ نہیں کیوں پھر سے لگ گئی بھوک اب اٹھو بھی،،، عنائزہ نے اٹھ کر بیگ سمبھالا

اوکے یار اٹھ رہی ہوں صبر تو کرو،،، لیلہ کھڑی ہوئی اور وہ دونوں کیفے کی طرف چل پڑیں

کیا کھاؤ گی تم،،، لیلہ نے پوچھا

برگر کھاؤں گی بہت عرصہ ہو گیا نہیں کھایا کالج میں دوستوں کے ساتھ بہت کھاتی تھی،،،

موٹی تو پھر بھی نہیں ہوئی،،، لیلہ نے عنائزہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے کہا

میں جتنا مرضی کھالوں موٹی نہیں ہوتی،،،

اور ایک میں ہوں یار سونگھ سونگھ کر کھاتی ہوں کیوں کہ میں موٹی بہت جلدی ہو جاتی ہوں،،، عنائزہ کی بات سن کر لیلہ نے ٹھنڈی سانس لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہا کوئی بات نہیں چار دن کی زندگی ہے خوب جی بھر کے کھایا کرو سمارٹ رہ کر کونسا انعام مل جانا ہے،،، عنائزہ نے ہنستے ہوئے کہا

چلو آج تمہارے ساتھ برگر کھاتی ہوں میں نے بھی آخری بار نہ جانے کب کھایا تھا،،،

ان دونوں نے برگر لے کر ایک ٹیبل سمبھالا،،،

Posted On Kitab Nagri

واؤ یار یہ تو بہت ٹیسٹی ہے،،، لیلہ نے بڑا سا بائٹ لے کر کہا

ہاں یہاں کا تو واقع ہی بہت ٹیسٹی ہے،،، عنائزہ برگر سے بھرے منہ کے ساتھ بمشکل بول رہی تھی

کچھ دیر تک وہ دونوں آرام سے برگر کھانے میں مصروف رہیں جب ایڈورڈ آیا اور عنائزہ کا بازو پکڑے اسے زبردستی اپنے ساتھ چلنے پر مجبور کرنے لگا،،،

عنائزہ کا منہ برگر سے بھرا ہوا تھا جس وجہ سے وہ ایڈورڈ کو کچھ کہہ نہ سکی اس نے رکنے کی کوشش کی جو کہ ایڈورڈ نے ناکام کر دی،،،

عنائزہ نے پیچھے مڑ کر لیلہ کی طرف دیکھا تو وہ پریشان نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی،،،

جب تک عنائزہ بولنے کے قابل ہوئی تب تک وہ اسے ایک خالی جگہ پر لے آیا تھا،،،

Hey are you mad?

عنائزہ غصے سے چلائی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون تھا وہ،،، ایڈورڈ انگریزی لہجے میں اردو بولا تو عنائزہ منہ کھولے اس گورے کی طرف دیکھنے لگی

میں نے پوچھا کون تھا وہ،،، اس نے اپنی بات دوہرائی

تمہیں اردو آتی ہے،،، بے دھیانی سے عنائزہ کے منہ سے نکلا

یہ میری بات کا جواب نہیں ہے،،، ایڈورڈ نے اس کا بازو دبایا

Posted On Kitab Nagri

اوئے چھوڑو میرا بازو تم ہوتے کون ہو مجھ سے سوال جواب کرنے والے،،، عنائزہ نے اس کا ہاتھ جھٹکا

میرے ساتھ تو بات کرنے میں بھی تمہیں مسئلہ ہے اور اس کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی،،، وہ اپنے انگریزی لہجے میں نہایت غصے سے بول رہا تھا

میں کس کے ساتھ ہنس کر بات کرتی ہوں کس کے ساتھ رو کر یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے سنا تم نے اب جا رہی ہوں میں،،، وہ جانے لگی جب ایڈورڈ نے اسے پھر سے پکڑا

Edward leave me otherwise it will not be good.

عنائزہ حلق کے بل چلائی تو ایڈورڈ نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا،،،

وہ مزید ایک سیکنڈ ضائع کیے بغیر کمرے سے نکل گئی اقر ایڈورڈ اس کے باریک ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری کیوں کہ عنائزہ نے اس کا نام پکارا تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا کیا کہا اس نے،،، عنائزہ جیسے ہی واپس کیفے میں آئی تو لیلہ نے پوچھا

چلو ابھی اٹھو یہاں سے،،، عنائزہ نے چیئر سے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا

ارے لیکن ہوا کیا ہے یہ تو بتاؤ،،، وہ بھی اپنا بیگ سمبھالے اس کے ساتھ چلنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کسی جگہ بیٹھ کر بتاتی ہوں صبر تو رکھو،،،وہ دونوں ایک بینچ پر بیٹھیں لیلہ سننے کو بے چین تھی کہ ایڈورڈ نے اسے کیا کہا

تم ایڈورڈ کے بارے میں کتنا جانتی ہو،،،عنائزہ نے پوچھا

یہی کہ اس کے ڈیڈ یونی کے پرنسپل ہیں اور وہ نیویارک کا رہائشی ہے اور لڑکیوں کے ساتھ ٹائم پاس کرتا ہے،،،

ڈفر اتنا تو میں بھی جانتی ہوں کچھ ایسا جو تم نے پہلے مجھے نہ بتایا ہو،،،

نہیں ایسا تو کچھ نہیں،،،لیلہ نے سوچتے ہوئے کہا

او کے اس کا مطلب مجھے اس کے بارے میں انفارمیشن لینی ہو گی،،،عنائزہ نے کہا تو لیلہ کو حیرت ہوئی

کیوں ایسا کیا ہے جو تم جاننا چاہتی ہو،،،لیلہ کو تجسس ہوا

اس نے آج میرے ساتھ اردو میں بات کی ہے،،،

واٹ،،،یہ کیسے ہو سکتا ہے اسے اردو کیسے آسکتی ہے انپاسبل،،،لیلہ کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

اسی لیے تو میں تم سے پوچھ رہی تھی کہ تم اس کے بارے میں اور کیا کیا جانتی ہو کیوں کہ وہ اردو بول بھی رہا تھا اور میں جو کہتی تھی وہ سمجھ بھی رہا تھا،،،

لیکن یار وہ تو یہاں پیدا ہوا یہاں بڑا ہوا پھر ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ اسے اردو آتی ہو اور تم نے اسے کچھ کہا نہیں،،،

میں نے پوچھا تھا لیکن اس نے بتایا نہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

ویسے عنائزہ میں نے تم سے ایک بات چھپائی ہے اس کے بارے میں،،،لیلہ نظریں چراتے ہوئے بولی

کیا۔۔۔کیا چھپایا ہے تم نے،،،

وہ یہ کہ اسے پاکستانی بلکل بھی نہیں پسند اور اسی وجہ سے میں نے کبھی اس سے بات تک نہیں کہ کہیں وہ مجھے کچھ کہہ نہ دے۔۔۔اور میں جانتی تھی وہ میرے ساتھ وہ کام نہیں کرے گا جو دوسری لڑکیوں کے ساتھ کرتا ہے کیوں کہ میں پاکستان سے ہوں۔۔۔

لیکن یار تم میں اس نے پتہ نہیں کیا دیکھا جو تمہاری پہلی جرأت کو بھی اگنور کر دیا اور اب یوں سب کے سامنے تمہارا ہاتھ پکڑ کر تمہیں لے گیا،،،

کیا اگر ایسا ہے تو واقع ہی وہ میرے پیچھے کیوں پڑا ہے کہیں وہ مجھ سے بدلا تو نہیں لینا چاہتا اس تھپڑ کا جو میں نے اسے مارا تھا،،،عنائزہ نے کہا

کوئی پتہ نہیں یار بس اس سے بچ کے رہو یہ سر پھرا کچھ بھی کر سکتا ہے،،،

تم پریشان مت ہو میں کوئی بزدل لڑکی نہیں جس کے ساتھ کوئی بھی لڑکا ہاتھ صاف کر جائے گا میرا نام بھی عنائزہ ہے تم دیکھنا میں اسے کیسا سبق سیکھاتی ہوں ابھی بس مجھے یہ پتہ لگانا ہے کہ اسے پاکستانی کیوں نہیں پسند،،،

میں تو کہتی ہوں کہ رہنے دو کیا کرنا اس کے بارے میں انفارمیشن لے کر دفع کرو یار،،،لیلہ پریشان ہونے لگی

تم اتنا ڈرتی کیوں ہو خود کو مظبوت کرو یہ زمانہ نہیں لڑکیوں کے ڈرنے کا،،،عنائزہ نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

بھئی میں تو یہاں پڑھنے آئی ہوں میں ہاسٹل میں رہتی ہوں میری فیملی پاکستان میں ہے ان سے اتنی دور میں یہاں جو کرنے آئی ہوں صرف اسی پر فوکس دوں گی،،،

اوکے بابا میں تمہیں نہیں کہتی ایڈورڈ کے بارے میں انفارمیشن لینے کو ٹینشن مت لو یہ کام میں خود ہی کروں گی،،،

لیکن عنائزہ میں چاہتی ہوں تم بھی ان چکروں میں مت پڑو،،،

افف یار اب چپ۔۔۔بہت ڈرتی ہو تم

چلو اٹھو لیکچر کا ٹائم ہو گیا ہے اور ہمارے بر گر تو وہیں رہ گئے،،، عنائزہ نے اٹھتے ہوئے کہا

ہاں بھوک تو میری بھی ختم نہیں ہوئی چلو کوئی بات نہیں صبح کھالیں گے،،، لیلہ کہتی ہوئی اس کے ساتھ چلنے لگی

♥♥♥

روحان روٹین وائیز ٹی۔وی پر رومانٹک موویز دیکھتا تھا،،،

اور اس نے جم کا سارا سامان گھر ڈیلیور کروالیا تھا،،،

ایک روم میں وہ سارا سامان فٹ کروا کے رکھا اور روز جم کرتا پھر اس روم کو لاک لگا دیتا تاکہ عنائزہ نہ دیکھ سکے،،،

وقت کے ساتھ ساتھ اس کا جسم مظبوط ہونے لگا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

آج مووی دیکھ کر پھر معمول سے زیادہ وقت تین گھنٹے تک جم کرنے کے بعد وہ تھک کر کمرے میں آیا اور فریش ہونے کے لیے واش روم چلا گیا،،،

♥♥♥

عنائزہ گھر واپس آئی اور روحان کو بستر پہ لیٹے پایا،،،

آج کیا ہو گیا جو بستر پر لیٹے ہو،،،وہ بیگ رکھتی ہوئی اس کے سینے پہ سر رکھے پاؤں بیڈ سے لٹکا کر لیٹ گئی،،،

آ گئی تم،،،روحان نے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا

نہیں میری روح آئی ہے،،،وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولی

مذاق نہیں کرو،،،روحان معصوم سا منہ بنا کر بولا

ہائے یہ معصومیت،،،وہ اس کے رخسار کو کھینچتی ہوئی بولی

آئی کیا کر رہی ہو جنگلی بلیوں جیسی حرکتیں کر رہی ہو،،،روحان درد ہونے پر چلا اٹھا

ہاہاہا ابھی تو تم شکر کرو میں نے جب سے یونی سٹارٹ کی ہے تمہیں بخشا ہوا ہے ورنہ تمہیں میرا پتہ ہے نا،،،اس نے سیدھا ہو کر چہرہ روحان کے چہرے کے مقابل کیا

ورنہ کیا،،،روحان نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ ابھی اسے دیکھ ہی رہی تھی جب روحان نے اس کی گردن میں بازو ڈال کر اسے خود پر جھکایا اور اس کے ہونٹوں کو گرفت میں لیا،،،

عنائزہ آنکھیں پھاڑے ہوئے سکتے کی حالت میں چلی گئی اس نے ہر گز بھی نہیں سوچا تھا کہ روحان کا یہ ردِ عمل ہو گا،،،

وہ اس سے الگ ہونے لگی تو روحان نے دوسرا ہاتھ اس کی کمر میں ڈال لیا، عنائزہ منہ سے دبی دبی آوازیں نکالتے ہوئے اسے کہنا چاہ رہی تھی کہ چھوڑو مجھے،،،

کچھ دیر بعد روحان نے اسے چھوڑا تو وہ لمبے لمبے سانس لیتی ہوئی حیران اور پریشان نظروں سے روحان کو دیکھنے لگی،،،

روحان نہایت سکون سے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا جب عنائزہ کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھرے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ کا یہ روپ دیکھ کر روحان کے ہونٹ کا تل مسکرایا،،،

ت۔۔تم ہوش میں تو ہو پی وی تو نہیں لی،،، عنائزہ کو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ کچھ دیر پہلے جو ہوا ہے روحان نے کہا ہے

پھر سے بتاؤں ہوش میں ہوں کہ نہیں،،، وہ اس کی طرف ہاتھ بڑھانے لگا کہ وہ فوراً اٹھ کر بیٹھی

اس خلافِ توقع عمل پر عنائزہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کہے اور کیا نہ کہے،،،

Posted On Kitab Nagri

فریش ہو جاؤ پھر لنچ کریں گے،،،روحان نے کہااور عنائزہ حیرت زدہ سی اٹھ کر واش روم چلی گئی

روحان نے دیکھا کہ وہ کپڑے لینا بھول رہی ہے لیکن چپ کر کے بیٹھا رہا کہ خود ہی اسے آواز لگائے گی،،،

فریش ہونے کے بعد جب عنائزہ کپڑے پہننے لگی تو آگے کچھ تھا ہی نہیں پھر اسے یاد آیا کہ وہ جب سکتے کی حالت میں واش روم آئی تو کپڑے لینا بھول گئی،،،

روحان نے آج اچانک جو کیا تھا وہ تو اس کے ہوش اڑا گیا تھا پہلے وہ جانتی تھی کہ وہ شرما جاتا ہے کچھ نہیں کرے گا اس لیے اسے ہر وقت رومانس کے ٹاپک پر تنگ کرتی رہتی تھی،،،

افففف روحان سے ہی کہنا پڑے گا اور تو کوئی آپشن نہیں ہے،،،وہ خود کلامی کرتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی

روحان،،،

وہ جو صوفے پر بیٹھا اس کی پکار کا انتظار کر رہا تھا فوراً بولا،،،

ہاں کیا ہوا،،،

وہ میں اپنے کپڑے لینا بھول گئی ہوں تم وارڈ روب سے نکال کے دے دو گے،،،وہ یہ کہتی ہوئی ہچکچا رہی تھی کیوں نے آج اس نے روحان کا نیا روپ جو دیکھا تھا

وہ اٹھا وارڈ روب کی طرف چل کر بنا کپڑے نکالے واپس آیا،،،

یہ لو کپڑے،،،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ نے جیسے ہی دروازہ کھول کر ہاتھ آگے بڑھایا وہ دروازہ دھکیلتا ہوا اندر داخل ہوا،،،

عنائزہ کے پیروں تلے زمین نکلی اور سر پر ساتوں آسمان آ گرے اسے لگا وہ ابھی بے ہوش ہو کر زمین بوس ہو جائے گی،،،

روحان کھڑا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھ رہا تھا جب اگلے پل ہوش آنے پر واش سے کمرہ اور کمرے سے باہر تک عنائزہ کی چیخوں نے شور مچایا،،،

وہ آنکھیں بند کیے مسلسل چلا رہی تھی کہ روحان نے فوراً آگے بڑھ کر اس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھا،،،

آج عنائزہ کو اس کا نرم ہاتھ سخت سا محسوس ہوا جو کہ یقیناً جم کا اثر تھا،،،

عنائزہ کا دل باہر سینے سے باہر نکلنے کو تھا وہ ایسی حالت میں روحان کے سامنے تھی جو کہ یقیناً اس کے لیے ڈھیروں شرم کا باعث تھی،،،

روحان نے دوسرے ہاتھ سے ٹاول پکڑا اور اس کے ارد گرد لپیٹ اسے باہوں میں اٹھا لیا،،،

www.kitabnagri.com

آج پہلی بار روحان کے سامنے اس کی بولتی بند ہوئی تھی یا شاید اس کی بولتی بولنا ہی بھول گئی تھی،،،

چیخوں کی آواز سن کر عقیلہ ان کے کمرے کی طرف بھاگی اس نے ڈور ناک کیا،،،

کون ہے،،،روحان نے اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے پوچھا

روحان بابا خیر تو ہے نا بیگم صاحبہ چلا رہی تھیں،،،

Posted On Kitab Nagri

ہاں سب خیر ہے،،،اس نے کہاتو عقیلہ اچھا کہتی ہوئی واپس مڑ گئی

اس نے پھر سے اپنا رخ اس کی طرف کیا جو شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی روحان یہ منظر دیکھ کر بہت لطف اندوز ہو رہا تھا جیسے کہ کبھی عنائزہ ہوا کرتی تھی،،،

تو کروں پھر بڑوں والے کام،،،روحان اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

ت۔۔تم کیا کرتے ہو میرے بعد ا۔۔ تنی ہمت کہاں ہے آئی،،،وہ آنکھیں پھیلائے پوچھ رہی تھی

تمہیں ہمت سے کیا مطلب تمہیں تو کام سے غرض ہونی چاہیے،،،روحان اسے آنکھ مار کر بولا

اس کے ایسا کرنے پر عنائزہ نے تین سے چار بار پلکیں جھپکائیں اس کی یہ ادا روحان کے دل کو بہت بھائی،،،

ہ۔۔ہٹو پیچھے مجھے کپڑے پہننے ہیں،،،وہ اسے کندھے سے پیچھے دھکیلتی ہوئی بولی

کہو تو میں پہنا دوں،،،

روحان کی بات سن کر عنائزہ نے شرم سے لب بھینچے،،،

نہیں میں خود پہنوں گی،،،

او کے میں پہناتا ہوں،،،وہ کہتا ہوا وارڈ روب کی جانب گیا اور گرین کلر کا سوٹ نکالے واپس آیا

د۔۔دو میں خود پہنوں گی،،،روحان کے بدلے تیور دیکھ کر اس کی زبان لڑکھڑا رہی تھی

ششش۔۔۔اس نے عنائزہ کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

Posted On Kitab Nagri

میں خود پہناؤں گا،،،

بلکل نہیں ہٹو پیچھے بے شرم،،،وہ اسے دھکا دیتے ہوئے اٹھی اور اس کے ہاتھ سے کپڑے چھین کر واش روم بھاگ گئی،،،

آج رات تمہیں سونے نہیں دوں گا،،،عنائزہ دروازہ بند کرنے لگی تو روحان کی آواز اس کی سماعت میں پڑی،،،

افففف یہ کیا ہو گیا ہے روحان کو اتنا بے شرم وہ بھی اتنا اچانک یہ کیسے ہو سکتا ہے اوہ کہیں میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی،،،

آؤچ۔۔۔۔اس نے خود کو چٹکی کاٹی

یہ تو حقیقت ہی ہے لیکن مجھے یقین کیوں نہیں آرہا،،،وہ مرر کے سامنے کھڑی ہو کر خود کو دیکھنے لگی

کیوں عنائزہ کدھر گئی تمہاری بے شرمی اور بے حیائی، تم ہی تنگ کرتی تھی نا اس کو، بڑوں والے کام کرنے کا کہتی تھی کبھی بچے پیدا کرنے کا کہتی تھی اب تمہارا کیا ہو گا وہ تو واقع ہی بڑا ہو گیا اور سچ میں جیسے اس کے ارادے لگ رہے ہیں چار پانچ بچے تو پیدا کروا کے ہی چھوڑے گا،،،

اووووہ اب میں کیا کروں،،،وہ سر پکڑتے ہوئے نیچے بیٹھی

♥♥♥

وہ فریش ہو کر نکلی تو روحان کمرے میں نہیں تھا اس نے شکر ادا کیا اور بال ڈرائے کرنے کے بعد نیچے چلی گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹیبل کے پاس بیٹھا اس کا ویٹ کر رہا تھا عقیلہ نے لنچ ٹیبل پر لگایا ہوا تھا،،،

عنائزہ نے روحان کی طرف دیکھنے کی جرأت نہیں کی تھی وہ آرام سے کھانا کھانے لگی،،،

کھانا ختم کرنے کے بعد وہ سٹڈی روم میں چلی گئی اور شام تک سٹڈی کرتی رہی،،،

جیسے ہی شام ہوئی عنائزہ کو روحان کی بات بار بار یاد آنے لگی "آج رات تمہیں سونے نہیں دوں گا"،،،

وہ ماتھا تھام کر بیٹھ گئی،،،

روحان جان بوجھ کر دوبارہ عنائزہ کے پاس نہیں گیا تھا تاکہ اسے ٹائم دے سکے ذہن کو ریلیکس کرنے کا،،،

ڈنر تیار ہونے پر اس نے عقیلہ سے کہہ کر عنائزہ کو بلوایا،،،

عقیلہ عنائزہ کو کہنے آئی اور عنائزہ اپنے کندھے دباتی ہوئی اٹھی جو کہ کچھ گھنٹے مسلسل سٹڈی کی وجہ سے درد کر رہے تھے،،،

وہ لاؤنج میں داخل ہوئی تو کچن کے ایریے میں ٹیبل کے پاس بیٹھے روحان پر نظر پڑی،،،

کچھ دیر تک دونوں نے خاموشی سے ڈنر کیا،،،

عقیلہ نے عنائزہ کو نوٹ کیا اور سوچنے لگی کہ کہاں بیگم صاحبہ اتنا بولتی تھی باتیں کرتی تھی اور آج خاموش بیٹھی ہے،،، خیر اس نے پوچھنا مناسب نہ سمجھا

Posted On Kitab Nagri

کھانا ختم ہونے کے بعد روحان کمرے کی طرف چل دیا اور عنائزہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے پیچھے چلنے لگی،،،

اس کا دل یہ سوچ سوچ کر تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا کہ کیا روحان واقع ہی آج کچھ کرنے والا ہے،،،

جیسے ہی وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے روحان نے روم لاک کیا جو کہ آج پہلی بار تھا،،،

عنائزہ نے آنکھیں پھیلائے روحان کو دیکھا جواب اس کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو گیا تھا،،،

ک۔۔ کیوں لاک لگایا،،،وہ مظبوت لہجے میں بولنا چاہ رہی تھی لیکن اس کی زبان لڑکھڑا گئی،،،

میری مرضی،،،روحان اس کے قریب ہوا

چپ کر کے اپنی جگہ پر لیٹو،،،اس نے پہلے ہی طرح حکم چلانا چاہا

روحان کے ہونٹ کاتل مسکرایا،،،

آپکی حمکرانی کے دن اب گئے مسز روحان،،،اس نے عنائزہ کو پیچھے کی طرف دھکیلا تو وہ بیڈ پر جا گری،،،

اب مسٹر روحان کی حکمرانی کے دن ہیں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں،،،

وہ جیسے ہی اس پر ہاوی ہونے لگا عنائزہ تیزی سے اٹھی،،،

ایسا کچھ نہیں ہونے والا سمجھ آئی،،،وہ اس کے سینے پہ انگلی رکھے اسے پیچھے دھکیلتی ہوئی بولی

کیوں خود ہی تو کہتی تھی کبھی بڑوں والے کام بھی کرو تو اب کرنے نہیں دے رہی،،،

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔کوئی کام وام نہیں کرنا وہ تو تمہیں چھیڑتی تھی میں،،،

اب میں چھڑ گیا ہوں کچھ تو کر کے رہوں گا،،،اتنا کہہ کر وہ شرٹ کے بٹن کھولنے لگا عنائزہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی

اصلی چھکے تو عنائزہ کے اب لگے تھے جب روحان نے شرٹ اتار کر پھینکی اور اس کی مظبوت باڈی دیکھ کر عنائزہ کا منہ کھلا،،،

مظبوت بھرے ہوئے بازو چوڑا مظبوت سینہ اور پیٹ بھی کافی ہارڈ لگ رہا تھا البتہ پیکس ابھی نہیں بنے تھے،،،

ر۔۔روحان یہ س۔۔سب،،،وہ سکتے کی حالت میں روحان کو اوپر سے نیچے تک دیکھ رہی تھی

کیوں شوکڈ ہو گئی،،،اس نے مسکراتا ہوئے کہا

ہ۔۔ہاں لیکن تم نے یہ کیسے کیا،،،

یہ باتیں بعد کی ہیں فلحال مجھے ایک کام کرنا ہے جو کہ بہت ضروری ہے،،،یہ کہہ کر وہ اس پر ہاوی ہوا

عنائزہ کو لگا جیسے کسی نے اس پر دو من وزن لاد دیا ہو،،،

ر۔۔۔روحان،،،اور اس سے آگے روحان نے اسے بولنے کے قابل نہیں چھوڑا

اس کی بے باکیاں بڑھتی جا رہی تھی عنائزہ نے خود کو اس سے چھڑوانے کی کوشش کی لیکن اس کی طاقت کے آگے عنائزہ کی ننھی کوشش نے ہار مان لی،،،

Posted On Kitab Nagri

روحان نے ایک ہاتھ سے لیمپ آف کیااور عنائزہ کو روح تک محسوس کرنے لگا

♥♥♥

صبح وہ دونوں دیر تک سوئے رہے روحان کی آنکھ کھلی تواس نے آنکھیں مسلتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پہ پڑے چھوٹے کلاک کی طرف دیکھاجواس وقت صبح کے 9کاٹائم دکھارہاتھاپھراس نے ساتھ لیٹی عنائزہ کو دیکھاجو گہری نیند سو رہی تھی،،،

اسے دیکھتے ہی روحان کواس پر پیار آنے لگااور جھک کراس کی رخسار پر اپنے لب رکھے پھراس کے رخساروں کو سہلانے لگا،،،

عنائزہ کی نیند میں خلل پیدا ہواتواس نے آنکھیں کھولیں،روحان کواتناقریب پاکراس کے چہرے پر شرم وحیا کے رنگ بکھرے،،،

گڈ مارننگ،،،آج پہلے کہنے والا روحان تھا

ہمم گڈ مارننگ،،،

کیسی نیند آئی،،،اس نے معنی خیز ساپوچھا

بہت اچھی،،،

اس کا مطلب روز ایسی نیند سونے کے لیے رات والا کام کرناپڑے گا،،،وہ مسکراتاہوابولا

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں مجھے پہلے بھی اچھی نیند آتی ہے،،،

اچھا اٹھو دونوں مل کے فریش ہوتے ہیں،،،روحان نے کہا تو عنائزہ نے ترچھی نظروں سے اس کی طرف دیکھا

تم کچھ زیادہ ہی بے شرم نہیں ہو گئے،،،

رات کے بعد بھی ابھی یہ پوچھنا باقی تھا کیا،،،

ہٹو پیچھے مجھے فریش ہونا ہے پھر یونی جانا ہے

لیکن یونی کا ٹائم تو نکل گیا،،،

کیا۔۔۔کیا مطلب،،،عنائزہ نے تیزی سے موبائل اٹھا کر آن کیا اور ٹائم دیکھ کر اس کی آنکھیں پھیلیں

اوہ گاڈ ایک لیکچر تو مِس ہو گیا اب جاتے جاتے دوسرا بھی ہو جائے گا چلو کوئی نہیں باقی تو لے ہی لوں گی،،،وہ تیزی سے کھڑی ہوئی اور کراہتے ہوئے واپس بیڈ پر بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ کیا ہوا،،،روحان اسے دیکھ کر پریشان ہوا

م۔۔میری طبیعت نہیں ٹھیک،،،

کیا ہوا بخار تو نہیں ہو گیا،،،وہ اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھے چیک کرنے لگا

نہیں بخار نہیں ہے،،،

تو پھر کیا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں مجھے پین کلر لینی ہے،،،

لیکن خالی پیٹ کیسے اس کے لیے تو ناشتہ کرنا پڑے گا،،،

ٹھیک ہے میں فریش ہوتی ہوں تم عقیلہ سے کہو ناشتہ بنائے،،،

لیکن کیسے فریش ہو گی تمہاری تو طبیعت نہیں ٹھیک،،،

میں کرلوں گی تم جاؤ عقیلہ سے کہو،،،

روحان کمرے سے باہر نکل گیا اور عنائزہ آہستگی سے اٹھتے ہوئے واش روم گھس گئی،،،

جب وہ فریش ہو کر نکلی تو روحان ٹیبل پر اس کا ناشتہ رکھے بیٹھا تھا،،،

اس نے عنائزہ کو کندھوں سے پکڑا اور بیٹھانے لگا،،،

اتنی بھی بیمار نہیں ہوں میں،،،وہ روحان کی خدمتوں پر مسکرائی

جتنی بھی ہو میرے لیے بہت ہو میں تو ایسے ہی خیال رکھوں گا،،،

اچھا تم جلدی سے فریش ہو جاؤ اکٹھے ناشتہ کریں گے،،،

نہیں تم ناشتہ کر کے پین کلر لو یہ ٹیبل پر رکھ دی ہے میں نے اور میں کرلوں گا بعد میں،،،

نہیں روحان اکٹھے کرتے ہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہانا ناشتہ کر کے پین کلر لو چلو جلدی کرو،،،روحان آج عنائزہ کی طرح حکم چلا رہا تھا اور وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی،،،

ٹھیک ہے کر لیتی ہوں،،،اس نے کہا تو روحان مسکراتا ہوا واش روم چلا گیا

عنائزہ نے ناشتہ کر کے پین کلر لی اور بستر پر لیٹ گئی،،،

وہ سوچنے لگی کہ اگر روحان اس پر حکم چلانے لگا تو وہ خود کیسے روحان پر حکم چلائے گی وہ تو پھر اس کے رعب تلے ہی نہیں آئے گا،،،

کچھ تو کرنا پڑے گا،،،عنائزہ سوچ رہی تھی جب روحان فریش ہو کر نکلا

اس نے ٹیبل کی جانب خالی برتن دیکھے اور پھر ٹیبلیٹس دیکھیں جس میں سے دو کھائی گئی تھیں،،،

اس نے سوچ رکھا تھا وہ صبح عنائزہ کو خوب چھیڑے گا لیکن اس کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے اس کا سارا پلین چوپٹ ہو گیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ناشتہ کر کے آتا ہوں اوکے،،،روحان نے کہا تو عنائزہ نے اثبات میں سر ہلایا

وہ کمرے سے باہر نکلا تو عنائزہ کے فون بیل نے اس کی توجہ کھینچی،،،

اس نے موبائل اٹھایا تو سکرین پہ لیلہ کا نمبر جگمگا رہا تھا،،،

ہیلو عنائزہ خیر تو ہے تم آج یونی نہیں آئی،،،عنائزہ نے کال ریسیو کرتے ہی وہ بولنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار بس کچھ طبیعت نہیں ٹھیک اور لیٹ آنکھ کھلی تو اس لیے چھٹی کر لی،،،

کیوں کیا ہوا طبیعت کو ٹھیک تو ہو نا تم،،، لیلہ نے پریشانی سے کہا

ہاں زیادہ مسئلہ نہیں ہے بس پیٹ میں تھوڑی پین ہے،،،

اوووتو یہ بات ہے اور جناب کی آنکھ بھی دیر سے کھلی ہے کہیں رات میرے بھائی نے۔۔۔

لیلہ بے شرم چپ کرو کیسی باتیں کر رہی ہو،،، عنائزہ نے اس کی بات ٹوکتے ہوئے کہا تو لیلہ نے قہقہ لگایا

اس کا مطلب میرا تکا صحیح نکلا،،، وہ ہنستے ہوئے بولی

تم نے چپ کرنا ہے یا میں موبائل سے ہی کوئی چیز مار کر تمہارا سر پھوڑ دوں،،، عنائزہ چلائی

ہاہاہا او کے یار نہیں کرتی تنگ تمہیں،،،

او کے میں رکھتی ہوں تم جلدی سے ٹھیک ہو کر صبح یونی آجانا او کے،،،

ہاں آجاؤں گی،،، عنائزہ نے کہا تو لیلہ کال ڈسکنیکٹ کر گئی

لیلہ نے جینی کو اپنی طرف آتے دیکھا تو حیران ہوئی،،،

Why didn't your friend come today?

وہ اس کے پاس آکر بولی،،،

Posted On Kitab Nagri

She is not feeling well.

لیلہ نے جواب دیا

Oh i see, can you give me her phone number?

Sorry I can't give without her permission.

لیلہ نے انکار کیا کیوں کہ وہ جانتی تھی جینی کو بھیجنے والا ایڈورڈ ہے،،،

Ok see you later.

وہ کہتی ہوئی واپس مڑ گئی، ویسے تو جینی نہ ہی لیلہ کو اور نہ ہی عنائزہ کو اچھا سمجھتی تھی لیکن ایڈورڈ کی کسی بھی بات سے اس نے کبھی انکار نہیں کیا تھا،،،

♥♥♥

روحان میں بور ہو رہی ہوں کوئی مووی لگالو،،، عنائزہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا

اوکے کونسی لگاؤں،،، روحان نے ٹی وی چلایا

کوئی بھی اچھی سی،،،

سامنے مووِیز کی لسٹ تھی عنائزہ نے ان میں سے ایک مووی بتائی،،،

نہیں یہ نہیں کوئی اور دیکھتے ہیں،،، روحان نے کہا کیوں کہ وہ یہ مووی دیکھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر اس کے ساتھ والی لگالو،،،

یہ بھی نہیں،،،

اچھا پھر وہ والی لگاؤ جو لاسٹ پر ہے،،،

نہیں ہے خاص نہیں ہے،،،اچانک روحان کے منہ سے نکلا

کیا مطلب خاص نہیں کیا تم نے یہ دیکھی ہوئی ہے،،،عنائزہ کو حیرت کا جھٹکا لگا

روحان مسکرانے لگا اور اثبات میں سر ہلایا،،،

اس کا مطلب جب سے میں نے یونی سٹارٹ کی ہے تم روز موویز دیکھتے ہو،،،

ہاں تمہارے بعد اور کرنا بھی کیا ہوتا تھا،،،

اچھاااا تو اس کا مطلب تم یہ موویز دیکھ دیکھ کر ٹرینڈ ہوئے ہو،،،اس نے روحان کے بازو پر تھپڑ لگایا جس پر روحان ہنس کر رہ گیا

اور بتاو یہ باڈی کیسے بنائی ہے،،،

جم کے ذریعے،،،

جم کا باہر کرنے جاتے ہو،،،

نہیں گھر میں،،،روحان نے کہا تو عنائزہ سوچ میں پڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

تم نے جم کے انسٹرومنٹس گھر منگوائے ہیں،،، عنائزہ نے سوچ کر کہا

ہاں ایک روم میں سب فٹ ہے،،،

ت۔۔ تم کتنے چالاک ہو گئے ہو تم نے یہ سب مجھ سے چھپایا میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں،،، وہ پلو اٹھائے اسے مارنے لگی اور روحان کے قہقہے پورے کمرے میں گونجنے لگے،،،

اس نے عنائزہ کو اپنی گرفت میں لے کر لیٹایا،،،

کیون چھپایا مجھ سے بتاؤ،،، اس کے ہاتھ روحان کی گرفت میں تھے اس لیے اب وہ روحان کو ٹانگیں مار رہی تھی جنہیں اگلے ہی پل روحان کی ٹانگوں نے کنٹرول میں کیا

لگتا ہے پین کلر نے اپنا کام دکھا دیا ہے اور تمہاری طبیعت اب بلکل ٹھیک ہو گئی ہے،،، اس نے عنائزہ کی گردن پر ہونٹ رکھے تو عنائزہ کے دماغ میں خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگیں

ہٹو پیچھے اب تمہیں کچھ نہیں کرنے دوں گی میں،،، اس نے اسے دھکیلنا چاہا لیکن ناکام رہی

www.kitabnagri.com

روحان اس کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا عنائزہ کی نظر اس کے ہونٹ کے نیچلے تل پر پڑی جو پورے شوق سے مسکرا رہا تھا،،،

کہہ دو جو دل میں سوچ رہی ہو،،،

کیا سوچ رہی ہوں میں،،، اس نے فوراً سے تل سے نظر ہٹا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ میں بہت ہینڈسم لگ رہا ہوں،،،

کوئی نہیں ہو تم ہینڈسم ایسے خود سے باتیں بناتے ہو،،،عنائزہ نے آنکھیں گھمائیں

اچھاا لیکن میں اس دن تمہیں یونی چھوڑنے گیا تھا میں نے تو ایک بھی لڑکا نہیں دیکھا جو مجھ جتنا ہینڈسم ہو،،،

اوہو تمہاری غلط فہمی ہے یونی میں بھی بہت سے لڑکے ہین جو تم سے زیادہ ہینڈسم ہیں،،،وہ جانتی تھی اس نے آج تک روحان سے زیادہ خوبصورت کوئی بھی لڑکا نہیں دیکھا لیکن اس وقت وہ یہ بات اس سے نہیں کہنا چاہتی تھی

اچھا ایسی بات ہے تو کبھی مجھے بھی دکھاؤ وہ لڑکے میں بھی تو دیکھوں وہ کون ہیں جو مجھ سے زیادہ ہنڈسم ہیں،،،

ہاں دکھادوں گی اس میں کونسا بڑی بات ہے اب ہٹو پیچھے،،،

وہ میں سوچ رہا تھا کچھ کر لیا جائے،،،روحان نے مسکراتے ہوئے کہا

روحان تم۔۔۔اٹھوا بھی کے ابھی،،،

اوکے،،،روحان نے کہہ کر عنائزہ کے ہونٹوں پر چھوٹی سی کسی کی اور اس کے الگ ہوا

بہت بھاری ہو گئے ہو تم،،،عنائزہ منہ بسورتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرا کر رہ گیا

ان کا باقی کا سارا دن باتیں کرتے ہوئے اور لان میں ٹہلتے ہوئے گزر گیا،،،

رات کو روحان نے عنائزہ کا خیال کرتے ہوئے اسے بخش دیا اور وہ دونوں لائٹ آف کیے سو گئے،،،

عنائزہ نے اس کے سونے کے بعد لیمپ آن کیا اور دراز سے ڈائری نکالی،،،

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥

ماضی

ارسم نے کچھ دن تک راحیل کو ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اسے کہیں نہ دکھا،،،

مریم کے دل سے اس کا خوف جاتے نہیں جا رہا تھا جب سے اس کے ابو اور تایا جان کی کی وفات ہوئی تھی وہ مزید خوفزدہ رہنے لگی تھی،،،

وہ اکثر راتوں میں خود کو ڈیول کی نظروں کے حصار میں محسوس کرتی تھی،،،

آج رات مریم اور ارسم سو رہے تھے جب مریم کو کھڑکی سے کھٹ کھٹ کی دو بار آواز سنائی دی جس وجہ سے مریم کی آنکھ کھلی،،،

ا۔۔ارسم،،،

ارسم اٹھیں پلیز،،،وہ خوف زدہ سی اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم،،،ارسم غنودگی کی حالت میں بولا

پلیز اٹھیں،،،

کیا ہوا،،،

وہ ادھر کھڑکی میں کوئی ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

کون ہے،،،ارسم اٹھ کر بیٹھا

میں نے آواز سنی ہے آپ دیکھیں،،،

ارسم اٹھ کر کھڑکی کے پاس گیااور آس پاس دیکھا لیکن کوئی نظر نہیں آیا،،،

مریم کوئی نہیں تم کیوں ڈر رہی ہو،،،وہ کھڑکی بند کر کے واپس آ کر آیا

لیکن سچ میں ارسم میں نے دو بار آواز سنی ہے کھڑکی کے ہلنے کی لیکن ہوا بھی نہیں چل رہی تو کھڑکی کیسے ہل رہی تھی،،،

اچھا تم ادھر آؤ میرے پاس،،،اس نے لیٹ کر بازو پھیلائے تو مریم اس کے سینے سے لگی،،،

دن گزرتے گئے مریم کے دل میں ہر وقت کے لیے اس کا ڈر بس چکا تھا اس کے ذہن سے ڈیول نکالے نہیں نکل رہا تھا،،،

ڈر اور خوف کے مارے وہ دن بہ دن کمزور ہوتی جا رہی تھی اس کی آنکھوں کے گرد ہلکے پڑ گئے تھے،،،

ڈاکٹر نے مریم کو پریشانی لینے سے سختی سے منع کیا تھا کیوں کہ اس کا اثر اس کے بچے پر پڑ رہا تھا لیکن خود کو اس خوف سے نکالنا مریم کے بس سے باہر ہو چکا تھا،،،

مریم روز ارسم کو کہتی کہ یہ گھر ان کے لیے محفوظ نہیں ہے لیکن ارسم بھی کیا کرتا وہ پہلے ہی اپنی آبائی جگہ چھوڑ کر شہر میں شفٹ ہوئے تھے اور اب یہ شہر چھوڑ کر کہاں جاتے،،،

Posted On Kitab Nagri

دوسرا ارسم کا یہاں بزنس چل رہا تھا کسی اور شہر جا کر بزنس سیٹ کرنا بھی آسان کام نہ تھا،،،

اس کے بچے کو چھٹا ماہ جاری تھا وہ لیکن کمزوری کے باعث وہ پانچ ماہ کی حاملہ لگ رہی تھی،،،

وہ نہیں جانتی تھی کہ ڈیول کیوں خاموش ہے یا شاید اس خاموشی کے پیچھے کوئی بڑا طوفان آنے والا تھا،،،

شہزادی ڈیول سے رابطے میں تھی مریم نے پہلے دن سے ہی اسے سمجھانا چاہا تھا کہ وہ نا سمجھ ہے لیکن اس نے مریم کی ایک نہ سنی،،،

کم عمری میں وہ اس کے پھیلائے ہوئے جال میں پھنس چکی تھی اور کم عقلی کہ وجہ سے وہ جان نہ پائی کہ ڈیول اس سے باتوں باتوں میں گھر کے بارے میں کیوں پوچھتا رہتا تھا ہے،،،

آج ڈیول نے شہزادی کو ایک پارک میں ملنے کے لیے بلایا تھا اب اس کا کیا پلین تھا شہزادی اس بات سے بے خبر تھی،،،

یہ گولیاں تم نے خالا جان اور تائی جان کو کسی بھی چیز میں ملا کر دینی ہیں،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن صرف ان کو ہی کیوں اور باقی گھر والے،،، شہزادی اس کی بات پر حیران ہوئی

ان کے لیے یہ والی گولیاں ہیں،،، اس نے دوسرے پیکٹ سے نکال کر کہا

لیکن ایسا کیوں پچھلی بار تو ایک ہی قسم کی گولیاں تھیں جو سب کو دی تھیں میں نے اور آج یہ الگ الگ،،،

Posted On Kitab Nagri

ہاں صرف اس لیے کیوں کہ خالا جان اور تائی جان کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں رہتی ہے اور ان کی عمر کے لیحاظ سے یہ کم اثر کرنے والی گولی ہے یہ ان کے لیے ٹھیک رہے گی،،،

اچھا اگر ایسا ہے تو ٹھیک ہے میں یہ انہیں پلادوں گی،،،اس نے دونوں پیکٹس پکڑتے ہوئے کہا جس سے راحیل کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ رونما ہوئی

اب میں جاؤں کسی کو شک نہ ہو جائے دوست سے ملنے کا بہانہ لگا کر آئی تھی،،،

ہاں جاؤ اور میں رات کو گھر کے باہر انتظار کروں گا کھڑکی میں آجانا اوکے،،،

آؤں گی اب اللہ حافظ اپنا خیال رکھیے گا،،،وہ نقاب کرتے ہوئے وہاں سے نکل گئی

♥♥♥

رات کے وقت شہزادی نے چائے بنا کر صفیہ بیگم اور دردانہ بیگم کی چائے میں راحیل کی دی ہوئیں ٹیبلیٹس ملا دیں اور باقی چائے میں دوسری ٹیبلیٹس،،،

پہلے دو کپس میں چائے ڈالی جو کہ ان دونوں کی تھی،ٹرے لیے وہ کمرے سے باہر نکلی،،،

امی جان یہ آپ کی چائے،،،وہ ٹرے پکڑے اندر داخل ہوئی

ارے آج عقیلہ نے چائے نہیں بنائی،،،صفیہ بیگم نے پوچھا

نہیں اسے میں نے منع کیا تھا میرا دل چاہ رہا تھا سب کے لیے آج خود چائے بناؤں،،،

Posted On Kitab Nagri

اچھا کیا تم نے آج میں اپنی شہزادی کے ہاتھ کی چائے بہت دنوں بعد پیوں گی،،،انہوں نے ٹرے سے کپ اٹھا کر منہ کو لگایا

کیا ڈالا ہے اس میں ذائقہ تھوڑا عجیب ہے،،،انہوں نے پہلی گھونٹ پر ہی کہا

ادرک والی چائے بنائی ہے آپ کی کمر میں درد رہتا ہے نا اسی لیے،،،،

یہ تو بہت اچھا کیا تم نے درد تو واقع ہی بہت ہے میری کمر میں،،،وہ پھر سے چائے پینے لگیں

اچھا میں اب چچی جان کو چائے دے آؤں،،،وہ کمرے سے باہر نکلی اور دردانہ بیگم کے کمرے کا رخ کیا

چچی جان یہ رہی آپ کی چائے،،،

رکھ دو ٹیبل پر تھوڑی ٹھنڈی کر کے پیوں گی،،،دردانہ بیگم نے کہا اور شہزادی چائے رکھ کر کمرے سے باہر نکلی

اب وہ کچن میں آئی اور دوسری ٹرے اٹھائے سب کو چائے دی،،،

کھڑکی میں آ کر اس نے راحیل کو دیکھا لیکن وہاں کہیں بھی نظر نہ آیا،،،

راحیل کہاں رہ گئے آپ،،،کچھ دیر وہ وہیں کھڑی راحیل کا انتظار کر رہی تھی جب اسے نیچے سے مریم کی چیخ سنائی دی،،،

وہ بھاگتی ہوئی نیچے گئی تاکہ دیکھ سکے کہ کیا ہوا ہے،،،

امی جان امی جان اٹھیں آپ کو کیا ہوا ہے،،،مریم حلق کے بل چلا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

صفیہ بیگم کے منہ سے سفید جھاگ نکل کر اس کا تکیہ بھگو رہی تھی شہزادی گھٹنوں کے بل زمین پر گری،،،،

امی جان آنکھیں کھولیں،،،وہ چیختے ہوئے رو رہی تھی اس کی چیخیں سن کر سب گھر والے اکٹھے ہوئے

تائی جان۔۔۔ارسم کمرے کے اندر آیا

کیا ہوا تائی جان کو،،،اس نے مریم سے پوچھا

پ۔۔پتہ نہیں جب میں آئی تو یہ ا۔۔ایسے ہی تھیں،،،مریم نے ہچکیوں میں بتایا

ارسم نے ان کی نبض چیک کی تو وہ رکی ہوئی تھی،،،

ان کی نبض نہیں چل رہی،،،ارسم نے سکتے کی حالت میں کہا

ن۔۔نہیں ایسا نہیں ہے امی جان پلیز آنکھیں کھولیں ابو جان بھی چھوڑ کر چلے جائیں پلیز آپ نہ جائیں میں مر جاؤں گی،،،

دردانہ بیگم بھاگی ہوئی آئیں ان کا حال بھی مریم جیسا تھا،،،

ان کے منہ سے جھاگ نکل رہی ہے انہیں زہر دیا گیا آخر بار کیا کھایا ہے انہوں نے عقیلہ کو بلاؤ جلدی،،،ارسم حلق کے بل چلایا

شہزادی جو سکتے کی حالت میں اپنی ماں کی طرف دیکھ رہی تھی ارسم کی بات سن کر ہوش میں آئی،،،

Posted On Kitab Nagri

عقیلہ بھاگتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی،،،

کیا کھلایا ہے تم نے انہیں،،،ارسم عقیلہ کو دیکھتا ہوا چلایا

م۔۔میں نے کچھ بھی نہیں کیا صاحب جی قسم لے لیں،،،عقیلہ گھبرائی ہوئی بولی

شہزادی فوراً کھڑی ہو کر بھاگنے لگی،،،

تو کیا ہوا ہے انہیں بتاؤ مجھے،،،ارسم نے عقیلہ کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا

و۔۔وہ آخری بار انہوں نے چ۔۔چائے پی ہے جو شہزادی بی بی نے بنائی تھی،،،

ارسم نے ٹیبل پر پڑے کپ کی طرف دیکھا جو گرا ہوا تھا اور اس سے کچھ چائے نکل کر فرش پر گری ہوئی تھی،،،

نہیں ش۔۔شہزادی ا۔۔ایسا نہیں کر سکتی،،،مریم ارسم کی طرف دیکھ کر بولی

مجھے بھی شہزادی چائے دے کر گئی تھی میں پینے ہی والی تھی جب مریم کی آواز سن کر یہاں آ گئی،،،دردانہ بیگم نے کہا

کیا شہزادی،،،ارسم کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے

ابھی کہاں ہے وہ،،،ارسم نے پوچھا

اسے میں نے بھاگتے ہوئے دیکھا ہے صاحب جی،،،عقیلہ نے کہا

ارسم کمرے سے باہر نکلا اور مریم بھی سکتے کی حالت میں کھڑی ہو کر ارسم کے پیچھے بھاگی،،،

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے شہزادی کا کمرہ دیکھا لیکن وہ وہاں نہیں تھی،،،

سب ڈھونڈو اس کو کہاں ہے وہ،،،ارسم نے چلاتے ہوئے کہا

شہزادی چھت کے کنارے کی طرف چلتی ہوئی ہچکیوں سے رو رہی تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی ماں کو زہر دے کر مار چکی ہے،،،

اسے راحیل کی باتیں یاد آنے لگیں اس کا پیار اس کی محبت اس کے وعدے اس کی قسمیں ایک ایک چیز یاد کر کے اس کا دل درد سے چلا رہا تھا،،،

وہ سب جھوٹ تھا اس نے شہزادی کو صرف اپنے مقصد کے لیے استعمال کیا یہ سب سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹنے لگا،،،

آج اسے مریم کی بات سمجھ آئی تھی جب وہ بار بار اسے راحیل سے دور رہنے کا کہتی تھی اور آج ہی اسے یقین آیا تھا کہ راحیل واقع ہی ایک شیطان ہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کنارے پر قدم رکھا تو مریم کی آواز سنائی دی،،،

شہزادی رک جاؤ،،،مریم چلائی

شہزادی نے اپنا رخ ان کی طرف کیا لیکن اس کے قدم ابھی بھی کنارے پر ہی تھے وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی،،،

آپی آپ سچ کہتی تھی راحیل اچھا انسان نہیں ہے ل۔۔لیکن میں نے ہی آپ کی ایک نہ سنی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس کے منہ سے راحیل کا نام سن کر ارسم کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہونے لگا اسے سمجھ آ چکا تھا کہ شہزادی سے زہر دلایا گیا ہے مگر اسے معلوم نہیں تھا کہ یہ زہر ہے،،،

آپی میں نے ا۔۔امی جان کو مار دیا ان کا ق۔۔ قتل کر دیا،،،وہ روتی ہوئی کہہ رہی تھی

نہیں تم نے کچھ نہیں کیا یہ سب راحیل کے گناہ ہیں تم تو معصوم ہو،،، مریم کہتی ہوئی آگے بڑھی

آگے نہیں آنا میں کہہ رہی ہوں کوئی آگے نہ آئے،،، شہزادی نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں روکتے ہوئے کہا

باقی گھر والے بھی اوپر آ چکے تھے شہزادی کو اس حال میں دیکھ کر سب کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے،،،

دیکھو امی جان بھی چلی گئ ت۔۔ تم مجھے چھوڑ کر مت جانا شہزادی پلیز میری بات مان لو ادھر آو میرے پاس،،، مریم نے روتے کہا

م۔۔ میں نے راحیل کی باتوں میں آ کر بہت غ۔۔ غلط کیا وہ ایک رات مجھ سے ملنے آیا تھا اور م۔۔ مجھے نیند کی گولیاں دیں ج۔۔ جو میں نے آپ سب کو چائے مین پلا دیں اور وہ پوری رات میرے پاس رہا ل۔۔۔ لیکن آپی م۔۔ میں نے اپنی عزت کو داؤ پہ نہیں لگایا میرا یقین کرنا،،،

کل میں اپنی دوست سے نہیں بلکہ اس سے م۔۔ ملنے کے لیے گئی تھی اس نے مجھے زہر کی گولیاں دے کر مجھ سے میری ماں کا ق۔۔ قتل کروا دیا،،، اس کی آنکھوں سے پچھتاوے کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے

اللہ اسے سزا دے گا شہزادی کیوں کہ تم نہیں جانتی تھی کہ وہ زہر ہے اب پلیز ادھر آؤ دیکھو تمہاری آپی تمہارے بغیر کیسے جی پائے گی،،،

Posted On Kitab Nagri

ن۔۔ نہیں آپی میں امی جان کی موت کا غم سہہ نہیں پاؤں گی م۔۔میرا مر جانا ہی بہتر ہے میں مرنا چاہتی ہوں آپی آپ سب یہاں سے کہیں دور چلے جانا کیوں کہ و۔۔وہ ایک ایک کر کے سب کو مار دے گا و۔۔وہ ہر حال میں آپ کو حاصل کر کے رہے گا میری بات یاد رکھنا آپ،،،

ٹھیک ہے لیکن تم کچھ نہیں کرو گی ادھر آؤ میرے پاس ہم سب کہیں دور چلے جائیں گے،،، مریم نے بازو پھیلائے

نہیں میں جا رہی ہو آپی اپنا خیال رکھیے گا اور مجھے معاف کر دینا آپی آپ سچ کہتی تھی کہ میں کم عقل ہوں،،، شہزادی نے جیسے ہی ایک قدم مزید پیچھے کیا تو اس کا پاؤں ہوا میں جھولنے گا، مریم کے ساتھ باقی گھر والے اسے تھامنے کے لیے بھاگے لیکن اس سے پہلے وہ نیچے گر چکی تھی،،،

شہزادی ی ی ی،،، مریم نے چیختے ہوئے زمین پر گری ہوئی شہزادی کو دیکھ کر کہا جس کے سر سے خون نکل کر زمین کو لال کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥

صفیہ اور شہزادی کی موت کے بعد مریم کی حالت مزید بگڑ چکی تھی اس حادثے کا اس کے دماغ پر کافی حد تک اثر پڑا تھا وہ یا تو گم سم سی رہتی یا پھر اپنے والدین اور شہزادی کے بارے میں عجیب عجیب باتیں کرتی رہتی،،،

کبھی کبھی تو ارسم کو شک ہونے لگ جاتا کہ وہ اسے پہچاننے سے بھی انکار کر دے گی لیکن ایسا نہیں تھا کسی وقت وہ نارمل انسان کی طرح برتاؤ کرتی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

ارسم نے گھر کے باہر اور اندر سیکیورٹی بڑھادی تھی اس نے خفیہ طور پہ اپنی ساری پراپرٹی جس میں ان کا بزنس بھی شامل تھا بیچ کر ایک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیے جو اس نے نیویارک میں بنوایا،،،

سب کا ویزا بنانے کے بعد اسے اب یہ گھر چھوڑ کر سب کو نیویارک لے کر جانا تھا،،،

یہ سب کام اس نے خفیہ طور پر کیے تھے تاکہ کہیں سے بھی راحیل کو ان کے بارے میں بھنک بھی نہ پڑے،،،

مریم کے بچے کو ساتواں ماہ جاری تھا وہ پہلے سے بھی زیادہ کمزور ہو چکی تھی،،،

ارسم نے عقیلہ اور شفیق کو کچھ مختصر سا سامان باندھنے کو کہا اور خود کسی کام سے دو گارڈز کے ساتھ گاڑی لیے باہر چلا گیا،،،

مریم گم سم سی بیٹھی تھی آج شام انہوں نے رات کے وقت نیویارک کی فلائٹ کے لیے نکلنا تھا،،،

مریم کے دل میں اک خوف سا تھا کہ جیسے وہ کبھی بھی ڈیول سے چھپ نہیں سکتی وہ کہیں نہ کہیں اسے ڈھونڈ نکالے گا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے دراز سے اک ڈائری اٹھائی جو کہ اس نے منگنی کے روز لکھنی شروع کی تھی لیکن ان کی شادی پر ہونے والے حادثے پر جس میں مریم کو اغواہ کر لیا گیا تھا اور ارسم کومہ میں چلا گیا تھا اس کے بعد سے اس نے کبھی ڈائری نہیں لکھی تھی،،،

اس نے پین اٹھایا اور شادی کی رات سے اب تک تمام واقعات لکھنے لگی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ کیوں لکھ رہی تھی کس لیے لکھ رہی تھی وہ یہ بات نہیں جانتی تھی بس اس کے دل میں کچھ تو تھا جو اسے یہ ڈائری لکھنے پر مجبور کر رہا تھا،،،

پورا دن اس کا لکھنے میں گزر گیا رات ہو چکی تھی اور ارسم بھی گھر آنے والا تھا اس نے ڈائری کو کپڑوں میں چھپا کر بیگ میں ڈالا اور خود آنکھیں موندے لیٹ گئی،،،

اپنے پیٹ پہ ہاتھ پھیرتی وہ اپنے بچے کے بارے میں سوچ رہی تھی اگر وہ آج یہاں سے جانہ پائی اور ڈیول اسے اپنے ساتھ لے گیا تو اس کے بچے کا کیا ہو گا کیا ڈیول اسے مار دے گا،،،

اس نے اپنی کن پٹیوں پر ہاتھ رکھا اور مسلنے لگی،،،

کمرے کا دروازہ کھلا اور ارسم اندر داخل ہوا،،،

مریم تیار ہو جاؤ ہمیں ایک گھنٹے تک ائیر پورٹ پہنچنا ہے،،،

ارسم،،،وہ گھبرائی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بولو کیا ہوا،،،وہ اس کے پاس آکر بیٹھا

م۔۔مجھے ڈ۔۔ڈر لگ رہا ہے،،،

مت ڈرو مریم میں تمہارے ساتھ ہوں تمہیں کچھ نہیں ہو گا،،،اس نے مریم کا ہاتھ پکڑ کر کہا

م۔۔مجھے یہ ڈر نہیں کہ مجھے کچھ ہو جائے گا میں آپ کو اور اپنے ب۔۔بچے کو کھونے سے ڈرتی ہوں،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم اللہ سب ٹھیک کرے گا اپنے دل میں وہم مت پالو تم دیکھنا ہم نیویارک میں بہت خوش رہیں گے کوئی ہمارے آس پاس نہیں ہو گا جو ہمیں نقصان پہنچا سکے،،،اس نے **مریم کو سینے سے لگایا**

چلو اٹھو اب ورنہ دیر ہو جائے گی میں فریش ہونے لگا ہوں تم بھی تب تک ریڈی ہو جاؤ،،،وہ اس کا گال تھپتھپا کر واش روم کا رخ کر گیا

کچھ دیر تک وہ سب گھر سے نکلنے کو تیار تھے دردانہ بیگم اور مریم کی آنکھوں سے آنسو رکنے نہیں پا رہے تھے،،،

عقیلہ اور شفیق اپنے مالکوں کا حال دیکھ کر بہت غمگیں تھے،،،

ارسم نے ان کے ویزے بھی بنوائے تھے کیوں کہ باقی گھر والوں کو تو وہ کھو چکے تھے اور کبھی ان سے ملازموں والا سلوک بھی نہیں کیا تھا ویسے بھی وہ انہیں یہاں چھوڑ جاتا تو وہ کہاں جاتے کیوں کہ وہ ان کے خاندانی ملازم تھے،،،

ایک گاڑی میں ارسم،دردانہ بیگم اور مریم تھے ساتھ دو سیکورٹی گارڈ تھے،،،

دوسری گاڑی میں عقیلہ شفیق ایک سیکیورٹی گارڈ تھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دس بجے کی فلائٹ تھی اور نو بجے وہ سب نکل پڑے تھے،،،

ابھی انہوں نے آدھے گھنٹے کا ہی راستہ طے کیا تھا جب ایک کلہاڑی گھومتی ہوئی آئی اور ارسم کی گاڑی میں ایک سیکیورٹی گارڈ کے سر میں دھنس گئی،،،

یہ خوف ناک منظر دیکھ کر مریم اور صفیہ بیگم چلانے لگیں،،،

Posted On Kitab Nagri

گاڑی نہیں روکنی چلاتے رہو،،،ارسم نے ڈرائیور سے کہااور وہ تیز رفتار میں گاڑی چلانے لگاجب اگلے پل دوسری کلہاڑی گھومتی ہوئی آئی اوران کی گاڑی کے ٹائر میں دھنس گئی ساتھ ہی ان کی گاڑی کی بریک لگی

♥♥♥

صبح روحان کے جگانے سے عنائزہ کی آنکھ کھلی،،،

اٹھ جاؤیونی بھی تو جانا ہے،،،روحان نے کہا

عنائزہ اٹھ کر بیٹھی اور گہری نظرون سے روحان کی طرف دیکھنے لگی کہ اس کے خاندان پہ کیسے کیسے مظالم ڈھائے گئے،،،

کیاہوا ایسے کیادیکھ رہی ہو،،،روحان اس کی عجیب نظروں سے حیران ہوا

ہاں کچھ نہیں بس ایسے ہی،،،عنائزہ اٹھ کر واش روم چلی گئی اور روحان پریشان نظروں سے اسے دیکھنے لگا

عنائزہ نے خاموشی سے ناشتہ کیااور شفیق کے ساتھ یونی جانے لگی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج میں تمہیں چھوڑنے جاؤں گا،،،روحان نے کہاتو عنائزہ نے اس کی طرف حیرت سے دیکھا

لیکن واپسی پر تم اکیلے کیسے آؤ گے،،،

میں آجاؤں گا اتنی ہمت آگئی ہے اب مجھ میں،،،

ہر گز نہیں میں شفیق کے ساتھ چلی جاؤں گی،،،وہ سنجیدگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

لیکن عنائزہ میں کب تک گھر بیٹھوں گا مجھے بھی باہر جانا ہے،،،

جاؤ لیکن اکیلے نہیں مجھے ساتھ لے کر جاؤ یا شفیق کو لے کر جاؤ،،،

مجھے اب کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے میں اب بلکل ٹھیک ہوں،،،روحان کو عنائزہ کا یوں کہنا بلکل بھی اچھا نہیں لگا

جو بھی ہے یہ زمانہ نہیں ہے اکیلے نکلنے کا تمہیں ساتھ چلنا ہے تو چلو لیکن شفیق بھی ہمارے ساتھ جائے گا،،،

نہیں تم جاؤ شوق سے شفیق کے ساتھ میں کہیں نہیں جاتا،،،وہ غصے سے اٹھ کر کمرے کی طرف چل دیا

عنائزہ کو روحان آج پہلی بار اتنا سیریس لگا تھا آج پہلی بار اسے روحان کے چہرے پر صحیح معنوں میں غصہ نظر آیا تھا وہ پریشان سی گھر کے اندرونی دروازے پر پہنچی اور شفیق کو آواز لگائے گاڑی میں بیٹھی،،،

♥♥♥

آج یونی میں بھی عنائزہ چپ چپ تھی روحان کی فیملی کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا اس سے عنائزہ کو بہت دکھ محسوس ہو رہا تھا،،،

کیا ہوا تم آج اتنی خاموش کیوں ہو،،،لیلہ نے کہا

نہیں کچھ نہیں بس طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے،،،

کیا بھائی نے آج پھر،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شٹ اپ یار ایٹ لیسٹ اس وقت کسی قسم کا بھی مذاق مت کرو،،،

اوکے نہیں کرتی لیکن میرے پاس کچھ ہے تمہیں بتانے کے لیے،،، لیلہ نے کہا تو عنائزہ نے اس کی طرف دیکھا

وہ کیا،،،

وہ یہ کہ میں نے ایڈورڈ کے بارے میں انفارمیشن لے لی ہے،،،

کیا لیکن تم تو اس معاملے سے دور رہنا چاہتی تھی،،،

ہاں لیکن تمہیں دوست مانا ہے پھر تمہارا ساتھ تو دینا ہی تھا،،، اس نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا اب پوچھو گی نہیں کیا انفارمیشن ملی اس دن تو بہت جلد باز ہو رہی تھی،،،

ہاں بتاؤ کیا پتہ لگا،،،

پتہ یہ لگا کہ ایڈورڈ کی جو اس وقت مدر ہے وہ اس کی سٹیپ مدر ہے لیکن یہ بات سب سے چھپائی گئی ہے اس کی رئیل مدر ایک پاکستانی لڑکی تھی،،،

کیا لیکن اس کے ڈیڈ نے ایک پاکستانی لڑکی سے شادی کیوں کی،،، عنائزہ نے حیرت سے پوچھا

دونوں کی طرف سے لوّ میریج تھی اور شادی کے دس سال بعد تک وہ اکٹھے رہے لیکن اس کے ڈیڈ نے اس شادی کو خفیہ رکھا اور وہ پہلے سے ہی شادی شدہ تھا وہ لڑکی اس کے خاندان کی تھی اور اس میں سے اولاد نہیں تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

پھر کیا ہوا،،، عنائزہ کو تجسس ہوا

پھر کیا جب ایڈورڈ نو سال کا تھا تو اس کی موم کو ان کی پہلی وائف کے بارے میں معلوم ہو گیا اور پھر لڑائی جھگڑے شروع ہو گئے اس نے پہلی وائف کو ڈائورس دینے کا کہا تو وہ نہیں مانا،،،

پھر ایک دن مجبور ہو کر اس نے خود ہی ڈائورس لے لی لیکن ایڈورڈ کے ڈیڈ نے کسی صورت بھی ایڈورڈ کو اسے ساتھ لے جانے نہیں دیا اور اس کے جانے کے بعد اس نے ایڈورڈ کو یہی بتایا کہ اس کی موم کسی اور میں انٹرسٹڈ تھی اسی لیے وہ ڈائورس لے کر واپس پاکستان چلی گئی بس یہی وجہ ہے کہ ایڈورڈ پاکستانی لوگوں سے خاص کر لڑکیوں سے نفرت کرتا ہے،،،

ہمم وہ بچہ تھا اسے جو بتایا گیا اس نے یقین کر لیا، لیکن تم بتاؤ تم نے اتنی انفارمیشن لی کہاں سے،،، عنائزہ نے کہا

تم آم کھاؤ گٹھلیاں مت گنو،،، لیلہ ہنستے ہوئے بولی

تم یہ بتاؤ کہ اب تم کیا کرو گی ایڈورڈ کے بارے میں انفارمیشن تو میں نے تمہیں دے دی،،،

کچھ نہیں یار پہلے بہت کچھ سوچ رکھا تھا لیکن اب کچھ نہیں کرنا کیا پتہ وہ دوسرا ڈیول بن کر میری بھی زندگی برباد کر دے،،،

کیا مطلب دوسرا ڈیول،،، لیلہ حیران ہوئی

ہاں کچھ نہیں چھوڑو تم چلو لیکچر کا ٹائم ہے،،، وہ دونوں کلاس کی طرف ہو لیں

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ اور لیلہ گراؤنڈ میں بینچ پر بیٹھی تھیں جب ایڈورڈ ان کے پاس آیا،،،

I wanna talk to you.

اس نے عنائزہ سے کہا تو وہ ناپسندیدگی سے اسے دیکھنے لگی،،،

It's lecture's time, we'll talk later.

اس نے اپنے غصے پر کنٹرول کرتے ہوئے عنائزہ کا ہاتھ پکڑا،،،

Hye leave me.

وہ تلخ لہجے سے بولی جس کا ایڈورڈ پر کوئی اثر نہ ہوا،،،

تمہیں ایک بات سمجھ نہیں آتی ہے کیا جب میں نے تم سے کہہ دیا میں نہیں بات کرنا چاہتی تو مطلب نہیں کرنا چاہتی،،،وہ غصے سے چلائی جس سے آس پاس کے سٹوڈینٹس انہیں دیکھنے لگے

ایڈورڈ نے سرد نظروں سے آس پاس دیکھا کیوں کہ یہاں کوئی نہیں جانتا تھا کہ اسے اردو بولنا اور سمجھنا آتا ہے،،،

اس نے عنائزہ کے ہاتھ پر گرفت سخت کی جس سے عنائزہ کو تکلیف ہونے لگی،،،

میرا ہاتھ چھوڑو تمہارے دماغ میں پاکستانی لڑکیوں کے بارے میں جو بھی غلط فہمیاں بھری ہوئی ہیں انہیں اپنے دماغ سے نکال دو کیوں کہ میں کبھی بھی اپنے پیار سے بے وفائی نہیں کرنے والی،،،وہ لوگوں کا خیال کرتے ہوئے آہستہ لیکن ایک ایک لفظ چبا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

حیرت سے ایڈورڈ کی آنکھیں سکڑیں اور اس کی گرفت ڈھیلی پڑی، عنائزہ لیلہ کو لیے کلاس روم کی طرف چل دی اور وہ سوچتا رہ گیا کہ عنائزہ کیسے یہ بات کر گئی کیا وہ اس کی فیملی کے بارے میں جان چکی تھی،،، وہ تیز قدموں سے واپس مڑا

♥♥♥

عنائزہ آج خاموش ہی رہی تھی پورا دن سٹڈی میں گزارنے کے بعد اب چھٹی کا وقت تھا وہ گیٹ ہر شفیق کو دیکھنے کے لیے آئی،،،

ایڈورڈ غصے سے آیا اور عنائزہ کا ہاتھ پکڑے اپنی گاڑی کی طرف چلنے لگا،،،

چھوڑو مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو،،، وہ تلخ لہجے میں بولی

روحان آج عنائزہ کو لینے آیا تھا وہ اسے دکھانا چاہتا تھا کہ اسے اب کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے وہ اکیلا اب کوئی بھی کام کر سکتا ہے،،،

اس کی نظر جیسے ہی عنائزہ پر پڑی جس کا ہاتھ پکڑے ایک لڑکا زبردستی اسے لے جا رہا تھا اس کا خون کھولنے لگا،،،

وہ گاڑی سے باہر نکلا اور تیزی سے عنائزہ کی طرف چلنے لگا اس نے عنائزہ کا بازو پکڑا جس کا ہاتھ ایڈورڈ کے ہاتھ میں تھا،،،

ایڈورڈ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسے پہچاننے میں ایک پل نہ لگا کہ یہ وہی لڑکا ہے جو ریسٹورنٹ میں عنائزہ کے ساتھ تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

Leave her hand.

روحان دانت پیستے ہوئے بولا،،،

ایڈورڈ نے خاموشی سے اس کا ہاتھ چھوڑا اور اگلے ہی پل اچانک روحان کے منہ پر ایک زوردار پنچ مارا جس سے روحان کا ہونٹ پھٹ کر خون آلود ہونے لگا،،،

اوہ میرے خدایا روحان ت۔۔۔ تم ٹھیک ہو،،، عنائزہ نے فوراً روحان کو پکڑا

اس نے بنا عنائزہ کو جواب دیے انگوٹھے سے اپنا ہونٹ صاف کیا اور بنا ایک سیکنڈ ضائع کیے پلٹ کر ایڈورڈ کے منہ پر جوابی پنچ مارا،،،

یہ منظر دیکھ کر سب اب کی طرف متوجہ ہوئے اور ایڈورڈ کو اس حالت میں دیکھ کر سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے،،،

ایڈورڈ اپنی توہین پر روحان کے گریبان پر جھپٹا اور روحان نے بھی اسے جکڑ لیا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پریشانی سے عنائزہ کو اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہونے لگا،،،

ایڈورڈ نے ایک ساتھ دو پنچ روحان کو مارے تو وہ زمین پر گر گیا، عنائزہ کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی،،،

Some body help please.

عنائزہ آس پاس لوگوں کو دیکھتے ہوئے چلائی،،،

Posted On Kitab Nagri

دو لڑکے آگے بڑھے جنہیں ایڈورڈ نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا،،،

روحان،،،عنائزہ اس کی طرف لپکی جسے دیکھ کر ایڈورڈ نے اپنی مٹھیاں بھینچیں

تم گاڑی میں بیٹھو عنائزہ،،،روحان نے کھڑا ہو کر کہا

نہیں تم چلو میرے ساتھ میں تمہیں یہاں نہیں چھوڑ سکتی،،،

میں اپنی حفاظت کر سکتا ہوں،،،روحان نے تلخ لہجے سے کہا

جو بھی ہے تم چلو میرے ساتھ،،،عنائزہ پریشان ہونے لگی

عنائزہ میں نے کہا نا تم جاؤ،،،روحان ایسے چلایا کہ عنائزہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی

What's your relationship with her?

ایڈورڈ نے تلخ لہجے میں پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

She is my wife bastard.

روحان کی بات سن کر ایڈورڈ سکتے میں چلا گیا اور روحان نے اس کے منہ لگاتار چار سے پانچ پنچ مارے جس کے نتیجے میں ایڈورڈ لہولہان ہو کر زمین پر گرا،،،

اس کا انجام بہت برا ہونے والا ہے یہ بات عنائزہ جانتی تھی وہ روحان کا ہاتھ پکڑے اسے گاڑی کی طرف لے کر آئی اور جلدی سے گاڑی سٹارٹ کی،،،

Posted On Kitab Nagri

♥♥♥

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا،،،گھر آ کر عنائزہ روحان پر چلائی

ہاں ہو گیا ہے دماغ خراب کب سے وہ لڑکا تمہیں تنگ کر رہا ہے بتاو مجھے،،،روحان بھی بدلے میں چلایا

کوئی تنگ نہیں کر رہا مجھے لیکن تم نے جو کیا ہے اس کا انجام بہت برا ہو سکتا ہے،،،

جو بھی انجام ہو میں فیس کرنے کے لیے تیار ہوں ڈرتا نہیں ہوں میں کسی سے،،،وہ تلخ لہجے میں بولا تو عنائزہ نے اسے گھورا

تم تب ہی اچھے تھے جب ڈر کے مارے تم سے کمرے سے بھی باہر نہیں نکلا جاتا تھا کم از کم میرے لیے مصیبت کا باعث تو نہیں بنتے تھے،،،عنائزہ غصے سے بولی لیکن اس کی بات سن کر روحان کا سارا غصہ ہوا ہو گیا اور وہ درد بھری نظروں سے عنائزہ کو دیکھنے لگا

جاؤ یہاں سے جب تک تم میرے سامنے رہے ٹینشن سے میرا سر پھٹ جائے گا،،،وہ چلائی تو روحان خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گیسٹ روم میں آ کر روحان کی پلکوں سے آنسو ٹوٹنے لگے کیا عنائزہ کو وہی روحان اچھا لگتا تھا جو اس کا ہر حکم بجالاتا تھا جو کبھی زبان نہیں کھولتا تھا جو کبھی ضد نہیں کرتا تھا ایک کونے میں بیٹھا صرف روتا تھا،،،یہ سب سوچ سوچ کر روحان کا دل درد کی شدت سے پھٹنے لگا

Posted On Kitab Nagri

روحان کے جانے کے بعد عنائزہ نے خود کو ریلیکس کرنا چاہا لیکن ناکام رہی پھر اپنا مائنڈ اور طرف لگانے لے لیے اس نے ڈائری نکال کر پڑھنا شروع کی،،

♥♥♥

ماضی

عقیلہ اور شفیق کی گاڑی ارسم کی گاڑی کے پیچھے تھی جب ارسم کی گاڑی رکی تو انہوں نے بھی گاڑی کو بریک لگائی،،،

سڑک کے آس پاس چھپے ہوئے سیاہ لباس والے دس بارہ شخص باہر نکلے،،،

انہیں دیکھ کر مریم کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا اس کے دل میں جو ڈر تھا آخر وہ ہو کر رہا،،

اتنے سارے دشمن دیکھ کر ارسم کے سیکیورٹی گارڈ نے مسلسل ان پر گولیوں کی برسات کی جس کے نتیجے میں تین سے چار سیاہ لباس والے زمین بوس ہو گئے لیکن اگلے ہی پل کلہاڑی گھومتی ہوئی آئی اور اس کے گردن میں دھنس گئی،،،

ارسم نے بھی اپنی گن نکال کر ہاتھ میں لی اسے دیکھ کر مریم کی حالت بگڑنے لگی،،،

عقیلہ اور شفیق کی طرف ان میں سے کوئی نہ آیا تھا لیکن ان کا سیکیورٹی گارڈ جب گاڑی سے اتر کر ان پر حملہ آور ہونے لگا تو اس کی کمر میں ایک سیاہ لباس والے کہلاڑی پوست کر دی اور سیکیورٹی گارڈ کی خوفناک چینخیں آسمان تک پہنچنے لگیں،،،

Posted On Kitab Nagri

مریم نے پیچھے مڑ کر یہ منظر دیکھا تو وہ خوف سے چلانے لگی،،،

ا۔۔ارسم چ۔۔چی جان آ۔۔آپ دنوں بھاگ جائیں وہ مجھے حاصل کرنا چاہتا ہے پ۔۔پلیز آپ دونوں ب۔۔بھاگ جائیں،،،وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے بولی پورے خاندان کو تو وہ کھو چکی تھی اب کسی صورت ان دونوں کو کھونا نہیں چاہتی تھی،،،

کبھی نہیں۔۔ہم یہاں سے ضرور جائیں گے وہ بھی ایک ساتھ،،،ارسم نے کہا اور گاڑی سے باہر نکلا

ا۔۔ارسم پلیز باہر مت نکلیں چچی جان روکیں انہیں،،،مریم مسلسل کہہ رہی تھی دردانہ بیگم بھی اسے آوازیں لگاتی رہیں لیکن ارسم نے اس کی ایک نہ سنی،،،

ایک شخص ارسم کی طرف چلنے لگا تو ارسم نے اس کے سینے کا نشانہ باندھا،،،

گولی اس کے سینے میں پیوست ہو گئی اور اگلے ہی پل وہ زمین بوس ہو کر تڑپنے لگا،،،

دوسرے شخص نے جب اپنے ساتھی کا یہ حال دیکھا تو ارسم کی طرف کلہاڑی گھمائی ارسم تیزی سے جھکا اور کلہاڑی اس کے سر سے ہوتی ہوئی ارسم کے پیچھے کھڑے سیاہ لباس والے کے سینے میں دھنس گئی اور وہ زمین پر گرا،،،

ارسم نے ایک سیکنڈ بھی ضائع کیے بغیر اس شخص کے پیٹ میں فائر کیا اس طرح اس کا بھی خاتمہ ہو گیا،،،

ارسم کے دوسرے سیکورٹی گارڈ نے بھی نہ آؤ دیکھے نہ تاؤ فائرنگ شروع کی ہوئی تھی جس سے تین سے چار سیاہ لباس والوں کا خاتمہ ہو گیا لیکن تبھی ایک کلہاڑی گھومتی ہوئی سیکورٹی گارڈ کا بازو کاٹ گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

وہ چیختا ہوا زمین پر بیٹھا اس کے بازو سے خون کے فوارے نکل رہے تھے گاڑی میں بیٹھی مریم نے جب اس کی طرف دیکھا تو خوف سے لمبے لمبے سانس لینے لگی،،،

مریم مریم کیا ہو رہا ہے تمہیں میری بچی،،،دردانہ بیگم نے پریشانی سے اس کا چہرہ تھپتھپایا

ارسم کی گن میں گولیاں ختم ہو چکی تھیں اس نے اپنے دفاع کے لیے ادھر ادھر کوئی چیز ڈھونڈنی چاہی تو اپنے پیچھے مردہ سیاہ لباس والے کے پاس کلہاڑی پڑی دکھی جسے وہ تیزی سے اٹھا گیا،،،

اس نے خود کا بچاؤ کرتے ہوئے ایک اور شخص کو زمین بوس کیا،،،

دردانہ بیگم نے گاڑی میں پڑی پانی کی بوتل اٹھائی اور مریم کے چہرے پر پانی ڈالنے لگی جس سے اسے کچھ ہوش آیا پھر انہوں نے اسے پانی پلایا،،،

مریم نے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھا شدید درد کے باعث اس کے منہ سے چیخیں نکلنے لگ گئی تھیں،،،

مریم۔۔۔یا اللہ ہماری مدد کر،،،دردانہ بیگم نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کی طرف کا دروزہ کھلا اور ایک سیاہ لباس والا اس کا ہاتھ پکڑے اسے باہر نکالنے لگا،،،

درد کی شدت سے مریم چلا رہی تھی،اس شخص نے سر ہڈ اتارا تو وہ ڈیول تھا جسے دیکھ کر مریم کا جسم کانپنے لگا،،،

ارسم کی چیخ نے مریم کی توجہ اپنی طرف لی اس نے ارسم کی طرف دیکھا تو اس کی ٹانگ خون سے لت پت تھی اور وہ زمین پر گرا ہوا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

ایک شخص مسلسل اس کی ٹانگ میں کلہاڑی مار رہا تھا،،،

ارسم۔۔۔مریم چلاتے ہوئے اس کی طرف جانے لگی تو ڈیول نے اس پر گرفت مظبوت کی،،،

خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو ارسم کو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں تم جو کہو گے میں وہ مانوں گی میں تمہارے ساتھ جانے کو بھی تیار ہوں خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو اسے،،،مریم روتے ہوئے اور درد کو نہ سہتے ہوئے زمین پر گری اس کا ہاتھ ابھی بھی ڈیول کی گرفت میں تھا

ارسم کی چینخیں آسمان تک پہنچ رہی تھیں اس کی ٹانگ جیسے کچلی جا چکی تھی،،،

ارسم کا یہ حال دیکھ کر مریم چلانے لگی دردانہ بیگم گاڑی سے نکلی اور ارسم کی طرف جانے لگی جب ڈیول نے ان کو پکڑ کر زمین پر دھکا دیا،،،

راحیل چھوڑ دو میرے بچے کو ہم لوگوں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے بچپن سے تمہیں پال پوس کے بڑا کیا اور اب تم ہماری ہی جان کے دشمن بنے ہوئے ہو آخر کیا غلطی تھی ہماری،،،دردانہ بیگم روتے ہوئے بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ غلطی ہے آپ سب کی،،،اس نے مریم کی طرف اشارہ کیا

یہ صرف میری ہے میں نے بچپن سے اسے چاہا اس سے محبت کی لیکن جب میں گھر آپ سے بات کرنے لگا تو آپ سب نے پہلے ہی ارسم کا سوچ رکھا تھا،،،

تو تم اس بات کی ہمیں اتنی بڑی سزا دو گے،،،دردانہ بیگم چلائیں

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں دوں گا۔۔میرّی تب تک میرے ساتھ نہیں رہے گی جب تک آپ سب زندہ ہو گے اور جب اسے معلوم ہو گا اس کے لیے اب اس دنیا میں کوئی سہارا نہیں ہے تو خود میرے پاس میرے ساتھ رہے گی اور یقین مانیں میں اسے آپ سب سے زیادہ خوش رکھوں گا،،،دردانہ بیگم کو اس وقت وہ کوئی جنونی انسان لگ رہا تھا جو اپنے مقصد کی خاطر کچھ بھی کر سکتا تھا

ڈیول ارسم کے پاس کھڑے شخص کو اشارہ کیا تو اس نے ارسم کے دل کا نشانہ باندھ کر کلہاڑی اس کے سینے میں پیوست کر دی،،،

ارسم۔۔۔ارسم کا تڑپتا جسم دیکھ کر مریم مسلسل حلق کے بل چلانے لگی اور دردانہ بیگم کا بھی یہی حال تھا وہ بھاگتی ہوئی ارسم کے پاس گئیں لیکن تب تک اس کے جسم سے جان نکل چکی تھی،،،

میرا بچہ،،،دردانہ بیگم روتے ہوئے چلائیں

ڈیول نے مریم کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کرنا چاہا لیکن پیٹ میں شدید درد کے باعث اس سے کھڑا نہ ہو سکا اور وہ ارسم کی طرف دیکھتی ہوئی چیختی رہی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چ۔۔چچی جان،،،مریم نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے انہیں آواز دی تو دردانہ بیگم کو شک ہوا جیسے بچے کی پیدائش کا وقت ہو گیا ہے شاید یہ مریم کے اس حد تک خوفزدہ اور چلانے کا سبب تھا،،،

وہ بھاگتی ہوئی مریم کے پاس آئی اور عقیلہ کو آواز دی عقیلہ گاڑی سے نکل کر بھاگتی ہوئی ان کے پاس آئی،،،

Posted On Kitab Nagri

جاؤ یہاں سے بچے کی پیدائش کا وقت ہو گیا ہے،،،دردانہ بیگم نے چلاتے ہوئے ڈیول کو کہا تو وہ گاڑی کی دوسری سائیڈ جا کر کھڑا ہوا اس کے آدمیوں میں سے صرف دو ہی باقی بچے تھے جو اس کے ساتھ آ کر کھڑے ہوئے،،،

رات کے سناٹے میں مریم کی چیخیں گونج رہی تھیں ڈیول نے آنکھوں کو سختی سے بند کیا جیسے اس سے مریم کا درد برداشت نہ ہو رہا ہو،،،

کچھ دیر بعد بچے کے رونے کی آواز آنے لگی اور مریم بے ہوش ہو گئی،،،

عقیلہ نے اپنا دوپٹہ اتار کر دردانہ بیگم کو دیا جس میں انہوں نے بچے کو لپیٹا وہ جانتے تھے کہ راحیل کبھی بھی مریم کو یہاں سے جانے نہیں دے گا،،،

وہ دونوں بے آواز قدموں سے تیزی سے گاڑی میں بیٹھیں اور شفیق نے فل سپیڈ سے گاڑی بھگائی،،،

ڈیول بھاگتا ہوا اس سائیڈ آیا اور مریم کو دیکھ کر اس کی جان میں جان آئی،،،

ڈیول کے آدمیوں کے ہاتھ میں اس وقت کلہاڑی نہیں تھی جتنی دیر میں وہ کلہاڑی اٹھانے لگے تاکہ گاڑی کے ٹائر میں مار سکیں لیکن تب تک گاڑی بہت دور جا چکی تھی،،،

مریم۔۔۔مریم،،،وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتا ہوا اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا

جاؤ جلدی گاڑی لے کر آؤ،،،

Posted On Kitab Nagri

ڈیول کا ایک آدمی سڑک سے نیچے کی طرف بھاگا جہاں ان کی گاڑی کھڑی تھی، گاڑی سٹارٹ کیے وہ سڑک پر آیا اور ڈیول نے اسے گاڑی میں لیٹایا،،،

فلائٹ کا ٹائم ختم ہونے والا تھا شفیق نے آدھے گھنٹے کا راستہ پندرہ منٹ میں طے کیا وہ ائیر پورٹ پہنچے تو پلین کا دروازہ بند ہو چکا تھا دردانہ بیگم نے اپنی ٹکٹس دکھائیں جس سے انہیں پلین میں داخل ہونے دیا گیا،،،

یہ بھیانک رات وہ کبھی بھی بھول نہ پائی تھیں انہوں نے بچے کا نام روحان رکھا تھا جو کہ ارسم کی پسند تھا،،،

نیویارک میں کچھ دن بعد انہوں نے ارسم اور مریم کا سامان کھولا تو انہیں مریم کی ڈائری نظر آئی،،،

انہوں نے روتے ہوئے اس رات کا واقع لکھ کر ارسم اور مریم کی کہانی کو مکمل کیا،،،

روحان دو سال کا تھا تو کسی بھی انسان کو دیکھ کر رونے لگ جاتا انہوں ڈاکٹر سے روحان کا چیک اپ کروایا تو معلوم ہوا کہ ماں کے شدید خوف اور صدمے کے باعث روحان کو ہیومین فوبیا کی بیماری لگ چکی تھی جس میں وہ انسانوں سے خوف زدہ ہوتا ہے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بیماری کے باعث دردانہ بیگم نے آبادی سے دور جنگل کے نزدیک گھر خریدا تاکہ روحان سکون کی زندگی گزار سکے،،،

ان کا ایک ایک پل ارسم اور مریم کی یاد میں گزرتا تھا جس وجہ سے انہوں نے مریم اور ارسم کے کمرے بنا لیے جس میں ان کی تصاویر لگا دیں جنہیں وہ روز دیکھتیں،،،

Posted On Kitab Nagri

اگران کے پاس جینے کی وجہ روحان نہ ہوتا تو وہ کب کی اس دنیا سے رخصت ہو چکی ہوتیں لیکن اللہ نے انہیں روحان کے لیے زندہ رکھا،،،

ڈائری کا آخری ورق کچھ یوں تھا۔

"یہ میری بہو مریم جمال کی ڈائری ہے جس کا آخری حصہ میں نے مکمل کیا۔

میں چاہتی ہوں جو بھی لڑکی میرے پوتے کی ہمسفر بنے گی وہ اس ڈائری کو پڑھے تاکہ اسے میرے پوتے کو سمجھنے میں آسانی ہو اور اس سے محبت سے پیش آئے۔

میں نہیں جانتی میری بہو جو میری بیٹی کی طرح تھی وہ اب بھی زندہ ہے یا نہیں لیکن میں اپنی پوتے کی بیوی سے کہنا چاہتی ہوں کہ اگر ہو سکے تو مریم کو ڈھونڈنے کی کوشش کرے کیا پتہ وہ اب بھی زندہ ہو اور میرے پوتے کو ماں کا پیار ماں کی مامتا نصیب ہو۔

اس کے پاس کوئی رشتہ نہیں سوائے میرے اسے کسی کا پیار نہیں ملا وہ بہت معصوم ہے خدارا جو بھی اس کی زندگی میں آئے اسے محبت دے پیار دے جس کا وہ ہمیشہ سے بھوکا رہا ہے۔

روحان کی دادو دردانہ کمال۔ "

♥♥♥

ڈائری ختم ہو چکی تھی عنائزہ اپنے آنسوؤں کو صاف کرنے لگی جو کہ مسلسل بہہ رہے تھے،،،

اس نے ڈائری سائیڈ پر رکھی اور کمرے سے باہر نکل گئی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس نے روحان کو لاؤنج میں دیکھا تو وہ نہ تھا پھر لان میں دیکھا لیکن وہاں بھی وہ نہیں تھا،،،

وہ گیسٹ روم میں داخل ہوئی تو روحان کھڑکی میں کھڑا تھا عنائزہ نے بھاگتے ہوئے پیچھے سے اسے ہگ کیا،،،

روحان اس کے اس عمل پر ایک دم سے حیران ہو گیا،،،

وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی روحان نے اپنا رخ سیدھا کرنا چاہا لیکن عنائزہ نے اپنی گرفت سخت کی،،،

عنائزہ کیا ہوا کے کیوں رو رہی ہو،،،اس نے اپنے سینے سے اس کے ہاتھ ہٹائے اور رخ سیدھا کیا

وہ اس کے سینے سے لگی اور شدت سے رونے لگی،،،

عنائزہ بتاؤ کیا ہوا ہے،،،روحان اسے یوں دیکھ کر بہت پریشان ہو رہا تھا

مجھے معاف کر دو روحان،،،اس نے اپنا چہرہ روحان کے مقابل کیا اور روحان کی آنکھوں کو دیکھ کر اسے معلوم ہوا کہ وہ رو تا رہا ہے،،،

میں تم سے ناراض نہیں ہوں پلیز رو مت،،،وہ اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا

نہیں میں نے تمہیں بہت ہرٹ کیا ہے آئم سوری،،،وہ پھر سے اس کے سینے سے لگی

پلیز تم رو مت مجھے دکھ ہوتا ہے،،،وہ اس کے بال سہلاتا ہوا بولا

ہمیں آج ہی ٹکٹس بک کروانی ہیں ہمیں پاکستان جانا ہے روحان،،،عنائزہ کے اچانک اتنی بڑی بات کرنے پر روحان شاکڈ ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا پاکستان،،،روحان نے حیرت سے کہا

میں اندر سے ٹوٹ چکا تھا مریم مجھے ایک نظر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی تھی میرے سامنے آتے ہی وہ رونے اور چلانے لگ جاتی۔۔۔

دن گزرتے چلے گئے کبھی خالا جان کبھی ارسم بھائی کبھی شہزادی سب ایک ایک کر کے روز میرے خواب میں آتے میرے حال پر کبھی وہ ہنستے اور کبھی روتے کہ میں نے انہیں برباد کر دیا مار دیا۔۔۔

میرا سکون چین سکھ سب جاتا رہا میں نے ہر برے کام سے توبہ کر لی۔۔۔

جب مریم سوئی ہوتی اسے کچھ وقت دیکھ کر سکون حاصل کرتا لیکن ساتھ ہی میرا دل درد کی شدت سے پھٹنے لگ جاتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے ایک ہنستے مسکراتے خاندان کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا اور اب میرے سامنے میری مریم ویسی نہ تھی جیسی وہ کبھی ہوا کرتی تھی میں اپنے پیار میں اتنا خود غرض کیوں ہو گیا کہ اپنی مریم کو میں نے بدل کر رکھ دیا اس کو برباد کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے اپنا ماتھا بیٹنے لگے اپنے باپ کو اتنا بے بس دیکھ کر عنائزہ کے دل میں شدت سے درد اٹھنے لگا،،،

تین سال۔۔۔پورے تین سال میں بھٹکتا رہا ایک پل مجھے سکون کا نصیب نہ ہوا پھر ایک دن میں رات کے وقت سڑکوں پر مارا مارا پھر رہا تھا جب ایک ننھی سی آواز میرے کانوں میں پڑی اور میں نے اپنے آس پاس دیکھا تو سفید کپڑے میں لپٹی ایک پیاری سی بچی جو تقریباً سات ماہ کی تھی اس نے رو رو کر اپنا برا حال کرر کھا تھا۔۔۔

میں نے دیکھا کہ شاید یہیں کہیں اس کے ماں باپ ہوں گے لیکن گہرا سناٹا تھا اور وہاں کوئی نہ تھا پھر میں نے اس ننھی سی جان کو ہاتھوں میں اٹھایا تو اک سکون میرے اندر تک اترا۔۔۔

میں نے اسے اپنے سینے میں چھپایا اور گھر کی طرف بھاگنے لگا۔۔۔

پھر اس ننھی پری کا نام میں نے عنائزہ رکھا مطلب عزت والی۔۔۔

یہ جان کر کے عنائزہ اپنے باپ کی سگی بیٹی نہیں ہے اس کے آنسو بے یقینی سے تھم گئے اور وہ آنکھیں پھاڑے انہیں دیکھنے لگی،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتا ہوں میری بچی تمہیں حقیقت معلوم ہونے پر بہت دکھ ہو گا لیکن میں مرنے سے پہلے اپنی تمام عمر کی سچائی تمہیں بتا دینا چاہتا ہوں۔۔۔

تمہارے ساتھ وقت کیسے گزرتا گیا مجھے معلوم ہی نہ ہوا۔۔۔

تمہارے لیے میں نے اپنی شناخت بدلی اپنا نام کام سب کچھ بدل لیا تمہیں لیے میں لاہور چھوڑ کر کراچی آ گیا تمام عمر میں نے اپنے زخم کے نشانوں کو چھپا کر رکھا کہ کہیں تم کبھی یہ نہ پوچھ لو کہ یہ زخم کس چیز کے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میرے جینے کی وجہ میری خوشی تھی لیکن جس وقت تم میرے پاس نہیں ہوتی تھی وہی بے چینی اور بے سکونی مجھے گھیر لیتی۔۔۔

جب تم بیس سال کی ہوئی تو مجھے پتہ چلا کہ مجھے بلڈ کینسر ہے جو کہ کافی پرانا ہو چکا ہے لیکن میں نے اپنا علاج نہیں کروایا کیوں کہ میں مرنا چاہتا تھا مجھے سکون چاہیے تھا جو اس دنیا میں ممکن نہ تھا۔۔۔

ایک دن مجھے فون آیا وہ آدمی تئیس سال پہلے میرے گینگ میں شامل تھا اس نے مجھے بتایا کہ وہ اب نیویارک میں ہوتا ہے۔۔۔

تب مجھے یاد آیا کہ ایک دن مریم خود سے باتیں کرتے ہوئے نیویارک کا نام لے رہی تھی شاید وہ اس رات نیو یارک کے لیے نکلے تھے اس کا مطلب خالا جان اور مریم کا بیٹا روحان نیویارک میں ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر میں نے اسے خالا جان کا نام بتایا اور ڈھونڈنے کا کہا۔۔۔

دو ماہ بعد اس نے مجھے خالا جان کے گھر کا ایڈریس اور فون نمبر بھیجا اور بتایا کہ ان کا پوتا روحان ہیومین فوبیا کی بیماری میں مبتلا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر میرے غم میں مزید اضافہ ہو گیا میں خود کو مزید گنہگار سمجھنے لگا یقیناً میری وجہ سے وہ معصوم بچہ ایسی بیماری میں مبتلا ہوا ہو گا۔۔۔

پھر میں نے سوچ لیا کہ میں تمہاری شادی روحان سے کرواؤں گا تاکہ تم اسے محبت اور پیار دے کر اس بیماری سے نکال سکو۔۔۔

پورے تین سال میں خالا جان کو کال کرتا رہا لیکن انہوں نے مجھ سے کبھی بات نہیں کی ہمیشہ سہم کر فون رکھ دیتیں شاید انہیں یہ ڈر تھا کہ میں اب ان کو اور روحان کو جان سے مارنا چاہتا ہوں۔۔۔

پھر ایک دن میں خود نیویارک گیا ان سے بات کرنے کے لیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماضی

دردانہ بیگم اپنے کمرے میں سو رہی تھیں ان دنوں ان کی حالت کافی بگڑنے لگی تھی، انہیں اپنے پاؤں کسی کی گرفت میں محسوس ہوئے انہوں نے جلدی سے پاؤں سمیٹے اور لائٹ آن کی،،،

راحیل آنسوؤں سے تر چہرہ لیے نظریں جھکائے بیٹھا تھا،،،

Posted On Kitab Nagri

تم تم اب مجھے اور میرے پوتے کو مارنے آ گئے ہو خدا کے واسطے جان چھوڑ دو ہماری پورے خاندان کو تو تم مار ہی چکے ہو ہمیں بخش دو خدا کے لیے،،،وہ اس کے سامنے کپکپاتے ہوئے ہاتھ جوڑتی ہوئی گڑگڑانے لگیں

خالا جان۔۔۔

مت کہو مجھے خالا جان تم اس لائق نہیں ہو چلے جاؤ یہاں سے،،،انہوں نے اکھڑتے ہوئے سانس کے ساتھ کہا تو راحیل نے جلدی سے انہیں پانی کا گلاس بھر کر دیا جو کہ وہ ہاتھ مار کر گرا گئیں

خالا جان میری بات سن لیں میں پہلے ہی اپنے کیے گئے گناہوں کی وجہ سے پل پل مر رہا ہوں اور اب میں کسی کو نہیں مارنے آیا میرا یقین کریں،،،

تم ایک جھوٹے۔۔۔اور دھوکے باز انسان ہو میں۔۔۔میں تمہارا یقین کیوں کروں گی میں نے کہا دفع ہو جاؤ یہاں سے،،،وہ چلانا چاہتی تھیں لیکن بیمار رہنے کے سبب ایسا ممکن نہ ہو سکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں یہاں صرف آپ سے ایک بات کرنے کے لیے آیا ہوں اللہ کا واسطہ ہے میری بات سن لیں خالا جان صرف ایک بار،،،اس نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

کیا کہنا ہے تمہیں جلدی کہو،،،دردانہ بیگم اسے یہاں سے بھیجنے کے لیے اس کی بات سننے کو تیار ہو گئیں

Posted On Kitab Nagri

میری ایک بیٹی ہے میں نے اسے لے کر پالا ہے اس کا نام عنائزہ ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کی شادی روحان سے کروادیں مجھے پورا یقین ہے وہ روحان کو اس بیماری سے نکال لے گی،،،

کیوں۔۔۔کیوں کرواؤں میں اپنے پ۔۔پوتے کی شادی اس سے ہو سکتا ہے تمہاری بیٹی تمہارے نقشِ قدم پر ہو اور یہ تمہاری کوئی سازش ہو،،،

ایسا کچھ بھی نہیں ہے خالا جان پلیز مان جائیں میں اپنی غلطیوں کا ازالہ نہیں کر سکتا لیکن اگر روحان ٹھیک ہو جاتا ہے تو میرے گناہوں میں کچھ حد تک تو کمی آئے گی پلیز خالا جان مان جائیں،،،اس نے روتے ہوئے ان کے سامنے ہاتھ جوڑے

چلے جاؤ میں اپنے پوتے کو تمہارے حوالے کبھی نہیں کروں گی تم انسان نہیں شیطان ہو تم اس معصوم کو بھی نگل جاؤ گے،،،

میں ایسا کیا کروں جس سے آپ کو یقین آجائے کہ میں اب پہلے جیسا نہیں رہا میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں پلیز یہ شادی ہونے دیں،،،

Posted On Kitab Nagri

کیاآپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بعد روحان کا کیاہو گا وہ اپنی پوری زندگی اکیلے کیسے گزارے گا اسے ہمسفر چاہیے جو اس کا خیال رکھے اسے محبت دے تاکہ وہ آگے بڑھ سکے اور اس بیماری سے نکل سکے کوئی بھی نارمل لڑکی اس سے شادی نہیں کرے گی،،،

بس ایک بار ہاں کر دیں خالا جان عنائزہ کی شادی روحان سے کروادیں،،،

ابھی۔۔۔اسی وقت چلے جاؤ یہاں سے ورنہ میں پولیس کو کال کر کے بلالوں گی،،،دردانہ بیگم پریشانی سے لمبے لمبے سانس لینے لگیں

خالا۔۔۔

جاو،،،وہ سرگوشی میں چلائیں تو راحیل سر جھکاتا ہوا وہاں سے نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حال

میں نے امید چھوڑ دی تھی کہ خالا جان کبھی تمہاری روحان سے شادی کے لیے مانیں گی لیکن ایک دن مجھے رات کے وقت ایک انجان نمبر سے فون آیا۔۔۔

جب میں نے اٹھایا تو وہ خالا جان تھیں جن کی ہوسپٹل میں آخری سانسیں چل رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاید انہوں نے سوچا ہو گا کہ وہ تو اس دنیا سے جا رہی ہیں ان کے بعد روحان کا کیا ہو گا کوئی بھی نارمل لڑکی اس سے شادی کرنا نہیں چاہے گی۔۔۔

انہوں نے میری بات مان لی لیکن اس شرط پر کہ میں کبھی تم سے رابطہ نہیں کروں گا کبھی تم سے بات نہیں کروں گا۔۔۔

تم تو میری بیٹی ہو نا جب میں برباد ہو چکا تھا مجھے تم ملی تمہارے سہارے میں نے اپنی باقی کی زندگی گزاری میں تم سے کیسے دور رہتا تمہیں دیکھے بغیر میں کیسے زندہ رہتا۔۔وہ روتے ہوئے کہہ رہے تھے ان کی محبت دیکھ کر عنائزہ پھر سے رونے لگی

میں نے تمہیں نیویارک بھیج دیا ایک ماہ تمہارے بغیر بہت مشکل سے گزارا ہر وقت تمہارے بارے میں سوچتا پھر میں مجبور ہو کر تمہیں دیکھنے وہاں چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دن جنگل میں تمہیں جو شخص دکھا تھا وہ میں ہی تھا میں تمہیں دیکھنے کے لیے وہاں آیا تھا لیکن تم نے مجھے دیکھ لیا اور میرے پیچھے بھاگنے لگی اس لیے میں وہاں سے بھاگ گیا کیوں کہ تمہارے سامنے آ کر میں خالا جان سے کیا ہوا وعدہ نہیں توڑنا چاہتا تھا زندگی میں ہمیشہ میں نے سب کچھ توڑا ہی تھا کبھی وعدوں کو کبھی رشتوں کو لیکن اس بار میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بعض اوقات تمہیں شک ہو جاتا تھا لیکن بعض اوقات نہیں۔۔۔

پھر ایک بار چھت پر روحان نے مجھے دیکھ لیا تھا لیکن شاید تمہیں نہیں بتایا۔۔۔

دن گزرتے گئے تین ماہ تک میں وہاں رہا پھر جب میں نے دیکھا کہ تم روحان میں بہتری لا رہی ہو تو مجھے تم پر ناز ہونے لگا کہ میری بیٹی نے کر دکھایا وہ جو میں نے سوچا تھا۔۔۔

آخری دنوں میں آکر میری طبیعت بگڑنے لگی اس لیے مجھے پاکستان واپس آنا پڑا۔۔۔

میں چاہتا ہوں کہ تمہیں میری حقیقت معلوم ہونے سے پہلے میں اس دنیا سے رخصت ہو جاؤں تاکہ میں تمہاری نظروں میں اپنے لیے نفرت نہ دیکھوں کیوں کہ میں جانتا ہوں میں اپنی بیٹی کی نفرت کو برداشت نہیں کر سکوں گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے مرنے کے بعد بھی مجھ سے کبھی نفرت نہ کرنا میری بچی میں نے ہمیشہ لوگوں کو خود سے نفرت کرنے پر مجبور کیا ہے لیکن تمہاری نفرت مجھے موت کے بعد بھی بے چین رکھے گی اپنے پاپا کو معاف کر دینا۔۔۔وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے رونے لگے عنائزہ سے اپنے دل میں اٹھتی تکلیف برداشت نہیں ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مریم زندہ ہے لیکن وہ ابھی بھی پاگل ہے اس کا اس حال میں ہونا مجھے بہت تکلیف دیتا تھا وہ میرے سامنے آجانے سے بھی چیخنے چلانے لگتی تھی اسے حاصل کر کے بھی میں اسے پا نہ سکا۔۔۔

اس لیے میں نے اسے پاگل خانے داخل کروادیا اگر میں اسے یہاں رکھتا اس طرح وہ مزید بیمار ہونے لگتی اور وہاں تو اس کی دیکھ بھال بھی ہوتی ہے علاج بھی ہوتا ہے۔۔۔۔

جیسے تم نے روحان کو بیماری سے نکالا ہے ایسے ہی تم مریم کو بھی محبت اور اپنایت سے ٹھیک کر لو گی مجھے اپنی بیٹی کی قابلیت پر پورا یقین ہے۔۔۔

مریم سے ملنے روحان کو ساتھ لے کر جانا مجھے یقین ہے کہ مریم اسے ضرور پہچان لے گی کیوں کہ وہ ہو بہو مریم کا عکس ہے۔۔۔

میرا آخری خواب ہے میری بیٹی اسے پورا کر دو مریم کو پاگل پن کی بیماری سے نکال لو اسے زندگی کی طرف واپس لے آؤ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتا ہوں میرے پاس اتنی مہلت نہیں کہ میں دیکھ سکوں جب تم روحان اور مریم ایک گھر میں ہنسی خوشی رہو گے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب میرے جانے کا وقت ہو گیا ہے اپنے پاپا کے لیے ہمیشہ دعا کرتی رہنا کیوں کہ آگے آنے والی زندگی میں مجھے اپنے گناہوں کے بہت سے عذاب برداشت کرنے ہیں ہو سکتا ہے تمہاری دعاؤں سے میرا عذاب کچھ حد تک تو کم ہو جائے۔۔۔

تمہارے پاپا را حیل"

عنائزہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا اور چیخوں کا گلا دبانے لگی وہ شدت سے رو رہی تھی وہ زندگی کی سچائی سے کتنی دور تھی اسے معلوم ہی نہ تھا،،،

♥♥♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے تین دن تک عنائزہ خاموش رہی اس نے نہ روحان سے نہ ہی کسی اور سے بات کی تھی،،،

روحان اس کی خاموشی کو اس کے باپ کے مرنے کا دکھ سمجھ کر خاموش رہا اس نے ایک دو بار اس سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن عنائزہ نے جواب نہ دیا،،،

چوتھے دن وہ دونوں اپنے کمرے میں بیٹھے تھے جب عنائزہ بولی،،،

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کسی سے ملوانا ہے میرے ساتھ چلو،،،

لیکن کس سے،،،روحان حیران ہوا کہ وہ تین دن بعد بولی اور وہ بھی اچانک ایسی بات

یہ تمہیں وہاں جا کر معلوم ہو جائے گا،،،وہ اٹھی تو روحان بھی اس کے ساتھ کھڑا ہوا

عنائزہ ڈرائیو کر رہی تھی اور روحان سوچ رہا تھا کہ وہ اسے کہاں لے کر جا رہی ہے،،،

کچھ دیر کی مسافت کے بعد عنائزہ نے ایک ہوسپٹل کے سامنے گاڑی روکی روحان نے گیٹ کے اوپر مینٹل ہوسپٹل لکھا ہوا پڑھا تو حیرت سے عنائزہ کی طرف دیکھنے لگا لیکن عنائزہ سامنے دیکھ کر چلنے لگی،،،

وہ دونوں اندر داخل ہوئے تو عنائزہ نے روحان کو وہیں کھڑا کیا اور خود ریسیپشن پر جا کر مریم کا نام بتایا اور روم نمبر پوچھا،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ کے بلانے سے روحان اس کے ساتھ چلنے لگا جیسے ہی وہ ہوسپٹل کے اندرونی حصے میں داخل ہوئے تو ان کو لوگوں کا شور سنائی دیا روحان حیرت سے ادھر ادھر دیکھنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

گیلری میں داخل ہوتے ہی ان کے سامنے بے شمار پاگل لوگ تھے جو مختلف قسم کی حرکتیں کرنے میں مصروف تھے،،،

عنائزہ ہم یہاں کیا کر رہے ہیں،،،روحان کو ان سے کوفت ہونے لگی تو پوچھا لیکن وہ خاموش رہی

پھر عنائزہ نے ایک کیئر ٹیکر سے بات کی اور اس نے ایک کمرے کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا،،،

وہ اس کمرے کی طرف چلنے لگی اور روحان اس کے پیچھے،،،

اندر داخل ہونے کے بعد عنائزہ نے اپنے سامنے دس بارہ پاگل عورتوں کو پایا جس میں سے ایک بھاگتی ہوئی عنائزہ کے پاس آئی،،،

اے سنو نا مجھے بھی ایک ایسا سوٹ چاہیے پلیز مجھے ایک ایسا سوٹ لے دو،،،وہ عورت بالوں کو کھجاتی ہوئی بول رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنائزہ اسے اگنور کیے آگے بڑھی اس نے سبھی عورتوں کو دیکھا لیکن ان میں سے کوئی بھی مریم نہ تھی پھر آخری بیڈ جہاں ایک عورت دیوار کی طرف منہ کیے بیٹھی تھی عنائزہ اس کے قریب گئی،،،

عنائزہ نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو اس نے مڑ کر دیکھا،،،

Posted On Kitab Nagri

آمیری شہزادی آگئی میری شہزادی آگئی اے ناصرہ دیکھو میری بہن آگئی میں نہ کہتی تھی کہ اس نے خودکشی نہیں کی ہاں خودکشی نہیں کی اس نے وہ زندہ ہے دیکھو دیکھو اب وہ آگئی ہے،،،وہ خوشی سے سب عورتوں کو بتانے لگی عنائزہ کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر رخسار پر پھسلے

شہزادی کا نام سن کر روحان اس عورت کی طرف متوجہ ہوا کیوں کہ اس کی دادو نے اس کی خالا کا نام اسے بتایا تھا، اس کی اور مریم کی تصویر بھی دکھائی تھی،،،

روحان حیرت سے اس عورت کو دیکھنے لگا جیسے اسے پہچاننے کی کوشش کر رہا ہو،،،

لیکن وہ بلکل بدل چکی تھی اس کے سنہری بال جو کبھی اس کی کمر کو ڈھانپتے تھے آج اتنے چھوٹے تھے کہ کانوں پر بھی نہ آتے تھے، نہایت کمزور اور لاغر سی لیکن اس کی آنکھوں کا رنگ آج بھی سبز تھا،،،

وہ تقریباً پچاس سال کی تھی لیکن اس وقت وہ اپنی عمر سے دس سال بڑی لگ رہی تھی،،،

www.kitabnagri.com

یہ تمہاری ماں ہے روحان،،،

عنائزہ کی بات سنتے ہی روحان آنکھیں پھاڑے کبھی عنائزہ کو اور کبھی مریم کی طرف دیکھنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

جاری ہے

م۔۔ماں،،، سکتے کی حالت میں روحان کے منہ سے نکلا

ماں کا لفظ سنتے ہی مریم کے چہرے کی خوشی غائب ہوئی اور وہ زمین پر بیٹھ کر رونے لگی،،،

روحان بے یقینی سے عنائزہ کو دیکھ رہا تھا کیوں کہ اس کی دادو کے بقول اس کے ماں باپ ایک ایکسیڈنٹ میں اس دنیا سے چلے گئے تھے،،،

ل۔۔لیکن دادو نے تو۔۔۔

وہ جھوٹ تھا تمہیں بہلانے کے لیے تاکہ تم ان سے مزید سوال وجواب نہ کرو،،، عنائزہ کے روحان کی بات ٹوکتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سچ میں یہ میری ماں ہے،،،اس کی آنکھوں میں درد اتر آیا تھا عنائزہ نے اثبات میں سر ہلایا

م۔۔میرا بچہ بھی مجھے ماں بولتا ل۔۔لیکن وہ پتہ نہیں کہاں چلا گیا مجھے اکیلا چھوڑ کر،،، وہ سسکنے لگی روحان گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھا اور غور سے اس کی طرف دیکھنے لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

اسے کیا پتہ تھا ماں کیا ہوتی ہے اسے کبھی کاں کی مامتا جو نصیب نہیں ہوئی تھی،،،

ماں،،،

روحان نے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا،،،

اس کے منہ سے ماں کا لفظ سنتے ہی مریم نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا،،،

وہ بے یقینی سے روحان کو دیکھنے لگی پھر ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے پر لگانے لگی کیوں کہ روحان کا چہرہ ہو بہو اپنی ماں جیسا تھا اس لیے مریم سکتے کی حالت میں اسے دیکھ رہی تھی،،،

تم کون ہو،،، مریم نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تو روحان کا گلا آنسوؤں سے رند گیا وہ بولنا چاہتا تھا کہ وہ ان کا بیٹا ہے لیکن اس کی زبان نے اس کا ساتھ نہ دیا

عنائزہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بیٹھی،،،

آپ کہہ رہی تھی نا کہ آپ کا بچہ نہ جانے کہاں چلا گیا،،، عنائزہ نے مریم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہا۔۔۔ہاں میرا بچہ میرا بچہ روحان نہ جانے وہ کہاں چلا گیا تم مجھے وہ لوٹا دو میرا بچہ ہے کیا تمہارے پاس،،، مریم سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے تکلیف سے بولی

Posted On Kitab Nagri

یہ ہے آپ کا بیٹا روحان،،،

عنائزہ کی بات سن کر مریم حیرت سے روحان کو دیکھنے لگی کبھی وہ اس کے بالوں کو چھوتی کبھی اس کی رخساروں کو کبھی اس کی سبز آنکھوں کو غور سے دیکھتی،،،

یہ یہ ہے میرا بچہ ل۔۔ لیکن وہ تو چھوٹا سا تھام۔۔میں نے اس کے رونے کی آواز سنی تھی،،،مریم اس وقت کی بات کر رہی تھی جب گاڑی کے پاس روحان کی پیدائش ہوئی تھی اور پھر وہ بے ہوش ہو گئی تھی

لیکن وہ چھبیس سال پہلے کی بات تھی اب یہ بڑا ہو گیا ہے دیکھیں یہ بلکل آپ کے جیسا ہے آپ بھی تو اس کی عمر میں بلکل ایسی ہی تھیں نا،،،مریم نے اسے پیار سے سمجھایا

ہاں ہاں میں ا۔۔ایسی تھی م۔۔مجھے یاد ہے تو کیا یہ۔۔یہ میرا روحان ہے میرا ب۔۔چہ اب بڑا ہو گیا ہے ت۔۔تم سچ کہہ رہی ہو نا شہزادی،،،وہ روتے ہوئے بولیں تو عنائزہ سے بھی اپنے آنسو کنٹرول نہ ہوئے روحان تو پہلے سے ہی رو رہا تھا

ہاں یہ آپ کا روحان ہے اور اب آپ سے کبھی دور نہیں جائے گا،،،

کیا سچ،،،مریم روتے ہوئے روحان کے سینے سے لگی اور روحان کے آنسو تیزی سے بہنے لگے

Posted On Kitab Nagri

ہم آپ کو یہاں سے لے جانے آئیں ہیں آپ ہمارے ساتھ چلیں گی نا ہمارے گھر،،، عنائزہ کی بات سن کر وہ روحان سے الگ ہوئی اس کے چہرے سے خوشی جھلکنے لگی

ہا۔۔ہاں میں جاؤں گی اپنے بیٹے کے ساتھ اس کے گھر میں،،، وہ خوشی سے بولتی ہوئی کھڑی ہوئی تو وہ دونوں بھی کھڑے ہو گئے

آپ یہاں ہمارا انتظار کریں ہم کچھ دیر میں واپس آئیں گے آپ کو لینے،،، عنائزہ کی بات سن کر مریم کے چہرے کے تاثرات بدلنے لگے

ن۔۔ نہیں نہیں تم دونوں مجھ سے جھوٹ بول رہے ہو تم دونوں واپس نہیں آؤ گے اور میں پھر سے ا۔۔اکیلی رہ جاؤں گی م۔۔میرے بچے تم م۔۔مجھے چھوڑ کر جا رہے ہو کیا،،، وہ آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ امید لیے روحان کی طرف دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اب کبھی بھی آپ کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گا ماما،،، روحان نے ان کا ہاتھ پکڑا تو وہ پھر سے خوش ہو گئی

روحان تم یہیں رکو ان کے پاس میں بات کر کے آتی ہوں ان کو ساتھ لے کر جانا ہے،،،

ٹھیک ہے تم جاؤ جلدی آ جانا،،، روحان نے کہا تو عنائزہ اثبات میں سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

وہ آفس میں داخل ہوئی اور آفس ہیڈ سے بات کر کے اس نے پیپرز پر سائن کیے اور واپس آئی،،،

واپس روحان کے پاس آئی اور وہ دونوں مریم کو لیے وہاں سے جانے لگے،،،

مریم خوشی سے سب کو اپنے بیٹے کے ساتھ جانے کا بتا رہی تھی اور ان میں سے کچھ پاگل عورتیں مریم کے گلے ملنے لگیں،،،

ہوسپٹل سے باہر آنے کے بعد انہوں نے مریم کو گاڑی میں بیٹھایا،،،

کچھ دیر بعد گاڑی گھر کے سامنے رکی مریم نے ہارن بجایا تو شفیق نے گیٹ کھولا،،،

جیسے ہی مریم روحان کا ہاتھ تھامتے ہوئے باہر نکلی شفیق اور گھر کے اندرونی حصے پر کھڑی عقیلہ دونوں ہی سکتے کی حالت میں مریم کو دیکھنے لگے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوٹی بی بی،،، عقیلہ بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی اور رونے لگی

تم کیوں رو رہی ہو تمہارا بھی بچہ چھوڑ کر چلا گیا کیا،،، مریم نے عقیلہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو عقیلہ کو حیرت کا جھٹکا لگا

تم روؤ نہیں تمہارا بچہ آجائے گا دیکھو میرا بچہ بھی آگیا وہ بھی بڑا ہو کر،،، وہ خوش ہوتے بولی

Posted On Kitab Nagri

عقیلہ حیرت سے شفیق کی طرف دیکھنے لگی پھر عنائزہ نے ان دونوں کو چپ رہنے کا اشارہ کیا اور مریم کو لیے اندر چلی گئی،،،

بیگم صاحبہ آپ نے ہماری چھوٹی بی بی کو کیسے ڈھونڈا اور انہیں کیا ہوا ہے ہم تو سمجھتے رہے کہ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہیں،،، عنائزہ جیسے ہی کمرے سے باہر نکلی تو عقیلہ اور شفیق راستے میں ہی کھڑے تھے

وہ دماغی مریضہ ہیں اس لیے ایسا بیحیو کر رہی ہیں اور رہی بات میں نے انہیں کیسے ڈھونڈا تو اللہ نے انہیں روحان سے ملانا تھا تو کسی نہ کسی ذریعے سے ملا دیا،،،

ہم آپ کا یہ احسان پوری زندگی نہیں اتار سکتے آپ بہت اچھی ہیں آپ نے ہمارے روحان بابا کو بھی کیا سے کیا بنا دیا اور اب چھوٹی بی بی کو بھی ڈھونڈ لائی ہیں،،، شفیق نے اپنی نم آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس اب رونا بند کرو اور ہم سب نے مل کر ان کا خیال رکھنا ہے ان کا دماغی توازن ٹھیک نہیں ہے اس لیے وہ کچھ بھی کر سکتی ہیں عقیلہ تم نے ہمیشہ ان کے آس پاس رہنا ہے،،،

جی جی میں رکھوں گی اپنی چھوٹی بی بی کا خیال،،، عقیلہ خوش ہو کر بولی تو عنائزہ مسکرانے لگی

چلو اب جلدی سے کھانا بناؤ انہیں بھی کھلانا ہے،،،

Posted On Kitab Nagri

جی بیگم صاحبہ ابھی بناتی ہوں،،، عقیلہ کچن کی جانب بھاگنے لگی

♥♥♥

عنائزہ نے مریم کو نہلا کر نئے کپڑے پہنائے پھر اس کے بالوں کو خشک کر کے کومنگ کرنے لگی،،،

روحان صوفے پر بیٹھا تھا کیوں کہ مریم ایک منٹ کے لیے بھی اسے خود سے دور نہیں ہونے دیتی تھی،،،

بیگم صاحبہ کھانا تیار ہے آجائیں،،، عقیلہ نے کمرے میں داخل ہو کر کہا

ٹھیک ہے چلو ہم آتے ہیں،،،

کھانا کھائیں گی نا آپ،،، عنائزہ نے ان کے چھوٹے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں کھانا بھوک لگی ہے،،، مریم نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو عنائزہ نے انہیں پکڑ کر کھڑا کیا

ان کا ایک ہاتھ عنائزہ کے ہاتھ میں تھا وہ دوسرا ہاتھ روحان کی طرف کرنے لگی تو روحان نے فوراً سے اٹھ کر تھام لیا

Posted On Kitab Nagri

کھانے کی ٹیبل پر لا کے انہیں وہ دونوں اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتے رہے اور مریم عنائزہ کو شہزادی سمجھ رہی تھی جس وجہ سے وہ اس کے ساتھ بہت خوش تھی،،،

روحان نے ایک دو بار عنائزہ سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن مریم کی موجودگی میں وہ کوئی بات نہ کر سکا،،،

رات کے وقت مریم کو سلانے کے بعد انہوں نے عقیلہ کو بھی اس کے کمرے میں سلایا اور خود اپنے کمرے میں آ گئے،،،

عنائزہ،،،روحان نے فوراً اسے پکارا

ہاں کہو،،،

تمہیں ماما کے بارے میں یہ سب کیسے معلوم ہوا،،،

اللہ نے انہیں تم سے ملانا تھا تو بس ہو گیا معلوم،،،

لیکن وہ اس حال میں کیسے پہنچی اور دادو نے مجھ سے جھوٹ کیوں کہا آخر کیا وجہ ہے اس سب کے پیچھے،،،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے معلوم ہے تمہارے دماغ میں کئی سوالات ہیں اور تم سچ جاننا چاہتے ہو تمہیں تمہارے سبھی سوالوں کے جواب مل جائیں گے لیکن ابھی سو جاؤ میں بھی تین راتوں سے نہیں سوئی اب سونا چاہتی ہوں،،،

عنائزہ کے چہرے پر تھکن کے اثرات واضح تھے اس نے کہا تو روحان نے بے بسی سے اثبات میں سر ہلایا ورنہ وہ ابھی اپنے سوالوں کے جواب چاہتا تھا جو اسے الجھا رہے تھے

عنائزہ بستر پر لیٹی وہ آج کی رات سکون سے سوئی تھی اس کے دل سے بہت بڑا بوجھ اتر چکا تھا،،،

اور روحان اپنی ماما کے بارے میں سوچتا رہا،،،

♥♥♥

صبح اٹھ کر عنائزہ روحان کو بنا بتائے اپنے پاپا کی قبر پر آئی تھی اس نے پوری قبر کو سرخ پھولوں سے بھر دیا تھا اور گھٹنوں کے بل پاس بیٹھ کر رونے لگی،،،

میں چاہ کر بھی آپ سے نفرت نہیں کر سکتی پاپا،،،

مجھ بے سہارا کو جسے اس کے اپنے ماں باپ سڑک پر روتا چھوڑ گئے آپ نے ماں اور باپ دونوں کا پیار دیا پوری زندگی کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی کبھی ایک پل کے لیے بھی محسوس نہیں ہوا کہ آپ میرے سگے باپ نہیں ہیں،،،

Posted On Kitab Nagri

پھر کیسے میں آپ سے نفرت کرلوں،،،اس کے آنسو اس کا چہرہ بھگو چکے تھے

آپ نے بہت غلط کیا بہت گناہ کیے ہیں آپ نے، جو شاید میری دعاوؤں سے معاف نہیں ہوں گے لیکن میں پھر بھی اللہ سے آپ کی بخشش کے لیے دعا کرتی رہوں گی اللہ تو رحیم ہے نا ہو سکتا ہے وہ آپ کو معاف کر دے،،،وہ خود کو تسلی دیتے ہوئے سسکیوں سے رونے لگی

میں نے روحان کی ماما کو اس سے ملا دیا اور گھر بھی لے آئی ہوں جیسا آپ نے کہا تھا ویسا کر دیا میں نے پاپا،،،

ہم ان کا خیال رکھیں گے انشاءاللہ بہت جلد وہ اس بیماری سے نکل آئیں گی،،،

وہ باتیں کر رہی تھی جب اس کی توجہ اس کی فون بیل نے لی،،،اس نے سکرین کی طرف دیکھا تو روحان کا نام تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان پورے گھر میں عنائزہ کو ڈھونڈ چکا تھا لیکن اسے وہ کہیں نظر نہیں آئی پھر پریشانی سے اس کا نمبر ملایا

عنائزہ کہاں ہو تم میں نے پورے گھر میں تمہیں ڈھونڈا ہے،،،عنائزہ کے کال ریسیو کرتے ہی روحان بولا

پاپا کی قبر پر آئی ہوں کچھ دیر تک گھر واپس آجاؤں گی،،،

Posted On Kitab Nagri

تو مجھے بھی ساتھ لے جاتی،،،روحان کی بات سن کر عنائزہ نے تکلیف سے آنکھیں بند کیں کیوں کہ اگر روحان کو حقیقت معلوم ہوتی تو ان کی میّت کو کندھا بھی نہ دیتا،،،

بولو عنائزہ کیا ہوا،،،روحان نے پریشانی سے کہا

ہاں میں آرہی ہوں گھر،،،اس نے روحان کا جواب سنے بغیر کال ڈسکنیکٹ کی

دس منٹ وہ جی بھر کر روئی پھر اٹھ کر وہاں سے نکل آئی،،،

وہ گھر پہنچی تو روحان لان میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا اسے دیکھتے ہی وہ کھڑا ہوا،،،

تم بنا بتائے ہی چلی گئی میں اتنا پریشان ہو گیا تھا،،،اس نے عنائزہ کو اپنے حصار میں لے کر پریشانی سے کہا

پریشان کیوں ہوتے ہو تمہارے سوا اب میرا اس دنیا میں کون ہے جس کے پاس جاؤں گی،،،عنائزہ نے اس کے سینے سے سر ٹکا کر آنکھیں موند لیں

آئندہ ایسے کبھی مت کرنا جہاں بھی جانا ہو بتا کر جانا میری جان نکل گئی تھی تمہارے بغیر،،،

ایسے مت کہو پلیز،،،عنائزہ اس سے الگ ہو کر اس کی طرف دیکھ کر بولی

اوکے،،،روحان نے اس کی پیشانی پر لب رکھے تو عنائزہ نے سکون سے آنکھیں بند کیں

ماما کو ناشتہ کروا دیا،،،

Posted On Kitab Nagri

ہاں کروادیا ہے اور میڈیسنز بھی کھلادی ہیں شاید انہیں کا اثر ہوا ہے اس لیے وہ پھر سے سو گئی ہیں،،،

ٹھیک ہے تم یہاں رکو میں ابھی آتی ہوں،،، عنائزہ جانے لگی تو روحان نے اس کا ہاتھ پکڑا

کمرے سے ہو کر ابھی آتی ہوں،،،اس کے کہنے پر روحان نے اس کا ہاتھ چھوڑا

عنائزہ نے بیگ سے مریم کی ڈائری نکالی اور واپس لان کی طرف چلنے لگی وہ جانتی تھی روحان کو حقیقت معلوم ہونے کے بعد وہ اس کے باپ سے کتنی نفرت کرے گا لیکن وہ عنائزہ سے کبھی نفرت نہیں کر سکتا یہ بات بھی وہ اچھے سے جانتی تھی،،،

آخر اسے ہیومین فوبیا جیسی بیماری سے نکال کر خوشگوار زندگی سے ملانے والی عنائزہ ہی تھی اور اسے دنیا کی سب سے بڑی نعمت اس کی ماں سے ملانے والی بھی عنائزہ ہی تھی،،،

روحان چیئر پر بیٹھا تھا عنائزہ اس کے قریب آکر کھڑی ہوئی،،،

تم سچ جاننا چاہتے ہو نا،،، عنائزہ کی بات سن کر روحان کھڑا ہوا اور اثبات میں سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لو اس میں تمہیں تمہارے سبھی سوالوں کے جواب مل جائیں گے،،،اس نے ڈائری اس کی طرف بڑھائی

لیکن یہ تو،،،روحان کو نیویارک والی بات یاد آئی جب اس نے یہ ڈائری دیکھ کر عنائزہ سے پوچھا تھا تو وہ اسے ہسٹری کی بک کہہ کر ٹال گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ ڈائری ہے تمہاری ماما کی ڈائری ان کی پچھلی گزری پوری زندگی کی کہانی اس ڈائری میں محفوظ ہے تمہیں حق ہے کہ تم اپنے ماں باپ کے بارے میں جانو،،،

روحان نے اس کے ہاتھ سے ڈائری پکڑی اور پریشانی سے عنائزہ کی طرف دیکھنے لگا

وہ الٹے قدموں سے واپس مڑی اور روحان اس کی پشت کو دیکھنے لگا

اس نے چیئر پر بیٹھ کر ڈائری کھولی

ماضی

1991.10.1

پوری ہویلی مہمانوں سے بھری ہے چار سو خوشیوں کا سماں ہے،،،

آج میں "مریم جمال رانا" اپنے چچازاد "ارسم کمال رانا" سے منگنی کے رشتے میں منسلک ہونے جا رہی ہوں۔۔۔۔

ختم شدہ

♥♥♥

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595